

Ek Lafz Ishq novel by Areej Shah

Posted On Kitab Nagri



Ek Lafz Ishq novel by Areej Shah

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

اک لفظ عشق

ناول

ارتج شاہ

وہ رو رہی تھی ہر رات کی طرح آج بھی رات کے تین بج رہے تھے وہ تہجد کی نماز پڑھتی تھی کیونکہ تہجد کی نماز پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کئے جاتے ہیں

ہو سکتا ہے اس کا گناہ بھی قابل معافی بن جائے اور اس کو بھی معافی مل جائے تین سال سے ہر رات اس نے اپنے رب کے سامنے رو کر اپنے لیے دعا مانگی تھی

ہر رات وہ روتی تھی اپنے رب کے سامنے اپنی کی گئی ہے غلطی کی معافی مانگتی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ اس قابل نہیں ہے کہ اسے معاف کیا جاسکے لیکن اسے اپنے رب پر یقین تھا

کہ وہ اسے اس کے اپنوں کے دل میں اس کے لئے تھوڑا سا رحم ڈال دے گا

شاید اتنا کہ وہ اسے دیکھ کر منہ نہ پھیرے

وہ اس شخص سے بے حد محبت کرتی تھی جس نے اسے زندگی کی ہر خوشی دی تھی وہ رات رات بھر جا کر کام کرتا تھا تاکہ اس کی ہر خواہش کو پورا کر سکے اس نے میڈیکل میں ایڈمیشن لینا تھا اس نے اپنی اوقات سے بڑھ کر اس کی خواہش کا احترام کیا

مگر اس نے اس شخص کو دھوکہ دیا

دھوکا

دھوکا ہی تو تھا غلطی جرم گناہ تین سال سے وہ ہمت جمع کر رہی تھی

کہ کیسے وہ شخص کا سامنا کرے گی کیا وہ اسی دیکھنا پسند کرے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے ویسی ہی محبت کرے گا

کیا وہ اسے اپنے سینے سے لگائیں کا جسے ہمیشہ لگاتا تھا

اے اللہ مجھے معاف کر دے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی ہے اے اللہ میں گناہ گار ہوں مجھے آپ کی ضرورت ہے اللہ مجھے میری اپنے چاہنے مجھے ہمت دے کہ میں اپنے آپنوں کا سامنا کر سکوں وہ رورہی تھی تین سال سے ہر رات دعا مانگ رہی تھی کیونکہ وہ بس اتنا ہی کر سکتی تھی

بیڈ کی سائیڈ خالی تھی اس کا دو ماہ کا بیٹا سعد اس کے ساتھ ہی سو رہا تھا مہراج جانتا تھا کہ وہ اس وقت کہاں ہے اس وقت وہ ہمیشہ کی طرح باہر لان میں نماز پڑھ رہی ہوگی یہ کوئی نئی بات نہیں تھی وہ ہمیشہ سے تہجد کی نماز ضرور پڑھتی تھی کیونکہ

تہجد کی نماز اسے سکون دیتی تھی وہ جانتا تھا کہ اس گناہ میں اکیلی نہیں ہے وہ شریک ہے مگر پھر بھی ایسا احساس جرم کا اتنا شکار نہیں تھا کہ اپنے آپ کو انور کر دیں

وہ جانتا تھا کہ اس وقت اس کی جان سے پیاری بیوی نے رو رو کر اپنی آنکھوں کا حشر کر لیا ہوگا وہ کبھی سمجھ نہیں پایا تھا

کہ وہ اس کو احساس جرم سے کیسے باہر نکالے

وہ ہر کوشش تو کر چکا تھا محبت غصہ ہر طریقہ جس سے وہ اسے سمجھا سکتا

www.kitabnagri.com

لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا

اب بس وہ اپنا غم خود تک رکھتی یا صرف اللہ سے کہتی تھی

یہ اس کے بس میں تھا

وہ محبت کرتا تھا حد سے زیادہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا

شادی کے شروع شروع میں معافی بھی مانگ چکا تھا جسے اس نے یہ کہہ کر قبول کیا تھا
کہ جتنی غلطی آپ کی تھی اتنی ہی غلطی میری بھی تھی

آیت کی بات سے مہراج کا احساس جرم تو کم ہو گیا تھا لیکن
آیت کا احساس جرم بڑا جا رہا تھا

مہراج نے اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی تھی کہ ہماری فیملی ہے ہمارا ایک بچہ ہے
جس کے بعد آیت نے مہراج سے اس موضوع پر بات کرنا چھوڑ دیا تھا

اب مہراج کو نیند نہیں آتی تھی اس لئے اس نے کمبل ایک طرف پھینکا اور باہر نکل گیا۔

دعا مانگنے کے بعد اس نے جیسے ہی اپنی سائیڈ میں دیکھا تو وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے دیکھتے ہی
مسکرایا

اتنی لمبی دعائیں میں بھی شامل ہوں کہ نہیں نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے پوچھا
وہ مسکرا دی بھیگی آنکھوں سے

میرے سب عزیز شامل ہیں

ہاں سب عزیز جن میں میں سب سے آخر میں آتا ہوں وہ کوئی شکوہ نہیں کر رہا تھا

کیونکہ وہ آیت کو کوئی تکلیف نہیں دے سکتا تھا

نہیں اب ایسی بھی کوئی بات نہیں آپ کیوں آئے میں بس آنے ہی والی تھی اس نے بات بدلی

کافی دیر سے انتظار کر رہا تھا تم نہیں آئی تو میں نے سوچا میں بھی دیکھ لوں

چلیں اب سونے صبح مجھے بہت ضروری میٹنگ میں جانا ہے

اسے اپنے ساتھ لیے وہ کمرے میں آیا

وہ اکثر رات میں جاگ جاتا تھا اور اسے اندر نہ پا کر باہر آ جاتا آیت جانتی تھی کہ وہ اس کی نماز تہجد سے باخبر ہے

آیت نے اس کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں

کچھ ہی دیر میں آیت بے خبر اس کی باہوں میں سو رہی تھی

لیکن وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی نہیں سویا آیت کی سرخ آنکھوں نے اسے بے چین کیا تھا

سلمان صاحب نے فیصلہ کر لیا تھا کہ سالار سے اس کی شادی کے بارے میں بات ضرور کریں گے

وہ 29 سال کا ہونے والا تھا وکالت کر چکا تھا

وکالت کرنے کے بعد بھی اس میں اپنا خاندانی بزنس ہی سنبھالا تھا

کیونکہ سلمان صاحب دل کے مریض تھے اور کروڑوں کی جائیداد اور کرز کے حوالے نہیں کر سکتے تھے اس لیے پڑھائی کے دوران ہی سالار کو بتا چکے تھے کہ

وہ چاہے کچھ بھی کر لے کرنا اس کو بزنس ہی ہو گا

اور شاید یہ پہلی بات تھی جو ان کے اکلوتے بیٹے نے مانی تھی

اب وہ چاہتے تھے سالار شادی کر لے اور اپنا گھر بسائے

لیکن کسی کی بات ماننا اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا خاص طور پر مسٹر اور مسز سلمان کی سالار کی سرگرمیاں کچھ اور ہی تھی اس کی اپنی زندگی کی ایک روٹین تھی

وہ شراب پیتا تھا سگریٹ پیتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور کبھی کبھار جو ابھی کھیلتا تھا یہ سب باتیں اس کے لئے کوئی بری عادت نہ تھی

وہ بے شک ایک بہت خوبصورت مرد تھا

وہ جہاں بھی جاتا لڑکیوں کی ایک لمبی لائن اس کے انتظار میں ملتی

لڑکیاں خود اس کا انتظار کرتی

وہ ان سب میں سے کسی ایک کا انتخاب کرتا
وہ خود سے کسی لڑکی کے پاس نہیں جاتا تھا
کیوں کہ اس کی کبھی ضرورت ہی پیش نہ آئی تھی
خوبصورت سے خوبصورت ترین لڑکی اس کے قدموں میں ڈھیر ہونے کو تیار رہتی
وہ ضدی تھا حد سے بڑھ کر ضدی
وہ جو چیز چاہتا اس کو حاصل کرنا اس کا مقصد بن جاتا
وہ جس چیز پہ ہاتھ رکھتا وہ اس کی ملکیت ہوتی
اس کی زندگی میں نہیں لفظ کا کبھی استعمال نہیں ہوا تھا
وہ بزنس نہیں کرتا اگر اس کا دوست احمد اسے نہیں کہتا
سالار کے بس کی بات ہی نہیں بزنس کرنا
سالار کے غصے اور ضد نے سلمان صاحب کے بزنس کو
پانچ سال میں دبئی اور کویت میں پھیلا یا تھا اور اب ان کا بزنس ترکی میں بھی پھیل رہا تھا

سلمان صاحب کو اپنے اکلوتے بیٹے پر بہت فخر تھا

سیرت سے کہو چلے مجھے دیر ہو رہی ہے حاشر نے گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے کہا
جی آرہی ہے آج اس کارزلٹ ہے نا اس لئے ڈری ہوئی ہے منت نے مسکراتے ہوئے کہا
ہاں میں جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ ڈری ہوئی ہوگی
اچھے نمبروں سے پاس ہوگئی تو کالج میں ایڈمشن آسانی سے مل جائے گا
حاشر نے سوچتے ہوئے بتایا لیکن وہ تو آگے میڈیکل میں ایڈمیشن
منت کی بات حاشر کے ہاتھ کے اشارے سے رک گئی
میں فیصلہ کر چکا ہوں

www.kitabnagri.com

بہت اچھا کالج ہے اور اس میں صرف لڑکیاں پڑتی ہیں
آپ کو اپنی بہن پہ یقین کرنا چاہیے منت یہ نہیں کہنا چاہتی تھی
مگر پھر بھی خود کو روک نہیں پائیں
بھائی میں تیار ہوں چلیں سفید یونیفارم میں بڑی سی کالی چادر لیے وہ تیار کھڑی تھی

حاشر منت سے کچھ کہتے کہتے رک گیا

منت جانتی تھی کہ وہ کیا کہنے والا ہے اور دروازے سے باہر نکل گیا

بھابھی وشمی

سیرت نے منت کو گلے لگاتے ہوئے کہا

تم بیکار میں ڈر رہی ہو گڑیا تمہارا رزلٹ بیسٹ ہو گا ان شاء اللہ

انشاء اللہ بس آپ کی دعائیں چاہیے بھابھی

اگر A + رزلٹ آیا تو میڈیکل کالج میں ایڈمیشن مل جائے گا

سیرت کی بات سن کر منت کے مسکراتے لب بچ گئے

وہ اس وقت اسے یہ نہیں بتانا چاہتی تھی کہ
www.kitabnagri.com

جس میڈیکل میں ایڈمیشن لینے کے لئے اس نے دن رات ایک کر رہی ہے

حاشر ہونے ہی نہیں دے گا

چل یا ایسے ہی ڈرتی رہو گی تو ہمیں زلٹ کا پتہ ہی نہیں چلے گا

شکر ہے کہ آج جو نیئر کالج سے ہماری جان چھوٹ جائے گی

حنانے سیرت کو گھسیٹنے کی ایک اور ناکام کوشش کی

بس یار پانچ منٹ میں چلتے ہیں آیت الکرسی دعائیں علم اور پتا نہیں کیا کیا

دن رات ایک کرنے کے بعد سیرت آج زلٹ والے دن

آیتوں اور درودوں کا ورد کر رہی تھی

کیوں کہ اے پلس لانے اور میڈیکل کالج میں ایڈمیشن لینے کے لئے اب دعا کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی

اس لئے صبح نو بجے سے دوپہر 1 بجے تک وہ آیتیں پڑھنے میں مصروف تھی ہر کوئی اپنا اپنا زلٹ دیکھ کر آیا تھا

مگر حنا کو وہ ہلنے نہیں دے رہی تھی صبح سے وہ کلاس روم میں بیٹھی تھی حنا کو اپنے نمبروں سے کوئی فرق نہیں

پڑتا تھا نمبرز کم ہو یا زیادہ اس کو تو بس یہ کونج چھوڑنا تھا کیوں کہ ایک ہی سفید یونیفارم اور صبح آٹھ بجے کے

اسمبلی سے وہ تنگ آچکی تھیں بس اب میں جا رہی ہوں حنا کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

نہیں نہیں صرف 5 منٹ اور سیرت نے التجا کی

میڈم آپ کے پانچ منٹ ختم نہیں ہو رہے ہیں تمہارا زلٹ نہیں دیکھوں گی بس اپنا دیکھ کے آ جاؤ گی اس سے

پہلے کہ سیرت اس کی مزید منتیں کرتی وہ کلاس روم سے باہر نکل گئی اور ناچاہتے ہوئے بھی سیرت کو اس کے

پچھے آنا پڑا آفس کے باہر لگا گرین پورٹ سب کا حال سنارہا تھا کوئی خوش تھا تو کوئی اداس کوئی پارٹی پلان کر رہا تھا کوئی آنسو بہا رہا تھا

لیکن سیرت کو سب کے چہرے روتے ہوئے ہی نظر آرہے تھے حنا زلٹ چیک کر رہی تھی جبکہ سیرت اس کا ہاتھ تھا میں آنکھیں بند کیے کھڑی تھی

حنا اس کے حال سے اچھی طرح سے واقف تھی یہ ہر سال ہوتا تھا وہ ہمیشہ فاسٹ آتی تھی مگر اس کا ڈرا سے ہمیشہ خوفزدہ رکھتا

پچھلے سال جب حنا نے اس کا زلٹ چیک کر اس کو بتایا کہ وہ فرسٹ آئی ہے تو خوف کی وجہ سے سیرت کپکپانے لگی

جس کی وجہ سے حنا کو خوشی منانے سے زیادہ اسے ہسپتال لے جانے کی فکر ہونے لگی

اب وہ یہ رسک نہیں لے سکتی تھی اس لئے اس نے آرام سے اس کے کان کے قریب جا کر کہا مبارک ہو فیوچر ڈاکٹر A + فرسٹ پوزیشن

www.kitabnagri.com

بے یقینی سے سیرت کی آنکھوں میں آنسو آگئے

حنا نے اپنی جان سے پیاری سہیلی کو گلے لگایا

آیت کوئی بچہ ایسے گلا پھاڑ پھاڑ کے نہیں روتا

آج مہراج کو چھٹی تھی اس لئے وہ سعد کو سنبھال رہا تھا

بچے ایسے ہی روتے ہیں وہ بنا پٹے بولی

آیت سین میں لگے پودوں کی جگہ تبدیل کر رہی تھی اسے سعد کو چپ کرو اتے دیکھ کر ہنسنے لگی

آیت یار میں سوچ رہا ہوں کہ لوگ اپنے بچوں کو پہلے ہنسنا اور بولنا سکھاتے ہیں لیکن ہمیں اس سے پہلے رونا سکھانا ہو گا

بہت خراب روتا ہے پورا منہ کھول کر

مہراج جانے کب سے اسے چپ کرانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ روتا ہی جا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غلطی بھی اس کی اپنی تھی

آیت 4 5 ماہ سے کہہ رہی تھی کہ پودوں کی صفائی کرنی ہے مگر وقت نہیں ملتا

جس پر مہراج نے کہہ دیا آیت سارا دن کرتی کیا ہو

آیت نے کہا میں آپکا بچہ سنبھالتی ہوں

یہ کوئی کام سے کام ہے اتنا آسان کام ہے مہراج کا انداز دیکھ کر وہ اسے گھورنے لگی
اور دوسری غلطی یہ کہ مہراج کو یاد نہیں رہا کہ کل اتوار ہے
پھر کیا مہراج دنیا کا آسان ترین کام یعنی بچہ سنبھالنا کر رہا تھا
اور آیت پودوں کی صفائی کر رہی تھی

یہ نہیں تھا کہ مہراج کو اسے سمجھالنا نہیں آتا وہ آکر اکثر اسے سنبھالتا تھا
اس سے پیار کرنا اسے فیٹ کرواتے وقت فیڈر کی بوتل تک تھا میں رکھتا تھا
مگر وہ اس کے دن کی روٹین سے ٹھیک سے واقف نہ تھا
اب وہ کچن میں اس کا دودھ بنا رہا تھا اور دوسرے ہاتھ سے اسے سنبھالنے کی کوشش بھی کر رہا تھا
یار آیت یہ بالکل تم پہ گیا ہے اس بات سے آیت کو جھٹکا لگا
کیونکہ یہ بات آج دو ماہ میں پہلی بار کہی گئی تھی
آج تک تو یہ آپ پر تھا اس کا ناک آنکھیں کان
ہوٹ سب آپ کے تھے تو آج یہ اچانک مجھ پہ کیسے چلا گیا
ہاں حسین شکل تو مجھ پہ ہے میں تو روتی شکل کی بات کر رہا ہوں

کیا کہا میں ہر وقت روتی شکل بنا کے گھومتی ہوں وہ ایک جھٹکے سے مری
نہیں نہیں میں اور آپ کو روتی شکل نہ نہ میں ایسا کر سکتا ہوں کیا
ڈرنے کی بھرپور ایکٹنگ کی جسے دیکھ کر وہ ہمیشہ کی طرح ہنسی تھی
اور یہی ہنسی تو مہراج کی جنت تھی



وہ رات ڈھائی بجے آیا اور صوفی پہ باپ کو دیکھ کر رک گیا
ڈیڈ آپ ٹھیک ہیں ابھی تک سوئے نہیں سالار نے پوچھا
میں نے آفس میں پیغام پہنچایا تھا کہ تم شام کو گھر جلدی انا لگتا ہے تمہیں ملا نہیں
سلمان صاحب نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا
نہیں مجھے میسج ملا تھا لیکن میں بزی تھا سالار نے انھی کے انداز میں جواب دیا
بیٹھوں یہاں مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے انھوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا

جی کہیں سن رہا ہوں سالار نے ٹانگ پہ ٹانگ جماتے ہوئے کہا
میں نے تمہاری شادی کا فیصلہ کر لیا ہے انہوں نے بات کا آغاز کیا
یہ فیصلہ میں خود کر لوں گا ڈیڈ آپ کو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں
جب مجھے کوئی لڑکی شادی کے لائق لگے گی تو کر لوں گا اس نے اٹھتے ہوئے کہا
اور کوئی بات ہے یا بس یہی کہنے کے لئے میرا انتظار کر رہے تھے
سالار میں سیریس ہوا انہوں نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا
میں تمہاری شادی کرنا چاہتا ہوں اپنے پوتے پوتیوں کو دیکھنا چاہتا ہوں
سالار میرے مرنے سے پہلے میری یہ خواہش پوری کر دو
آپ کو میری شکل سے لگ رہا ہے کہ میں مذاق کر رہا ہوں اینڈ پلزز مرنے سے پہلے والا ڈرامہ بند کر دیں
مجھ پہ یہ اموشنل ڈرامے نہیں چلتے میں کوئی شوٹ فلم کا تھر ڈکلاس ایکٹر نہیں
اور ایک اور بات ایک دو بجے تک میرا ویٹ نہ کیا کریں میرا فون ہر وقت ان ہوتا ہے
آپ یہ بات فون پر بھی کر سکتے ہیں وہاں بھی میرا یہی جواب ہو گا گڈ نائٹ
وہ یہ کہتے ہوئے سیڑھیاں پھلانگ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

اور سلمان صاحب اسے دیکھتے رہ گئے

اپنے بیٹے کی بد تمیزی اور تلخ لہجہ برداشت کرتے انہیں کہیں سال گزر چکے تھے

یہ اندازہ کرنا ان کے لیے مشکل نہ تھا

انہوں نے ہمیشہ اسے انور کیا اس کے ساتھ باپ جیسا رویہ نہ رکھ سکے

اس کے ساتھ وقت نہیں گزار سکیں جس سے سالار ان سے دور ہوتا چلا گیا

وہ یہ بات محسوس نہ کر سکے مگر اس بات کا احساس ہونے تب ہوا جب

سالار نے انہیں انور کرنا سیکھ لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تو بہت خوش تھی کہ اس کی محنت رنگ لائی اور اب اپنی خواہش پوری کرے گی

مگر یہاں سب کچھ الٹا ہی ہو گیا دو گھنٹے سے مسلسل بھائی کے کمرے سے لڑائی کی آوازیں آرہی تھی وہ اپنے بھائی سے ڈرتے ہوئے اپنے کمرے کی الماری کے پیچھے بنی ہوئی تھوڑی سی جگہ پر بیٹھی تھی جیسے اس کا بھائی اسے ڈھونڈ رہا ہوں

کیوں کر رہے ہیں آپ اس کے ساتھ یہ سب کچھ آپ کی بہن ہے وہ اس پر یقین کرنا چاہیے آپ کو اور آپ کی اس کو اس طرح سے ٹریٹ کر رہے ہیں تو وہ دنیا کو کیسے فیس کرے گی سب سے ڈری ڈری رہتی ہے ملتی نہیں کسی سے بات نہیں کرتی کسی سے ہمیشہ اپنے کمرے میں بند رہتی ہے وہ اس کی بھابھی تھی جو اس کے لئے ماؤں کی طرح لڑ رہی تھی اور دوسری طرف اس کا اپنا سا بھائی جس کو باپ جگہ کھڑا ہونا چاہیے

لیکن وہ تو بھائی کی جگہ بھی کھڑا ہونے کو تیار نہ تھا

آوازیں مسلسل آتی رہی اور نہ جانے وہ کب سوگی

www.kitabnagri.com

صبح اس کی آنکھ فجر کی اذانوں کے ساتھ کھلی

اور وہ یہ قبول کر چکی تھی کہ اب وہ کبھی ڈاکٹر نہیں بن سکتی

صبح ناشتے کے میز پر سو جی آنکھیں لیے وہ بیٹھی رہی اور حاشرا سے مسلسل دیکھتا رہا وہ جانتا تھا کہ

وہ میڈیکل میں اپنے بھائی کی خواہش کے لیے دن رات ایک کر رہی ہے مگر اب وہی بھائی اس کی رہ کی سب سے بڑی رکاوٹ تھا

میں میڈیکل کالج میں تمہارا ایڈمیشن کروادوں گا مگر میری ایک شرط ہے اس کا لہجہ نرم تھا مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے بھائی جو آپ کہیں میں کرونگی

اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا لیکن وہ جلدی بولی

ٹھیک ہے پھر کچھ دن بعد انکل طارق تمہیں حارث کے نام کی انگوٹھی پہنا کر جائیں گے اور دو ماہ بعد تمہارا نکاح ہو گا اور شادی میڈیکل کے بعد

حاشر نے پر سکون انداز میں کہا

جبکہ منت اور سیرت اس کا منہ دیکھتی رہ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ فلم وہ کتنی سوبار دیکھ چکا ہے

مگر پھر بھی اسے ہر سنڈے یہی فلم دیکھنے کو ملتی تھی کیونکہ یہ آیت کی فلم پسند تھی

یہ بات الگ تھی کہ مہراج کو اس فلم میں کوئی دلچسپی نہ تھی
مہراج نے تین سالوں میں جب بھی کوئی فلم دیکھنے کے بارے میں سوچا آیت نے ٹائٹل ہی دیکھی
مہراج کو یہ فلم رٹ چکی تھی مگر آیت ہر بار ایسے دیکھتی جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو
ہر بار وہ اس پر ایسے تبصرہ کرتی جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو

جیسے لڑکی اچھی ایکٹر ہے سین بہت اچھے ہیں

اینڈنگ سیڈ کیوں ہے

اور خاص کر کے ہیر و کتنا ہینڈ سم ہے

باقی سب تو ٹھیک لیکن آیت کا ہیر و کو ہینڈ سم کہنا مہراج کو پسند نہیں تھا

ہیر و کو تو کیا مہراج کو اس کے منہ سے کسی بھی مرد کی تعریف اچھی نہیں لگتی تھی
آیت اور مہراج جب بھی یہ فلم ساتھ میں دیکھتے تو فلم کے بولڈ سین آیت آگے کر دیتی
www.kitabnagri.com

کیونکہ ٹی وی ریموٹ پہ اس کی حکومت شادی کے پہلے دن سے تھی

ایک ہی تو سین ہے کام کا اس کو بھی آگے کر دیا مہراج نے کہا

ایک ہی پل میں آیت کے گال سرخ ہوئے

گندے آدمی آیت چیخنے لگے

ایک زوردار قہقہہ لگا کر مہراج نے اس آیت کو اپنی طرف کھینچا

آیت جو اس کے قریب

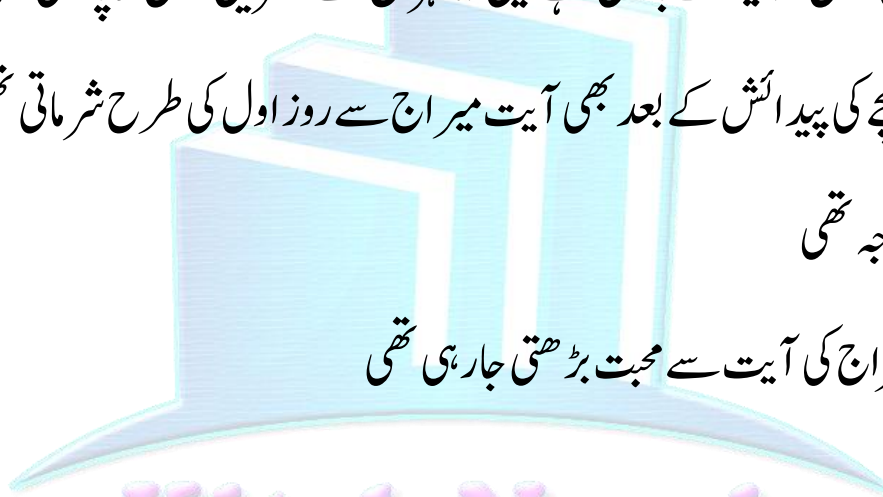
بیٹھی تھی اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائی اور اس کے چوڑے سینے کا حصہ بنی

میری جان اسے گندی نہیں رو مینٹک باتیں کہتے ہیں وہ مہراج سے نظریں نہیں ملا پارہی تھی

تین سال میں ایک بچے کی پیدائش کے بعد بھی آیت میراج سے روزاول کی طرح شرماتی تھی

اور شاید یہ بھی ایک وجہ تھی

جو ہر دن کے ساتھ مہراج کی آیت سے محبت بڑھتی جا رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نہا کر نکلتا تھا انہیں اپنے کمرے میں دیکھ کر چلا اٹھا

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی کس کی اجازت سے آپ یہاں آئیں

کتنی بار کہا ہے کہ میرے سامنے نہ آیا کریں لیکن آپ کو شاید میری بات سمجھ نہیں آتی وہ بد تمیزی کی انتہا کر گیا تھا

مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی تھی بیٹا
خبردار جو مجھے بیٹا کہہ کے پکارا یا کبھی مخاطب کرنے کی کوشش بھی کی
بیٹا

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی سالار نے غصے میں ان کی بات کاٹی
بیٹا نہیں ہوں میں آپ کا سمجھیں آپ اب میری شکل دیکھنا بند کریں اور نکلیں میرے کمرے سے سالار کا بس
نہیں چل رہا تھا کہ انھیں دھکے مار کر اپنے کمرے سے باہر نکالے
سالار کی بد تمیزی سے ان کی آنکھیں بھر آئیں اور وہ روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی
اپنے کمرے میں آتے ہوئے انھوں نے آنکھیں صاف کیں کیونکہ وہ سلمان صاحب کو ان کے بیٹے کی بد تمیزی
کے بارے میں نہیں بتانا چاہتی تھی

لیکن پھر بھی ان کی آنکھیں سب بیان کر گئی
کیا ہوا اس نے کمرے سے نکال دیا

میں اس کو آپ کے طبیعت کی خرابی کے بارے میں بتانا چاہتی تھی لیکن اس نے مجھے بات کرنے کا موقع نہیں دیا

کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں اسے میری طبیعت کے بارے میں کچھ بھی بتانے کی سلمان صاحب نے کہا
آخر سمجھتے کیوں نہیں سلمان آپ کی طبیعت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ آپ کو لندن
جا کر علاج کروانا ہو گا اور آپ کا بیٹا کیا اس کو آپ کی حالت نظر نہیں آرہی اب وہ شکوہ کر رہی تھی
آتی ہے نظر مگر وہ سالار ہے نظر انداز کرنے میں ماہر ہے وہ مسکراتے ہوئے بولے جیسے ان کا بیٹا بہت فخریہ کام
کر رہا ہو

لیکن سلمان وہ غلط کر رہا ہے اب وہ رونے لگی
اور جو ہم نے کیا وہ صحیح تھا وہ سمجھانے والے انداز میں بولے
لیکن وہ کچھ نہیں سمجھنا چاہتی تھی وہ بس اپنے شوہر کی زندگی چاہتی تھی اور اس کے لیے پھر اپنی بے عزتی
کروانے کو بھی وہ تیار تھی

Kitab Nagri

وہ حسین لگ رہی تھی گلابی رنگ کی فینسی فراک میں گلابی چوڑیوں سے سچی کلائیاں آنکھوں میں لگا کا جل چہرے
پر پھیلی سرخی مہندی سے بھرپور ہاتھ اور ہاتھ کی تیسری انگلی میں حارث کے نام کی انگوٹھی وہ بلاشبہ بے حد
حسین تھی

وہ خوش تھی کیونکہ اس کا بھائی خوش تھا خوش تھا یا شاید خوشی سے پاگل ہو رہا تھا آج صرف اس کی منگنی تھی لیکن تیاری اس طرح سے کی گئی تھی کہ جیسے یہاں پہ کوئی شادی ہو

طارق انگل نے صاف صاف کہ دیا ہو وہ جتنا چاہے پڑھ سکتی ہے دو ماہ بعد اس کا نکاح تھا اور پھر دو سال بعد شادی طارق انگل نے کہا تھا کہ وہ لندن میں اس کا ایڈمیشن کروائیں گے

وہاں وہ اپنی میڈیکل کمپلیٹ کر سکتی ہے اس کے بھائی نے اس کے لیے بالکل صحیح فیصلہ کیا تھا

منگنی سے پہلے حاشر نے اس سے بہت بار پوچھا دیکھو گڑیا اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو تم مجھے بتا سکتی ہو میں تمہاری شادی وہی کروں گا جہاں تم کہو گی لیکن اس نے ہر بار یہی کہا کہ وہ حاشر کے فیصلے سے بہت خوش ہے اسے کوئی پسند نہ تھا اور اگر کوئی ہوتا تو شاید وہ آج حاشر کی خوشی کے آگے اسے چھوڑ دیتی آج سارا دن حاشر کے چہرے پر مسکراہٹ ایک سیکنڈ کے لئے بھی غائب نہ ہوئی

تم نے مہندی نہیں لگائی سب مہمانوں کے جانے کے بعد منت سے پوچھا آپ نے دیکھا ہی نہیں یہ دیکھیں منت نے دونوں ہاتھ حاشر کے آگے پھیلائے جو حاشر نے تھام لئے ہاں مہندی تو لگائی لیکن میرا نام تو کہیں نہیں ہے ہتھیلی کے بیچ میں صاف نظر آتے ہوئے اپنے نام کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ شرارت سے بولا

ارے یہ دیکھیں نہ اگر ہاتھ حاشر کے ہاتھ میں نہ ہوتے تو وہ شاید انگلی کی مدد سے بھی بتاتی

کہاں مجھے نظر نہیں آ رہا تھا وہ منت کا سارا دھیان اپنے ہاتھوں پر تھا اس لیے اس کی شرارت دیکھ نہی پائی

ہاتھ چھوڑیں میں دکھاتی ہوں وہ ہاتھ دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اس کے ہاتھوں پر حاشر کی گرفت سخت ہو رہی تھی

نہ ہاتھ تو نہیں چھوٹے گے آج حاشر نے اس کے ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہا منت کو جسے اس کا پرانا حاشر مل گیا جس کے سینے پر اس نے اپنا سر رکھ دیا



نئی جگہ نیا کالج نیے لوگ اور یہاں اس کی جان سے پیاری سہیلی ہیں حنا بھی نہیں تھی اور یہاں لڑکے بھی تھے

ابھی تک کسی نے بھی اس سے بات نہیں کی تھی اور کسی لڑکے سے تو اس کو بات کرنی بھی نہیں تھی کیونکہ یہ حاشر کا آرڈر تھا اور اس کا آرڈر فالونہ کر کے وہ اس کے موڈ کا رسک نہیں لے سکتی تھی اپنا آپ بڑی سی چادر میں ڈھکے ہوئے وہ کلاس روم میں آئی

چادر کی وجہ سے اس کے کپڑے نظر نہیں آرہے تھے کیونکہ چادر ضرورت سے زیادہ بڑی تھی جو کہ وہ اکثر گھر سے باہر نکلتے ہوئے لیتی تھی

جی بیٹا آپ کو کس سے ملنا ہے شاید وہ ٹیچر تھے جو کے سامنے کھڑی 13 14 سالہ لڑکی کو دیکھ کر بولے شاید انہیں لگا کہ وہ کسی اسٹوڈنٹ سے ملنے آئی ہے

سر میں سیرت قریشی ہوں نیو اسٹوڈنٹ میرا ایڈمیشن ہوا ہے وہ بہت دھیمی آواز میں بولی سر کو لگا شاید انہیں سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

سر سے پاؤں تک کالی چادر ڈھکی اس خوبصورت لڑکی کو دیکھنے لگے

Kitab Nagri

کیا آپ تھرڈ ایئر کی اسٹوڈنٹ ہیں سر نے غور سے اسے دیکھا اوپری ہونٹ پر نقطہ نماتل چھوٹی سی ناک خوبصورت آواز گال پر پڑھتے ڈمپل اور بہت چھوٹی سی تھی دیکھنے میں

آپ کی عمر کیا ہے بیٹا یہ سوال آج تک انہوں نے اپنے کسی اسٹوڈنٹ سے نہیں پوچھا تھا سر دو ماہ بعد 18 سال کی ہو جاؤں گی وہ بہت معصومیت سے بولی آواز بے حد کم تھی

بیٹا آپ اپنے دوستوں کو اپنا تعارف کروائیں سر نے پوری کلاس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

وہ کلاس کے بیچ میں کھڑی ہوتے ہوئے بولی میرا نام سیرت قریشی ہے آواز بہت کم تھی

پریٹ گل اگر آپ کی اتج کے ساتھ آپ کی آواز کافی میچ کرتی ہے پوری کلاس ہنسنے لگی

میم اونچا بولیں آواز یہاں تک نہیں آرہی فرنٹ لائن میں بیٹھا ہوا لڑکا جلدی سے بولا

ایسا لگتا ہے جیسے ایٹ کلاس کی اسٹوڈنٹ ہے اس بار کوئی لڑکی بولی اور سب ہنسنے لگے

نہیں سر میں سر تھرڈ ایئر کی اسٹوڈنٹ ہوں وہ اپنا یقین دلانے کے لیے سر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جیسے اسے ابھی تھرڈ ایئر سے نکال کر ایٹ کلاس میں چھوڑ کے آجائیں گے اور اس کی معصومیت پر ساری کلاس

قہقہے لگا کر ہنسنے لگے یہ سب ہنسی مذاق صرف عارف صاحب کی کلاس میں ہی چلتا تھا کیونکہ وہ حسب اسٹوڈنٹ

کے ساتھ کافی فرینڈلی تھے لیکن وہ سمجھ چکے تھے کہ سب ہنسی مذاق سیرت کو اچھا نہیں لگا اس لئے ان کی روب

دار آواز نے ساری کلاس کو خاموش کر دیا

سب لوگ بہت برے ہیں کہتے ہیں کہ میں اتنی چھوٹی سی ہوں اور میری آواز بھی چھوٹے بچوں جیسی ہے

سب کہتے ہیں تم تھرڈ ایئر کی نہیں بلکہ ایٹ کلاس کی

اسٹوڈنٹ ہوں

سر کے جانے کے بعد بھی سب نے میرا بہت مذاق اڑایا سر نے سب کو چپ کرادیا

وہ جب سے آئی تھی روئے جا رہی تھی اور منت کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس کی باتوں پر پریشان ہو یا ہنسے

Kitab Nagri

کوئی بات نہیں شروع شروع میں سب ایسے ہی کرتے ہیں سب تمہارے دوست بن جائیں گے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی

مجھے نہیں چاہیے وہ سارے دوست میری ایک ہی دوست کافی ہے وہ منہ بسور کر بولی

حنا میری بیسٹ فرینڈ ہے وہ کبھی میرا مذاق نہیں اڑاتی آج اسے حنا کی شدت سے یاد آئی

ہاں میری جان اس کے مارکس اتنے اچھے نہیں ہیں کہ میڈیکل کالج میں ایڈمیشن مل سکے وہ افسوس سے بولی

اس کو کونسا میڈیکل میں آنا تھا اس کو سفید یونیفارم سے جان چھڑانی تھی کیا ہو جاتا اگر وہ تھوڑا اور پڑھ لیتی تھوڑی اور محنت کر لیتی تو ہم دونوں ساتھ میڈیکل میں آتی کوئی مجھے کچھ کہتا تو وہ تو وہ اس کا منہ توڑ دیتی

لیکن اسے تو کوئی فرق نہیں پڑتا پاس یا فیل ہونے سے مارکس کم ہو یا زیادہ ہو سے تو سفید یونیفارم سے جان چھڑانی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اسے رونے کا ایک اور بہانہ مل گیا جس پر منت سر پکڑ کر بیٹھ گئی

اب حنا کو کیا پتا تھا کہ زندگی کے دوسرے موڑ پر ہی اسے اپنی بیسٹ فرینڈ کی ضرورت پڑے گی

ورنہ وہ اب تھوڑی محنت اور کرتی اپنی معصوم دوست کے لئے

گڑیا تم میرا سر کھانا بند کرو اور جا کر اپنی دوست کو فون کرو اور اسے سب کچھ بتا دو منت کو اپنی جان چھڑانے کے لئے یہی ایک راستہ نظر آیا

اب وہ حنا کو فون کر کے آج دن کی ساری باتیں بتا چکی تھی کیا

ان کی ہمت کیسے ہوئی میری سہیلی کا مذاق اڑانے کی حنا کا دوستی والا خون ایک پل میں جوش مارنے لگا برے اے میری سہیلی کا مذاق اڑانے والے ایک ایک کو دیکھ لوں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم فکر مت کرو سب کو نانی نایا دلا دی تو میرا نام حنا نہیں حنا غصے سے نیلی پیلی ہو کر بولی

بس پھر کیا تھا سیرت خوش ہو گی یہی تو وہ چاہتی تھی کہ نہ حنا اس کے دکھ میں شامل ہو اپنی غمگین کہانی حنا کو سنا کر سیرت پر سکون ہو گئی

سالار مجھے چاچو کی طبیعت کافی خراب لگتی ہے مہراج نے کہا

ہاں تو انہیں ڈاکٹر کو دکھانا چاہیے نہ لیکن انہیں تو ڈرامے کرنے کی عادت ہے سالار نے لاپرواہی سے کہا

سالار تجھے ذرا سا احساس نہیں ہے وہ تیرے بابا ہیں مہراج کو دکھ ہوا

اگر انہوں نے کبھی میرا احساس کیا ہوتا تو آج میں بھی ان کا احساس ضرور کرتا لیکن اب نہیں انداز میں اب بھی لاپرواہی تھی

www.kitabnagri.com

سالار خوش قسمت ہے کہ والدین حیات ہیں لیکن تو ہے کہ اس نے بات ادھوری چھوڑ دی کیونکہ وہ اپنی مثال نہیں دینا چاہتا تھا

والدین نہیں صرف والد صاحب اگر یہی ڈرامہ جاری رہا تو وہ بھی وہ بات کرتے کرتے رک گیا شاید اسے اپنی بات کی گہرائی کا اندازہ ہو گیا تھا

سالار اگر انہیں کچھ ہو گیا تو کیا تجھے دکھ نہیں ہو گا مہراج کبھی ایسا سوال نہیں کرتا تھا جو اس کی تکلیف کا باعث بنے مگر وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اپنے بابا کا احساس کرے

کچھ ہو گیا اگر تو وہ اتنا ہی بولا

پھر سوچنے لگا تو کیا میری ماں بھی تو مر گئی تھی مجھے تو کچھ نہیں ہوا تو باپ کے مرنے سے کیا ہو جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا پھر سگریٹ جلا لی مہراج کچھ نہیں بولا کیونکہ اسے برا لگا

ہاں اگر تجھے کچھ ہو گیا تو وہ کتنی ہی دیر اس کی آنکھوں میں سنجیدگی سے دیکھتا رہا پھر بولا تو میں مر جاؤں گا سالار دل پر ہاتھ رکھ کے بولا مہراج نے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا

ایک ہی تو دوست تھا اس کا وہ بچپن سے اچھے برے سب کام مل کر کرتے تھے اس کی اور مہراج کے بچپن سے
ایک ہی روٹین تھی

لیکن اب مہراج بدل چکا تھا مہراج کو آیت سے محبت ہو گئی آیت ایک سیدھی سادی مڈل کلاس گھرانے سے
تعلق رکھنے والی لڑکی تھی آیت کو سالار کی بری عادتوں کی وجہ سے اس سے چڑھتی

لیکن آیت کو پھر بھی سہنا پڑتا کیونکہ وہ صرف مہراج کا دوست نہیں بلکہ اس کا چچا زاد بھائی بھی تھا وہ مہراج
کو سالار سے کم ملنے دیتی تھی کیونکہ آیت کو ڈر تھا کہ کہیں مہراج پھر سے شراب نوشی نا شروع کر دے

شروع شروع میں سالار کو بہت برا لگا سالار کو اس دنیا میں اپنے دوست سے عزیز کچھ نہ تھا

www.kitabnagri.com

لیکن پھر وہ سمجھ گیا کہ وہ آیت سے بہت محبت کرتا ہے اور اس کے بغیر رہنا مہراج کے لئے ممکن نہ تھا

اس لئے وہ بھی اب اس سے کم ہی ملتا تھا

لیکن جب بھی ملتا آیت کو اس کی خبر ضرور دیتا کیونکہ اس کو آیت کو چڑانے میں بہت مزا آتا تھا اور آیت ہمیشہ کہتی کے سالار مہراج کا دوست نہیں بلکہ اس کی سوتن ہے جو اس کے شوہر کے ساتھ الفی کی طرح چپکی ہوئی ہے

لیکن سچ تو یہ تھا کہ وہ سالار کے لئے بھی بہت عزیز تھی جس نے اس کے دوست کی ساری زندگی ہی بدل دی



آج آیت بہت خوبصورت لگ رہی تھی کھلے بال آنکھوں میں گہرا کا جل لگائے اور آنکھوں کا کا جل ہی تو مہراج کی کمزوری تھا

www.kitabnagri.com

جو اس کی خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں کو مزید بڑا کر دیتا اور مہراج کو بے خود کرتی اور اوپر سے سرخ رنگ کا سوٹ

سرخ رنگ مہراج کا فیورٹ کلر تھا

اور یہ کلر اسے تب اچھا لگا تھا جب اس نے پہلی بار آیت کو اس کلر نے دیکھا تھا

آپ کہاں سے آرہے ہیں اس وقت۔ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے پوچھ رہی تھی

وہ آج اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ مہراج آج اسے کبھی نہ بتاتا کہ وہ اس وقت کہاں سے آرہا ہے لیکن
مہراج کو لگا کہ شاید وہ جانتی ہے کہ وہ اس وقت کہاں سے آرہا ہے

یاروہ میں راستے سے جا رہا تھا کہ اچانک آپ مہراج کو کوئی بات نہیں سوچ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ آپ کو اچانک سالار بھائی نظر آئے جو آپ کو زبردستی اپنے آفس میں لے گئے وغیرہ وغیرہ بنائے بہانے

ایک تو وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے یہاں سے یہ انداز مہراج کو خود پر کنٹرول کرنا مشکل لگا

اب چپ چاپ کیوں کھڑے ہیں وہ اسے بڑی بڑی آنکھوں سے ڈرانے کی کوشش کرنے لگی

میں سوچ رہا ہوں تمہیں کیسے پتہ چلا وہ حیران ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگا

مجھے کیسے پتا چلا آپ کے عزیز و جان دوست نے خود فون کر کے مجھے بتایا کہ آپ کے سپیشل سگریٹ اس کے آفس میں رہ گئے ہیں اب وہ غصے میں اس کو بتانے لگی

اس کا مطلب تھا کہ آگ خود سالار نے لگائی ہے حیر اس کو تو وہ صبح دیکھ لے گا لیکن اس وقت اسے اپنی جان سے پیاری بیوی کو منانا زیادہ ضروری تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار وہ اتنا برا نہیں ہے جتنا تم اسے سمجھتی ہو وہ ہمیشہ کی طرح اس کی طرف سے صفائی دیتے ہوئے بولا

اگر اتنا ہی اچھا ہے تو اس کے پاس جا کر رہیں گھر کیوں آتے ہیں وہ غصے سے بولی

سوری میری جان آئندہ ایسا کبھی نہیں ہو گا اس نے ہر بار کی طرح پہلے معافی مانگی اور آج تو معافی مانگنا ضروری بھی بہت تھا

کوئی سوری نہیں وہ غصے میں بولتی ہوئی کمرے میں آگئی

ایک میں ہوں جو آپ کا سارا دن انتظار کرتی ہو آپ کا گھر سنبھالتی ہوں آپ کا بیٹا سنبھالتی ہوں اس خیال سے کیا آپ سارا دن کام کر کے تھک گئے ہوں گے آپ کے لئے تیار ہو کے بیٹھتی ہوں اور آپ کو اپنے آوارہ دوستوں سے فرصت ہی نہیں ملتی وہ بیڈ کے بچوں بیچ کشن کی مدد سے آل اوسی (L O C) لائن بنانے لگی جس کا مطلب سمجھتے ہی مہراج کو تو جیسے کرنٹ لگا

Kitab Nagri

وہ میرا دوست ہے کوئی تمہاری سوتن نہیں کہ اس کے پاس جانے کے بعد میں تمہارے پاس نہیں آسکتا

وہ میری سوتن ہے جو ہر وقت الفی کی طرح آپ کے ساتھ چپکارہتا ہے غصے سے کہا اور اس کے اس معصومیت پر وہ مسکرائے بنانہ رہ سکا

اور اب آپ بیڈ کی اس سائیڈ پر تین دن تک نہیں آہیں گے اگر غلطی سے بھی آپ کا ہاتھ اس طرف آیا تو تین دن چار دن میں بدل جائیں گے وہ وارن کر رہی تھی

لیکن یار تین دن بہت زیادہ ہیں اس نے صلح کا جھنڈا لہرایا

تو ٹھیک ہے پھر چار دن وہ احسان جتانے والے انداز میں بولی

آیت دماغ خراب ہو گیا کیا بول رہی ہو

ٹھیک ہے پانچ دن اب آیت کو اس کو چڑانے میں مزا آنے لگا

www.kitabnagri.com

یار آیت مجھ پر رحم کرو وہ مینٹ والے انداز میں بولا

چھ دن آیت نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے کہا

لیکن اس سے پہلے مہراج کچھ بولتا چھ دن سات دن میں بدل گے اس نے خاموشی سے اپنا سر سرہانے پر گرا دیا
سات دن سوچ کر رہ گیا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری سہیلی کو تنگ کرنے کی اس نے لڑکے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

لیکن لڑکے کا دھیان اس کی باتوں پر نہیں بلکہ اس کے چہرے پر تھا جسے دیکھ کر وہ مسلسل ڈیٹھوں کی طرح
مسکرا اے جا رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ مذاق اڑانے والے اسٹوڈنٹس کی تو وہ اچھی خاصی کرچکی تھی ویسے تو ارم کافی تیز لڑکی تھی لیکن حنانے اسے
بولنے کا موقع نہیں دیا

سیرت برے ناز والے انداز میں مسکرا اے جا رہی تھی کہ جیسے بتا رہی ہو کہ میرا فرینڈ بیگز اوٹڈ بہت مضبوط ہے

سب نے اسے سوری بول دیا کیوں کہ سب کو ہی حنا سے جان چھڑانی تھی حنا کے جاتے ہی زاویار جیسے کسی حصار سے باہر نکلیا یہ آپ کی کیا لگتی ہے پر یٹی گرل پوچھے بغیر نہ رہ سکا

وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے کمال کی ہے نہ اس نے بڑے ناز سے کہا

جی ہاں محترمہ ہیں تو کمال کی زاویار بولا ویسے سوری میں مزاق کر رہا تھا لیکن آپ نے سیریس لے لیا زاویار نے کبھی کسی کو سوری نہیں بولا تھا لیکن آج اس نے یہ لفظ استعمال کیا صرف اس لڑکی کے لئے جو جانے کیا کیا بول کے گئی اور وہ صرف اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہ گیا

Kitab Nagri

کوئی بات نہیں وہ کیا ہے کہ پہلے کبھی کسی نے میرے ساتھ ایسا مذاق نہیں کیا اس نے اس کی معذرت کو قبول کر لیا

تو پھر ہم آج سے فرینڈ زاویار نے کہا تو وہ سوچنے لگی دوستی کرنے کی اجازت اسے تھی نہیں اور وہ بھی خاص کر کے کسی لڑکے سے ایم سوری میں دوست نہیں بناتی

میرے لئے میری دوست کافی اس نے حنا کے بارے میں بتایا

اور زاویار کے دل کو کچھ ہوا تھا لیکن وہ اسے یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ حنا کے بارے میں جاننا چاہتا ہے

زاویار نے کبھی کوئی گرل فرینڈ نہیں بنائی تھی کیونکہ وہ اپنے جذبات اپنی لائف پارٹنر کے لئے رکھنا چاہتا تھا اور آج جیسے اسے وہ لڑکی مل گئی جس کے بارے میں جاننے کے لیے اس کے پاس سیرت کے علاوہ اور کوئی راستہ نہ تھا



کھولو پلیز دروازہ کھولو

وہ تین دن سے اس کمرے میں بند تھی

تمہیں اللہ کا واسطہ پلیز مجھے باہر نکالو یہاں سے تین دن سے وہ یہ دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی

لیکن باہر کے لوگ بہرے تھے یا شاید بے حس کمرے کا دروازہ کھلتا اور ایک آدمی اندر آتا کھانا رکھتا اور چلا جاتا وہ اس کے سامنے گر گراتی روتی لیکن شاید وہ انسان نہیں بلکہ کوئی پتھر تھا یا شاید کوئی ربورٹ جو اپنا کام چپ چاپ کر کے واپس چلا جاتا ہے

پھر ایک اور عورت اس کے سامنے روتے گڑ گڑاتے منتیں کرتی

تمہیں اللہ کا واسطہ بی بی کھانا کھا لو ورنہ شاہ سائیں ہمیں مار دیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ عورت کی باتوں پر دھیان نہیں دیتی پھر اسے احساس ہوا کہ شاید وہ عورت بھی مجبور ہے

اس نے اس عورت کے ہاتھ تھا میں پلیز مجھے یہاں سے نکالو تم جو کہو گی میں وہ کروں گی بس مجھے یہاں سے باہر نکالو مجھے اس کمرے سے باہر نکالو وہ اس عورت کے ہاتھ تھام کے منتیں کرنے لگی

نہیں بی بی جی میں آپ کے لئے کچھ نہیں کر سکتی بس کھانا لے کے آ سکتی ہوں مجھے تو بات کرنے کی اجازت نہیں میرا ایک ہی بچہ ہے اگر میں نے آپ کی مدد کی تو شاہ سائیں میرے بیٹے کو مار دیں گے وہ عورت بری طرح سے رونے لگی

لیکن میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارے شاہ سائیں کا کیوں مجھے یہاں قید کر رکھا ہے

وہ ایسے جرم کی سزا کاٹ رہی تھی جس کے بارے میں وہ جانتی تک نہیں تھی

کیوں لایا ہے وہ مجھے یہاں کیا چاہتا ہے وہ مجھ سے یہ کون سی جگہ ہے میں کہاں ہوں منتیں کر کر کے وہ روز کی طرح آج بھی چلی گئی اور آج بھی اس نے اسے کچھ نہیں بتایا

www.kitabnagri.com

یہ ایک بہت بڑا کمرہ تھا ایسا لگتا تھا جیسے یہ کوئی محل ہے جس کے اندر یہ ایک کمرہ ہے اس کمرے میں ضرورت کی ہر شے موجود تھی تین دن پہلے جب اسے ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو اس کمرے میں ہی پایا

تین وقت کا کھانا دیا جاتا ڈیزائنر کپڑے جوتے ہر چیز جو ایک عورت کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس نے ان چیزوں کو دیکھا تک نہ تھا تین دن سے وہی نکاح والا جوڑا پہنا ہوا تھا جو ایک ہفتہ پہلے بہت پسند سے بازار سے لے کے آئی تھی

وہ دن رات اس کمرے کا دروازہ بجاتی رہتی لیکن باہر سے کسی کی آواز نہ آتی پھر اس سے اندازہ ہو گیا کہ یہاں صرف شاہ سائیں کے غلام رہتے ہیں جو کسی کی منتیں نہیں سنتے

اور وہ شخص جو اسے یہاں لے کے آیا تھا نہ جانے وہ کہاں تھا شاید وہ اپنی جیت کا جشن منا رہا ہو گا اس نے دل میں سوچا



کتنے غرور سے اس شخص نے کہا تھا

شاہ جس چیز کو چاہتا ہے اسے حاصل کر لیتا ہے کسی سے مانگتا نہیں اپنی چیزیں چھین لیتا ہے

لیکن اس دن اس شخص کو وہ یہ نہیں بتاپائی کہ وہ کوئی چیز نہیں بلکہ ایک جیتی جاگتی انسان ہے اور وہ اس کی نہیں بلکہ وہ تو کسی اور کی ہونے جارہی تھی تین دن گزر گئے

کیا کیا سوچا ہو گا سب نے کہ وہ گھر سے بھاگ گئی لیکن وہ تو نہیں بھاگی اسے تو اٹھایا گیا تھا

شاہ نے کہا تھا کہ

شاہ جس چیز کو پسند کرتا ہے وہ اس کی ملکیت ہوتی ہے تو کیا اب وہ شاہ کی ملکیت تھی



نہیں میں نہیں ہوں کسی کی ملکیت وہ سوچ کر رہ گئی

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں رہنا یہاں مجھے یہاں سے نکلنا ہو گا رونے دھونے سے کچھ نہیں ہو گا میرے اپنوں پرے نا جانے کیا بیت رہی ہوگی میں نہیں ہونے دوں گی اپنے ساتھ ایسا میں یہاں نہیں رہوں گی کیا حالت ہوگی ان کی مجھے اپنے گھر جانا ہو گا

لیکن کیسے یہی سوچتے سوچتے اس کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑی جہاں کھانا رکھا گیا تھا تین دن سے رونے دھونے کی وجہ سے اس کو بھوک کا احساس نہ ہوا لیکن اب جب اس کا دماغ کام کرنا شروع ہوا تو اسے بھوک لگنے لگی بس اس نے ٹیبل سے کھانا اٹھایا اور چند ہی لقمے لیے تھے کہ اسے اپنے گھر والوں کی یاد آنے لگی اس کی بھوک مرگی وہ اٹھی اور کمرے کا جائزہ لینے لگی ہو سکتا ہے اس دروازے کے علاوہ بھی یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہو وہ ہر طرف نظریں گمانے لگی لیکن کوئی راستہ نہ تھا

سوچ سوچ کے ایک ترکیب سوچھی

اور اب اس ترکیب پر عمل کرنے کے لئے رات کا وقت ہونا بہت ضروری تھا اس کمرے میں رہنے کے بعد سے پتہ نہیں چلتا کہ کب دن ہوتا اور کب رات کیونکہ اس کمرے میں کوئی گھڑی موجود نہ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اس گھر کے وفادار نوکر وقت پر اسے کھانا دینے آتے اور اب رات کا کھانا آنے والا تھا

اس کا باپ اس کالج میں خیراتی رقم دیتا تھا ہر سال جس کی وجہ سے اکثر اسے اس کالج میں آنا پڑتا اسی کام کے
سلسلے میں آج پھر وہ اس کالج میں آیا تھا

صبح کالج کے پرنسپل کو چیک دے کے جب وہ واپس جانے لگا تو اس کا دھیان لائبریری سے آتی ہوئی آواز کی
طرف چلا گا



ہماری غزل ہے تصور تمہارا

تمہارے بناب ناجینا گوارہ

تمہیں یوں ہی چاہیں گے

جب تک ہے دم

وہ اس لڑکی کو دیکھنا چاہتا تھا ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا کیوں کہ لڑکیاں ہی سالار کو دیکھنے کے لئے اس پہ مر مٹی تھی لیکن آج پہلی بار سالار کے دل میں کسی لڑکی کو دیکھنے کی خواہش پیدا ہوئی تھی بہت کوشش کے بعد بھی وہ اسے دیکھ نہیں پایا کیونکہ اس کے اور اس کے درمیان کتابوں کی ایک دیوار تھی اس نے ایک کتاب نکالی جس سے تھوڑی سی جگہ سے وہ لڑکی تھوڑی سی نظر آئی اس لڑکی کی اس کی طرف پیٹھ تھی وہ شاید مسکرا رہی تھی اور وہ خوبصورت آواز اس طرف آرہی تھی سالار کا دل شدت سے چاہا کہ وہ اس کا نام لے کر پکارے اس لڑکی کے ہنسنے کی آواز آئی وہ باتیں کرتے ہوئے وہ ذرا سا آگے پیچھے دیکھ رہی تھی جب سالار نے اس کا آدھا چہرہ دیکھا اور اس کی گال کے خوبصورت ڈمپل میں اس کو اپنا دل ڈوبتا ہوا نظر آیا بیٹھے بیٹھے اس کے بال زمین کو چھو رہے تھے لیکن اس نے اپنے اوپر کالی سی بڑی سی چادر کر رکھی تھی

جس کی وجہ سے وہ مکمل اس کے بال نہیں دیکھ پایا وہ اسے دیکھتے کے لئے آگے آیا اس کا فون بجنے لگا فون بند کرتے ہوئے دیکھا اب کوئی نہیں تھا لا بھیری کے دوسرے دروازے کی طرف گیا جہاں سے ابھی ابھی کچھ لڑکیاں نکل رہی تھی اور اب وہ لڑکیاں کالج کی بھیڑ میں کہیں گم ہو گئی وہ کتنی ہی دیر اس لڑکی کو ڈھونڈتا رہا لیکن کوئی نہ ملا

لا بھیری سے نکل کر سیدھے گھر آئی

کیونکہ آج منت کی برتھ ڈے تھی جسے وہ اسپیشل بنانا چاہتی تھی

وہ صبح نہیں آنا چاہتی تھی لیکن ایک امپورٹنٹ لیکچر کی وجہ سے اسے آنا پڑا

وہ حنا کے ساتھ گھر آئی اور سارا گھر سجایا حنا اس کے آنے سے پہلے ہی منت کو لے کر کہیں باہر چلا گیا کیونکہ وہ منت کو سر پرانہ دینے والے تھے

آج خلاف معمول حنا نے بھی آفس سے چھٹی کی تھی تین سال میں اس گھر میں کسی کی سالگرہ نہیں منائی گئی تھی سالگرہ تو کیا اس گھر میں تو کوئی خوشی ہی نہیں منائی گئی تھی اس لیے منت کو کوئی امید نہ تھی اور نہ ہی سے یاد تھا کہ آج کے دن وہ پیدا ہوئی تھی

حنا نے کہا تھا کہ آج اسے آفس میں کوئی خاص کام نہیں اسی لئے وہ صبح سے گھر پہ تھا اور اسے روینٹیک انداز میں چھیڑ رہا تھا

آج کل حاشر بہت خوش تھا جب سے سیرت کی منگنی ہوئی تھی اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا پچھلے ایک ماہ سے حاشر اپنے پرانے انداز میں لوٹ آیا تھا حاشر کے ساتھ جب اس کی شادی ہوئی تو وہ بالکل نہیں جانتی تھی وہ بس اتنا جانتی تھی کہ اس کا باپ بیمار اور اس کے بھائیوں کو آوارہ گردیوں سے فرصت نہیں شادی کے شروع میں ہی حاشر نے اتنا پیار دیا کہ اس سے کبھی اندازہ نہ ہو سکا کہ یہ شادی زبردستی کی گئی ہے

اپنا بڑا سا گھر چھوڑ کر وہ تین کمروں کے مکان میں آگئی اسے پتہ نہ تھا کہ گھر کیا ہوتا ہے یہاں آنے کے بعد وہ اس گھر کی ہو کر رہ گئی یہاں اس سے نہ باپ کا ڈر تھا اور نہ ہی بھائیوں کا وہ یہاں آزاد ہو گئی تھی منت کے بھائیوں نے کبھی گھر سے باہر نہیں نکلنے دیا اور وہ 14 سال کی تھی جب اس کی ماں چل بسی

تو اس نے پڑھنے کی بہت کوشش کی لیکن اس کے بھائیوں اور باپ نے اس کی پڑھائی بھی روک دی وہ بمشکل میٹرک کر پائی اسے پڑھنے کا بہت شوق تھا لیکن بھائی اور باپ کے ڈر کی وجہ سے کہ وہ اپنی خواہش پوری نہیں کر پائی

اور محض 18 سال کی عمر میں وہ حاشر کے ساتھ اس کے گھر آگئی

وہ رات کو گھر میں داخل ہوئے گھر میں مکمل اندھیرا

تھا اس کے قدم رکھتے ہی ہر طرف لائٹیں اون کر دی گئی

سب نے برتھ ڈے وش کرتے ہوئے گفٹ دیا

میں تمہیں اپنا گفٹ رات کو دوں گا حاشر نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے کہا جس پر وہ شرمائی



سالار نے آج تک کسی لڑکی کے بارے میں نہیں سوچا تھا

کیونکہ سالار کے حساب سے یہ کام تو لڑکیوں کا تھا

اس لئے وہ اپنی کیفیت سمجھ نہیں پارہا تھا ایسی لڑکی کے بارے میں سوچنا جس کا مکمل چہرہ تک اس نے نہیں دیکھا تھا

آخر ایسا کیوں ہو رہا تھا

کوئی بھی بات ہوتی تو سوچ اس کی طرف چلی جاتی

جسکی صرف ایک جھلک دیکھی تھی اور اس کی سوچ سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی کتنی خوبصورت آواز تھی اس لڑکی کی سالار کا دل چاہا کہ اس کی آواز سے اپنا نام سنے لیکن اس کا دل کیوں اسکی طرف کھینچتا جا رہا تھا سالار یہ سمجھنے سے قاصر تھا

www.kitabnagri.com

ایک سیکنڈ کے لئے اس کے سر سے اس کی چادر گری اور گرتے گرتے اس نے اسے تھام لیا ایک پل کے لئے اس کی نظر اس کے بالوں پر گئی جو بیٹھے بیٹھے زمین کو چھو رہے تھے

نجانے کیوں اس کا دل اس کے بال دیکھنے کی خواہش کر بیٹھا ایسا کیا تھا اس لڑکی میں کیوں میرا دل بار بار اس کے بارے میں سوچنے لگا ہے آخر کیوں

آج کام میں اس کا بالکل دل نہیں لگ رہا تھا سالار مکمل طور پر ڈسٹرب ہو چکا تھا

خوبصورت سے خوبصورت لڑکی جو کام نہ کر سکیں وہ کام ایک اندیکھی لڑکی کر گئی ایک چھوٹی سی لڑکی نے سالار کو اپنے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا اور آج وہ لڑکی سالار کو شکست دے گی

جسے وہ قبول نہیں کر پا رہا تھا میں تمہیں دیکھوں گا میں تمہیں ڈھونڈ کر رہا ہو گا سالار نے اپنے بالوں کو مٹھی میں لیتے ہوئے سوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا آیت اتنی چپ چاپ کیوں ہو

مہراج جب سے گھر آیا تھا آیت اسی طرح چپ چاپ بیٹھی تھی

کیا ہوا میری جان اگر کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ مہراج نے بہت محبت سے کہا

نہیں کچھ نہیں بس سر میں تھوڑا درد ہے آیت نے بہانہ بنایا

میری جان کے سر میں درد ہے تو یہ آپ کا خادم کیوں ہے میڈم مہراج اپنے ہاتھوں سے اس کا سر دبانے لگا

نہیں اتنا بھی درد نہیں ہے کہ اپنے خادم کو تکلیف دوں آیت نے مہراج کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

لیکن آپ کا یہ خادم تو آپ کی خدمت کرنا چاہتا ہے نامیڈم وہ اس کا سر اپنے گود میں رکھتے ہوئے بولا

میں ٹھیک ہوں مہراج آیت نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا

میرے ہوتے ہوئے تم کبھی خراب ہو بھی نہیں سکتی مہراج نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

اس کا سرد باتار ہا تھوڑی دیر میں آیت نیند میں چلی گئی مہراج جانتا تھا کہ آیت کیوں پریشان ہے

لیکن آیت کے سامنے وہ اس بات کا اظہار کر کے اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا یہی سوچتے سوچتے آیت کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے لیٹ گیا

نیند تو خیر اسے آنی نہیں تھی کیونکہ آج پھر وہ آیت کی آنسو سے روئی سرخ آنکھیں دیکھ چکا تھا



دروازے کھلتے ہی دیکھا کہ بی بی فرش پر گری پڑی ہے

خالد بابا کے ہاتھ پیر پھول گئے

وہ بھاگتے ہوئے اس کے قریب آئے اٹھو بی بی جی کیا ہو گیا ہے آپ کو

بابا بہت پریشان ہو گئے

یا اللہ شاہ سائیں تو ہماری جان نکال دیں گے

اگر بی بی جی کو کچھ ہو گیا تو شاہ صاحب تو ہمیں مار دیں گے

قمر!!!!

بابا اپنے بیٹے قمر کو آواز دیتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے

اسی جیسے ہی محسوس ہوا کہ کمرے میں کوئی دوسرا موجود نہیں ہے اس نے جھٹ اپنی آنکھیں کھول دی

اور کمرے سے باہر نکلی

دور دور تک کوئی نظر نہ آیا وہ بھاگتے ہوئے ایک جگہ جا کے چھپ گئی

بابا سے پہلے ان کا بیٹا قمر دوڑتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا

اور خالی کمرہ دیکھ کر حیران رہ گیا

بابا اس کمرے میں تو کوئی نہیں ہے بی بی کہاں گئی

ابھی جب میں اس کمرے سے گیا تو یہی فرش پر بے ہوش پڑی تھی

لیکن اب کہاں ہیں قمر نے پوچھا

قمر کہیں بی بی جی بھاگ تو نہیں گئی

بابا کو اندیشہ ہوا

بھاگ بھی گئی ہیں تو ابھی تک حویلی سے دور نہ گئی ہوگی

چلو ڈھونڈتے ہیں اسے پہلے شاہ سائیں کو خبر پہنچ جائے ہم بی بی کو حویلی واپس لے آئیں

سب کے سب لوگ پریشان تھے بلکہ خوف زدہ تھے

اسے یہ تو سمجھ آ گیا تھا کہ اس کے یہاں سے جانے سے اس حویلی کے نوکروں پر طوفان ضرور آئے گا

لیکن وہ جان چکی تھی کہ اسے یہاں پہ ہمدردی مہنگی پڑے گی اسے جلد از جلد اپنے گھر واپس جانا تھا

اس لئے وہ حویلی میں ہی چھپی رہی رات 9 بجے کا وقت تھا

جب حویلی میں سناٹا چھا گیا

اس وقت حویلی میں کوئی نہ تھا یا شاید سب کے سب سو چکے تھے اس نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حویلی سے

نکلنے کی کوشش کی

وہ جیسے ہی حویلی سے باہر جا رہی تھی

اسے دور سے آتی گاڑی نظر آئی جسے دیکھ کے وہ فوراً ہی چھپ گئی

گاڑی سیدھے حویلی کے اندر آ کر رکی

تھوڑی دیر پہلے چھایا ہوا سناٹا حتم ہو گیا

نوکروں کی ایک لمبی قطار آکر اس گاڑی کے سامنے رکی جیسے کوئی پاکستانی آرمی کے فوجی کے نوجوان ہو اسے
حیرت نے گھیرا

کون تھا یہ

پھر کوئی گاڑی سے باہر نکلا

سفید قمیض شلوار اور کاندھے پر چادر کوئی بڑی شان کے ساتھ نوکروں کی قطار کے سامنے آکر کھڑا ہوا
لیکن وہ اسے دیکھ نہیں پارہی تھی جس جگہ اب وہ چھپ کر بیٹھی تھی وہ کافی تنگ تھی آسانی سے باہر کا منظر
دیکھا نہیں جاسکتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں گئی ہے وہ کسی نے بہت غصے سے پوچھا
وہی آواز یہ کیسے ناہنجی انتی یہ وہی تھا جو اسے یہاں لے کے آیا تھا

میں پوچھتا ہوں

کہ کہاں ہے کوئی جواب نہ ملنے پر وہ پھر سے دھاڑتے ہوئے بولا

سائیں ہمیں نہیں پتا ہم نے پورا گاؤں چھان مارا کوئی نوکر ہمت کر کے بولا تھا لیکن ایک زناٹے دار طمانچے نے
اس کی زبان بند کر دی

و قوف آدمی پر پورے گاؤں میں ڈھونڈنے سے پہلے تم اس حویلی میں اسے ڈھونڈتے سب کے سامنے سے
حویلی سے کیسے نکل سکتی تھی

تم سب کے ہوتے ہوئے

یہاں سے غائب ہوئی تو ہوئی کیسے

اب تک تو وہ یہاں پر نہیں ہوگی اس کے کسی وفادار نوکر نے کہا
فکر نہ کریں جائے گی کہاں ڈھونڈ نکالیں گے سائیں مجھے دو گھنٹے کا وقت دیں دو گھنٹے کے اندر واپس اس حویلی میں
لے کے آؤں گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں مزمل اب اسے ڈھونڈنے میں خود جاؤں گا
لیکن اس سے پہلے ان حرام خوروں کو سخت سے سخت سزا دوں گا
نہ سائیں ہمیں معاف کر دیجئے ہم سے غلطی ہو گئی آئندہ ایسا نہیں ہوگا

خالد بابا شاہ کے قدموں میں گر گڑا کے معافی مانگ رہا تھا

شاہ نے کسی ظالم بادشاہ کی طرح ٹھوکر مارتے ہوئے کہا

غلطی کی معافی کا مطلب ہے کہ غلطی کرنے کا ایک اور موقع دینا اور شاہ کبھی کسی کو دوسرا موقع نہیں دیتا
مزل ان سب کے ساتھ وہی کرو جو اس حویلی کے غداروں کے ساتھ کیا جاتا ہے اس کا مطلب اس حویلی کے
غداروں کے لئے بھی ایک خاص سزا تجویز کی گئی تھی

اسے ان سب پر بہت ترس آیا

لیکن کے ساتھ ہمدردی کر کے وہ اپنی جان اور مشکل میں نہیں ڈال سکتی تھی ایک بار پھر سے حویلی میں خاموشی
چھا گئی ہر طرف رات کا سناٹا چھا چکا تھا یہی وقت تھا اس کا حویلی سے نکلنے کا وہ اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے
اس حویلی سے باہر نکلی

تو آپ ہمارے کالج کے اسٹوڈنٹ نہیں ہیں تو اس دن میری کلاس میں کیسے بیٹھے ہوئے تھے

وہ اسے پورے ایک مہینے بعد نظر آیا اسے دیکھتے ہی وہ اس کے قریب آکر پوچھنے لگی

آپ کو نہیں لگتا پہلے سلام اور پھر کلام کرنا چاہیے زاویار نے مسکراتے ہوئے کہا

ایم سوری اسنے سلام دیتے ہوئے کہا

آپ کے ٹیچر میرے ماموں ہیں اور اس دن میں انہیں سے ملنے کے لئے آیا تھا ہم دونوں لچہ جانے والے تھے
اس لئے انہوں نے کہا کہ جب تک وہ فارغ نہیں ہو جاتے میں ان کی کلاس میں بیٹھوں

اور اس سے اگلے دن جب ہی حنا آئی تھی اس دن بھی تو اب کالج میں تھے نہ سیرت نے پھر سے پوچھا

دراصل میں دیائیوں کی فیکٹری میں کام کرتا ہوں جس کی وجہ سے اکثر مجھے ماموں سے کام پر جاتا ہے تو کلاس میں آجاتا ہوں اور اس سلسلے میں ماموں میری کافی مدد کرتے ہیں میں اکثر یہاں آتا رہتا ہوں

اوکے سیرت کو اپنے سوالوں کا جواب ملا تو وہ پرسکون ہو گئی

آپ کو دیکھ کر لگتا نہیں تھا کیا آپ اسٹوڈنٹ ہیں

زاویار دیکھنے میں اسٹوڈنٹ بالکل نہیں لگتا تھا

ویسے تھرڈ ایئر کی اسٹوڈنٹ تو آپ بھی نہیں لگتی

ہم مجھے پتہ ہے کہ میں 8 کلاس کی اسٹوڈنٹ لگتی ہو سیرت نے منہ بنایا

ہا ہا ہا زاویار آپ کی سہیلی کیا کرتی ہیں آج کل ویسے بھی آج تو وہ صرف سیرت سے ملنے کے لئے ہی کالج میں آیا تھا کیونکہ وہ حنا کے بارے میں جاننا چاہتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی پڑھتی ہے مگر دوسرے کالج میں سیرت نے منہ بناتے ہوئے بتایا

تو آپ اس سے کہیں نہ کہ وہ اس کالج میں ایڈمیشن لے لے زاویار نے بات میں سے بات نکالی

اسے سائنس میں کوئی انٹریسٹ نہیں اور ویسے بھی اس کے مارکس زیادہ نہیں ہیں کہ وہ ایڈمیشن لے سکے

ویسے وہ رہتی کہاں ہیں زاویار نے اپنے مطلب کی بات کرتے ہوئے کہا

کیوں

ایسے ہی پوچھ رہا ہوں

میرے گھر کے پاس ہی رہتی ہے

ابھی زاویار سیرت سے اور بھی کچھ پوچھنا چاہتا تھا

کہ اس کی کلاس شروع ہوگی

مسٹر زاویار پھر ملینگے

وہ کہہ کر چلی گئی

یہ سالی صاحبہ تو کچھ بتاتی ہی نہیں زاویار مسکراتے ہوئے بڑبڑایا



ہماری غزل ہے تصور تمہارا

تمہارے بنا اب ناجینا گوارہ

تمہیں یوں ہی چاہیں گے

جب تک ہے دم.....

اس کی آواز بے شک بہت خوبصورت تھی وہ اس کے بالکل قریب کھڑا تھا

اس نے اشارے سے اسے اپنے اور قریب بلایا

وہ اس کے قریب آیا اور انچ بھر کا فاصلہ بھی ختم کر دیا

اس سے پہلے کہ وہ اس پہ جھکتا اس نے اسے دھک مارا اور دور بھاگی

وہ دور جاتی اس نے اس کا بازو پکڑا اور غصے سے قریب کر لیا

اس کے قریب بہت قریب کھکھلا کر ہنسی

اپنا ہاتھ چھڑا کے پھر سے دور بھاگ گئی

دور کیوں جا رہی ہو مجھ سے

میری جان میرے پاس آؤ اس نے بلاتے ہوئے کہا

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے قریب آئی اور اس کے سینے پر اپنا سر رکھا

آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں نہ سالار وہ اس کے دل پہ ہاتھ رکھے پوچھ رہی تھی

ہاں بہت بہت زیادہ میں تم سے محبت نہیں میں تم سے عشق

کرنے لگا ہوں بے حد بے شمار بے پناہ سے اسے اپنی باہوں میں سمیٹا

تم میرے لیے اس دنیا میں آئی ہو تمہیں پانے کے لیے کچھ بھی کر گزروں گا

اس کا چہرہ کیوں نہیں دیکھ پارہا تھا

وہ اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ کوئی اس سے دور تو نہیں تھی

اس نے اس کے سینے پر اپنا سار کھا تھا

تو کیوں اسے دیکھ نہیں پارہا تھا

تم کرتی ہو مجھ سے محبت اس نے پھر

بولو نہ چپ کیوں ہو وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھتی رہی لیکن سالہا اسے دیکھ نہیں پایا وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا

اس کی آنکھ کھل گئی وہ اپنے بستر پر تھا

یہ خواب تھا کیا میں خواب دیکھ رہا تھا ہاں شاید اس نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دیا

وہ ایک مہینے سے اسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا

وہ اس کے خوابوں میں آ پہنچی

ایک مہینہ ہو گیا تھا اسے دیکھے وہ دوبارہ اس کالج میں نہیں گیا کیونکہ اسے لگتا تھا کہ وہ صرف ایک انٹرکشن ہے

شاہدہ وہ اسکو دیکھ نہیں پایا اس دن بہت کوشش کے باوجود بھی اس لئے سکتا ہے کہ وہ بار بار اس کے زہین سوار

ہو رہی ہے

اتنا کہ وہ اس حد تک ڈسٹرب ہو گیا کہ وہ کام تک نہیں کر پارہا تھا تو کیا مجھے اس لڑکی سے محبت ہو گئی ہے

کیا میں چاہنے لگا ہوں اس نے اپنے آپ سے سوال کیا

نہیں میرے ساتھ یہ سب کچھ نہیں ہو سکتا اس نے پھر اپنے دل کو جھٹلایا

پھر دماغ اور دل کی جنگ لڑنے لگا

وہ جا کر شیشے کے سامنے کھڑا ہو گیا سنو تم جو کوئی بھی ہو لمبے بال ڈمپل سے مجھے متاثر نہیں کر سکتی

میں نہیں چاہتا تمہیں وہ شیشے میں اپنا عکس دیکھ رہا تھا لیکن اپنی ہی آنکھوں میں اس نے اس لڑکی کا عکس دکھائی دیا

نہیں کرتا تم سے محبت

مجھے نہیں ہو سکتی تم سے محبت

میں محبت ہونے نہیں دوں گا

نہیں کرتا میں تم سے محبت اس نے اپنے دل کو جھٹلایا پھر اسے اپنی آنکھوں میں ایک بار پھر اجنبیت محسوس ہوئی

پھر دماغ اور دل کی جنگ لڑنے لگا

اسے اپنی آنکھوں میں ایک بار پھر عکس دکھائی دے رہا تھا

میں نہیں کرتا تم سے محبت میں تم سے عشق کرتا ہوں

تم میری ہو صرف سالار کی وہ مسکرایا بلکہ کھل کر ہنسا

آج اسے اس کی زندگی کا مقصد مل چکا تھا میں تم سے ملنے آرہا ہوں میری جان تیار ہو جاؤ مسکراتے ہوئے آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر وہ اپنے کپڑے اٹھا کے واش روم میں گھس گیا

سلیمان صاحب آج بھی اس حادثے سے باہر نہیں نکل پائے تھے

جس میں ان کی جان سے پیاری بیوی عائشہ کی جان چلی گئی تھی

اور ان کی معصوم بچی عنایہ جس کی آج تک خبر نہ ملی تھی

وہ جانتے تھے کہ ان کی بیٹی جہاں بھی ہے زندہ ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

17 سال گزر گئے اس کو ڈھونڈتے ہوئے لیکن عنایہ نہیں ملی

انہیں تو بس اتنا ہی یاد تھا کہ عنایہ کو ایک '12' 13 سالہ لڑکا لے کر گیا تھا

لیکن وہ کون تھا

نشے میں ہونے کی وجہ سے انہیں ٹھیک سے یاد بھی نہیں تھا

جب انہیں ہوش آیا ایک لڑکا جس کی گود میں ایک بچہ تھا
اور ہاتھ میں ان کی بیٹی کا ہاتھ وہ عنایہ کو پکارنے کی کوشش کرتے رہے
اس نے نہیں سنا

ان کی چار سالہ بیٹی ان سے دور ہوگی

اور 12 سالہ بیٹا تھا

کے بعد سالار اپنے باپ سے نفرت کرنے لگا
جن کی وجہ سے اس نے اپنی ماں اور بہن کو کھویا تھا
اور سارہ انہیں اولاد کی خوشی کبھی نہ دے سکی



بھاگتے بھاگتے وہ بری طرح لڑکھڑائی

اس کی ساری چوڑیاں ٹوٹ چکی تھی

لیکن ہمت نہ ہاری اٹھی اور پھر بھاگنے لگی

تھوڑی اور آگے آئی تو سینڈل کی وجہ سے پاؤں میں درد ہونے لگا

سینڈل وہی اتار کر پھر بھاگنے لگی

یہ سوچے بغیر کہ وہ اپنے پیچھے نشان چھوڑ رہی ہے
کسی چیز سے اس کا عروسی دوپٹہ اٹک گیا دوپٹہ نکالنے کی کوشش میں دوپٹہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا
کتنی چاہت سے وہ اسے خرید کے لائی تھی
اور کتنی بے دردی سے اس کی موت کا سامان بن رہا تھا
مٹی کی کچی سی سڑک سے بھاگتے بھاگتے وہ آخر کار روڈ پر پہنچی
یا اللہ آپ کا لاکھ لاکھ شکر ہے
وہ یقیناً یہاں سے کوئی نہ کوئی لفٹ مل جائے گی
چلتے چلتے وہ تھک گئی
لیکن اس نے ہمت نہ ہاری
کیونکہ اسے کسی بھی حال میں اپنے گھر پہنچنا تھا
یہی سوچتے سوچتے ایک بار پھر اس کی آنکھیں بھر آئیں
چلتے چلتے اسے سامنے سے آتی ایک گاڑی نظر آئی
اس کے لیے امید کی کرن سے کم نہ لگی لیکن اگلے ہی پل اسے احساس ہوا
کہ وہ گاڑی کوئی امید کی کرن نہیں بلکہ اس کی موت کا سامان ہے

گاڑی تیزی سے اس کی طرف بڑھ رہی تھی وہ پیچھے کی طرف بھاگنے لگی
لیکن یہ کیا اسی رفتار سے ایک اور گاڑی اس طرف سے بھی آرہی تھی
اسنے چاروں طرف نظریں گھمائیں آگے پیچھے سے دو گاڑیاں آرہی تھی
ایک طرف جنگل اور دوسری طرف کسی گاؤں کی طرف جاتا کچا راستہ تھا
وہ کچے راستے کی طرف بھاگی

لیکن پھر اسے احساس ہوا کہ آزادی ختم ہو چکی ہے سامنے سے شاہ آتا نظر آیا
شاہ اسے دیکھ کر ایک شاطرانہ مسکراہٹ مسکرایا

وہ اس کی طرف بڑھنے لگا

پلیز مجھے جانے دو میں نے کیا بگاڑا ہے تم لوگوں کا کیوں میرے پیچھے پڑے ہو

فرار کی ساری راہیں بند ہوتے دیکھ کر اب وہ منتوں پہ آگئی تھی

جانے دو میرے گھر والے میرا انتظار کر رہے ہوں گے

وہ لوگ مجھے ڈھونڈ رہے ہوں گے کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا ترس کھاؤ مجھ پر لیکن اس کی منتیں سن کون رہا تھا وہ
لوگ جو اس کے ساتھ تھے وہ تو کسی

رہو رٹ کی طرح کھڑے تھے

ایک شاہ ہی تھا جو مسکراہٹ لیے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

چلا چلا کر اس کے گلے میں درد ہونے لگا تھا

شاہ قدم در قدم اس کی طرف بڑھ رہا تھا اور وہ پیچھے کی طرف اپنے قدم بڑھا رہی تھی

اس سے پہلے کہ اس کے قریب پہنچتا وہ جنگل کی طرف بھاگ گئی

گھنے جنگل میں وہ ایک ہی پل میں نظروں سے اوجھل ہو گئی

شاہ جنگل کی طرف بڑھ رہا تھا جب اس کا وفادار نوکر منزل سامنے آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ ساہیں یہ جنگل بہت خطرناک ہے آپ آگے مت جائیں

آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے

ہاں میری جان کو خطرہ ہو سکتا اور میری جان اس جنگل میں جا چکی ہے

منزل بی کچھ اور کہتا وہ جنگل کی طرف بڑھ گیا

آپ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں میں کچھ سمجھ نہیں پا رہا
وہ دو گھنٹے سے پرنسپل کے آفس میں بیٹھا تھا
اب پرنسپل کو سالار کی دماغی حالت پر شک ہونے لگا تھا
کیونکہ وہ پچھلے دو گھنٹے سے ایک ہی بات نہ جانے کتنی بار دہرا چکا تھا
ساڈے گیار بجے اسکی میٹنگ تھی جس کے لیے اسے آفس جانا تھا
پرنسپل تھا جو اس کی بات کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا اب سالار کو غصہ آنے لگا تھا
سالار کرسی سے اٹھ اور باہر جانے لگا پرنسپل نے روکنے کی بالکل کوشش نہیں کی بس اسے دیکھتا رہا
جیسے کہہ رہا ہو باہر جا کے خود ہی ڈھونڈ لو
سالار کو خود پہ حیرت ہو رہی تھی کہ وہ کسی لڑکی کو اس طرح سے ڈھونڈ رہا ہے
وہ بھی جسے اس نے دیکھا تک نہیں
لیکن وہ اپنے جذبے کو محبت نہیں بلکہ عشق کا نام دے چکا تھا
اس لئے ایک بار تو کیا ہزار بار بھی وہ لڑکی کو ڈھونڈ سکتا تھا

پہلی بار سالار کسی لڑکی کے لئے اتنا ڈسٹرب ہوا تھا لیکن اسے حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہو رہی تھی

کیونکہ وہ اس تلاش میں بے زار نہیں ہو رہا تھا

اس کا جنون صرف اس لڑکی کو دیکھنے کا نہیں بلکہ حاصل کرنے کا تھا

آفس سے باہر آیا تو کالج لڑکوں اور لڑکیوں سے بھرا ہوا تھا

ہر طرف جوڑیوں کی صورت میں سٹوڈنٹس کھڑے تھے

اسے اس وقت تک یہ کالج کم اور Lovers Point Park

زیادہ لگ رہا تھا

بہت ساری لڑکیاں اس کی طرف دیکھ رہی تھی

لڑکیوں کو بنا کوئی ریسپونس دیے وہ آگے بڑھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ دیکھے جانے کے قابل ہے

وہ جانتا تھا کہ وہ اتنی شاندار شخصیت کا مالک ہے

کی لڑکیاں اس کے آگے پیچھے دیوانہ بن گھومیں

لیکن آج وہ خود کسی کا دیوانہ بن کے اس کالج میں گھوم رہا تھا

نہ جانے کیوں اس لڑکی کو ڈھونڈنے میں سے سکون مل رہا تھا

جب سے اس لڑکی کی آواز سنی تھی اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ خود اپنے منہ سے اس کا نام پکارے

وہ اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا وہ اپنا خواب پورا کرنا چاہتا تھا جو اس دن اس نے ادھورا دیکھا تھا

سالار چاہتا تھا وہ اس کے لیے مسکرائے

آگے بڑھتے ہوئے سے مائیک میں کسی کی آواز سنائی دی

یہ آواز وہ کیسے نہ پہچانتا وہ بھاگتے ہوئے ہال کی طرف آیا

وہ جیسے ہی ہال میں پہنچا تو بہت سارے اسٹوڈنٹ باہر کی طرف نکل رہے تھے

اب حال حالی تھا

پیون کے علاوہ حال میں کوئی نہ تھا سنو جو لڑکی ابھی یہاں پر مائیک میں کچھ بول رہی تھی وہ کون ہے

پیون نے سر سے پاؤں تک سالار کا جائزہ لیا

یہ شکل سے بہت امیر لگ رہا تھا

صاحب جی اس نے کچھ کہتے کہتے اپنے ہاتھ سے سر کھجایا

جی میں نہیں جانتا برے سٹائل سے کہا

www.kitabnagri.com

سالار فوراً ہی اس کی بات کا مطلب سمجھ گیا

سالار نے جیب سے اپنا والٹ کالا

چار پانچ نوٹ نکال کر اس کی طرف برائے جو پیون نے شرماتے ہوئے پکڑے

صاحب جی وہ لڑکی اسے کالج میں پڑھتی ہے

میں یہ نہیں جانا چاہتا کہ وہ اس کالج میں پڑھتی ہے کہ نہیں مجھے بس یہ بتاؤ کہ وہ لڑکی اس وقت کہاں ہے اور کہاں رہتی ہے کون اسے لینے کے لئے آتا ہے سب بتاؤ مجھے سالار جلد سے جلد اس کے بارے میں سب کچھ جانا چاہتا تھا

ارے صاحب جی اس کالج میں ہزار لڑکیاں ہیں مجھے کیا پتا کون کس کے ساتھ جاتی ہے آپ مجھے دو دن کا وقت دیں

دو دن میں میں آپ کو اس کی ساری انفارمیشن نکال کے دے دوں گا ٹھیک ہے تمہارے پاس دو دن ہے دو دن کے اندر اندر میں اس لڑکی کے بارے میں سب کچھ جانا ہے اور اگر تم دو دن کے اندر مجھے اس لڑکی کے انفارمیشن نہ دے سکے تو جس ہاتھ سے تم نے مجھ سے پیسے لیے ہیں وہ ہاتھ ساری زندگی کسی کام کے قابل نہیں رہے گا سالار نے اسے دھمکاتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

سالار کی آنکھوں کی سرخی اور اس کے دھمکی دیتے انداز سے پیون فورن ڈرا فکر نہ کریں میں دو دن میں آپ کو سارے انفارمیشن دے دوں گا آپ مجھے اپنا نمبر دے دیں سالار اسے اپنا نمبر دے کر آفس آیا کیونکہ اسکی میٹنگ تھی تم جو بھی ہو بس کچھ دن میں تم صرف میری ہو جاؤ گی

تمہارا نام جو بھی ہو لیکن کچھ دن میں سالار کے نام سے جانی پہچانی جاؤ گی

اس نے بیڈ سے اٹھا کے وہ گفٹ کھولا

اس کے اندر بہت خوبصورت جمہکے تھے

اسے بچپن سے ہی جو لری میں سب سے زیادہ جمہکے پسند تھے

منت کو خوشی کے ساتھ ساتھ حیرت بھی ہو رہی تھی

کیوں کہ حاشر نے پچھلے کچھ سالوں سے اپنے ساتھ ساتھ سیرت اور منت کو بھی نظر انداز کر دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منت تو خوشی سے پھولے نہ سہائی اور جھٹ سے فیصلہ کر لیا کہ یہ جمہکے وہ سیرت کے نکاح میں پہنے گی

پھر اس کی نظر گفٹ کے ساتھ رکھے چھوٹے سے کارڈ پر گی

جس پر تحریر تھا

میری زندگی کو خوبصورت بنانے کے لئے شکریہ happy wedding anniversary

آج منت اور حاشر کی شادی کی چھٹی سالگرہ تھی

منت یہ بات کو کیسے بھول گئی

سچ تو یہ تھا کہ جب سے حاشر نے اپنی ذات کو انور کرنا شروع کیا تھا منت اپنے آپ کو کہیں بھول لگی تھی

اور پچھلے تین سال سے انہوں نے کون سی خوشی ساتھ منائی تھی جو یہ یاد رہتی

وہ کمرے سے باہر نکلی تو سامنے سے سیرت آرہی تھی سیرت تمہارے بھائی کہاں ہے

بھائی کو میں نے چھت کی طرف جاتے دیکھا ہے سیرت نے بتایا

بھابی آپ کے ہاتھ میں کیا ہے سیرت نے اس کے ہاتھ میں رکھیں گفٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا

تمہارے بھائی نے شادی کی سالگرہ کا تحفہ دیا ہے اس نے شرماتے ہوئے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تو بہت خوبصورت ہے جلدی سے پہن کے دکھائیں نہ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی سیرت اسے پہنانے لگی

ماشاء اللہ کتنی خوبصورت لگ رہی ہیں آپ بھائی کو دکھا کر آہیں

سیرت شرارت سے کہتے ہوئے مسکرائی

بھائی چھت پہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں

سیرت جانتی تھی کہ اس کی منگنی کے بعد اس کا بھائی بالکل پہلے جیسا ہو گیا ہے

پہلے کی طرح ہنستا ہے بولتا ہے اس کے ساتھ گھنٹوں باتیں کرتا ہے

تین سال پہلے اس سیاہ رات کے بعد حاشر بالکل بدل چکا تھا

ایک نرم دل انسان پتھر بن چکا تھا

وہ شخص جو سب کو اپنی محبتوں سے اپنی طرف کھینچتا تھا اپنی سرد مہری سے سب کو دور کر گیا

اور اگر اس سب میں زیادہ کسی کی ذات کو اگور کیا تھا تو اس کی پیاری سی بیوی کو

جو حاشر کے نام سے ہستی تھی مسکراتی تھی جیتی تھی

وہ حاشر کی دیوانی تھی اس پے مرتی تھی

www.kitabnagri.com

اس کا خیال رکھتی

اپنی زندگی میں کتنے ہیں دیوانے لڑکے دیکھے تھے

جو لڑکیوں کے آگے پیچھے گھومتے ان کے کا دل جیتنے کی کوشش کرتے

لیکن اپنے بھائی کی دیوانی منت جیسی لڑکی کبھی نہیں دیکھی تھی

وہ چھت پہ آئی تو حاشر چھت کی دیوار پہ بازو رکھے آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا
پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو وہ مسکرایا

گفٹ کیسا لگا حاشر نے پوچھا

بہت پیارا وہ چمکتے ہوئے بولی

پیاری سی بیوی کو مد نظر رکھتے ہوئے خریدا ہے

منت مسکراتے ہوئے آگے بڑھی اور پیچھے سے اس کو اپنی باہوں میں لیا

تھینکیو منت نے حاشر کے گرد باہوں کا گھیرا بناتے ہوئے کہا

منت کا سر حشر کی پیٹ پے تھا اور دونوں بازوؤں سے اس کے گرد لپیٹے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر مڑا اور اسے اپنے سینے سے لگایا

تمہیں پتا ہے تمہارے کتنے تھینکیو مجھ پر ادھار ہیں میں نے تو کبھی نہیں کہا

تم کیوں کہتی ہو حاشر اس کے گرد گھیرا بناتے ہوئے بولا

بہت پیاری لگ رہی ہو حاشر نے کانوں کے جھمکے کو چھیڑتے ہوئے کہا

سیرت نے پہنادیے میں اس کے نکاح میں پہننے والی تھی

ہاں سیرت کا نکاح یہ لفظ اس کے لیے سکون تھا

خیر میرا گفٹ اس نے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے شرارت سے کہا

آپ کا گفٹ وہ کنفیوز ہو کے بولی

ہاں تو تم میرا گفٹ نہیں لائیں

حاشر میں بھول گئی تھی وہ نظریں جھکائے انگلیاں ہاتھوں میں مروڑتے ہوئے اپنا اقرار جرم کر رہی تھی

حاشر کو منت پر ٹوٹ کے پیار آیا کھینچ کے اسے اپنے سینے سے لگایا

کوئی بات نہیں میری جان پچھلے تین سال سے میں بھی تو بھولا ہوا تھا نہ

منت نے کبھی اس سے شکایت نہ کی تھی لیکن ایک آنسو آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ آنسو کوئی شکوہ شکایت نہیں بلکہ منت کی خوشی کا تھا

منت نے اپنا منہ حاشر کے سینے میں چھپایا اور سکون سے آنکھیں بند کر لیں

تو یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ تجھے اس سے محبت ہے مہراج نے یہ سوال دسویں بار پوچھا تھا
تو اور یہ کیا ہے اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ تو نے اس کی آواز سنی ہو اور تجھے اچھی لگی ہو

مہراج نے ایک بار پھر سے سمجھانا چاہا

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ سالار نے کہا ہو کے اسے کسی سے محبت ہو گئی ہے

ورنہ وہ کہیں لڑکیوں سے ملتا تھا

مہراج تو ٹھیک سے اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا کہ اس کی کتنی گرل فرینڈز رہ چکی ہیں

اور کتنی اب بھی اس سے ملتی ہیں

www.kitabnagri.com

لیکن پھر کسی لڑکی کو پہلی نظر میں دیکھ کر محبت کا دعویٰ کرنا مہراج کی سمجھ سے باہر تھا

مہراج جانتا تھا کہ سالار ایک جنونی انسان ہے محبت کا دعویٰ مہراج کو ہضم نہیں ہو رہا تھا

ہاں مجھے بس اس کی آواز اچھی لگی اس لیے وہ میرے خوابوں میں آرہی ہے مہراج تو سمجھ کیوں نہیں رہا میں نے

اسے اپنے خوابوں میں دیکھا ہے

مہراج مجھے لگتا ہے کہ اسے میرے لیے بنایا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے بھیجا ہے
تو بتا اگر یہ محبت نہیں ہے تو پھر کیا ہے

سوچ صرف سوچ تو اس کے بارے میں سوچتا ہے اس لیے وہ تیرے خواب میں آگئی اور کچھ نہیں مہراج نے
وجہ بتائی

نہیں میں کسی کے نہیں سوچتا حسین سے حسین ہی کیوں نہ ہو

میں نے آج تک کسی لڑکی کے بارے میں نہیں سوچا

آج تک کوئی لڑکی میرے خوابوں میں نہیں آئی مہراج وہ بے بسی سے بولا
تجسس بھی تو ہو سکتا ہے اسے دیکھنے کا مہراج نے پھر وجہ بنائی

کینے تجھے سمجھ کیوں نہیں آرہا کہ مجھے محبت ہو گئی ہے وہ غصے سے چلایا

جس پر کچن میں چائے بناتی آیت تپ گئی

www.kitabnagri.com

اتنی بھی تمیز نہیں ہے اس بندے کو کہ کسی کے گھر میں بیٹھا ہے

اگر یہ مہراج کا بیسٹ فرینڈ نہ ہوتا تو ہاتھ پکڑ کے گھر سے باہر نکال دیتی

یار کیا کر رہا ہے آہستہ بول آیت سن لے گئی مہراج نے اشارے سے کہا

ہاں آیت بھابی جب تجھے ان سے محبت ہوئی تھی تو تجھے کیسا محسوس ہوتا تھا

سالار تو میرے حالات سے ناواقف تو نہیں

ہاں میرے یار میرے ساتھ وہی ہو رہا ہے نہ مجھے ساری رات نیند آتی ہے نہ دن سکون سے گزرتا ہے

بس دل کرتا ہے وہ میرے سامنے بیٹھی رہے اور میں اسے دیکھتا رہوں

مہراج میرا دل چلا چلا کے کہہ رہا ہے کہ مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے

یہ محبت ہے نہ مہراج وہ مہراج کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے یقین سے پوچھ رہا تھا

مہراج نے مسکرا کر اسرار میں سر ہلایا

میں آپ کو کتنی بار بتا چکی ہوں کہ میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی میری ایک ہی دوست کافی ہے

جی میری پیاری بہنا میں جانتا ہوں کہ آپ لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی اور آپ کے لئے ایک ہی دوست کافی

ہے مگر وہ اس کالج میں نہیں ہیں

زاویار نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

لیکن میں جب چاہے اسے یہاں بلا سکتی ہو سیرت نے کہا

یعنی کہ آپ میری دوستی قبول نہیں کر رہی ہے آپ کا آخری فیصلہ ہے زاویار

مسکراتے ہوئے کہا

جی ہاں یہ میرا آخری فیصلہ ہے سیرت نے منہ بسورتے ہوئے کہا

اس کا مطلب تھا کہ حنا کی انفرمیشن نکالنا یہاں ناممکن کاموں میں سے ایک ہے

خیر گاتی بہت اچھا ہے آپ

آپ نے کہاں سنا سیرت کو حیرانگی ہوئی

کچھ دن پہلے آپ ہال میں کچھ گارہی تھی میں اس دن آیا تھا لیکن واپس چلا گیا تھا

تھینک یو سیرت نے مسکراتے ہوئے کہا

ویسے ایک بات پوچھوں آپ سے ماسٹڈ تو نہیں کریں گی

نہیں پوچھے سیرت نے مسکراتے ہوئے کہا میں ماسٹڈ نہیں کروں گی

ویسے تو آپ چپ چپ رہتی ہیں لیکن گاتے ہوئے آپ میں اتنی انرجی کہاں سے آگئی

ہال میں سب کے سامنے آپ کی آواز واقع ہی بہت خوب صورت ہے اس میں سچے دل سے کہا

میں بچپن سے ہی گاتی ہوں مجھے گانا بہت اچھا لگتا ہے پتا نہیں گاتے وقت مجھ میں اتنی انرجی کہاں سے آجاتی

ہے مجھے کچھ نظر ہی نہیں آتا

اس نے مسکراتے ہوئے اپنی کیفیت بتائیں

دو دن کے بجائے تین دن گذر گیا سے اس کی کوئی خبر نہ ملی

وہ کئی بار اس پیون کو فون کر چکا تھا پیون ہر بار یہی کہتا کہ وہ آج کسی بھی حال میں ساری انفارمیشن نکال لے گا

سالار نے آج تک کسی کا انتظار نہیں کیا لیکن اس لڑکی کے لیے اس کے انتظار بھی کرنا پڑ رہا تھا

3 بجے کے قریب وہ اپنے آفس میں کام کر رہا تھا جب اس کو اس پیون کی کال آئی

سالار بے تابی سے اس کی کال کا انتظار کر رہا تھا

جی صاحب جی کیسے ہیں

بکواس بند کرو اور انفارمیشن دو مجھے سالار غصے سے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی جی سر جی وہ لڑکی تھرڈ ایئر کی اسٹوڈنٹ ہے

ڈاکٹر بننا چاہتی ہے

جس کالج میں پہلے پڑھتی تھی وہ اسے ٹاپ کر کے آئی ہے

مجھے یہ سب کچھ نہیں جاننا بتاؤ اس لڑکی کا نام کیا ہے

جی اس کا نام سیرت قریشی ہے

فیملی میں ایک بھائی اور بھابی ہے

لینے اور چھوڑنے اس کا بھائی آتا ہے

اور سرجی یہاں کہیں پاس ہی رہتی ہے گھر کا نہیں پتا مجھے

ٹھیک ہے ٹھیک ہے اتنی انفرمیشن بہت تمہیں تمہارے کام کی قیمت مل جائے گی

اب پیون کے مطلب کی بات کی تو وہ کھل اٹھا

جی جی سرجی بہت شکریہ اگر کوئی اور کام ہوا بھی پیون بول ہی رہا تھا کہ سالار نے فون بند کر دیا

سیرت قریشی اس نے آج زندگی میں پہلی بار اتنی محبت سے کسی کا نام لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر رکا نہیں سیرت قریشی نہیں سیرت سالار

یہ بہتر ہے بلکہ بہترین ہے

پھر اپنی بات پر قہقہہ لگا کر ہنسا

مزل میرے یار ایک بات تو بتاؤ اس لڑکی میں ایسا کیا ہے جو شاہ سائیں اس کے اس طرح سے پیچھے پڑے ہیں

جب آصف نے اس لڑکی کے لیے شاہ سائیں کی فکر دیکھی تو وہ پوچھے بغیر نہ رہ سکا

تجھے نہیں پتہ اس لڑکی سے محبت کرتے ہیں وہ مزل نے بتایا

ہا ہا ہا سائیں اور محبت "محبت" وہاں ہوتی ہے جہاں "دل" ہو

شاہ سائیں کے سینے میں پتھر ہے پتھر "دل" نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تجھے کیا لگتا ہے شاہ سائیں کسی بھی لڑکی کی محبت میں پڑ جائیں گے مجھے تو نہیں لگتا کہ وہ لڑکی 18 سال کی بھی ہے

آصف نے مزل کی بات کو ٹالنا چاہا

آصف اللہ چاہے تو پتھر کے سینے میں بھی "محبت" پیدا کر دے شاہ سائیں تو پھر انسان ہیں

تجھے واقعی لگتا کہ شاہ سائیں اس لڑکی سے محبت کرتے ہیں

نہ صرف محبت نہیں یہ عشق ہے یہ جنون ہے ان کا

میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں آصف اگر شاہ سائیں کو وہ لڑکی نہ ملی یا تو مر جائیں گے یا مار دیں گے

Kitab Nagri

میں نے بچپن سے شاہ سائیں کو دیکھا ہے وہ جس چیز کو چاہتے ہیں اسے حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کر گزرتے ہیں

اور اس لڑکی کے لئے جو جذبہ ان کے دل میں جگا ہے اسے وہ عشق کا نام بھی دے چکے ہیں

سیرت منت اور حاشر کے ساتھ بازار آئی تھی اپنے نکاح کی شاپنگ کرنے کے لیے

اسے ایک عروسی جوڑا بہت پسند آرہا تھا

بھابھی یہ کتنا خوبصورت ہے لال جوڑے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ ایک بار پھر بولی

بھابھی میں یہی ڈریس پہنوں گی دیکھیں تو صحیح کتنا حسین ہے وہ بالکل بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بھائی میری گڑیا کو یہی ڈریس پسند ہے تو ہم یہی لیں گے منت نے اسے خوش کرتے ہوئے کہا

یہ ہوئی نہ بات وہ لہنگا پیک کروا کر باقی چیزیں خریدنے لگی

مجھے سمجھ میں نہیں آتا یا تم عورتوں نے شاپنگ کرنی ہے تو مجھے ساتھ کیوں لٹکا کے لائی ہو

پہلے تو حاشر برداشت کرتا رہا لیکن اب اس کی برداشت سے باہر ہو گیا کیونکہ اب وہ دونوں جیولری لے رہی تھی

بھائی میں نے کہا تھا نہ اپنے نکاح پہ ہر چیز اپنی مرضی سے لونگی

گڑیا میں جانتا ہوں یہ سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن مجھے کیوں اپنے ساتھ لے کے آئی ہو

تم لوگ دونوں کر لیتی شوپنگ بیکار میں میں نے بھی آفس سے چھٹی کر لی

www.kitabnagri.com

لیکن حاشر آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ ہمارے ساتھ شوپنگ پے آئیے

منت نے کبھی بھی حاشر کے بغیر گھر سے باہر نہیں جاتی تھی اس لیے حاشر نے رات کو اس سے شاپنگ کروانے کا

وعدہ کیا

اب پچھتا رہا تھا کیونکہ سیرت کو کوئی بھی چیز آسانی سے پسند نہیں آتی تھی

ٹھیک ہے تم دونوں شاپنگ کرو تب تک میں جا کر گاڑی میں بیٹھتا ہوں

وہ مزید ان دونوں کے ساتھ اپنا سر چھپانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا اس لئے جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا

کیونکہ یہ بات تو پکی تھی کہ سیرت اور منت کی شاپنگ آج کی تاریخ میں ختم نہیں ہونے والی

Kitab Nagri

وہ نجانے کتنی ہی دیر سے گاڑی میں بیٹھا تھا کہ نظر سامنے کے منظر پر پڑے

حاشر کی آنکھوں میں اچانک سرخی پیدا ہونے لگی

یہ تو بس وہی جانتا تھا کہ یہ منظر اسکے لئے کتنا تکلیف دہ ہے

آج تین سال بعد وہ سے دیکھ رہا تھا

یہی تو وہ منظر تھا جس کی وجہ سے حاشر تین سال سے کھل کر مسکرا نہیں سکا

حاشر اس کی آنکھوں میں آنسو صاف دیکھ رہا تھا

لیکن اگلے ہی پل اس نے نفرت سے نظر پھیرتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی



اور منت کو فون کر کے کہا

بہت ہو گئی شاپنگ جتنی کر لیں آپ چلوں باقی بعد میں کر لینا

وہ فون پر اتنے غصے سے داڑھا تھا کہ منت بنا سوچے سمجھے سیرت کا ہاتھ پکڑ کر شاپنگ مال سے باہر آ گئی

اوہو بھابی کیا ہو گیا ابھی تو ہم نے شاپنگ کی ہی نہیں ہے

نہیں سیرت چلو تمہارے بھائی کو غصہ آرہا ہے

لیکن بھابی ابھی تھوڑی دیر پہلے تو بھائی کافی خوشگوار موڈ میں تھے

ہاں سیرت پر پتہ نہیں اچانک سے انہیں کیا ہو گیا اس سے پہلے کوئی طوفان آئے چلو یہاں سے چلتے ہیں



آیت بے تحاشہ روئی تھی رات کے 3 بج رہے تھے

سو یا تو مہراج بھی نہ تھا آج

آیت تہجد پڑھ رہی تھی وہ آج رات کمرے میں بھی نہ آئی

رات اس نے کھانا تک نہ کھایا تھا

مہراج بہت ڈسٹرب تھا

نہ جانے کتنی ہی بار جا کے آیت کو دیکھا تھا



جب بھی دیکھا وہ رو رہی تھی مہراج کی ہمت نہ ہوئی کہ وہاں سے جا کے بات کریں

اسے تو نفرت ہو رہی تھی اس شخص سے جس نے اسے دیکھ کر منہ پھیر لیا

پھر سوچا وہ شخص حق پر تھا

اس کا حق بنتا ہے کہ وہ آیت کے ساتھ اس سے بھی بدتر سلوک کریں

تین سال گزر چکے تھے لیکن وہ غم آج بھی تازہ تھا

آیت نے اس شخص کو دھوکا دیا تھا جو اس کی ایک مسکراہٹ پر اپنی جان دینے کو تیار تھا

جو اس کی ایک ایک خواہش پوری کرنے کے لیے نہ جانے کتنی راتیں جاگ کر کام کرتا

وہ اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دیتا تھا لیکن آج وہ روتی رہی اور اس شخص نے اپنا منہ پھیر لیا

مہراج کا دل کیا کہ وہ جا کر اس سے بات کرے

اتنی سردی میں وہ باہر بیٹھی تھی

وہ اسے سمجھا کر کمرے میں لانا چاہتا تھا

وہ جانتا تھا کہ اس گھر کا ماحول کچھ دے ایسا ہی رہے گا

آیت اس سے ناراض رہے گی سرد مہری دکھائے گی

وہ زیادہ سے زیادہ کوشش کرے گی کہ وہ اس سے بات نہ کے



ایسا ہی ہونا تھا وہ ایسا ہی ہوتا آیا تھا ہمیشہ سے

آیت جب بھی اداس ہوتی وہ مہراج سے بات کرنا چھوڑ دیتی

طنز کرتی سرد مہری دکھاتی منہ پھیر لیتی

ہر بات میں غلطیاں نکالت

اسے احساس دلانے کی کوشش کرتی کہ وہ غلط تھا

غلط تو آیت بھی تھی



وہ بھی غلطیاں نکال سکتا تھا

وہ بھی منہ پھیر سکتا تھا

طنز کے تیر چلا سکتا تھا

لیکن اسے طنز کرنا آتا کہاں تھا اسے تو بس محبت کرنی آتی تھی وہ بھی صرف آیت سے بے شمار بے پناہ

Ek Lafz Ishq novel by Areej Shah

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، کوئنگ ریسپی، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

<http://www.kitabnagri.com/>

Page 1

www.kitabnagri.com

وہ اندھیرے کالے جنگل میں بھاگ رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی منزل کیا ہے

وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا یہ سفر کہاں ختم ہونے والا ہے

بھاگتے بھاگتے اس کے پیر دکھنے لگے تھے ننگے پیر جنگل میں بھاگتے میں جانے کتنے ہی کانٹے اس کے پاؤں میں
چھپ چکے تھے

لیکن اس سے اپنی پرواہ کہاں تھی اسے تو اپنے گھر جانا تھا

اسے فکر تھی تو اس صرف اس بات کہ اسکے گھر والے اس کے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے
www.kitabnagri.com

جنگل میں عجیب عجیب آوازیں آرہی تھیں

کبھی کوئی آواز اس کے بالکل قریب سے آتی تو کبھی کوئی بہت دور سے

وہ بچپن سے ڈرپوک تھی اسے جانوروں کی آوازوں سے ڈر لگتا تھا

بجلی کے کڑکنے سے ڈر لگتا

تھاندا ہیرے سے ڈر لگتا تھا

لیکن آج وہ شخص اسے ایسے مقام پہ لے کے آیا تھا جہاں ڈر کے علاوہ کچھ نہ تھا



ڈر کے مارے وہ یہ اپنی آواز تک نہیں کھول پارہی تھی

کیونکہ اس کی آواز سن کر کوئی نہ کوئی جنگلی جانور اسے اپنا نوالہ بنا جائے گا

لیکن جانور جو انسان کی خوشبو تک سونگ لیتے ہیں سے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ ابھی تک کسی جانور نے اس پر حملہ کیوں نہیں کیا

جبکہ اس جنگل سے خطرناک ترین جانوروں کی آوازیں آرہی تھیں

اس نے کبھی کسی سے نفرت نہیں کی تھی لیکن آج پہلی بار اسے کسی سے نفرت محسوس ہو رہی تھی

تو کیا اس شخص نے اسے اپنے گھروالوں کی نظروں میں گر ادیا ہو گا کیا وہ لوگ اس پر یقین کریں گے

جب ان کو بتائی گئی کہ وہ گھر سے بھاگی نہیں تھی بلکہ اسے اٹھایا گیا تھا تو کیا وہ لوگ اس پر یقین کریں گے

وہ کبھی اکیلے گھر سے باہر نہیں نکلی تھی اور آج اس پر جنگل میں وہ اکیلی تھی

یا پھر ہزاروں کی تعداد میں جانور

خوف سے شدید سردی میں بھی اس کے ماتھے پر پسینہ تھا

بھاگتے بھاگتے تھک کے وہ ایک درخت کے نیچے آ بیٹھی

لیکن اگلے ہی پل اپنے پیروں پہ کوئی چیز چلتی ہوئی محسوس ہوئی

وہ چیخنا نہیں چاہتی تھی لیکن خوف سے اس کی چیخ نکلی

اس کی چیخ کے ساتھ ہی چاروں طرف سے جنگل میں جنگلی جانوروں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں

ان آوازوں سے جنگل کے جانوروں کی تعداد کا اندازہ کرنا آسان نہ تھا

اس نے اپنے پیروں پہ کوئی چیز چبھتی ہوئی محسوس ہوئی یقیناً

اسے کسی سانپ نے ڈسا تھا

پھر زہر اس کے جسم میں پھیلنے لگا اور وہ آہستہ آہستہ بے ہوش ہو گئی

یہ تم کیا کہہ رہی ہو حنا کیا سچ میں تمہاری شادی ہونے جا رہی ہے

مجھے یقین نہیں آرہا سیرت کو حیرانگی کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہو رہی تھی

ہاں میری شادی ہونے جا رہی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی تیرے نکاح سے دو دن پہلے

اور اس میں زیادہ خوش ہونے والی کوئی بات نہیں ہے

کیونکہ اس دنیا میں ایک اور حسین ترین کنواری لڑکی کی کمی ہونے والی ہے

حنابڑے اسٹائل سے اپنے آگے آئے ہوئے بال پیچھے کرتے ہوئے بولی

نہیں حنا شادی کرنے سے کوئی مرتا تو نہیں ہے سیرت نے معصومیت سے کہا

اور حنا کا دل چاہا کہ وہ اپنا سر پیٹ لے



آوبے وقوفوں کی سرداری

کنواری لڑکی کم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ میں شادی شدہ ہو جاؤں گی نہ کہ میں مر جاؤں گی

مجھے لگا تمہاری مرضی کے خلاف تمہاری شادی کی جارہی ہے اس لیے تم مرنا چاہتی ہو

یار سیرت ذرا سی بات پر میں کیوں مرو گی

حنانے شادی جیسے سنگین مسئلے کو ذرا سی بات کرار دیا

حنانتمہیں کیا ذرا بھی فرق نہیں پڑتا اس بات سے کہ جس آدمی کے ساتھ تمہاری شادی ہونے والی ہے اسے تم نے دیکھا تک نہیں

حنان جیسی بولڈ لڑکی کا شادی کے لیے اس طرح سے ہاں کر دینا سیرت کو حیران کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لڑکی جو ایک لپسٹک بھی ہزار بار چیک کرنے کے بعد لیتی ہے وہ

شادی کے لیے جہاں اس کے ماں باپ نے کہا وہ یہاں کر دی

سیرت مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ میں جانتی ہوں کہ میری لائف کے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہو سکتا

میرے بابا نے ہمیشہ میری ساری باتیں مانی ہیں اور میں جانتی ہوں کہ میرے پاپا نے میرے لئے اپنے جیسا ہی
کوئی ڈھونڈا ہو گا

اور میں مانتی ہوں کہ جو انسان خود غلط نہیں ہوتا اس کے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہوتا

اور میں تو ہمیشہ اس بات سے ایگری کرتی ہوں کہ جہاں میرے پاپا کہیں گے میں وہی شادی کرو گی

لیکن حنا ایک بار تمہارے بابا کو تم سے پوچھنا چاہیے تھا اس بارے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او میری جان ہم پٹھان ھے پٹھان ہم شادی کے سلسلے میں لڑکیوں سے نہیں پوچھتا

حنا پٹھان خاندان سے تعلق رکھتی تھی لیکن اس کی اردو بہت صاف تھی

حنا کو ہر چیز کی آزادی تھی لیکن اس کی شادی کا فیصلہ اس کے بابا کریں گے یہ بات ہمیشہ سے جانتی تھی

اس لیے وہ اس چیز کے لیے ہمیشہ سے تیار تھی

زاویار نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کو اس کی محبت اتنی آسانی سے مل جائے گی

اگلے ہفتے زاویار کا نکاح تھا جس کے لیے وہ بہت خوش تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یقین نہیں آ رہا تھا کہ جس لڑکی نے پہلی ہی نظر میں اسے محبت کا مفہوم سمجھا دیا اگلے ہفتے وہ اس کی زندگی میں شامل ہونے جا رہی ہے

زاویار نے سیرت کو باتوں میں لگا کر حنا کی انفارمیشن نکلوائیں

اور فوراً ہی اس کے گھر اپنا رشتہ بچ دیا

حیرانگی تو تب ہوئی جب حنا کے بابا اور زاویار کے بابا سکول کے زمانے سے کلاس فیلو نکلے



تو پھر کیا تھا زاویار کے بابا نے حنا کا رشتہ مانگا

ویسے تو ہی حنا کے لیے کہیں رشتے آئے تھے لیکن انہیں کوئی بھی اتنا بہتر نہ لگا

لیکن جب انہیں یہ پتہ چلا کہ زاویار نہ صرف حنا کا طلبگار ہے بلکہ اس کی محبت میں مبتلا ہے تو وہ خوش ہو گئے

اور اس رشتے کے لئے ہاں کر دی

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ زاویار اگلے ہی ہفتے تین ماہ کے لیے کینیڈا جانے والا تھا

اور وہ لوگ چاہتے تھے کہ وہ حنا کی شادی کر دے تاکہ زاویار اور حنا دونوں کینیڈا جائے

لیکن حنا کے بابا نے ان کا یہ مسئلہ حل کر دیا کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ وہ جلد سے جلد اپنی بیٹی کو اس کے گھر میں بستا
ہو ادیکھیں

زاویار کے سارے مسائل حل ہو گئے تھے تو حنا کا سب سے بڑا مسئلہ سامنے آیا

بابا کو اتنی جلدی کیا تھی یار میرا مینی کیور پیڈی کیور فشیل کتنا کچھ کرنا ہے میں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا کو تو لڑکیوں کی پرا بلنس کا پتا ہی نہیں ہے کتنے مسائل ہوتے ہیں دلہن کے

پھر کیا تھا حنا میڈم اپنا بیگ اٹھا کر اپنے پیاری سی سہیلی کا ہاتھ تھام کر

جس کا اپنا نکاح اس کے نکاح کے دو دن بعد تھا بیوٹی پا لڑ چلی گی

آیت تین دن سے کھانا برائے نام کھا رہی تھی

وہ ہر وقت پریشان رہتی ہر وقت روتی رہتی

اور سعد پر بھی کم دھیان دیتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر مہراج کو غصہ بہت آتا تھا لیکن اس کی ذہنی کیفیت کے مد نظر اگنور کر دیتا

وہ جتنا ہو سکے خود ہی سعد کا خیال رکھتا

تین دن سے ٹھیک سے کھانا نہ کھانے کی وجہ سے آج اس کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی

مہراج نے گھر پر ہی ڈاکٹر بلوا کر اسے ڈرپ لگوائی تھی

مہراج اور آیت تین دن سے ایک دوسرے کو صرف ضرورت کے وقت ہی مخاطب کرتے مہراج اپنے آپ کو
قصور وار سمجھتا اور آیت

کو بھی ساری غلطی مہراج کی ہی لگتی تھی



آیت جانتی تھی کہ جتنی غلطی مہراج کی ہے اتنی ہی اس کی بھی ہے

لیکن پھر بھی جب بھی اسے اپنی غلطی کا احساس ہوتا وہ سارا الزام مہراج کو دیتی

اور مہراج کو اس سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ تو بس یہ چاہتا تھا کہ اس کی آیت خوش رہے

لیکن اس بار آیت نے مہراج سے کچھ نہیں کہا اس نے تو اس سے بات تک کرنا چھوڑ دی شاید اسی لیے اس نے
کھانا کھانا بھی چھوڑ دیا تھا

اپنے دل میں غبار رکھنے کی وجہ سے آیت کی طبیعت بہت خراب ہو گئی



جب اس کی آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو مٹی کے ایک کمرے میں پایا

صاف ستھری چارپائی اور چادر کے اوپر سردی کے باعث ڈبل رضائی رکھی گئی تھی

کمرہ صاف ستھرا اور حالی تھا

کمرے میں دو دروازے تھے ایک جو گھر کے اندر جاتا تھا اور ایک باہر

وہ ہمت کر کے اٹھی اور باہر کی طرف دیکھا جہاں بہت تیز بارش ہو رہی تھی اور کچھ مرد آپس میں باتیں کر رہے تھے

یقیناً وہ شاہ کے آدمی تھے اس کا مطلب تھا کہ اس کی آزادی ختم ہو چکی ہے

وہ اٹھی اور گھر کے اندر جانے والے دروازے کی طرف آئی

جہاں تھوڑے سے فاصلے پر ایک اور کمرہ تھا جو شاید کچن تھا جس میں آگ جل رہی تھی

www.kitabnagri.com

وہ آگے نہیں گئی بلکہ واپسی اسی کمرے میں آکر چارپائی پر لیٹ گئی

اور سوچنے لگی کہ اب وہ یہاں سے کس طرح سے نکلے گی نکل بھی پائے گی یا نہیں کیا اب وہ اپنے گھر واپس پہنچ پائے گی

وہ بچپن سے پری اور دیو کی کہانی سنتی آئی تھی

جس میں دیو پری کو اٹھا کر لے جاتا ہے

اور ہمیشہ کے لئے اپنے پاس رکھتا ہے پھر ایک شہزادہ آکر اسے چھوڑ آتا ہے



اس وقت پریوں اور دیو کی وہ کہانی اسے اپنی زندگی جیسی لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

کیا اسے چھڑانے کے لیے بھی کوئی شہزادہ آئے گا یا وہ ہمیشہ ہمیشہ اس دیو کی قید میں رہے گی

تھکن کے احساس کے ساتھ بے بسی سے وہ اور رونے لگی

کیونکہ رونے کے علاوہ اب وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی

پھر روتے روتے اسے یاد آیا

کہ جنگل میں بے ہوش ہونے سے پہلے کسی چیز نے اسے کاٹا تھا

وہ اٹھی اور اپنا پیر دیکھنے لگی جہاں اسے سانپ نے ڈسا تھا



جہاں دو سوراخ نما چھوٹے چھوٹے سے نشان تھے

اسے پھر سے وہ ڈارونی رات یاد آنے لگی

وہ ہمیشہ سے ڈرپوک تھی اس کو لگتا تھا کہ اگر بجلی زیادہ کر کی تو اسے آگ لگ جائے گی

اگر گھر پر اکیلی رہے گئی تو ڈر جائے گی

اگر کوئی چھپکلی یا کاکر وچ سامنے آگیا تو اس کا کیا ہوگا

لیکن اس رات سب کچھ ہوا بجلی بھی چمکیں

وہ اکیلی بھی تھی



اور نہ جانے کتنے ہی جانور تھے اس جنگل میں

لیکن پھر بھی وہ زندہ تھی اسے کچھ نہ ہوا

اپنے پیر کا نشان دیکھ کر وہ پھر سے بے اختیار رونے لگی

اگر کوئی آج اس کا اپنا اس کے ساتھ ہوتا تو اسے اپنے سینے سے لگا کر چپ کر داتا

ہاں اگر کوئی ہوتا وہ پھر سے رونے لگی



بی بی جی آپ کو ہوش آگیا ایک عورت اس کمرے میں آئی اور اس کو دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے دیکھ کر وہ اٹھ کر بیٹھنے لگی لیکن عورت نے اٹھنے نہیں دیا

ابھی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

یہ کون سی جگہ ہے اس نے کمرے کے باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

بی بی جی یہ میرا گھر ہے

آپ کو سانپ نے ڈس لیا تھا بی بی جی

اور پھر اتنی بارش ہے کہ بارش کی وجہ سے راستے ہی بند ہو گئے

کوئی ڈاکٹر کوئی طبیب نہ ملا آپ کے علاج کے لیے



شاہ سائیں تو بالکل کملے ہو گئے تھے

ایسا لگتا تھا کہ اگر آپ کو کچھ ہو گیا تو یا تو مر جائیں گے یا مار دیں گے

مگر اللہ نے براہِ رحم کیا بی بی جی آپ کی جان بھی بچ گئی اور شاہ سائیں کے ہاتھوں ہماری بھی

آپ کے سارے جسم میں زہر پھیلتا جا رہا تھا شاہ سائیں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر آپ کے پیر سے زہر نکال کر آپ کی جان بچائی

اس کے بعد شاہ سائیں کی اپنی طبیعت بھی خراب ہو گئی لیکن انہوں نے پرواہ نہ کی

جب تک انہیں یہ یقین نہ ہو گیا کہ اب آپ ٹھیک ہیں وہ اس کرسی سے نہ اٹھائیں

عورت نے پاس رکھی کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی کسی کے پیچھے اتنے خطرناک جنگل میں جاتا ہے کیا

کوئی اپنی جان خطرے میں ڈال کر کسی دوسرے کی جان بچاتا ہے

نہ بی بی جی یہ سب کچھ عشق کرواتا ہے

اور شاہ سائیں تو اپنے عشق کے امتحان میں اول درجے سے پاس ہو گئے ہیں

تین دن سے مسلسل بارش ہو رہی ہے یہاں

جس رات آپ کو یہاں لایا گیا اس رات بھی بہت بارش تھی

حویلی تک جانے کے سب راستے بند تھے اسی لئے شاہ سائیں نے اپنی خدمت کا شرف مجھے بخشا ہماری تو نسلیں
بھی شاہ سائیں کی غلام ہیں

www.kitabnagri.com

میرامیاں شاہ سائیں کے لیے کام کرتا ہے

وہ نہ جانے کتنی ہی دیر سے اس عورت کی باتیں سن رہی تھی

پھر بولی مجھے گھر جانا ہے

جی بی بی جی میں ابھی شاہ سائیں سے کہتی ہوں وہ اپنے ساتھ آپ کو حویلی لے جائیں گے

ویسے تو ابھی تک راستے کھلے نہیں لیکن شاہ سائیں اپنے راستے خود ہی بنا لیتے ہیں وہ آپ کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے تھے



مجھے حویلی نہیں اپنے گھر جانا ہے وہ خاصہ اونچی آواز میں بولی

یقیناً باہر کھڑے چار ہٹے کٹے مردوں نے یہ بات سن لی ہوگی

شاہ کو بھی یہ بات پتہ چل گئی ہوگی کہ وہ ہوش میں آچکی ہے

وہ بے اختیار اپنی غلطی پر پچھتائی

ارے بی بی کیا کر رہی ہو شاہ سائیں تمہیں اپنی حویلی کی رانی بنا کر رکھنا چاہتے ہیں اور تم اپنے گھر جانے کے بات کر رہی ہو

اس عورت کے شوہر نے سے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ اس بی بی کا سر گھوما ہوا ہے

شاہ سائیں اسے دنیا کی ہر خوشی دینا چاہتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتے ہیں

اور یہ لڑکی ان سے بھاگ رہی ہے

شاہ سائیں کے جنون کی ایک جھلک وہ عورت اپنے سامنے دیکھ چکی تھی

وہ جانتی تھی کہ شاہ اس لڑکی کے عشق میں کچھ بھی کر جائے گا

اس لیے اس کو سمجھاتے ہوئے بولی دیکھو بی بی شاہ سائیں وہ انسان ہے جو خود سے بھی محبت نہ کرے وہ تم سے
محبت کر بیٹھا ہے

وہ ایک بادشاہ ہے اور تمہیں اپنی ملکہ بنانا چاہتا ہے

وہ کوئی بادشاہ نہیں ہے بلکہ ایک جن ہے ایک دیو ہے جو مجھے اٹھالایا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اب مجھے واپس نہیں جانے دے رہا کمرے میں قدم رکھتے شاہ کے کانوں میں یہ بات پہنچ چکی تھی

تقریباً چھ بجے وہ گھر واپس آیا جب سے آیت کی طبیعت خراب ہوئی تھی وہ جلدی کرواپس آجاتا تھا

ایک ہفتے سے اوپر ہو گیا تھا آیت سے بات نہیں کر رہی تھی

جب وہ گھر واپس آیا تو آیت کیچن میں کچھ کر رہی تھی ساتھ سعد سے باتیں کر رہی تھی

اس کا مطلب تھا کہ اب آیت کا مزید اداس رہنے کا کوئی ارادہ نہ تھا مہراج کو خوشی ہوئی

شکر ہے آیت اپنی پرانی روٹین میں واپس آگئی وہ بھی خوشی خوشی کیچن میں آگئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے واہ بڑے مزے کی خوشبو آرہی ہے کیا بنا ہے

اس نے فوراً ڈش کا ڈکن اٹھاتے ہوئے بریانی دیکھی ارے واہ آج تو مزے ہو گئے

مہراج مسکرا کے بولا

آج آیت کسی اجڑی حالت میں نہ تھی

بلکہ کافی اچھے طریقے سے تیار اس کا انتظار کر رہی تھی

آج سارا بیگم دوپہر میں اس کے گھر آئی تھی جو مہراج کی چاچی تھی

آیت ہمیشہ سے ان سے اپنے دل کی ہر بات کہہ دیتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ بات الگ ہے کہ مہراج کے چاچا سے اس کی کبھی تفصیلی بات نہ ہوئی تھی

چاچی نے اسے سمجھایا کہ وہ اپنے اور مہراج کے ساتھ غلط کر رہی ہے

جو ہو چکا ہے اب اسے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا لیکن جو کچھ ٹھیک ہے اسے غلط کرنا بھی کوئی عقلمندی نہیں

مہراج جو بات اس سے تین سالوں سے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا وہ سارا چاچی کچھ ہی لمحوں میں سمجھاگی

کیونکہ سچ ہے کہ ایک عورت کا درد صرف ایک عورت ہی سمجھ سکتی ہے

اس نے خود سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ مہراج اور سعد کو اور تکلیف نہیں دے گی

اللہ نے اسے اچھا محبت کرنے والا شوہر اور ایک پیارا سا بیٹا عطا کیا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کی بے قدری کر کے وہ اللہ کی نظروں میں گنہگار ہو رہی ہے

اور اب وہ مزید ان رشتوں کی نافرمانی نہیں کرے گی

بلکہ مہراج کے ساتھ ایک خوبصورت زندگی گزارے گی

مہراج نیچے آیا تو آیت نے مسکرا کے اس کا استقبال کیا

کیا بات ہے بیوی آج تو مسکرا مسکرا کر قتل ہی کر دو گی

مہراج کی بات پر آیت نے مسکرا کر کہا اور منہ بسور کر کر سی پر بیٹھ گئی

اچھا اچھا سوری یار موڈ ٹھیک کر ونا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنے دنوں بعد تمہیں مسکراتے دیکھا ہے

تمہاری مسکراہٹ نے اتنے دنوں کی تھکن اتر دی آیت پھر مسکرائی

غضب ڈھارہی ہے مہراج میں آیت کی تیاری پر ایک بھرپور نظر ڈالتے ہوئے کہا

میں تو ہر روز غضب ڈھاتی ہوں آیت نے ایک سٹائل سے مہراج کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

ہاں جی بالکل آپ تو کئی سالوں سے میرے دل پہ بجلیاں گرا رہی ہیں

مہراج نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں پر رکھا

آئی لو یو آیت آئی لو یو ویری مچ پلیز ہمیشہ ایسی ہی رہا کرو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے مہراج نے کھینچ کر اسے اپنے سینے سے لگایا

اور آیت ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر احساس جرم میں گر گئی

آیت کو یہ بات کبھی سمجھ میں نہیں آتی تھی کہ جب بھی وہ اداس ہوتی ہے وہ مہراج کو تکلیف کیوں دیتی ہے

لیکن اب اس نے اپنے آپ سے وعدہ کیا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے تو اب مہراج کو کوئی تکلیف نہیں دے گی

وہ میں تمہیں بتانا بھول گیا میرا کزن ہے نا اس کی دودن بعد منگنی ہے

تم چلو گی نا



نہیں مہراج آپ کو پتہ تو ہے مجھے زیادہ لوگوں میں گھبراہٹ ہوتی ہے

www.kitabnagri.com

ہاں آیت مگر گھر کا فنکشن ہے تمہیں چلنا تو پڑے گا نا میں تمہیں جلدی واپس چھوڑ جاؤں گا

اور پھر اگلے ہفتے شادی بھی ہے

ٹھیک ہے نا میں شادی میں چلی جاؤں گی آپ پلیز منگنی پہ اکیلے چلے جائیں

آیت زیادہ لوگوں کی موجودگی میں اکثر گھبرا جاتی تھی اس لیے مہراج نے اسے مزید فورس نہ کیا

چلو ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی



کیا بات ہے حاشر کچھ دنوں سے آپ کا موڈ بہت خراب ہے

کچھ دنوں سے حاشر بہت غصے میں رہنے لگا تھا

پہلے تو اس کے غصے سے ڈر کی وجہ سے منت نے اس سے کچھ نہ پوچھا لیکن آج اس کا غصہ کچھ کم لگ رہا تھا

اس لیے اس نے ہمت کر کر حاشر سے پوچھ ہی لیا وہ پریشان کیوں ہے

حاشر منت سے کبھی کچھ نہیں چھپاتا تھا

ہاں مگر وقتی غصے کی وجہ سے منت اس سے کچھ نہ پوچھتی

منت میں نے ایک ہفتہ پہلے اسے بازار میں دیکھا تھا حاشر نے وجہ بتائیں

جس دن ہم شاپنگ پہ گئے تھے کسی آدمی کا ہاتھ پکڑا تھا اس آدمی کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بچہ بھی تھا یقیناً وہ بچہ
اسی کا تھا

www.kitabnagri.com

منت کچھ نہیں بولی آج تین سال بعد حاشر نے اس کا ذکر کیا تھا

سیرت کہاں ہے

وہ حنا ہے نہ سیرت کی سہیلی اس کی منگنی ہے دو دن بعد اور ایک ہفتے بعد اس کا نکاح ہماری سیرت سے دو دن پہلے اس کا نکاح ہوگا

بس اسی لئے دونوں بازاروں اور پاروں کے چکر کاٹتے رہی ہیں

منت نے مسکراتے ہوئے بتایا اور سیرت کے نکاح کا سن کر حاشر ایک بار پھر سے جئے اٹھا

کچھ دیر پہلے والا غصہ اور پریشانی اب کہیں بھی نظر نہیں آرہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم بھی چل جاتی پالر میرا بھی کچھ فائدہ ہو جاتا حاشر نے اسے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے کہا

کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں جس کو متاثر کرنا چاہتی ہوں وہ پہلے ہی مجھ سے بہت زیادہ متاثر ہیں

اور انہیں مزید متاثر کر کے میں اپنی جان مشکل میں نہیں ڈال سکتی

اس کی بات سن کر حاشر نے زوردار قہقہہ لگایا

اور اس کو باہوں میں لے کر اس کے کندھے سے بال ہٹائے

اس سے پہلے کہ وہ اس پر مزید جھک کر کوئی شرارت کر تا زوردار دروازہ بجا



حاشر منت سے دور ہٹا

آگئی آپ کی زلزلہ بہن منت مسکراتے ہوئے گیٹ کی طرف گئی

وہ ہمیشہ سے دروازہ بہت زور سے بجاتی تھی تاکہ اس کی آمد کا سب کو پتہ چل جائے گا

میں آگئی سیرت نے کسی معصوم چھوٹے سے بچے کی طرح باہمیں پھیلا کر اپنے ہی آنے کی خوشی منائی

اس کے پیچھے پیچھے حنا حاشر کو سلام کر کے سیرت کے کمرے میں گھس گئی

ہاں سیرت پرسوں منگنی ہے ہم کل آخری چکر لگائیں گے بازار کا

حنانے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

اس کا مطلب ہے ایک اور چکر مر گئے یار سیرت نے بے زار ہوتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں یار تم ہی تو کہہ رہی تھی کہ مہندی کے ڈریس کے میچنگ کھسے لینے ہیں تمہیں

یار کھسے بھی لینے ہیں وہ بازار جانے کا دل بھی نہیں کر رہا سیرت نے منہ بسورتے ہوئے کہا

کل آخری چکر تمہارے کھسے کے نام حنا نے اسے انداز میں کہا کہ سیرت کو لگا کہ حنا نے اپنی آدھی جائیداد اس کے نام کر دی ہے

بھابھی بھوک لگی ہے سیرت کمرے سے باہر نکلتے کسی بچے کی طرح بھابھی کے کندھے سے چپکی

ہاں میری گڑیا دو منٹ میں کھانا لگاتی ہوں سیرت نے اس کے گال پر پیار کرتے ہوئے کہا



آج ایک بار پھر سے حنا اور سیرت بازار میں تھی

سیرت نہ جانے کتنی دیر سے بھوک بھوک کر رہی تھی جس کا حنا کوئی اثر نہیں لے رہی تھی

کیونکہ جس جگہ وہ تھی وہاں سے ہوٹل بہت دور تھا

اس لئے اس کی بھوک بھوک کی گردان کو نظر انداز کر کے وہ اگلی دکان میں گھس گئے

یہ ایک جیولری شاپ تھی حنا کو اپنی بھابھی کے لئے کچھ جیولری لینا تھی

دکان میں ہر طرح کی جیولری تھی لیکن سیرت کی نظر ایک لاکٹ پہ آکر رکی

جس میں بہت ہی خوبصورتی سے S لکھا گیا تھا

سیرت کو اپنے دل کے بہت قریب لگا لیکن جب اس نے اس لاکٹ کی قیمت پوچھی

www.kitabnagri.com

تب سیرت کو اندازہ ہو گیا کہ وہ لاکٹ بچوں کے لئے نہیں ہے

یار ہے تو یہ بہت خوبصورت اور بہت مہنگا بھی ہے

کوئی بات نہیں یا ایک لاکٹ ملے نہیں گا تو کیا مر جاؤں گی سیرت نے کسی بڑی بری عورت کی طرح کہا

لیکن کاش مل جاتا پھر منہ بسور کرویسے ہی بچوں کی طرح بولی

ایکسیوزمی میڈم شاپ کیپر ان کے پاس آیا

جی انکل سیرت اور حنادونوں گھڑی ہوگی

کیا آپ دونوں میں سے کسی نے آج بالیاں خریدی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ہاں میری فرینڈ سیرت نے خریدی ہیں حنادنے جواب دیا

میڈم آج ہمارے یہاں ایک قراندازی تھی جو یہ بالیاں خریدے گا اسے ہماری طرف سے ایک تحفہ دیا جائے گا

کیسا تحفہ سیرت خوشی سے اچھلی

کیونکہ اسے ہمیشہ سے قراندازی میں حصہ لینے کا بہت شوق تھا

بلکہ کبھی بار قراندازی میں اس نے حصہ بھی لیا لیکن افسوس کبھی جیت نہیں پائی

میڈم یہ تحفہ آپ کے لیے یہ وہی لاکٹ تھا جسے ابھی پسند کر کے آئی تھی اور مہنگا ہونے کی وجہ سے خرید نہیں سکی تھی



یا اللہ آپ نے میری اتنی جلدی سن لی

وہ خوشی سے پاگل ہوئی جارہی تھی لیکن اسے یقین نہیں آیا

انکل آپ صرف 16 ہزار کی بالیوں کے بدلے اتنا مہنگا گفٹ دے رہے ہیں

جی بیٹا قراندازی تو قراندازی ہے شاپ کیپر نے بہت پیار کا جواب دیا

تو میں اسے لے لوں لاکٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جی بیٹا یہ آپ کا ہے اب آپ اسے لے سکتی ہیں

سیرت نے فوراً اسے لے لیا



اب وہ گھر جا کر یہ سب کچھ بھابھی کو بتانا چاہتی تھی

اس کے بعد سیرت کو اس دکان کی ایک رسید بھی دی گئی

جس پر علانیہ طور پر وہ قراندازی جیتی تھی

ہاں بھائی اب بتاؤ کتنے کا تھا تمہارا لاکٹ جیسے ہی حنا اور سیرت کو دکان

سے باہر نکلیں سالار چلتا ہوا دکاندار کے پاس آیا

کل مہراج اور سالار کے کزن کی منگنی تھی

اس لئے وہ تحفہ میں کچھ خریدنے کے لئے اس دکان میں آیا تھا



تو وہی میٹھی آواز اسے اپنے کانوں میں پڑتی محسوس ہوئی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو پلٹنا بھول گیا پلکیں جھپکنا
بھول گئی تو دل کو دھڑکنایا دنہ رہا

یہ وہی تھی اس کی محبت اس کی تلاش اس کا سکون تھا

وہ کسی معمولی سی چیز کو حسرت سے دیکھ رہی تھی

سالار کی ہونے والی بیوی اور معمولی معمولی چیزوں کے لیے اتنی پریشان ہو رہی ہے اور یہ تو صرف ایک ذرا سا لاکٹ تھا اپنی محبت کے لیے ساری دنیا خریدنا چاہتا تھا

سالار نے فوراً دکاندار سے بات کی اور وہ لاکٹ اس کے لیے خریدا

اور ایک جو ٹھی کہانی کے سہارے یہ لاکٹ اس تک پہنچا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

اور یہ وہ پہلی خوشی تھی جو سالار نے اپنی وجہ سے سیرت کے چہرے پر دیکھی تھی

سالار جیولرز شاپ سے نکل کر ان دونوں کے پیچھے آیا

وہ دونوں کسی ہوٹل کے اندر گئی

وہ دونوں ایک ٹیبل پر بیٹھی تھی سالار بھی اس کے قریب والے ٹیبل پر بیٹھ گیا

سالار ابھی تک یقین نہیں کر پا رہا تھا جس لڑکی کو پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہے وہ اسے یہاں ملے گی اور وہ اس کی سوچ سے بھی کہیں زیادہ خوبصورت ہوگی



تھوڑی دیر میں کھانا کھا کر اب وہ پارلر کی طرف جا رہی تھی

ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے ایک آوارہ لڑکا سیرت کے ہاتھ سے ہاتھ ٹچ کر کے آگے گیا

سیرت اچانک رک کر غصے سے اس لڑکے کو دیکھنے لگی جو ابھی اس کے پاس سے گزرا

کیا ہوا سیرت حنا نے اسے روکتے ہوئے دیکھا تو پوچھا

حنا اس لڑکے نے مجھے ٹچ کیا

اس کی اتنی ہمت حنا فوراً غصے سے آگے بڑھی مگر سیرت نے اس کا ہاتھ تھام لیا

چھوڑو نہ دفعہ کرو ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگتے وہ حنا کا ہاتھ تھام کا زبردستی اسے لے کر جانے لگی

سیرت نے حنا سے تو اس لڑکے کو بچا لیا لیکن سالار سے نہیں بچا پائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ابھی تھوڑی سی آگے گئی تھی کہ پیچھے سے شور کی آواز آنے لگی کوئی اس لڑکے کو برے طریقے سے پیٹ رہا تھا

وہ دیکھ سیرت جس نے ابھی تجھے ٹچ کیا اس کا برا حال ہو رہا ہے لگتا ہے اس نے کسی اور کے ساتھ بھی یہ حرکت کی ہے تبھی درگت بن رہی ہے اچھا ہے ایسے لوگوں کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے میری طرف سے اور مارو سڑک کے پار کھڑی حنا جوش سے بولی

نہیں حنا اس بے چارے کو درد ہو رہا ہو گا اب سیرت کو یہ بات کون سمجھاتا کہ اس طرح کے لڑکے بیچارے نہیں ہوتے یا مجھے تو اس پر بہت ترس آ رہا ہے مجھ سے دیکھا نہیں جانا چل یہاں سے چلتے ہیں سیرت نے زبردستی حنا کا ہاتھ تھاما اور اپنے ساتھ لے کر جانے لگی

نہیں سیرت ذرا رک مجھے اس آدمی کی بینڈ بچتی دیکھنی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنانے اسے روکتے ہوئے کہا

نہیں چل حنا مجھ سے یہ دیکھا نہیں جا رہا پلیز چل نا کوئی ان کو بول کے اسے اس طرح سے نہ مارے

یا سیرت تو اپنے ننھے سے دل کے ساتھ نہ کہیں بھی آیا جا یا مت کر

اور اگر غلطی سے آتی ہے تو اپنا دل مضبوط کر لیا کر

سیرت میری جان یہ دنیا ایسی نہیں ہے جیسی دیکھتی ہے تجھے اپنے آپ کو مضبوط کرنا چاہیے حنا نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

تو خود کو جتنا کمزور سمجھے گی دنیا تجھے اتنا ہی کمزور کر دے گی

اور اگر تو خود مضبوط ہو جائے گی تو تجھے کوئی بھی توڑ نہیں پائے گا اب چل یہاں سے چلتے چلتے اسے محسوس ہوا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے

www.kitabnagri.com

اسی پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہی آدمی جو ابھی اس لڑکے کو پیٹ رہا تھا

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر حنا کے ساتھ چل دی

سالار کھل کر مسکرایا کیونکہ اس کی محبت میں اتنی شدت تھی کہ

اتنی دور سے بھی سیرت نے اسے محسوس کر لیا

تم میری ہو سیرت بہت جلدی تمہیں پورے حق سے اپنی زندگی میں شامل کر لوں گا

اس کے بعد نہ تو تمہیں کوئی بری نظر سے دیکھ پائے گا اور نہ ہی برے انداز میں کوئی ہاتھ لگائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سوچتے ہوئے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ لڑکا زمین پر پڑا تھا

اور اس کے ہاتھ سے برے طرح سے خون نکل رہا تھا جب

سالار اس کے قریب آیا اس کے اسی ہاتھ پہ اپنا پیر رکھا

اور بہت برے طریقے سے اسے کچھلا

وہ لڑکا درد سے چلا اٹھا

اور اس کی چھنیں سالار کو سکون دے رہی تھی

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے سارا بیگم سڑھیاں چھڑ رہی تھی جب سالار کی آواز ان کے کانوں میں
پڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالارا نہیں کبھی خود سے محاط نہیں کرتا تھا

لیکن آج سیرت کے لیے اسے یہ بھی کرنا پڑا تھا

جو شاید وہ مر کر بھی نہ کرتا

سلمان سے بات کرنے کے لیے سالاد نے کبھی بھی تہمت نہ باندھی تھی

اسی لیے انہیں اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ ان سے بات نہیں کر رہا

سارا بیگم خاموشی سے سیڑھیاں اتر کر سلمان صاحب کے ساتھ صوفے پہ آ بیٹھی

سالار نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور کچھ ڈھونڈ کر موبائل ٹیبل پر ان کے سامنے رکھ دیا

www.kitabnagri.com

اس لڑکی کا نام سیرت ہے میڈیکل کالج کے تھرڈ ایئر میں پڑتی ہے

سلمان صاحب نے موبائل اٹھا کر تصویر دیکھی

یہ ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی کی تصویر تھی

ہاں بیٹا ٹھیک ہے لیکن یہ سب کچھ تم ہمیں کیوں بتا رہے ہو

کیونکہ میں نے آپ سے کہا تھا کہ جب مجھے کوئی لڑکی شادی کے لائق لگے گی تب میں آپ کو بتاؤں گا

لیکن بیٹا یہ سلمان سب کچھ بول رہے تھے کہ سالار بولا

بابا مجھے یہ چاہیے



آج 17 سال بعد سالار نے ایک بار پھر سے انہیں بابا کہہ کر پکارا

ورنہ کبھی ڈیڈ کبھی سلمان صاحب اور کبھی مسٹر سلمان کہہ کر پکارتا

بابا میں دو دن بعد ترکی جا رہا ہوں میں چاہتا ہوں جب میں واپس آؤں تو یہ صرف میری ہو جائے

سلمان صاحب کچھ نہیں بولے کیونکہ وہ اپنے بیٹے کی ضدی طبیعت سے واقف تھے

ایسا ہو گا نہ بابا سالار نے امید بھری نظروں سے اپنے باپ کو دیکھا

ہاں بیٹھا ضرور ہو گا کیوں نہیں ہو گا

بس کل زاویار کے منگنی ہو جائیے پھر ہم اس کے گھر جاتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا خیال ہے سارا بیگم چلو گی نہ میرے ساتھ انھوں نے موبائل سارا بیگم کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

سارا بیگم نے موبائل میں اس تصویر کو دیکھا جس میں ایک بہت ہی معصوم کم عمر سی لڑکی تھی

پھر اس سخت گیر انسان کو دیکھا

جس کی مرضی کے خلاف اگر اس کے گندے کپڑے بھی بیڈ سے اٹھالیے جائیں

تو آسمان سر پر اٹھالیتا ہے

انہیں بے اختیار اس معصوم بچی پر رحم آیا

سلمان بہت کم عمر نہیں لگتی یہ بہت دھیمی آواز میں اعتراض کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے کیا کم عمر بتا تو رہا ہے میڈیکل کے تیسرے سال میں ہے

سلمان لیکن پھر بھی یہ لڑکی 18 سال کی نہیں لگتی انہوں نے پھر سے بھی اعتراض کیا

سالار سیرت کے معاملے میں کوئی بھی اعتراض نہیں چاہتا تھا

اسی لئے سارا بیگم کی بات پر موڈ آف ہو گیا

18 سال کا اچار ڈالنا ہے آپ نے وہ بد تمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا

لیکن سیرت کے معاملے میں اسے کوئی بھی دخل اندازی ہرگز پسند نہ تھی

نہیں بیٹا میرا وہ مطلب نہیں تھا تم تو ماشاء اللہ 29 سال کی ہو گئی ہو اس کی تو چھوٹی سی

www.kitabnagri.com

سارہ بولتے بولتے رک گئی کیونکہ سالار کی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ ہو چکی تھی

وہ بہت مشکل سے اپنا غصہ ضبط کئے بیٹھا تھا

بابا مجھے سیرت چاہیے

سارا بیگم کو مکمل انور کر کے وہ سلمان صاحب سے مخاطب ہوا

بیٹا سلمان کچھ کہنا چاہتے تھے

بابا مجھے سیرت چاہیے کسی بھی قیمت پر کسی بھی حال میں

وہ چلاتے ہوئے بولا اور سامنے آئی ہر چیز پر ٹھوکر مار کے وہ باہر نکل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ سلمان ایک بار پھر سے اپنے بیٹے کی حد درجہ بد تمیزی پر اپنی بیگم سارہ سے شرمندہ تھے

خدا کا شکر ہے کہ آج کی تاریخ میں آپ کی تشریف آوری ہوگی سیرت میڈم

حنا اپنے شرارے سے الجھتی ہوئی سیرت سے ملی

ایک سو ایک بار فون کیا اور ہر بار بھائی نے اٹھایا

اور انہوں نے بتایا کہ تو حنا شر بھائی کے ساتھ گھر سے نکل چکی ہے اور کچھ نہیں یار تو اپنا فون ھی لے لے

ہاں بھائی نے وعدہ کیا ہے کہ اس برتھ ڈے پر وہ مجھے فون لے کر دیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت نے اپنی خوشی حنا کے ساتھ سنیر کی

اویو قوفوں کی سردارنی اب تجھے اپنے بھائی سے نہیں اپنے میاں سے پیسے نکلوانے ہیں

وہ کیسے سیرت نے حیرت سے کہا

اوہو بیوقوف لڑکی نکاح کے بعد وہ تجھے ایک موبائل بھی نہیں دے گا کیا

حنانے حیرت سے منہ کھولا

مجھے کیا پتا سیرت نے معصومیت سے جواب دیا

کیا پتہ نہیں سیرت نکاح کے بعد سارے ہی ہزبنڈ اپنی وائف کو موبائل دیتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری بات الگ ہے میرے نکاح کے ساتھ رخصتی بھی تو ہو رہی ہے نہ

مجھے اگر نہیں دے گا تو میں اس سے زبردستی نکلواؤں گی

لیکن تیری بات الگ ہے

اسی لئے اس سے تجھے گفٹ میں فون دینا تو چاہیے اب دیکھتے ہیں دیتا ہے کہ نہیں

اور اگر نہیں دیا تو سیرت نے پھر پوچھا

تو تم میرے والے لینا میں نے تو ویسے بھی نیا لینا ہے اور ویسے بھی کینیڈا میں جا کے ہنی مون کی پکچر بھی تجھے سینڈ کرو گی نہ



ویسے دلہا بھائی کی کرتے کیا ہے سیرت نے پوچھا

کافی امیر ہے کوئی دوائیوں کی فیکٹری ہے اس کی حنا نے سیرت کو آنکھ مارتے ہوئے بتایا

بیچارے تجھ سے شادی کر کے تو کنگال ہی ہو جائیں گے

حنا کھل کھلا کر ہنسی تو یار ہم لڑکیاں ان لڑکوں سے شادی کرتی ہی کیوں ہیں

کیوں سیرت نے حیرت سے پوچھا

ان لڑکوں کو کنگال کرنے کے لیے

حنانے پھر سے آنکھ ماری جس پے سیرت بھی کھل کھلا اٹھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسی کیسی لگ رہی ہوں میں حنانے اپنا عکس آئینے میں دیکھا

بالکل پری جیسی سیرت نے حنا سے چھپکتے ہوئے حنا کے موبائل سے سیلفی لی

پری تو تم لگ رہی ہو میری جان حنانے سیرت کے لاکٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہ تم نے پہن بھی لیا

ہاں تو دیکھنے کے لیے لیا تھا کیا سیرت نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھتے ہوئے لاکٹ پر انگلی پھیری

بہت خوبصورت لگ رہی ہو ماشاء اللہ ایسا لگتا ہے یہ تمہارے لئے ہی بنایا گیا ہے حنا نے دل سے تعریف کی



تھنکیو سیرت نے مسکراتے ہوئے کہا

آیت جب کمرے میں داخل ہوئی تو مہراج کو فل تیار ہوا دیکھا

اور آج وہ ضرورت سے کچھ زیادہ ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا

ہو تو اس کا مطلب اگر میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی تو اس طرح سے تیار ہو کے جائیں گے

آیت تیوری چراتے ہوئے آگے بڑھی

کیوں میں نے کیا کیا آیت. مہراج کو کچھ سمجھ نہیں آیا

یہ آپ اپنی لک دیکھ رہے ہیں آیت نے اس کی تیاری پر چوٹ کرتے ہوئے کہا

کیوں کیا ہے اس لک کو مہراج کو ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں آیا

مہراج وہ سفید رنگ پر نہ مکھیاں بہت آتی ہیں آیت نے مہراج کے کرتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

آیت نے بہانہ بنایا کیونکہ وہ اسے بتانا نہیں چاہتی تھی اسے بتائیے کہ وہ بہت زیادہ ہنڈ سم لگ رہا ہے

آیت اس موسم میں مکھیاں ہوتی ہی نہیں ہیں مہراج یاد دلایا

مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کس موسم میں مکھی ہوتی ہے اور کس موسم میں نہیں جائیں کپڑے چینج کیجیے

کیا مطلب ابھی سالار آرہا ہو گا اور تم کہہ رہی ہو چینج کرو

ہاں کہہ رہی ہوں چینج کریں آپ بالکل بھی اچھے نہیں لگ رہے

آیت کے اندر والی جلیس بیوی جاگ چکی تھی جو ہر گز آپ نے اتنے ہینڈ سم شوہر اس لک میں کہیں نہیں بیجئے
والی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہراج نے ایک نظر شیشے کی طرف دیکھا پھر حیرت سے آیت کی طرف دیکھا

پھر وجہ سمجھ کر خود ہی مسکرا دیا

سیریلی آیت

مہراج نے ایت کی طرف دیکھا جو نظریں نیچے کئے کھڑی تھی

ابھی وہ کچھ کہتا کہ سالار کی آمد ہوگی

اسے دیکھتے ہی وہ کمرے سے باہر آئیے

آج تو بہت پیارا لگ رہا ہے تو



سالار نے کھلے دل سے مہراج کی تعریف کی جس پر مہراج نے ایت کی طرف دیکھا اور مسکرایا

آیت نظریں چراگئی

تو بھی بہت پیارے لگ رہے ہو

آئی نو سالار نے ہمیشہ والا جواب دیا

چل چلتے ہیں سالار نے کہا

ہاں تو چل میں اپنے موبائل لے کے آیا

مہراج کے کہنے پر آیت اس کا موبائل لینے کمرے میں آگئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آیت نے اسے موبائل لا کر دیا جس میں اس نے آیت کا ہاتھ پکڑا

فکر مت کرو بیوی مکھیوں کے بیچ میں جا کر بھی تمہارا ہی شوہر رہوں گا اور اگر کسی مکھی نے زیادہ تنگ کیا نہ تو

ماٹھے پہ لکھ دوں گا کہ میں شادی شدہ ہوں

مہراج کی بات پر آیت بھی مسکرا دی

حنادولہا بھائی اور ان کی فیملی باہر آگئے ہیں سیرت نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بتایا
تو نے دیکھا اسے کیسا دکھتا ہے حنا شادی کے شروعات میں بالکل انجان بنی ہوئی تھی اب تجسس سے پوچھنے لگی
میں نیچے نہیں گئی بس اوپر سے ان کو آتے دیکھا تو تجھے بتانے آگئی سیرت کو شاید دلہا دیکھنے سے زیادہ حنا کو بتانے
کی جلدی تھی

سیرت تو بھی نہ یہ میرا فون لے کے جا اور اس کی دو تین اچھی سی پکچرز لے کے آ

حنانے اسے اپنا فون تھماتے ہوئے کہا جو کے سیرت فوراً مان گئی

www.kitabnagri.com

جاتے جاتے وہ ایڑیوں کے بل مڑی حنا تمہیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا نہ

سیرت نے معصومیت سے کہا جس پر حنا کے گال لال ٹماڑ ہو گئے

جو بھی تھا حنا ایک مشرقی لڑکی تھی جس نے ابھی تک اپنے دل میں کسی کو جگہ نہ دی تھی

اس نے کبھی بھی کسی لڑکے کے بارے میں نہیں سوچا تھا

وہ ہمیشہ سے اپنے فیوچر ہسبنڈ کو ہی اپنا سب کچھ مانتی آئی تھی

تو اب جاتی ہے نیچے یاد کھکے مار کر سیجھوں حنا نے شرم کو چھپاتے ہوئے غصہ دکھایا

سیرت کھکھلا کر ہنسی

ابھی لے کے آتی ہوں

پیارے سے دولہا بھائی کی پیاری سی پکچرز میں اپنی پیاری سی سہیلی کو اتنے پیار سے دکھاؤں گی

کہ میری پیاری سی سہیلی کو میرے پیارے سے دولہا بھائی پیارے لگنے لگیں گے

سیرت شرارت سے کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

جبکہ حنا شرماتے ہوئے اپنا عکس آئینے میں دیکھنے لگی

تم جو بھی ہو میرے لیے بہت خاص ہو حنا دل ہی دل میں زاویار سے مخاطب اپنے دل کی بات کہہ گئی

آج ایک اندیکھا بندہ حنا کے دل کے سب سے زیادہ قریب تھا

وہ تیز تیز سیڑھیاں اترتی رہی تھی اچانک بری طرح سے کسی سے ٹکرائی

ہاتھ نہ صرف اس کے کرتے میں اٹکا بلکہ اس کا بریسلٹ اس کے گلے پر زخم کر گیا

سیرت ابھی اپنے ڈریس سنہال رہی تھی کہ نظر اس کی گردن پر پڑی

جہاں سے خون کی ایک پتلی سے لکیر واضح ہو چکی تھی

یہ یقیناً سیرت کے اس طرح جلد بازی میں ہاتھ کھینچنے کی وجہ سے ہوا تھا

آئی ایم سوری مجھے دھیان نہیں تھا اس کی گردن سے خون نکلتا دیکھ کر سیرت کو رونا آنے لگا

جس پر مہراج اس معصوم سی لڑکی کو دیکھ کر مسکرایا

اٹس اوکے کوئی بات نہیں میں بھی دھیان میں نہیں تھا غلطی میری ہے

نہیں غلطی آپ کی نہیں یہ میری وجہ سے ہوا ہے آپ کو بہت درد ہو رہا ہو گا سیرت کی آنکھوں میں اچانک پانی

آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ مہراج کو اچھا خاصا گہرا زخم آیا تھا

سیرت تھی ہی ایسی اس سے کسی کی تکلیف نہیں دیکھی جاتی تھی

لیکن وہ پھر بھی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی

مجھے دھیان دینا چاہیے تھا بے دھیانی میں سیڑھیاں اتر رہی تھی کہ آپ کو لگ گئی سیرت بہت شرمندہ تھی

اُس اوکے سسٹر ہو جاتا ہے مجھے درد نہیں ہو رہا آپ رونا بند کریں

آپ نے مجھے بہن کہا اور میں کتنی بری بہن ہوں کہ بھائی کو پہلی ہی ملاقات میں چھوٹ دے دی

سیرت کو اب ایک نئی بات پر رونا آ رہا تھا جس پر مہراج مسکرائے جا رہا تھا

جی میں نے آپ کو بہن کہا ہے اور میری بہن بالکل بھی بری نہیں ہے بلکہ بہت کیوٹ ہے

اور اب آپ کا یہ بھائی آپ کو روتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا سو پلیز رونا بند کریں مہراج کی کوئی بہن نہیں تھی

اس لڑکی کو دیکھتے ہیں اسے بہن کی کمی کا شدت سے احساس ہوا تو اسے اپنی بہن کہہ دیا

مہراج اسے بہلانے کے لیے ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگا جب زاویار اس کے قریب آ کے کھڑا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے پیاری بہن کیسی ہو زاویار نے مسکراتے ہوئے سیرت کو سے پوچھا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اسے دیکھ کر خوشی کے ساتھ حیرت بھی ہوئی

کیوں میں یہاں نہیں آ سکتا تھا زاویار نے مسکراتے ہوئے کہا ہے خیر ان سے ملو یہ ہیں میرے کزن مہراج شاہ

زاویار نے مہراج کا تعارف کروایا

میں ان سے مل چکی ہوں بلکہ میں آپ سے کہوں گی کہ آپ ان سے ملیں یہ ہیں میرے بھائی مہراج شاہ

سیرت نے ابھی تھوڑی دیر بننے والے اس پیارے سے رشتے کو نام دیتے ہوئے کہا

جس پر مہراج بھی خوش دلی سے مسکرایا

تو آپ نے انہیں اپنی بہن بنا لیا اچھا کیا ویسے بھی آپ کی بیگم بہت خطرناک ہے زاویار نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

جس پر مہراج کھل کر ہنسا

خیر آپ کی سھیلی کیسی ہیں زاویار نے مطلب کا سوال پوچھا

وہ اپنے کمرے میں ہے یہ اس کا تو گھر ہے سیرت نے بتانا ضروری سمجھا

اور آج اسی کی ہی تو منگنی ہے سیرت نے یہ بتانا اور بھی زیادہ ضروری سمجھا

کیونکہ اب تک وہ جتنی بھی بار زاویار سے ملی تھی اس نے حنا کے بارے میں ضرور پوچھا تھا

سیرت اس سے کوئی بھی بات کرتی وہ بات کو گھما کر حنا کی طرف لے آتا

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں حنا کی منگنی زاویار نے حیرت سے منہ کھولا

اور اس کا منہ کھلا دیکھ کر مہراج کا منہ بھی کھل گیا

وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے وہ تو مجھ سے محبت کرتی ہے وہ مجھے دھوکا نہیں دے سکتی

کیسے کر سکتی ہے مجھ سے محبت کے وعدے کر کے کہ وہ کسی اور سے منگنی کر رہی

زاویار چہرے پر اداسی پھیلائے آنکھوں میں شرارت لئے پوچھ رہا تھا

جس کو سیرت کے لیے سمجھنا تقریباً ناممکن تھا

دیکھیں زاویار آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ آپ سے پیار نہیں کرتی

سیرت نے فوراً زاویار کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کی جس پر مہر آج بھی مسکرایا

کیونکہ وہ زاویار کے شرارت کو سمجھ چکا تھا

آپ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہیں کہ وہ مجھ سے پیار نہیں کرتی اس نے آپ کو یہ بات نہیں بتائی ہوگی

زاویار کی باتیں اس وقت سیرت کی سمجھ سے بالکل باہر تھیں لیکن مہراج سمجھ چکا تھا

جی نہیں وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے اور مجھ سے کوئی بات نہیں چھپاتی وہ کسی لڑکے سے پیار نہیں کرتی

اگر ایسا کچھ ہو گا بھی تو وہ سب سے پہلے مجھے بتائے گی سیرت نے منہ بسورتے ہوئے کہا

بہتر ہو گا کہ آپ اپنی یہ غلط فہمی دور کر دیں وہ اپنی منگنی سے بہت خوش ہے

وہ لڑکی جو کالج میں بالکل بولتی بھی نہیں تھی آج اپنی دوست کی وکالت کر رہی تھی

اور خبردار جو آپ نے اس کی منگنی میں کچھ بھی گڑبڑ کرنے کی کوشش کی وہ اپنی شادی سے بہت خوش ہے

یہ سن کر زاویار کے سارے اندش دور ہو گئے جو اس کی بہن دریا نے اس کے دل میں ڈالے تھے

کہ حنا کی شادی زبردستی کی جا رہی ہے اور وہ اس شادی سے خوش نہیں ہے

اللہ کا شکر ہے سالی بہنا تم نے میرے سارے اندشے دور کر دیئے

سالی بہنا سیرت نے حیرت سے منہ کھولا

کیوں کے زاویار جب بھی اس سے ملتا تھا بہنا کہہ کر پکارتا تھا اور آج اس نے سالی کا اضافہ کر دیا تھا

جی ہاں سالی بہنا آپ کی پیاری دوست کی منگنی آج آپ کے اس پیارے بھائی کے ساتھ ہے

کیا سیرت خوشی اور حیرت سے اچھلی جس پر زاویار اور مہراج کا قہقہہ بے ساختہ تھا

سیرت کا منہ حیرت سے کھل گیا میں ابھی حنا کو بتا کے آتی ہوں

ابھی زاویار اس کو روک کر کچھ اور کہتا کہ وہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر بھاگ گئی

Kitab Nagri

مہراج آپ منگنی انجوائے کریں نا مجھے کیوں بار بار فون کر رہے ہیں یہ مہراج کی کوئی دسویں کال تھی

یار میں تمہیں بہت زیادہ مس کر رہا ہوں یہاں بہت سارے کیپلز جو ایک دوسرے کی باہوں میں باہیں ڈالے

آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے ہیں

اور ایک میں ہوں تمہارے نہ آنے کا ماتم منار ہا ہوں

اور دوسری بات یہاں پر ایک سے ایک حسین لڑکی ہے

جن سے بات کرنا تو دور تم نے دیکھنے تک کو منع کر دیا ہے

مہراج میرے ساتھ اس طرح سے بات نہ کریں ورنہ میں ابھی آپ کو واپس بلا لوں گی آیت نے دھمکی دی

پلیز بلا لو نا مہراج نے آہ بھر کر کہا یار بہت بورنگ پارٹی ہے مہراج نے بتایا

سالار بھائی کہاں ہیں آیت نے پوچھا کیوں کہ وہ سالار کی کمپنی میں کبھی بور نہیں ہوتا

یار سالار کے پیچھے کچھ لڑکیاں پڑ گئی ہیں وہ اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھا ہوا ہے

کیا سالار بھائی کے پیچھے لڑکیاں پڑی ہیں اور وہ چھپ کر گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہیں

آیت نے حیرت سے کہا

ہاں یار اسے جب سے محبت ہوئی ہے وہ کسی لڑکی کی طرف دیکھتا تک نہیں ہے

وہ تو بس اسی لڑکی کے بارے میں سوچتا رہتا ہے نجانے کون ہے

وہ خوش قسمت لڑکی جس نے سالار جیسے بندے کو بدل دیا

www.kitabnagri.com

اور آج تو دریا بھی آئی ہوئی سالار مر جائے لیکن کبھی اس کے سامنے نہ آئے مہراج نے سالار کے چھپنے کی

دوسری وجہ بھی بتادی

دریا اور زاویار ان کی پھوپھو کے بچے تھے دریا بچپن سے ہی سالار سے محبت کرتی تھی

لیکن سالار کو بالکل پسند نہ تھی عجیب سی چڑ تھی اس لڑکی سے اسے

حالانکہ سالار خود بھی ایک فلرٹ انسان تھا لیکن دریا کی بے باکی سے اسے نفرت تھی

سالار آپ یہاں ہیں میں ہر جگہ آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں مجھ سے چھپ کر بیٹھے تھے دریا نے آخر سالار کو ڈھونڈ ہی لیا

کیسی ہو دریا سالار نے اس کی بات کو انکسور کرتے ہوئے پوچھا

آپ کے عشق میں پاگل دریا نے بے باکی سے کہا

جس پر سالار کی پیشانی کی رگیں سامنے ابھر آئیں

تمہیں پتا ہے دریا میں عمر میں تم سے پانچ سال بڑا ہوں اسی لئے

جب بھی مجھ سے ملو تو عزت سے بھائی کہہ کر نکل جاؤ

سالار نے اسے شرم دلانے کی ایک ناکام کوشش کی

ٹھیک ہے سالار اپنے سے بڑے لوگوں کی عزت کی جاتی ہے میں مانتی ہوں لیکن ہر کسی کو بھائی نہیں بنایا جاتا

دریا سالار کی سوچ سے زیادہ ڈھیٹ تھی

اور اس کو شرم دلانا آسان کام نہ تھا

بکواس بند کرو دریا اگر یہ ساری باتیں تمہارے بابا کو پتہ چل جائے وہ تمہیں کھڑے کھڑے شوٹ کر دیں

سالار نے غصے سے سامنے کھڑی خوبصورت مگر بے باک لڑکی کو دیکھا

میں تو پہلے ہی آپ کے پیار میں مکمل مر چکی ہوں ایک بار اور سہی

دریا تم میری اکلوتی پھوپھو کی اکلوتی بیٹی ہو

اور میں تمہیں ان لڑکیوں میں ہر گز شامل نہیں کرنا چاہتا جن کے ساتھ میں ایک ہفتے سے زیادہ وقت نہیں گزرتا

اور جہاں تک بات ہے شادی کی تو ایک بات کان کھول کر سن لو کم از کم میں تم سے شادی نہیں کرنے والا
سالار نے "تم" پر زور دیتے ہوئے کہا

اور ویسے بھی میں اپنے لئے لڑکی تلاش کر چکا ہوں اس لیے تم کسی اور کو ڈھونڈو
پہلی تو دریا کو سالار کی باتوں پر غصہ آ رہا تھا جب سالار نے یہ کہا کہ وہ کسی اور کو ڈھونڈ چکا ہے
www.kitabnagri.com

تو دریا غصے سے چلا اٹھی کون ہے وہ چڑیل میں اس کا منہ توڑ دوں گی

جان سے مار دوں گی اسے دریا غصے سے دھاڑتے ہوئے بولی

وہ کوئی چڑیل نہیں بلکہ ایک بہت ہی خوبصورت پری ہے اور اس کو نقصان پہنچانے کے بارے میں اگر تم نے

سوچا بھی تو میں تمہارا نام صفحہ ہستی سے مٹا دوں گا

سالار اس سے تیز آواز میں دھاڑتے ہوئے وہاں سے نکل گیا
سالار نے آج تک دریا سے اس لہجے میں بات نہ کی تھی سالار کا غصہ دیکھ کر دریا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی
کسی ایک لڑکی کے لئے سالار کا اتنا فکر مند ہونا دریا کو ہضم نہ ہوا

کون سا زاویہ وہی جو ہر وقت میرے بارے میں پوچھتا رہتا تھا تجھ سے حنا نے سوچتے ہوئے کہا
اس نے اپنا کام کر دکھایا مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ وہ تمہارے بارے میں اس لئے مجھ سے پوچھتا تھا سیرت نے کہا
یار اس کی تو میں نے بے عزتی کر دی تھی کہیں اسی کا بدلہ لینے کے لیے تو مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتا
میرا مطلب ہے ناولز میں ہیر و ہیر وئن سے بدلہ لینے کے لیے شادی کر لیتا ہے حنا نے فکر مندی سے کہا
لیکن ناولز میں تو ہیر و کو اینڈ پہ ہیر وئن سے پیار ہو جاتا ہے نہ سیرت نے سوچتے ہوئے کہا
لیکن اس سے پہلے وہ سے بہت ناراض رہتا ہے اور اس پر بہت ظلم کرتا ہے حنا نے فکر مندی سے کہا
اوہو حنا اب بس کریہ کوئی ناول نہیں ہے اور نہ تو کوئی ہیر وئن
زاویہ بہت اچھا انسان ہے اور ویسے بھی تو اللہ میاں تجھ سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں وہ تیرے ساتھ کبھی کبھی
غلط کر ہی نہیں سکتے سیرت نے حنا کی کہیں بار کہی ہوئی بات دہرائی

یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ پہلی ہی نظر میں میرا دیوانہ ہو گیا ہو

اور اب میں ہوں بھی تو اتنی خوبصورت کہ کوئی بھی مجھ سے پیار کر بیٹھے

حنانے ایک ادا سے کہا

جس پر سیرت نے بڑی معصومیت سے حنا کی ہاں میں ہاں ملائی

وہ نیچے آئی تو اچانک کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے اسے تنہائی میں ایک جگہ لے گیا

اچانک ہونے والے اس حملے کے لیے وہ تیار نہ تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے

یہ کیا کر رہی ہو تم کبھی ادھر جا رہی ہو کبھی ادھر جا رہی ہو آخر اتنا خوبصورت لگنے کی کیا تک بنتی ہے مجھے ہرگز

پسند نہیں ہے کہ میرے ہونے والی بیوی اس طرح سے سچ سنور کر دوسروں کی توجہ کا مرکز بنے

سالار بولے جا رہا تھا لیکن سیرت حیرانگی سے اسے دیکھے جا رہی تھی

www.kitabnagri.com

اور یہ اتنی ڈارک لپسٹک تم نے کیوں لگائی ہے اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی سالار نے اپنے آنکھوں کی مدد سے

اس کی لپسٹک مٹا دی

سالار کی اس جرات سیرت کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی

اور یہ دوپٹہ اس نے اس کے گلے میں ڈالے دوپٹے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

سیرت پریشانی سے اپنے دوپٹے کی طرف دیکھنے لگی جس کی سیفیٹ پن سالار کھولے جارہا تھا

دوپٹہ ہمیشہ سر پہ اچھا لگتا ہے میری جان گلے میں توپٹہ بھی ہوتا ہے

سالار نے اس کا دوپٹہ سر ڈالتے ہوئے کہا

پھر سالار کی نظر اس کے لاکٹ پہ گئی جو شاہد اسی کے لیے بنایا گیا تھا

بہت خوبصورت لگ رہی ہو میری جان لیکن تمہیں اس طرح سے دیکھنے کا حق صرف میرا ہے یہ سب کچھ تم میرے بیڈروم میں آکر کرنا

سیرت کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ آدمی کون ہے اور اس سے اس طرح سے بات کیوں کر رہا ہے پھر ہمت کر کے بولی

آپ..... کون..... ہیں الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئی ایم پور فیوچر ہسبنڈ ہنڈ سم ہوں نا مگر صرف تمہارا ہوں

میں اپنے آپ کو صرف تمہارا سوچ کے آپ نے اپنا خیال رکھنے لگا ہوں

آج سے تم بھی اپنے آپ کو میرا سوچ کر اپنا خیال رکھو گی

سالار کی بات سن کر سیرت کو جھٹکا لگا کیونکہ یہ آدمی حارث تو ہرگز نہیں تھا

سالار نے سیرت کا ہاتھ تھاما اور اس کے ہاتھ کی تیسری انگلی سے حارث کے نام کی انگوٹھی اتار کر اس کے

دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ دی

اس کے ہاتھ کی تیسری انگلی کو سالار نے اپنے منہ میں ڈالا سالار کی اس جرات پر سیرت کانپ کر رہ گئی

اپنا ہاتھ سے سالار کے ہاتھ سے چھڑانے کی کوشش کی جسے سالار نے ناکام بنا دیا

پھر اپنی جیب سے ایک انگوٹھی نکال کر سیرت کی انگلی میں پہنائی

سیرت کے اندر تکلیف کی ایک لہر اٹھی کیونکہ انگوٹھی اس کو بہت تنگ تھی

لیکن پھر بھی وہ اس کی انگلی پر چڑھ چکی تھی

یہ انگوٹھی تمہارے ہاتھ سے کبھی الگ نہیں ہوگی

اور آج سے تم میری ہو اس بات کو اچھے طریقے سے سمجھ کر اپنے آپ کو میرے لئے تیار کر لو

سالار نے سیرت کی پیشانی پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی اور وہاں سے چلا گیا جبکہ سیرت کتنی ہی دیر اسی حالت

میں کھڑی رہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت نہ جانے کتنی ہی دیر سالار کے بارے میں سوچتی رہی وہ سب کچھ حنا کو بتانا چاہتی تھی لیکن آج نہیں

وہ جانتی تھی یہ سب کچھ سن کر حنا پریشان ہو جائے گی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ حنا آج پریشان ہو

اسی لیے وہ فی الحال حنا کو کچھ بھی بتانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

لیکن پھر وہ سوچنے لگی کہ اس آدمی نے اسے یہ ساری باتیں کیوں کہیں ہو سکتا ہے یہ اس کو کوئی غلط فہمی ہو یہ بھی تو ہو سکتا ہے وہ کسی اور کو سمجھ کر اس سے یہ ساری باتیں کہہ گیا ہو

سیرت نے تو آج سے پہلے اس آدمی کو دیکھا تک نہیں تھا اگر دیکھا بھی تھا تو اسے یاد نہیں تھا لیکن پھر اس کی نظر انگوٹھی پر پڑی جس کو نہ جانے کتنی ہی بار اترنے کی کوشش کر چکی تھی

لیکن یہ انگوٹھی بھی شاید اس شخص کی طرح بہت ڈھیٹ تھی جو اترنے کا نام نہیں لے رہی تھی

اسے بار بار شک ہو رہا تھا کہ کوئی اس پر نظر رکھے ہوئے ہے

لیکن بہت ڈھونڈنے کے بعد بھی اسے کوئی نہ ملا

نہ جانے کیوں اس سے اس شخص سے ڈر لگنے لگا

اور اسی ڈر کی وجہ سے اسے رونا آرہا تھا

اپنی ہی سوچ میں وہ پریشان کھڑی تھی جب مہراج نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اس نے مڑ کر مہراج کو دیکھا تو نظر اس کی گردن پر گئی جہاں پر بینڈ تاج ہوا تھا

آپ کو پتہ ہے بھائی آج آپ بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں اسی لئے آپ کو کسی کی نظر لگ گئی ہے آپ کو سفید کپڑے نہیں پہننا چاہیے تھے

سیرت نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ حاشر کے علاوہ کسی اور کو اس طرح سے مخاطب کر کے بلائے گئی اس کے بات پر مہراج نے قہقہہ لگایا تم ٹھیک کہہ رہی ہو تمہاری بھابھی نے بھی مجھے منع کیا تھا لیکن میں نے نہیں مانا

اسی لئے تو کہتے ہیں کہ بیویوں کی ساری باتیں ماننی چاہیے اس نے مسکراتے ہوئے کہا مہراج سے باتوں میں لگ کر وہ تھوڑی دیر پہلے والے اس شخص کو مکمل بھول چکی تھی لیکن کوئی تھا جو اسے مہراج کے ساتھ اس طرح سے باتوں میں لگے بہت غور سے دیکھ رہا تھا لیکن وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ وہ مہراج کو اتنے اچھے طریقے سے جانتی کیسے ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمرے میں قدم رکھتے شاہ نے یہ ساری باتیں سن لی تھی

شاہ کو دیکھ کر وہ عورت کھڑی ہوگی

شاہ سائیں میں بی بی جی کو کھلانے کے لیے آئی تھی اس نے فروٹس کی ٹوکری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہاں ٹھیک ہے تم جاؤ یہاں سے

شاہ نے کہا وہ عورت باہر نکل گئی

تو کیا کہہ رہی تھی تم میں کوئی جن ہوں دیو ہو جو تمہیں اٹھالایا ہوں



آب شاہ اس کی طرف بڑھنے لگا

شاہ کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر وہ چارپائی سے اٹھ گئی

اگر میں جن یاد یوں پھر تو کوئی شہزادہ بھی ضرور آئے گا اس پری کو اپنے ساتھ لے کے جانے کے لیے
افسوس شاہ کوئی شہزادہ آنے ہی نہیں دے گا

اگر کوئی آہی گیا تو اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے وہ حویلی کے کتوں کے آگے پھینکے گا

کیونکہ اس کہانی کا شہزادہ شاہ خود بننا چاہتا ہے جو تم سے بے انتہا محبت کرتا ہے

نہیں عشق جنوں دیوانگی یا شاید اس سے بھی اوپر شاہ تمہیں لے کر بہت آگے بڑھ چکا ہے

Kitab Nagri

اب اگر کوئی تمہیں شاہ سے دور کرے گا تو شاہ اس کو ریزہ ریزہ کر دے گا

www.kitabnagri.com

شاہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھ رہا تھا جب کہ وہ لڑکی بس روئے جا رہی تھی

شاہ نے بے اختیار اسے چھونے کی کوشش کی

وہ پیچھے ہٹی

کیونکہ تم کوئی عام لڑکی نہیں ہو بلکہ شاہ کی محبت ہو

مجھے جانے دیں میں قسم کھاتی ہوں میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی شاہ کی بات کو مکمل انکور کر کے پھر بولی

آپ مجھے گھر چھوڑ آئے ہم پولیس کے پاس بھی نہیں جائیں گے اسے لگا تھا شاید شاہ پولیس کے نام سے ڈر جائے گا لیکن پولیس کی بات پہ شاہ نے بے اختیار قہقہہ لگایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری جان یہاں کی پولیس بھی شاہ کے ٹکروں پہ ناچتی ہے

سو پولیس والوں کو تم ایک سائیڈ پر رکھ کر صرف اپنی اور میری بات کرو

میرے گھر والے مجھے ڈھونڈ رہے ہوں گے پلیز مجھے جانے دیں یہاں سے وہ پھر سے رونے لگی

جبکہ شاہ کی نظریں اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھی

اتنے دنوں سے میں تمہارا چہرہ دیکھ رہا ہوں لیکن آج تک مجھے تمہارا یہ

خو صورت تل نظر کیوں نہیں آیا

شاہ نے اس کے اوپری ہونٹ پہ نکتہ نما تل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب سمجھ میں آیا تم اتنی خوبصورت ہو یہ تل تمہاری حفاظت کے لئے لگایا گیا ہے تاکہ تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے

شاہ نے اپنے پاس سے ہی اپنی بات کی وضاحت کی

شاہ نے اپنے انگوٹھے کی مدد سے اس تل کو چھونا چاہا اس سے پہلے اسکا ہاتھ اس کے چہرے کی طرف جاتا اسکا
زوردار طماچہ شاہ کے گال پڑا

جو اس نے اپنی ساری قوت جمع کر کے مارا تھا

شاہ غصے سے اس کی طرف بڑھا

میں اس سے زیادہ زور سے مار سکتی تھی لیکن آپ کے برے ہونے کا لحاظ کر گی اسے جلدی ہی احساس ہو گیا کہ
اس کا طماچہ اتنا بھی زوردار نہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر غصے سے آگے بڑتے شاہ نے بے اختیار قہقہہ لگایا

میری جان تمہارا اتنا ہی احسان کافی ہے کہ تم نے خود مجھے چھوا ہے

ہاں لیکن اگر تم مجھے اس سے زیادہ زور سے مارنا چاہتی ہو تو اپنے ہاتھوں کو تکلیف دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

شاہ فروٹس کی ٹوکری میں رکھی گئی چھری کو اٹھا کر لایا

اور اس کا ہاتھ تھام کر اس کے ہاتھ میں چھری رکھ دی

اب اگر تمہارا مجھے مارنے کا دل کرے تو اپنے ہاتھوں کو تکلیف مت دینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے چھری مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھام لی

میں... س... چچ میں.. مار دوں.. گی وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی

ہاں تمہاری ہمت سے باخوبی واقف ہوں میں

میں،، سچ.... کہہ رہی ہوں.. میں مار،، دوں گی وہ پھر سے اسے یقین دلانے کے لئے بولی

یہ آدمی پہلے ہی تمہارے پیار میں مارا پڑا ہے اور کتنی بار ماروں گی

شاہ یہ کہہ کر موڑا اور اپنے موبائل پر آنے والی کال سننے لگا

جب شاہ کو اپنے کندھے پر کوئی چیز چپکتی ہوئی محسوس ہوئی

یہ وہی چھری تھی جو یقیناً آدھی شاہ کے کندھے کے اندر جا چکی تھی

شاہ بے یقینی سے اسے دیکھا جو سسکیاں روکے رونے میں مصروف تھی

خون دیکھ کر اس کے رونے میں مزید شدت آئی

ایم سوری میں یہ نہیں چاہتی تھی وہ بے اختیار معافی مانگنے لگی

معاف کر دیجئے وہ ایک ایک قدم پیچھے بڑھانے لگی

میں نے کہا تھا میں مار دوں گی آپ نہیں مانے وہ رندی ہوئی آواز میں بولی

دیکھا اب لگی نہ وہ یہ سب کہتے شاہ کو معصومیت کی ایک تصویر لگ رہی تھی

معاف کر دیجئے مجھے میں آپ کو مارنا نہیں چاہتی تھی لیکن آپ مجھے جانے نہیں دے رہے

شاہ کے چار نوکر کمرے کے باہر شاہ کا انتظار کر رہے تھے اسے اس حالت میں دیکھ کر اندر آگئے

شاہ سائیں آپ کو کیا ہو گیا منزل فورن شاہ کی طرف بڑا جبکہ سب لوگوں کو اس کی طرف متوجہ دیکھ کر وہ کمرے سے باہر نکلے لگی

اگلے ہی پل چاروں میں سے کسی ایک نے اس کا ہاتھ تھام لیا

لیکن شاہ کی بگڑتی حالت دیکھ کر ہاتھ چھوڑ کر وہ بھی شاہ کی طرف متوجہ ہوا

اپنے آپ کو آزاد پا کر وہ کمرے سے باہر بھاگ گئی



سب کا دھیان شاہ کی طرف لگ گیا

طارق نے شاہ کو تھامنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے شاہ نے اس کا بازو دبوچ لیا تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی ہاتھ کیسے لگایا تم نے اس سے شاہ نے غصے سے کہا

شاہ سائیں وہ بھاگ رہی تھی طارق سمجھ چکا تھا کہ شاہ کس لیے غصہ کر رہا ہے

طارق کچھ اور کہتا کہ شاہ نے اپنے کندھے سے چھری نکالی اور بے دردی سے طارق کی کلائی پر چارپانچ بار چلا دی

طارق درد سے چلا اٹھا

اگر تم میرے وفادار ملازم نہ ہوتے طارق تو میں تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا



شاہ اسے دور پھینک کر کمرے سے باہر نکلا

شاہ کو دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ

اس کے کندھے پر چوٹ لگی ہے اور اس کے سارے کپڑے خون سے لت پت ہیں

مزل شاہ کے پیچھے دوڑا لیکن اس سے پہلے شاہ گاڑی لے گیا

وہ بارش میں وہ بھاگ رہی تھی

وہ پوری طرح بھیگ چکی تھی اسے کسی بھی حالت میں شاہ کی پہنچ سے دور نکلنا تھا اس کی سانس بری طرح سے پھول چکی تھی

بھاگتے بھاگتے اس کے قریب سے تیز رفتار سے ایک گاڑی نکلی اور اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی

فرنٹ ڈور کھول کر شاہ گاڑی سے باہر نکلا

اور اس کے قریب آکر اس کا بازو پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے اسے گاڑی میں بٹھایا

اب بھاگنا بند کرو آنا تو آخر تمہیں میرے پاس ہی ہے

گاڑی کا دروازہ بند کر کے شاہ اپنی طرف آیا اور فل سپیڈ میں گاڑی آگے برادی

پلیز مجھے جانے دیں مجھے میرے گھر جانا ہے میرے گھر والے مجھے ڈھونڈ رہے ہوں گے وہ مسلسل مزاحمت کر رہی تھی



لیکن کون تھا وہاں جو اس کے رونے کی پرواہ کرتا

اسے اس کے اپنوں سے ملاتا

شاہ تو چپ چاپ بے حس بنا اپنی گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

تین دن کے بعد آج وہ پھر وہیں پر تھی جہاں سے تین دن پہلے رات کے اندھیرے میں وہ بھاگی تھی گاڑی رک گئی

وہ اس کا ہاتھ تھام کر گھسیٹتے ہوئے حویلی کے اندر لے گیا

لا کر اسے بیڈ پر پٹکا

بہت شوق ہے تمہیں بھاگنے کا بس بھاگ لیا جتنا بھاگ سکتی تھی تم

اب تم یہاں سے کہیں نہیں جاسکتی کیونکہ اب شاہ تمہیں یہاں سے کہیں جانے ہی نہیں دے گا

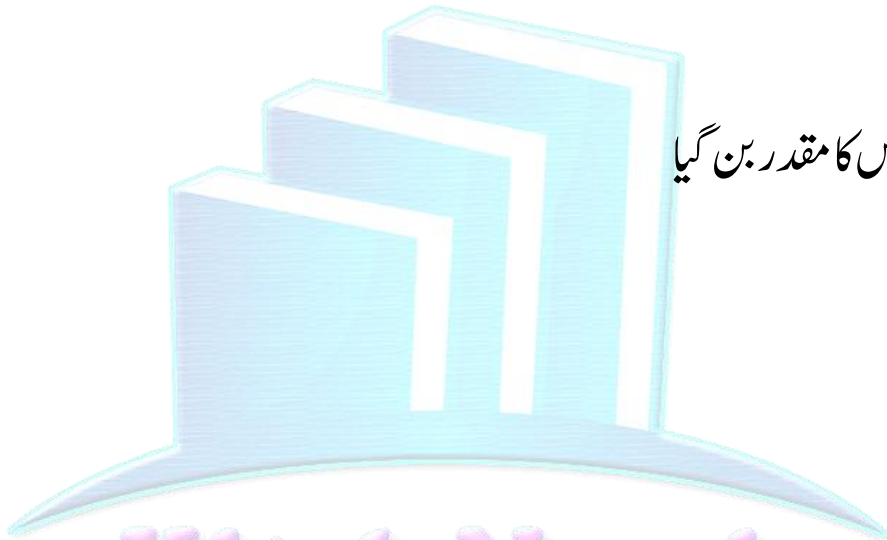
www.kitabnagri.com

ایک بات کان کھول کر سن لو اور سمجھ لو

اب سے تم صرف شاہ کو سوچو گی صرف شاہ کو چاہوں گی انی بات سمجھ میں

کہ اب سے تم صرف شاہ کی ملکیت ہو

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے سے وارن کرتا ہو بیڈ پر پٹک کر کمرے سے باہر نکل گیا



ایک بار پھر سے رونا اس کا مقدر بن گیا

شاہ سائیں یہ ڈاکٹر صاحب ہیں آپ کے علاج کیلئے آئے ہیں یہاں منزل نے بتایا

شاہ منزل کی طرف بڑھا اور اس سے فرسٹ ایڈ باکس لیا

اور پھر اسی کمرے میں آگیا

اسے پھر سے اس کمرے میں دیکھ کر وہ بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

بیٹھی رہو میری جان تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس نے اس کا ہاتھ تھام کے بٹھایا

ابھی کچھ دیر پہلے جو شاہ کمرے سے غصے سے باہر نکلا تھا

یہ آدمی اس آدمی سے بالکل الگ تھا شاہ نے اسے محبت سے بیڈ پر بٹھایا



اور خود زمین پر بیٹھ کے اس کے پیر کا زخم دیکھنے لگا

جو شاید بھاگنے کی وجہ سے اسے لگا تھا

لیکن وہ سمجھ نہیں پائی کہ اتنے غصے میں وہ اسے وہاں سے یہاں حویلی میں لے کر آیا تھا۔

یہ زخم آخر اس نے کب اس کے پیرپے دیکھا تھا

جبکہ جو زخم اس نے شاہ کے کندھے پر دیا تھا وہ اس کے زخم سے کہیں زیادہ گہرا تھا

لیکن شاہ کو اس زخم کی پروا نہ تھی

اس نے کن آنکھوں سے اس کے کندھے کی طرف دیکھا جہاں سے شاید ابھی بھی خون بہہ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ شاہ کا کرتا پوری طرح سے خون میں لت پت ہو چکا تھا

شاہ بہت احتیاط سے اس کے پیر پر پٹی بندھی اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا

اب تم آرام کرو اور اب رونا مت

یہ کہہ کر اس کا گال تھپتھپا کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ ایک بار پھر سے وہ اپنی بے بسی پر رونے لگی

آج شام سے ہی بارش ہو رہی تھی اور منت بارش کی دیوانی تھی

اسے بارش میں بھگینے کا حد سے زیادہ شوق تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے تو حاشر بھی اس کا یہ شوق پورا کرنے میں اس کا خوب ساتھ دیتا

لیکن جب حاشر کا لہجہ سخت ہوا تو منت نے اس سے اپنی باتیں کہنا چھوڑ دیا

نہ تو وہ فرمائشیں کرتی تھی اور نہ ہی وہ ضدی تھی

وہ حاشر سے بے انتہا محبت کرتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی کوئی بھی بات کبھی بھی حاشر کو تکلیف دے

وہ حاشر کی خوشی میں خوش رہتی تھی

منت جب سارا کام ختم کر کے کمرے میں آئی تو



حاشر گھوڑے بیچے سو رہا تھا

منت منہ بسور کر رہ گئی

کیونکہ بارش منت کی کمزوری تھی اور

اکیلے اس وقت چھت پہ جانے سے اسے ڈر لگ رہا تھا

اور سیرت بھی صبح ہی سو گئی تھی

کیوں کہ آج حنا کا نکاح ہوا تھا

جس وجہ سے وہ سارا دن حنا کے گھر پر رہیں اور کافی تھک گئی اس لیے منت نے اسے ڈسٹرب نہیں کیا اور

ویسے بھی وہ بارش اور بجلی چمکنے سے ڈرتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے دو تین بار حنا کو آواز دی

لیکن کیوئی ی جواب نہ ملا سو وہ بھی لیٹ گئی اس پیارے سے موسم میں نیند تو آنی نہیں تھی

رات ایک بج گیا منت کو نیند نہ آئی

حاشر ایک اور کوشش _____ حاشر نے شاید نہ اٹھنے کی قسم کھا رکھی تھی

حاشر _____ اس بار بہت لاڈ سے اس کے کندھے پر سر رکھ کر بولی

جی میری جان _____ حاشر سیدھا ہوا اور محبت سے اس کا سر اپنے سینے پر رکھا

وہ ابھی تک نیند میں تھا حاشر کی یہ عادت بہت پرانی تھی وہ نیند میں بھی منت کو بہت محبت سے پکارتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاشر اٹھ جائیں نہ پلیر

منت نے حاشر کی شرٹ کو مٹھی میں لیتے ہوئے ہلکا سا جھنجھوڑا

جی جان اٹھ گیا اس نے محبت سے اس کی طرف دیکھتے ہوگا

صبح ہوگی کیا حاشر نے باہر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں منت نے مسکراتے ہوئے بتایا

پھر کیوں جگایا طبیعت ٹھیک ہے نہ تمہاری حاشر کو اس کی فکر لگ گئی

ہاں میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے منت نے مسکراتے ہوئے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو پھر حاشر نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

حاشر باہر بارش ہو رہی ہے منت ایکسائٹمنٹ میں بولی

پہلی بار ہو رہی ہے حاشر اسی کے انداز میں بولا

نہیں پہلی بار تو نہیں ہو رہی لیکن بہت دنوں کے بعد ہو رہی ہے اور وہ بھی رات کو اسی لیے میں نے آپ کو جگایا

منت سو جاؤ _____

حاشر نے منت کی بات کاٹتے ہوئے نرمی سے اس کا گال تھپتھپایا

حاشر صرف آدھا گھنٹہ ہم جلدی واپس آجائیں گے پھر میں آپ کو بالکل ڈسٹرب نہیں کروں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منت سو جاؤ شاباش حاشر نے پھر اس کی بات کاٹی

اس کے بعد منت کچھ نہیں بولی بس منہ بسور کر دوسری طرف منہ کیے لیٹ گئی

منت کبھی بھی حاشر سے روٹھتی نہیں تھی اور نہ ہی دوسری طرف کروٹ لے کے سوتی تھی

حاشر کو لگا کہ شاید آج ہو اس سے ناراض ہو گئی ہے

اسی سوچ کو لے کر حاشر کو عجیب سی بے چینی محسوس ہوئی

منت _____ حاشر نے پکارا



سو جائیں حاشر اب میں آپکو ڈسٹرب نہیں کروں گی

منت نے اسی طرح لیٹے لیٹے جواب دیا

صرف 20 منٹ منت اس سے اوپر ایک سیکنڈ بھی نہیں یہ کہ کروہ رکا نہیں بلکہ کمرے سے باہر نکل گیا

منت فوراً بستر سے نکلی اور حاشر کے پیچھے بھاگی کہیں وہ اپنا ارادہ بدل ہی دے

اس چھت پہ صرف ایک ہی کمرہ تھا

حاشر وہی کمرے کی ایک کرسی پر بیٹھ گیا جب کہ منت بارش میں چلی گئی

اور اس کچھ ہی سیکنڈ میں بارش منت کو پوری طرح بھیگا گئی

حاشر خمار آلود منت کے بھیگے وجود کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بارش میں کھیلتی کوئی ننھی سی بچی لگ رہی تھی

جب حاشر کے ساتھ اس کی شادی ہوئی تب اس کی عمر کھیلنے کو دنے والی ہی تھی

حاشر کو یہی لگتا تھا کہ اسکے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے پہلے اس کو پالنا پڑے گا

لیکن پھر حاشر کو بہت جلدی احساس ہو گیا کہ وہ کوئی نہ سمجھ نہیں سکی جیسی نہیں ہے

بلکہ وہ ایک مکمل شریک حیات ہے جس کے ساتھ حاشر اپنی ہر بات شیئر کر سکتا ہے

بھگتے ہوئے منت کو احساس ہی نہ ہوا کہ کب حاشر اس کے پاس آیا اسے کھینچ کے اپنے مزید قریب کر لیا

مجھے دیوانہ کرنے لائی ہوں اپنے ساتھ حاشر نے منت کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو خود بارش کی دیوانی ہوں آپ کو کیا دیوانا کروں گی

منت سیدھا ہو کے اس کے کاندھوں پہ اپنے ہاتھ رکھے

اچھا تو تم بارش کی دیوانی ہو اور مجھے لگا کہ تم میری دیوانی ہو

حاشیہ نے شرارت سے کہتے ہوئے شہادت کی انگلی سے اسکی تھوڑی کو اونچا کیا

اور اس کے نازک پنکھڑیوں جیسے لبوں پر اپنے لب رکھے خود کو سیراب کیا

اس کی گردن کے حسین تل کو اپنے لبوں سے چھوا

اور اس کے حسین سراپے میں کھونے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچانک بادل گرے اور زوردار چیخ کی آواز سنائی دی

وہ ہوش کی دنیا میں آئے

”____سیرت____“

دونوں بے ساختہ بولے

اور نیچے کی طرف بھاگے

دونوں بھاگتے ہوئے سیرت کے کمرے میں آئے سیرت کسی معصوم سے چھوٹے بچے کی طرح اپنی الماری کے پیچھے بنی تھوڑی سی جگہ پر ڈر کے بیٹھی تھی



سیرت میری جان کیا ہوا حاشر دوڑتے ہوئے اس کے قریب آیا

www.kitabnagri.com

بھائی مجھے آگ لگ جائے گی بجلی کڑک رہی ہے وہ ڈری ہوئی تھی

میں جل جاؤں گی آگ لگ جائے گی

نہیں میرا بچہ کوئی آگ نہیں لگی

کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نہ ہ تمہارے ساتھ حاشیہ نے اسے اپنے سینے سے لگایا



بھائی بارش بجلی آگ

میں جل جاؤنگی میں مر جاؤں گی

وہ روئے جارہی تھی

کچھ نہیں ہو گا میرا بچہ میں ہوں نہ تمہارے ساتھ

بہادر بنو میری جان منت نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

بھائی مجھے آپ دونوں کے ساتھ سونا ہے

سیرت روتے ہوئے حاشر کے گلے لگ گئی

ہاں میرا بچہ کیوں نہیں تم دونوں میں یہاں پہ سو جاؤ

حاشر نے محبت سے اس کے آنسو صاف کیے

کچھ نہیں ہو گا میری جان یہ تو قدرت کا ایک نظام ہے جو چلتا رہتا ہے اس میں رونے والی کونسی بات ہے

منت اسے سمجھاتے ہوئے بیڈ پر لے کے آئی

بھابھی آپ کے کپڑے کیوں بھگھے ہیں اور بھائی کے بھی اس کا ڈر کم ہوا تو دھیان ان کے کپڑوں پر چلا گیا

منت حاشر کو دیکھنے لگی جیسے پوچھ رہی ہو کے اب کیا جواب دوں

اس کے کپڑے چھت پے رہ گئے تھے حاشر نے بات بنائی

تو آپ نے وہی بھگے کپڑے پہن لیے سیرت نے معصومیت سے کہا

میں نے کپڑے سکھانے کے لئے چھت پر ڈالے تھے جو میں بھول گئی

ان کو اتارنے کے لئے گئی تھی اس لئے کپڑے بھگ گئے میرے حاشر نے منت کی جھوٹ پر اس کو داد دی

اور آپ سیرت نے حاشر سے پوچھا

میں بارش میں بھگنے گیا تھا حاشر نے سچ بولا

اس سے پہلے سیرت کچھ بولتی

حاشر نے سیرت کا ہاتھ پکڑا اور اب تمہیں بھی لے کے جا رہا ہوں اور گھسیٹتے ہوئے چھت پے لے آیا

نہیں بھائی بارش میں بھیگ جاؤ گی بجلی کر کے بھی تم مجھے ڈر لگے گا سیرت نے پھر سے رونا شروع کر دیا

کچھ نہیں ہو گا تمہیں تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہے اس نے بھائی والا مان دیا

پھر وہ تینوں بارش میں خوب بھیگے جو 20 منٹ کا وقت حاشر نے منت کو دیا تھا وہ نجانے کب کا پورا ہو چکا تھا

کبھی بجلی کڑکتی کی تو سیرت حاشر کے سینے میں اپنا سر چھپا لیتی

جہاں بجلی کا ڈر ختم ہو جاتا

سیرت نے بہت عرصے بعد اس طرح سے بارش کو انجوائے کیا تھا

کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ دسمبر کی بارشوں کی اس سردی میں وہ تینوں چھت پر اس طرح سے بھیگ رہے ہیں

یہ حسین اور مکمل منظر تھا یا شاید مکمل نہ تھا کوئی کمی تو تھی

آج زاویار کی بارات تھی

زاویار کو سالار پر بہت غصہ تھا وہ اس سے ناراض نہیں تھا

پر اس نے کہا تھا کہ اس کی شادی کی ہر تقریب میں شامل ہو گا

سالار اس کی شادی میں شامل نہ تھا بلکہ وہ تو منگنی والے دن ترکی جا چکا تھا

منگنی والے دن ہی وہ سالار سے فون پر بات کر کے اس پر اپنا غصہ نکال چکا تھا

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ سالار موڈی انسان ہے

جب اس کا موڈ ہوتا ہے تو سب سے اچھے سے بات کرتا اور اگر موڈ نہیں ہوتا تو کسی کو پوچھتا تک نہیں ہے

لیکن وہ اپنی چھوٹی بہن دریا سے بے انتہا محبت کرتا تھا

اور دریا کی سالار کے ساتھ دلی وابستگی کے بارے میں بھی اچھے سے جانتا تھا

اور اپنی بہن کی خوشی کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا

اسی لیے وہ سالار کے ہر قسم کے رویے کو برداشت کر لیتا

بھائی آپ تیار ہیں وہ سالار کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا جب دریا آئی

دریا میں بالکل تیار ہوں دیکھو کیسا لگ رہا ہے تمہارا بھائی زاویار نے مسکراتے ہوئے کہا

بھائی آپ تو بہت پرمٹسم لگ رہے ہو مجھے لگتا ہے کہ

پرانے زمانے میں لڑکیاں شادی والے دن بہت خوبصورت لگتی تھیں اس لیے انہیں ڈولی میں چھپا کر سسرال بھیجا جاتا تھا

تاکہ انہیں کسی کی نظر نہ لگے لیکن مجھے لگتا ہے کہ آج آپ کو ڈولی میں چھپا کر آپ کے سسرال روانہ کرنا پڑے گا تاکہ آپ کو کسی کی نظر نہ لگے

www.kitabnagri.com

دریا نے مسکراتے ہوئے کہا

تھینکیو دریا لیکن تمہاری بھابی سے تو کم ہی اچھا لگوں اس نے تو پہلی نظر میں اپنے حسن کا دیوانہ بنا دیا ہے

ہاں بھابی بہت خوبصورت ہے دریا نے دل سے تعریف کی

آخر پسند کس کی ہے زاویار نے اپنے کرتے کے کالر کھڑے کرتے ہوئے کہا

میرے بیسٹ بھائی کی بیسٹ چونس ہے

دریائے زاویار کے گلے لگتے ہوئے کہا

حناکا پپل والا مسئلہ بیوٹیشن نے حل کر دیا

بیوٹیشن نے اس طرح سے میک اپ کیا کہ وہ پپل نظر ہی نہ آئے

لیکن پھر بھی حنا خوش نہیں تھی

کیونکہ آج اسے ان عورتوں اور اپنے آپ میں کوئی فرق نظر نہیں آ رہا تھا جو

خوبصورت نہیں ہوتی لیکن میک اپ کی وجہ سے خوبصورت نظر آتی ہیں

اسے لوگوں کی مثالیں یاد آنے لگی جن پر وہ اکثر ہستی تھی

کہ لڑکی صرف شادی والے دن خوبصورت نظر آتی ہے

بعد میں ماسی لگتی ہے

پھر حنا کی رخصتی کا وقت بھی آگیا

جب حنا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے اپنوں کو چھوڑ کر سسرال آگئی

جہاں زاویار کی بیوی کے بہت خوبصورت ہونے کے بہت چرچے تھے

سعد کی طبیعت خراب تھی جس کی وجہ سے آیت نے شادی پے جانے سے انکار کر دیا

اور ویسے بھی مہراج جانتا تھا کہ آیت گھبرا جاتی ہے

اس لیے اس نے زیادہ فورس نہیں کیا

وہ یہی چاہتا تھا کہ اس وقت آیت صرف سعد پر دھیان دے جس کی طبیعت خراب ہے

مہراج شادی میں بھی بہت پریشان رہا وہ ہر وقت سالار کے بارے میں ہی سوچتا رہا

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے وہ صحیح ہے یا غلط

اپنے چاچو سے کیا ہوا وعدہ نبھائیں سالار سے دوستی

جب آیت کو پانے کا ہر راستہ بند ہو گیا تھا تب سالار نے اس کی مدد کی تھی

تب سالار اس کے ساتھ کھڑا اپنی دوستی نبھاتا تھا

اور مہراج کی شادی میں سب سے بڑا ہاتھ سالار کا تھا

جب جب مہراج آیت کی یادوں میں بکھرتا سالار نے اسے سہارا دیا تھا

سالار کے سینے سے لگ کر وہ آیت کے نام سے روتا تھا

اور آج سالار اسی موڑ پر کھڑا تھا

جہاں اسے ایک دوست کی ضرورت تھی

سالار ایک جنونی انسان تھا اپنی پسند کی چیزوں کو حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کر جانے والا

جب سالار نے مہراج کو یہ بتایا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو شادی میں اس سے باتیں کر رہی تھی تو

تب مہراج کو سالار کی پسند پر خوشی کے ساتھ ساتھ حیرانگی بھی ہوئی

کل سیرت کا نکاح تھا اور مہراج نے سوچ لیا تھا کہ

وہ سالار سے کچھ نہیں چھپائے گا

یہی سوچتے ہوئے اس نے فون نکالا اور سالار کو فون کرنے لگا



اسے زاویار کے کمرے میں لایا گیا

آج اس کمرے کو بہت خوبصورتی سے ڈیکوریٹ بھی کیا گیا تھا

ہر چیز کی خوبصورتی دیکھتے ہوئے پتا نہیں کیوں حنا کو اپنی خوبصورتی کم لگی

کتنے ہی لوگوں نے میری تعریف کی لیکن یہ سب جھوٹ ہے

میں بالکل خوبصورت نہیں ہوں میرے فیس پہ کتنا بڑا پمپل ہے

یہ حنا کی زندگی کا پہلا پمپل تھا پتا نہیں یہ کبھی جائے گا یا نہیں حنا اپنے پمپل کا رونا رو رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی

اتنے ہیوی میک اور کی وجہ سے حنا کی گردن پہلے جھکی ہوئی تھی

اسے آتے دیکھ کر اور جھک گی

زاویار نے بڑی محبت سے حنا کو سلام کرتے ہوئے اس کے برابر آ بیٹھا

اور چاہت سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

پتہ ہے میں نے جب سے تمہیں دیکھا ہے مجھے تم سے پیار ہو گیا تم دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی ہو

میری نظر میں اس دنیا کی سب سے خوبصورتی تم پہ آ کے ختم ہو جاتی ہے حنا کا سر اور جھک گیا

اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے

کیونکہ اسے زاویار کی یہ تعریف بھی جھوٹی لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

حنا نے زاویار کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے

زہے نصیب سو بار کہیں کیا کہنا چاہتی ہیں آپ زاویار نے پھر سے اس کا ہاتھ تھام لیا

میں آپ کو دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتی زاویار میں آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہوں حنا کی بات پر زاویار کو جیسے کرنٹ

لگا

کیسا دھوکہ.....

اس نے ایک ہی سیکنڈ میں حنا کا ہاتھ چھوڑ دیا حنا بیڈ سے اٹھ گئی

کہاں جا رہی ہو تم زاویار نہیں سے اٹھتے دیکھتے ہوئے پوچھا

میں ابھی آئی یہ کہہ کر وہ واشروم میں چلی گئی

نہ جانے کیوں زاویار کو دریا کے اندشے سچے لگنے لگے

اگر اس کی شادی زبردستی کی گئی ہوئی تو

ہو سکتا ہے وہ اس شادی سے خوش نہ ہو کتنے اندشے زاویار کے ذہن میں گھومنے لگے

زاویار کو اس پر غصہ آنے لگا

اگر حنا شادی سے خوش نہیں تھی تو یہ بتا سکتی تھی

میں کونسا اس سے زبردستی شادی کر لیتا میں پہلے اس کی خواہش کا احترام کرتا

زاویار کو رہ کر حنا پے غصہ آ رہا تھا

تقریباً پانچ منٹ کے بعد وہ منہ دھو کر واش روم سے باہر آ گئی

اور کسی مجرم کی طرح سر جھکا کے اس کے سامنے کھڑی ہو گئی

زاویار حیرانگی سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

کیونکہ زاویار کے ذہن میں ابھی تک وہ لفظ دھوکہ گردش کر رہا تھا جو حنا تھوڑی دیر پہلے استعمال کر کے واش روم میں گئی تھی

تم اس طرح سے کیوں کھڑی ہو کچھ بولتی کیوں نہیں ہو تم

کونسی بات بتانا چاہتی ہو کونسا دھوکا دے رہی ہو تم مجھے

زاویار نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش شادی کی پہلی رات اس طرح سے بات کرے گی

یہ دھوکا ہی تو ہے حنا دھیرے سے منمنائی

اور اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا

میں بالکل بھی خوبصورت نہیں ہوں دیکھیں میرے چہرے پر کتنا بڑا پمپل ہے اس نے معصومیت سے کہا

www.kitabnagri.com

جس پر زاویار کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

میں آپ کو دھوکا نہیں دے سکتی آپ کو لگتا ہے کہ میں خوبصورت ہوں اسی لئے آپ نے مجھ سے شادی کی

لیکن میں بالکل بھی خوبصورت نہیں ہوں میری ساری خوبصورتی پمپل کھا گیا

آج رات اب میری بہت ساری تعریف کریں گے لیکن جب صبح اٹھیں گے تب کہیں گے رات کو تو کوئی اور

لڑکی تھی ابھی یہ کوئی اور آگئی ہے

پھر آپ کہیں گے کہ میں نے آپ کو دھوکا دیا لیکن میں آپ کو دھوکا نہیں دینا چاہتی

زاویار حیرانگی اور بے یقینی کی ملی جلی کیفیت میں بیڈ پر آکر بیٹھ گیا

زاویار نے اس کے چہرے پہ دیکھا جہاں پہ ایک نکتہ نما پمپل تھا

تو یہ وہ دھوکا تھا جو تم مجھے نہیں دینا چاہتی تھی

حنانے زور زور سے گردن ہاں میں ہلائی

اس کے لئے تم نے پچھلے پندرہ منٹ سے مجھے سولی پر لٹکا کر رکھا تھا

حنانے گردن جھکالی

پر اب تو دھوکا ہو گیا میرے ساتھ اب میں کیا کروں

زاویار نے دلچسپی سے پوچھا

دوسری شادی کر لیں وہ بھی مجھ سے زیادہ حسین لڑکی سے

حنانے اس کی پریشانی دور کرتے ہوئے کہا

جس پر زاویار نے زوردار قہقہہ لگایا

میری جان اس دنیا میں میری نظروں میں تم سے زیادہ حسین اور کوئی نہیں ہے

اور یہ پمپل تمہارے حسن کو بالکل بگاڑ نہیں سکتا

اور ایسا ایک کیا بیس پیمیز بھی نکل آئے تب بھی تمہیں دنیا کے سب سے خوبصورت کہوں گا
زاویار نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا
20 جبکہ حنا کی سوئی بیس پے اٹک گی

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا تمہیں کیوں پیمیز نکلے گئے یہ بھی چلا جائے گا کچھ دن میں
زاویار کو اس کی روتی شکل دیکھ اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ اپنی سکن کے معاملے میں کافی ٹچی ہے
تو میں خوبصورت ہوں نہ حنا نے بے یقینی سے پوچھا

محترمہ منگنی والے دن تمہیں کہا تھا کہ میں تمہیں لفظوں میں نہیں بتاؤں گا
بلکہ عمل کر کے دکھاؤں گا کہ تم کتنی حسین ہو

یہ کہتے ہوئے زاویار اس کے چہرے پر جھکا
مجھے نیند آرہی ہے حنا نے شرماتے ہوئے کہا
www.kitabnagri.com

ایسی کی تیسری تمہاری نیند کی زاویار نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لے کے آیا
تو اب بتانا شروع کروں کہ تم کتنی حسین ہو حنا کے چہرے جھکتے ہوئے اس نے شرارت سے کہا
حنا نے شرماتے ہوئے اسکے سینے میں اپنا منہ چھپایا

اور یہ حسین رات آہستہ آہستہ اپنے منزل کی طرف رواں ہوئی

بی بی کچھ کھالو آپ نے کل سے کچھ نہیں کھایا

اس طرح سے بھوکے رہ کر تو آپ بیمار پڑ جاؤ گی

اچھا ہے.... مار جاؤں گی جان چھوٹ جائے گی تمہارے شاہ سائیں سے مجھے کچھ نہیں کھانا آپ پلیز کھانا یہاں سے لے جائے

نہ بی بی جی کچھ کھالیں آپ کمزور جان کب تک بھوکے بیٹھی رہیں گی

جب تک تمہارے شاہ سائیں سے میری جان نہیں چھوٹ جاتی تب تک

شاہ کو پتہ چل چکا تھا کہ وہ کل سے کچھ نہیں کھا رہی اس لیے وہ اس کے کمرے میں آیا

اور دروازے پر کھڑا اس کی ساری باتیں سن چکا تھا

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ عورت اٹھ کر کھڑی ہو گئی جبکہ اس نے منہ پھیر لیا

www.kitabnagri.com

تم جاؤ یہاں سے شاہ عورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

عورت کمرے سے باہر نکل گئی

ہاں تو کیا کہہ رہی تھی تم مجھ سے جان چھڑانا چاہتی ہو

نہیں چھڑاؤ گی کبھی بھی نہیں

اسی لیے یہ نخرے بند کرو اور چپ چاپ کھانا کھاؤ شاہ نے سخت لہجے میں کہا

مجھے کچھ نہیں کھانا پلیر آپ یہ یہاں سے لے جائیں

وہ دھیمی آواز میں منمنائی جو شاہ نے سن لی

ٹھیک ہے میری جان اگر تم نے کھانا نہیں کھانا تو میں تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کروں گا لیکن

جب تک تم کھانا نہیں کھاؤ گی اس حویلی کے کسی نوکر کو کھانے کا ایک لقمہ بھی نہیں دیا جائے گا

وہ بے بسی سی شاہ کو دیکھنے لگی یہ انسان کتنا گر سکتا ہے

مجھے پتا ہے تمہیں میرے بار بار کہنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا ہاں لیکن اس حویلی کے نوکر بھوکے مر جائیں

اس بات سے تو فرق پڑے گا

بیچارے غریبوں نے کل سے ایک نوالہ تک نہیں کھایا

بھوکی رہ کر نہ صرف تمہاری جان چھوٹے گی بلکہ

www.kitabnagri.com

اس حویلی سے اور بھی بہت ساری لاشیں اٹھیں گی

ہاں کیا نام ہے قمر اس کا بیٹا چھوٹا سات سال کا ہے کل سے بھوکھا بیٹھا ہے بیچارہ

تمہیں کیا تم نے تو بس اپنی جان چھڑانی ہے

شاہ نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا

آپ پلیزان سب کو کھانا دے دیجئے میں کھانا کھاؤں گی
ہاں میری جان کیوں نہیں پہلے تم کھانا کھاؤ جتنا تم کھاؤ گی اسی حساب سے ان کو بھی دیا جائے گا
میرا مطلب ہے اگر تم ایک دونوالے لوگی تو اسی حساب سے ہر ایک کو ایک دونوالے دے دیے جائیں گے
لیکن اگر تم پیٹ بھر کر کھانا کھاؤ گی تو اسی حساب سے اس گھر کے سارے لوگوں کو پیٹ بھر کر کھانا دیا جائے گا
شاہ واقعہ ہی ایک سخت دل بے رحم اور بے حس شخص ثابت ہوا تھا

سالار کو سب کچھ پتہ چل چکا تھا مہراج نے اسے فون پر سیرت کے بارے میں بتا دیا تھا
سالار غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا اس کے ماں باپ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں
خیر ماں تو پھر سوتیلی تھی باپ تو اس کا اپنا تھا اس کا سگ تھا
www.kitabnagri.com

اتنی آسانی سے وہ اس کی خوشیوں کا جنازہ نکال رہا تھا اور وہ بھی اسے خبر تک نہ ہونے دی
آج شام 4 بجے سیرت کا نکاح تھا

لیکن اس نکاح کی خبر سنتے ہی سالار بارہ بجے کی فلائٹ سے پاکستان واپس آچکا تھا
سالار مجھے لگتا ہے کہ ہمیں سیرت کے بھائی سے اس بارے میں بات کرنی چاہئے

ہم ایک بار پھر سیرت کا ہاتھ مانگنے جاتے ہیں
مہراج کو سالار کا غصہ دیکھ کر کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا
وہ میری ہے مہراج اور شاہ اپنی چیزیں کسی سے نہیں مانگتا
سالار غصے سے دھاڑا

آخر کہنا کیا چاہتے ہو تم مہراج نے کہا
نہیں اب میرے کہنے کو کچھ باقی رہا ہے اور نہ ہی تمہارے سننے کو مہراج
اب تجھے وہ کرنا ہو گا جو میں نے تیرے لئے کیا تھا
لیکن سالار اس سب میں آیت کی مرضی شامل تھی لیکن سیرت اس بارے میں کچھ نہیں جانتی
وہ جانتی ہے میں اسے بتا چکا ہوں کہ میں اسے چاہتا ہوں یہاں تک کہ اس کے ہاتھ میں میرے نام کے انگوٹھی
بھی ہے

www.kitabnagri.com

وہ میری ہے میں اسے کسی اور کا نہیں ہونے دے سکتا
تو یہ بتا کے تو میرا ساتھ دے گا یا نہیں
سالار نے غصے سے کہا

جس کا جواب دینے کی بجائے مہراج نظریں نیچے کر لی

جس کا مطلب سالار فورن سمجھ چکا تھا

تجھ پر اپنا احسان نہیں جتاؤں گا مگر تیرے راستہ بدلنے سے تکلیف ہوئی

یہ کہ کر سالار مہراج کے گھر سے باہر نکل آیا

مہراج نے بھی اسے روکنے کی کوشش نہیں کی

کیونکہ وہ اس کی ضدی طبیعت غصے سے اچھی طرح سے واقف تھا

گھر جانے کے بجائے اس نے اپنے وفادار نوکر اور بچپن کے دوست کو فون کیا

السلام علیکم سائیں آپ کو آج میری یاد کیسے آگئی منزل نے ہمیشہ کی طرح ادب سے کہا

صرف یاد نہیں تمہاری ضرورت بھی ہے شہر آ جاؤ سالار نے کہا

جی سائیں میں ابھی شہر کے لئے نکلتا ہوں

منزل نے ہمیشہ کی طرح شاہ کے حکم کی تکمیل کی

اسے مہراج پہ بہت یقین تھا وہ کبھی بھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑے گا

سالار نے ہر برے وقت میں مہراج کا ساتھ دیا تھا

اور وہ مہراج سے بھی ایسی ہی امید رکھتا تھا

مگر اس کے لیے مہراج کا یہی احسان کافی تھا کہ اس نے سیرت کے نکاح سے پہلے اس سے باخبر کر دیا

حاشر آج بہت خوش تھا

نکاح کے سارے انتظامات اس نے خود اپنی نگرانی میں کروائے تھے

وہ کسی کام میں ہی لگا تھا کہ منت اس کے سر پہ آکر کھڑی ہو گئی

بنی سنوری منت آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی

بس میں یہ سارا کام ختم کروا کے آرہا ہوں اس کے خوبصورت سراپے پر نظر ڈال کر مسکراتے ہوئے جواب دیا

یہ سب کچھ ہوتا رہے گا حاشر پہلے آپ چلیے تیار ہو جائے ابھی حارث اور اس کے والدین آرہے ہوں گے

تم ٹھیک کہہ رہی ہو میں تیار ہو کر آتا ہوں

آج حاشر منت کی ہر بات مان رہا تھا

آج تو حاشر کی ہر بات ہی نرالی تھی

پہلے میں ایک بار سیرت کو دیکھ کے آتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

شاید بہن کو دلہن بنے دیکھنے کی خواہش اس کے دل میں تھی
کمرے میں دستک دے کر وہ کمرے کے اندر آیا تو سیرت شیشے کے سامنے کھڑی تھی
اور حنا اس کا دوپٹہ سیٹ کر رہی تھی
اسے آتے دیکھ کر سیرت مسکرائی
کیسی لگ رہی ہوں میں بھائی سیرت نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا
بہت خوبصورت حاشر نے بھاری آواز میں جواب دیا
نجانے کیوں سیرت کو لگا کہ حاشر آنسو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے
سیرت بنا کچھ بولے حاشر کے سینے سے آگئی
حاشر نے بھی اپنے سینے سے لگایا
پلیز.. پلیز.. پلیز.. اب اس وقت نہ ایمو شٹل سین مت سٹارٹ کیجئے گا
کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ آپ لوگوں کے اس سین میں بیس ہزار کامیک اپ ضائع ہو جائے
حنا کی بات پہ حاشر اور سیرت دونوں مسکرا کے الگ ہوئے
خوش ہو سیرت حاشر نے یہ سوال نجانے کل سے کتنی بار کیا تھا
بہت.... سیرت نے ہر بار والا جواب دیا

سیرت اگر نکاح سے ایک سیکنڈ پہلے بھی تیرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ حارث تجھے خوش نہیں رکھ سکتا تو
تو مجھے بتائے گی تیرا بھائی تب بھی تیری مرضی کے خلاف فیصلہ نہیں سنائے گا
نہیں بھائی میں بہت خوش ہوں آپ میری بالکل فکر نہ کریں سیرت نے کہا
آپ یہ کیا ماسی بن کی گھوم رہے ہو

سیرت نے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اس نے ٹروزر کے اوپر لمبا سا کرتا پہن رکھا تھا
بھائی یہ آپ نے کیا نیا فیشن بنا رکھا ہے حنا نے بات میں حصہ لیا
لگتا ہے ابھی تک آپ کی نظر منت بھابھی پر نہیں پڑی
ہاں منت بھابھی کتنی پیاری لگ رہی ہیں نہ آج بھائی آپ نے انہیں دیکھا
سیرت نے خوش ہو کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث کے ذہن میں منت کا حسین سراپا آیا
آج وہ واقعہ ہی غضب ڈھا رہی تھی

اور بھائی آج آپ ان کے ساتھ اس طرح سے کھڑے بالکل اچھے نہیں لگیں گے
بالکل کام والی ماسی لگ رہے ہیں حنا نے دل کھول کھول کر تعریف کی

تم ٹھیک کہہ رہی ہو حنا ایسے تو میں اس کے ساتھ اچھا نہیں لگوں لیکن وہ کیا ہے نہ کہ وہ میری پرسنل پراپرٹی ہے

کھڑا تو اسے میرے ساتھ ہی ہونا پڑے گا میں کیسا بھی کیوں نہ دیکھوں

ہاں لیکن پھر بھی میں اس حلیے کو درست ضرور کروں گا تاکہ

میں اس کے ساتھ کھڑا قابل قبول لگوں

حاشر مسکراتا ہوا کمرے سے نکلا اور اپنے کمرے میں تیار ہونے چلا گیا

جلدی سے میری اچھی اچھی کچھ تصویریں بناؤ

سیرت نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھتے ہوئے حنا سے کہا

حنا سیرت کی تصویریں بنا رہی تھی جب سیرت کو اچانک خیال آیا

یار تمہارے پمپل کو دیکھ کر جیجو بھائی نے کیا کہا

سیرت کی بات سن کر حنا شرمائی

وہ کہتے ہیں کہ پمپل سے کچھ نہیں ہوتا بندہ دل سے خوبصورت ہونا چاہیے اور ان کی نظر میں "میں سب سے

زیادہ خوبصورت ہوں

حناء کے انداز میں زاویار کا بخشا غرور تھا

اس کا مطلب اگر تمہارا پمپل کبھی نہ جاسے تو ان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا سیرت نے حیرت سے پوچھا

زاویار کو کوئی فرق نہیں پڑتا مگر یہ پمپل ضرور جائے گا حنائے بے ساختہ کہا

ہاں ہاں ضرور جائے گا پہلے یہ تو بتاؤ کہ جیسو بھائی آئین گے نہ میرے نکاح پر

انہوں نے کہا تھا کہ وہ نکاح سے پہلے پہنچ جائیں گے اب تک تو باہر ابھی گئے ہوں گے حنائے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا یہ بتانا کہ کل جیسو بھائی نے تجھے منہ دکھائی میں کیا دیا

کب سے بتا تو رہی ہوں حنا کا ہاتھ بار بار گردن پہ کیوں جارہا تھا پہلے تو سیرت سمجھی ہی نہیں

کتنی پیاری چین ہے خود منہ سے نہیں بتا سکتی تھی سیرت نے غصے سے گھورا

یار مجھے شرم آرہی تھی نہ حنائے شرماتے ہوئے کہا

مجھے پتا تھا جیسو بھائی تجھ سے بہت پیار کریں گے

www.kitabnagri.com

کالج میں بھی لگتا تھا کہ کچھ گڑبڑ ضرور ہے

مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ تیری شادی ان کے ساتھ ہوگی اگر پتہ ہوتا تو میں تیرے بارے میں بھی سب کچھ بتا

دیتی

سیرت اپنی باتوں میں یہ بھول چکی تھی کہ آج کی دلہن سیرت ہے

اچھا کیا تم نے نہیں بتایا اب مجھے جاننے کی اور بھی زیادہ کوشش کریں گے
حناکا شرمیلی مسکراہٹ سے سیرت اسکی خوشی کا اندازہ با آسانی لگا سکتی تھی

حناسیرت تیار ہو گئی تو پلینز تھوڑی سی مدد کرادو میری

منت نے کمرے کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا

جی بھابھی یہ تیار ہو گی ہے

بھابی میں کیا یہاں اکیلی کمرے میں بیٹھی رہوں سیرت نے منہ بنایا

ہاں میں نے کہا تھا کہ پورے پاکستان میں صرف ایک لڑکی دوست بناؤ منت اسی کے انداز میں بولی

پلینز اسے مت لے کے جائے نہ سیرت نے حنا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

سیرت 5 منٹ میں باہر نکاح شروع ہونے والا ہے بہت سارے کام ہیں

تھوڑی دیر میں مرد حضرات کے ساتھ مولوی صاحب کمرے میں آئیں گے

اس لیے مجھے حنا کی مدد کی ضرورت ہے

اب تم اس کا ہاتھ چھوڑو منت نے حنا کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ باہر لے کے جانے لگی

پتا نہیں مجھے اتنا ڈر کیوں لگ رہا ہے آج

سیرت نے دل ہی دل میں سوچا

سیرت اپنے کمرے میں بیٹھی تھی باہر شور مچا ہوا تھا

چھوٹے چھوٹے بچے اس کے کمرے تک آتے دلہن کیکھ کر واپس بھاگ جاتے

کیسی دلہن ہوں میں جو اپنے کمرے میں بالکل اکیلی بیٹھی ہوں

سیرت دل ہی دل میں سوچ رہی تھی

پھر اچانک باہر خاموشی چھا گئی

اور کسی کی نہیں بس مولوی صاحب کی آواز آرہی تھی

شاید نکاح شروع ہو چکا تھا

اج میں ساری زندگی کے لیے کسی کے نام لکھ دی جاؤں گی

یہی سوچتے ہوئے اسے پیچھے سے اچانک کسی چیز کی آواز آئی

جیسے اسکے کمرے کی کھڑکی سے کوئی اندر آیا ہو

اس نے مڑ کر دیکھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی

کسی نے اس کے منہ پر رومال رکھا اور وہ اپنے ہوش سے بیگانہ ہو گئی

بے ہوش ہونے سے پہلے اگر اسے کچھ یاد تھا تو بس یہ کہ کوئی اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر اسی کھڑکی سے باہر لے گیا ہے



سالار شاہ جیت چکا تھا ہمیشہ کی طرح

وہ جس چیز کو چاہتا اسے حاصل کر لیتا آج بھی یہی ہوا تھا

آج وہ اپنی زندگی کی سب سے بڑی خواہش کو حاصل کر لایا تھا

ہوش حواس سے بیگانہ وجود اب تک اس کی باہوں میں تھا

تقریب شروع ہوتے ہی سب لوگ نکاح کی طرف متوجہ ہو گئے

سالار کی نظر ایک ایک لمحے پر تھی

سالار نے سب سوچ کر رکھا تھا کہ اب وہ کیا کرنے والا ہے

وہ سیرت کو بے ہوش نہیں کرنا چاہتا تھا بلکہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کر کے لانا چاہتا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ سیرت اس وقت یہ نہیں چاہے گی

اس لیے اس نے اظہار محبت بعد پر رکھ دیا

اس سب کے دوران سالار اگر کچھ نہیں بھولا تھا تو وہ تھی سیرت کی کالی چادر

جو اس کے بیڈ پر پڑی تھی اور یہی وہ چادر تھی جس میں سالار نے پہلی بار سیرت کو دیکھا تھا

سالار اسے گھر لے جانے کے بجائے حویلی کی طرف لے کے آیا تھا

اب اپنی خوشیوں میں اپنے ماں باپ کو بھی شامل نہیں کرنا چاہتا تھا

خیر سارہ سے تو اسے ویسے بھی کوئی محبت نہ تھی

لیکن اس کے باپ نے بھی اس کو دھوکہ دیا تھا

اس لیے اب سالار کی نظروں میں اس کے باپ کو اس کی خوشیوں میں شامل ہونے کا کوئی حق نہ تھا

لیکن وہ دوست جس سے وہ اپنی زندگی کی ہر خوشی شیئر کرتا تھا

ساتھ تو اس نے بھی نہ دیا تھا اس کا

جو بھی ہو سالار اس سے ناراض نہیں تھا اس لیے فون نکالا اور اسے فون کرنے لگا

مہراج نے جب سالار کی طرف سے آنے والی کال کو دیکھا تو پریشان ہو گیا

اب تک تو سیرت کا نکاح ہو چکا ہو گا تو سالار بہت زیادہ پریشان ہو گا یہی سوچتے ہوئے اس نے کال اٹینڈ کر لی

ہیلو سالار تو ٹھیک ہے نافون اٹھاتے ہی مہراج نے بے چینی سے پوچھا

جس پر سالار نے زوردار قبضہ لگایا

مجھے کیا ہو گا جگر میں تو بالکل ٹھیک ہوں سالار بہت خوش لگ رہا تھا

مہراج کو کچھ عجیب لگا

سالار تو ٹھیک ہے نا اس نے پھر سے پوچھا

جس کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہو جائے مہراج شاہ وہ خوش ہی ہوتا ہے

سالار کے خوشی سے دہکتے انداز پر مہراج کو کچھ گڑبڑ لگی

سالار تو نے کیا کیا ہے مہراج نے غصے سے پوچھا

یعنی کے میرے جگر کو پتہ ہے کہ میں نے کچھ کر دیا ہے سالار کی آواز میں اب بھی خوشی مہک رہی تھی

سالار تو نے سیرت کے ساتھ کچھ گڑبڑ تو نہیں کی مہراج نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے غصے سے پوچھا

گڑبڑ سے کیا مراد ہے تیری سالار مہراج کی بات کو سمجھتے ہوئے غصے سے بولا

سالار وہ معصوم ہے بے قصور ہے چھوڑ دے اسے
مہراج کو زندگی میں پہلی بار سالار پہ اتنا غصہ آ رہا تھا

ہا ہا ہا کوئی چانس نہیں ہے جگر اس کو چھوڑنے کا یہ تو میری زندگی ہے ہمیشہ میرے ساتھ رہے

سالار تو اس وقت کہاں ہے مہراج نے غصے سے پوچھا
تجھے تو نہیں بتاؤں گا سالار نے اسی کے انداز میں جواب دیا
اس سے پہلے مہراج کچھ اور کہتا اس نے فون بند کر دیا
دیکھو جاناں کیسا بھائی ہے تمہارا ذرا خوشی نہیں ہوتی اسے میری خوشی میں
اس نے سیرت کے بے ہوش وجود کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار رات دیر سے حویلی پہنچا تھا
اسے حویلی کے باہر دیکھتے ہیں سارے نوکر الرٹ ہو گئے
اس نے احتیاط سے سیرت کو اٹھایا اور حویلی کے اندر لے کر جانے لگا

سیرت کو اٹھا کر اپنے کمرے میں لے کے آیا تھا اسے بیڈ پر احتیاط سے لیٹایا

پھر اس کے چہرے کو دیکھنے لگانہ جانے کیوں سالار کا دل نہیں چاہا کہ وہ اس کے چہرے سے اپنی نظریں ہٹائے
تم صرف میری ہو صرف میری شاہ تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دے گا اس نے بے اختیار اس کے ہاتھ
کو چوما

تمہیں پتا ہے میں تمہیں بہت پیار دوں گا اب شاہ کو کچھ نہیں چاہئے وہ جو چاہتا تھا اسے مل گیا

تمہیں پتا ہے میری جان آج تک میں نے جو چاہا مجھے نہیں ملا

لیکن اب مجھے کچھ نہیں چاہئے کیونکہ تم مل گئی ہو

شاہ زندگی کی ہر خوشی تم سے شروع کرے گا تم بھی ختم کر دے گا

شاہ تمہیں اتنا چاہے گا کہ تم سب کو بھلا دو گی

صرف شاہ یاد رہے گا صرف اس کو چاہو گی سالار نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دیوانہ وار کہا

www.kitabnagri.com

میری ہو تم صرف میری سالار نے بے اختیار اس کے ماتھے کو چومنا چاہا

پھر رکنا نہیں اب تو نکاح کے بعد ہی تمہارے پاس آؤں گا

تب پروین (نوکرانی) کمرے کے اندر آئی

جی سائیں آپ نے بلایا

دیکھو مجھے ایک ضروری کام کے لیے شہر جانا ہے تب تک تم بی بی کا خیال رکھنا
صاحب جی یہ بی بی کون ہے پروین نے نظریں گاڑے سیرت کے وجود کی طرف دیکھا
شاہ کو ناگوار گزرا خبردار جو آنکھ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا
نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا شاہ غصے سے دھاڑا

نہ سائیں پہلے کبھی کوئی لڑکی یہاں لے کر نہیں آئے اس لئے پوچھا
یہ میری جان ہے اس کا خیال رکھنا اگر اس کو اتنی سی بھی تکلیف پہنچی تو میں تمہیں زمین میں گاڑ دوں گا
اس کا بہت خیال رکھنا میں کل تک اس کے کپڑے جوتے اور باقی سامان لے آؤں گا
نجانے کیوں شاہ کو سیرت کا سرخ جوڑا کسی کانٹے کی طرح چبھ رہا تھا
اسی لئے وہ اس کو دیکھنے تک سے گریز کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ حارث کے نام سے سچی لڑکی صرف شاہ کی
ہے

شاہ مسکراتا ہوا کمرے سے باہر نکل آیا

ہائے شکل سے تو کتنی معصوم لگتی تھی اور کر توت دیکھو اس کے ایک عورت نے ہاتھ ملتے ہوئے کہا

کیا بتاؤں بہن مجھے تو لڑکے پے ترس آرہا ہے بیچارہ

کتنی مشکل سے بہنیں پالی تھی بیچارے نے

دونوں بہنیں بھاگ گئی اپنے عاشقوں کے ساتھ



دوسری عورت پہلی عورت کے کان میں خاصہ اونچا بولی

دونوں.... پہلی عورت نے منہ بناتے ہوئے کہا

بہن کیا بتاؤ دو بہنیں تھیں بیچارے کی دونوں بھاگ گئی وہ بھی نکاح والے دن

ہائے بیچارہ بھائی دیکھو کسی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں رہا

ہائے ہائے تماشا لگ گیا ہے اس کا

دونوں بہن نے سر میں خاک ڈال دی اس کے تو

یار شکل سے تو اتنی معصوم لگتی تھی جیسے کچھ جانتی ہی نہیں

Kitab Nagri

بنی تو ایسی رہتی تھی جیسے دنیا جہان کی کچھ خبر ہی نہیں ابھی کل ہی پیدا ہوئی ہے

شکر ہے میں اپنی بیٹی کو شادی میں نہیں لائی

ورنہ کیا سیکھتی میری معصوم بچی عورت نے بڑے اسٹائل میں کہا

کون کون جانے کیا کیا بول کر چلا گیا حاشر نے سر نہیں اٹھایا

سب لوگ اپنے اپنے گھر جا چکے تھے رات کے بارہ بج رہے تھے

چار بجے سے شروع ہوا طوفان رک چکا تھا



حاشر کچھ نہ بولا وہ چپ تھا

حاشر نہ رویا نہ کچھ کہا بس بت بن کر بیٹھا رہا

کیوں روتا وہ کون سا اس کے ساتھ یہ سب کچھ پہلی بار ہوا تھا

کون سا اس کا اعتبار پہلی بار ٹوٹا تھا

کون سا یہ دھوکہ پہلی بار ہوا تھا

کون سی یہ رات پہلی بار آئی تھی

کون سا یہ طوفان پہلی بار آ کے گزرا تھا



تین سال پہلے بھی تو ایک ایسی ہی رات تھی

ایسے ہی طوفان آیا تھا

ایسے ہی اس کا اعتبار ٹوٹا تھا

ایسے ہی کسی نے اسے پہلے بھی دھوکا دیا تھا

غیر تو وہ بھی نہ تھی اس کی اپنی تھی اس کے دل کی دھڑکن تھی اسکی بہن تھی

جس کی ہر خواہش پوری کرنا وہ اپنا پہلا فرض سمجھتا تھا

حاشر اس کی ایک خواہش پوری کرنے کے لیے ساری ساری رات جاگ کر کام کرتا

بھیاسب کے پاس لیپ ٹاپ ہے صرف میرے پاس نہیں کتنا اداس ہو کر اس نے کہا تھا

اور حاشر اسی رات اپنا خون پیچ کر اس کے لیے لیپ ٹاپ لے کر آیا تھا

اس دن آیت کی چہرے کی ہنسی دیکھ کر وہ اپنا درد بھول گیا تھا

آیت اور سیرت کی ایک مسکراہٹ میں حاشر کی جان تھی

منت نہ جانے کتنی ہی دیر سے دور بیٹھی حاشر کو دیکھ رہی تھی

اسے ڈر تھا کہ آج بھی حاشر ٹوٹے گا جیسے تین سال پہلے ٹوٹا تھا

منت کو ہمیشہ سے لگتا تھا کہ اس سب میں شاید آیت کی کوئی غلطی نہ ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لڑکا ہی شاید بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گیا ہو

لیکن آج سیرت کی اس حرکت پر اس کو آیت غلط لگی تھی

اگر آیت اتنی ہمت نہ کرتی تو شاید سیرت میں بھی اتنی ہمت کبھی نہ آتی

حاشر نے آیت کی شادی سے پہلے اس سے اس کی مرضی نہیں جانی تھی لیکن

سیرت سے تو اس نے ہزار بار پوچھا تھا کہ وہ یہ شادی کرنا چاہتی ہے کہ نہیں

ہر بار سیرت نے کہا کہ اس سے اس کے بھائی کے فیصلے پر بھروسہ ہے

اور پھر آج سیرت نے حاشر کا بھروسہ توڑ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکہ سیرت نے آج حاشر کو ہی توڑ دیا

منت ہمت جمع کر کے اٹھی اور حاشر کے پاس آکر بیٹھ گئی

حاشر نے بے ساختہ اس کے کندھے پر اپنا سر رکھ دیا

اس وقت حاشر کو بھی سہارے کی ضرورت تھی

تم نے دیکھا نہ ان دونوں نے کیا "کیا میرے ساتھ حاشر کا لہجہ بکھرا ہوا تھا

منت کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

منت میں نے کیا بگاڑا تھا ان دونوں کا میں نے ان کی ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی جو مجھ سے بن پڑا میں نے کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی اولاد کے پیار میں میں اپنی بہنوں کو اگنور نہ کر دوں اس لیے

میں بچہ تک دنیا میں نہیں لایا اور انہوں نے کیا کیا میرے ساتھ

وہ آیت ساڑھے چار سال کی تھی اور سیرت صرف چھ مہینے کی تھی

جب ماما بابا کا ایکسیڈنٹ ہوا

میں نے کبھی ان دونوں کو ماں باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی ان دونوں نے کیا کیا

حاشر کی آنکھوں سے آنسو گرا جو اس نے فوراً صاف کر دیا



اس کے بعد حاشر نہیں رکھا

گاڑی کی چابی اٹھا کر گھر سے باہر نکلنے لگا

حاشر کہاں جا رہے ہیں منت نے پوچھا

منت میں نے تمہیں اپنی بہنیوں کی وجہ سے بہت اگنور کیا ہے

دعا کرو اگر میں زندہ واپس آگیا تو صرف تمہارے لئے آؤں گا یہ کہہ کر گھر سے باہر نکل گیا

لیکن حاشر کی بات سن کر منت کے قدموں سے زمین نکل چکی تھی

حاشر پلیز مت جائے وہ رونے لگی

پلیز مجھے چھوڑ کے نہ جائے وہ دروازے سے باہر نکلی جب تک وہ باہر نکلتی تب تک حاشر کی گاڑی نظروں سے
اوجھل ہو گئی

www.kitabnagri.com

وہ لوگ جب سے واپس آئے تھے حنا خاموش بیٹھی تھی

سیرت کے گھر سے بھاگنے والی بات پر یقین تو زاویار کو بھی نہ تھا

معصوم سی لڑکی اس طرح سے اچانک اپنے گھر سے کیسے بھاگ سکتی ہے

حناسیرت نے تمہیں اس بارے میں کچھ بتایا تھا زاویار نے آخر کار اس بارے میں بات کی

زاویار آپ کو لگتا ہے کہ سیرت ایسا کچھ کر سکتی ہے حنانے بے یقینی سے کہا

نہیں میری جان مجھے نہیں لگتا وہ لڑکی جو کالج میں کسی لڑکے سے بات تک نہیں کرتی اس طرح سے کسی کے ساتھ نہیں بھاگ سکتی ہے

زاویار نے حناک یقین دلانے کی کوشش کی

میری سیرت ایسی نہیں ہے اس کے ساتھ ضرور کچھ غلط ہوا ہے حنا بے اختیار رونے لگی

حنا بھائی نے ایک پل میں مان لیا کہ وہ گھر سے بھاگ گئی حنا بھائی کو اس پر یقین کرنا چاہیے تھا

اس کے لئے پولیس میں رپورٹ کروانی چاہیے تھی لیکن وہ تو خاموش ہو گئے نہ خود کچھ کر رہے ہیں نہ کچھ کرنے دیں رہے ہیں

حنا سیرت کے لیے بہت پریشان تھی جس کی وجہ سے زاویار بھی پریشان ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل ان دونوں کا ولیمہ تھا اور پرسوں انہیں کینیڈا کے لئے جانا تھا

سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ حنا کو اس حالت میں اپنے ساتھ کیسے لے کر جائے

زاویار تو پولیس میں رپورٹ بھی کروانا چاہتا تھا لیکن

حاشیہ نے اسے منع کر دیا

زاویار جانتا تھا ایسے وقت میں

لوگ اپنے ہمدرد کو پی اپنا تماشا ہی سمجھتے ہیں

اس لیے زاویار نے زیادہ زور نہیں دیا



زاویار کو سب سے زیادہ غصہ تو حارث کے باپ پہ آیا تھا جس نے کہا تھا کہ

سیرت کے بھاگنے یا نہ بھاگنے سے ان کے بزنس پے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے

جبکہ حارث نے عقلمندی کا ثبوت دیتے ہوئے کہا تھا بابا یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے

زاویار کو سیرت کے لئے برا تو لگ رہا تھا لیکن اس وقت اسے صرف حنا سے مطلب تھا

جو نجانے کب سے روئے جا رہی تھی کہ نہ بس کر دو یا وہ اٹھ کے اس کے قریب آیا

اور اس کا سر اپنے کندھے پر رکھ کر اسے دلا سے دینے لگا

حنا دعا کرو تمہاری سہیلی جہاں بھی ہو بالکل ٹھیک ہو اس کے ساتھ کچھ غلط نہ ہو



گاڑی فل سپیڈ میں چل رہی تھی اس وقت حنا کو کوئی ہوش نہ تھا

وہ کہاں جا رہا ہے کیوں جا رہا ہے وہ کچھ نہیں جانتا تھا

بس بے مقصد سڑک پر گاڑی دورائے جا رہا تھا

اگر جانتا تھا تو بس اتنا کہ اس کی بہنوں نے اسے دھوکا دیا ہے

اس کا یقین توڑا ہے

حاشر وعدہ کروا کر میں نہ رہا تو تم اپنی بہنوں کا خیال مجھ سے بھی اچھے طریقے سے رکھو گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر کے کانوں میں اس کے باپ کے الفاظ گھونج رہے تھے

ایکسڈنٹ سے ایک ہفتہ پہلے انہوں نے حاشر کو اپنے پاس بلا کے کہا تھا

حاشر اپنی بہنوں کا خیال رکھنا بہت خیال تم بھائی نہیں باپ بن کر دکھانا

حاشر میری بیٹیوں کو کسی چیز کے لیے ترسنے مت دینا

کسی بات کا ڈر تھا شاہد ان کی اولاد کی یتیم ہونے کا ڈر

اس دن ایک 13 سال کا بچہ تڑپ تڑپ کے اپنے باپ کے سینے سے لگ کر رویا تھا

اس کے بعد تو حاشر اپنے باپ کی موت پر بھی نہ رویا تھا کیونکہ اس نے اپنی بہنوں کے آنسو صاف کرنے تھے

Kitab Nagri

اور اس کے بعد تین سال پہلے جب آیت گھر سے بھاگی تھی اس کے لئے رویا تھا

اور آج اس کا دل رو رہا تھا

چلا چلا کر پھوٹ پھوٹ کر کسی معصوم بچے کی طرح اس کا دل رویا تھا

گاڑی فل سپیڈ میں چل رہی تھی سامنے سے ایک تیز رفتار ٹرک آکر اس کی گاڑی کے ساتھ لگا

حاشر کی گاڑی بری طرح سے گھومی اور ایک پہاڑی سے نیچے گرنے لگی

اور یہ وہ وقت تھا جب اس کو نہ ایت کا خیال آیا نہ سیرت کا

اگر اس کو کسی کا خیال آیا تو صرف منت کا جو اس کے نام پہ جیتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا کرو اگر میں زندہ واپس آگیا تو صرف تمہارے لئے آؤں گا

کچھ دیر پہلے والے اپنے ہی الفاظ اس کے کانوں میں گونجنے لگے

حاشر پلزمم مامے پلزمم مجھے چھوڑ کے نہ مامے وہ چلارہی مامے رورہی مامے اور حاشر کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہونے لگی



ایک بہت ہی برے خواب کے زیر اثر آیت کی آنکھ کھلی

اس کے ساتھ سویا مہراج اچانک اٹھا کیا ہو گیا ہے آیت

اس کی حالت دیکھ کر وہ فوراً اٹھا

آیت برے طرح سے کانپ رہی مامے اور اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور ہو چکا تھا

مہراج حاشر بھائی کو کچھ ہو گیا ہے میں نے بہت برا خواب

دیکھا ہے مہراج میرے بھائی کو کچھ نہ ہو

آیت کیا ہو گیا ہے اس طرح سے کیوں گھبرا رہی ہو یہ ایک صرف برا خواب

تھا اور کچھ نہیں

مہراج حاشر بھائی بہت رو رہے تھے اور مجھے چھوڑ کے جا رہے تھے



آیت روتے روتے بول رہی تھی

آیت کچھ نہیں ہو گا صرف ایک خواب ہے

تم لیٹ جاؤ کچھ نہیں ہو گا مہراج نے اسے اپنے ساتھ لگایا

مہراج مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے میرے بھائی کو کچھ نہیں ہو گا نا اس نے یقین سے پوچھا

کچھ نہیں ہو گا آیت صرف ایک برا خواب تھا خواب سمجھ کر بھول جاؤ اسے سمجھانے لگا

صرف ایک برا خواب تھا کچھ نہیں ہو گا میرے بھائی کو

اس نے یقین بے یقینی کی کیفیت میں جواب دیا



ماضی

آج شاہ حویلی میں رونق لگی تھی شاہ حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا کیونکہ آج حاندان بھر یہاں جمع کیا ہوا تھا

اور 4 سالہ عنایہ کے انگلی میں زاویار کے نام کی انگوٹھی پہنائی گئی جب کے سات سالہ دریا کی انگلی میں سالار کے نام کی انگوٹھی بھی پہنائی گئی

ارے یہ کیا بھائی صاحب آپ لوگ ابھی جارہے ہیں کچھ دن رک جاتے بچے ایک سال کے بعد حویلی آئے ہیں اور کچھ نہیں تو گاؤں ہی گھوم لیتے سلمان اور عثمان بزنس کی غرض سے حویلی چھوڑ کر شہر شفٹ ہو گئے تھے جبکہ ان کی بہن شازیہ کی شادی ہی گاؤں میں ہی کی گئی تھی جبکہ ان کی دوسری بہن شاکر صاحب کی بیوی تھی

وہ لوگ جب بھی گاؤں آتے تو جلدی ہی واپس لوٹ جاتے اسی لئے شازیہ کا دل چاہا کہ وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ گزارے



ارے میری بہن اتنے دن تو روکے ہیں اب ہمیں واپس جانا چاہیے عثمان صاحب نے بہن کو سمجھانے کی کوشش کی جبکہ مہراج اپنی پھوپھو سے لپٹ گیا بابا میں نہیں جاؤنگا جب تک چھٹیاں ختم نہیں ہو جاتی میں واپس نہیں جاؤں گا مہراج نے لاڑ سے اپنی پھوپھو کے گرد گھیرا بناتے ہوئے کہا

جس پر عثمان صاحب مسکرا دیئے

ٹھیک ہے میری جان جب تک تمہاری چھٹیاں ختم نہیں ہو جاتی تم یہاں ہی رہو اب خوش انہوں نے بیٹے کو بہلاتے ہوئے کہا

ان کی بات سن کر مہراج خوش ہو گیا

جبکہ سلمان صاحب کی حالت دیکھ کر عثمان کو بہت غصہ آ رہا تھا کیونکہ وہ ابھی اپنے دوستوں سے مل کر واپس لوٹے تھے اور شراب کے نشے میں دھند تھے

سلمان یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے میں نے تمہیں منع کیا تھا ہم واپس شہر جائیں گے اس حالت میں تم کیسے جاؤ گے شہر عثمان صاحب نے چلاتے ہوئے سلمان صاحب سے کہا

بھائی آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں آپ فکر نہ کریں میں آرام سے گاڑی چلا لوں گا اور میں اتنے بھی نشے میں نہیں ہوں

عثمان صاحب کو اس وقت اپنے بھائی پر بہت غصہ آرہا تھا جو اتنے نشے میں ہونے کے باوجود گاڑی ڈرائیو کرنے کی بات کر رہا تھا

پھر شام ہوتے ہی وہ لوگ شہر کی طرف نکل گئے بہت منع کرنے کے باوجود بھی سلمان گاڑی چلانے سے باز نہ آئے سلمان اپنے اپنی حالت دیکھئے اس حالت میں آپ گاڑی کیسے چلائیں گے عائشہ نے بھی اسے سمجھانے کی کوشش کی

اوہو عائشہ بچوں کی طرح ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں گاڑی چلا سکتا ہوں

سلمان اور عثمان سب فرینٹ سیٹ پر تھے جبکہ عائشہ اور ہاجرہ پیچھے بیٹھی تھی سالار اور عنایہ کے ساتھ

www.kitabnagri.com

بابا گاڑی تیز چلیں عنایہ نے لارڈ سے باپ کے گلے میں بازو ڈالے

آپ دیکھنا بیٹا بابا کس طرح تیز گاڑی چلاتے ہیں سلمان نے تیز کو خاصہ لمبا کرتے ہوئے کہا

ان کی بات سن کر جہان عنایہ خوش ہو گئی ہیں کہ وہاں انہیں عثمان صاحب پریشان ہو گئے کوئی ضرورت نہیں ہے تیز گاڑی چلانے کی تمہیں اجازت دے دیں یہی غنیمت جانو

اوہو بھائی جان آپ ابھی تک اسی بات کو لے کر بیٹھے ہیں سلمان صاحب جھنجلا کر بولے

سلمان تمہیں سمجھ میں نہیں آرہا کہ تم نشہ میں ہو تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دینی ہی نہیں چاہیے تھی کہ پتا نہیں کیا سوچ کے میں تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دے رہا ہوں عثمان صاحب کو رہ رہ کر سلمان پر غصہ آرہا تھا

عثمان صاحب کی بات کو سیریس نہ لیتے ہوئے سلمان صاحب نے گاڑی کی سپیڈ تیز کر دی

www.kitabnagri.com

بس یہی چاہتے تھے نا آپ کے آپ کے خاندان میں میری بے عزتی ہو اسی لیے اپنے ساتھ لے کر گئے تھے نہ مجھے

دیکھ لیا آپ نے آپ کے گھر والوں نے مجھے کس طرح سے نظر انداز کیا ماریہ کو رہ رہ کر اپنے شوہر زمان پر غصہ آ رہا تھا

ماریہ کیوں ذرا اسی باتوں کو دل پہ لگا کے بیٹھ جاتی ہو زمان نے ماریہ کو سمجھانے کی کوشش کی

زمان اور ماریہ کی شادی کو 14 سال ہونے جا رہے تھے ان کے تین بچے تھے لیکن آج تک زمان کی فیملی نے ماریہ کو قبول نہ کیا تھا کیوں کہ زمان کی شادی اسکی خالہ زاد کے ساتھ ہونے والی تھی لیکن اس نے اس کو ٹھکرا کے اپنے آفس کی لڑکی سے شادی کر لی جس کی وجہ سے انہوں نے کبھی بھی ماریہ کو قبول نہ کیا

Kitab Nagri

مجھے افسوس اس بات کا نہیں ہے کہ وہ لوگ مجھے نہیں اپنا رہے لیکن ماریہ نے اپنے بچوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تو ان کی اولاد ہیں ان کا خون ہیں ان کی طرف تو وہ دیکھتے بھی نہیں ہیں آپ کی اماں آپ کو دیکھتے ہیں آپ سے لپٹ گئی لیکن حاشر بھی تو ان کا بچہ ہے ان کا پوتا ہے آپ نے دیکھا انہوں نے حاشر کی طرف دیکھنا تک گوارا نہ کیا سیرت اور آیت سوچکی تھی جبکہ حاشر جاگ رہا تھا لیکن ماں باپ کی بات کے بیچ میں بولنا گوارا نہ کیا اس لیے آنکھیں بند کر کے سوتا ہوا بن گیا

حاشر پہلے پہلے اس چیز کو بہت نوٹ کرتا تھا کہ بابا کے خاندان والے ان لوگوں سے محبت نہیں کرتے لیکن پھر اسے آہستہ آہستہ سمجھ میں آ گیا کہ اس کی ماں من چاہی ہونے کی سزا بھگت رہی ہے

زمان اور ماریا نے شادی کے بعد اس خاندان کو منانے کی بہت کوشش کی لیکن ان لوگوں نے یہی شرط رکھی کہ جب تک وہ ماریا کو نہیں طلاق دیتے تب تک وہ انہیں معاف نہیں کریں گے زمان صاحب نے ماریہ کو نہ چھوڑا جس کی وجہ سے ماریا خاندان بھر میں نفرت کا نشانہ بن گئی شادی کے ایک سال بعد انہیں حاشر کے روپ میں خوشیاں نصیب ہوئی لیکن پھر آٹھ سال تک وہ ماں نہ بن پائیں آٹھ سال بعد آیت کی آمد نے ان کی خوشیوں کو دوبالا کیا کچھ ماہ پہلے سیرت نے ان کا خاندان مکمل کر دیا

ان کی ایک چھوٹی سی فیملی تھی جس کے ساتھ زمان اور ماریا خوش تھے لیکن اس بات سے بے خبر کے ان کی خوشیاں سے چند دن کی ہے اس دن وہ لوگ شادی کی ترکیب سے واپس گھر لوٹ رہے تھے جب ایک تیز تراز گاڑی انکی گاڑی سے ٹکرائی

اس سے پہلے کہ زمان گاڑی سنبھالنے کی کوشش کرتے گاڑی کھائی سے نیچے گرنے لگی جھٹکا اتنا خطرناک تھا کہ کسی کو بھی سنبھالنے کا موقع نہ ملا زمان جتنی گاڑی سنبھالنے کی کوشش کرتے وہ اتنی ہی کھائی کی طرف نکلتی جا رہی

تھی گاڑی کی فرنٹ سائیڈ ساری نیچے کی طرف تھی زمان سمجھ چکے تھے کہ اس حادثے میں ان کا بچنا اب ممکن نہیں ہے اس لیے انہوں نے حاشر کو بچانا ضروری سمجھا کیونکہ حاشر کا گاڑی سے نکلنا آسان تھا جبکہ فرنٹ سیٹ پر ہونے کی وجہ سے سلمان اور ماریہ گاڑی سے نیچے نہیں اتر سکے زمان نے سمجھتے ہوئے حاشر سے نیچے اترنے کے لیے کہا

لیکن وہ نہیں مان رہا تھا حاشر بیٹا میری بات سمجھنے کی کوشش کرو تمہیں نیچے اترنا ہو گا حاشر کو منا کے کسی طرح سے اسے گاڑی سے نیچے اتارا حاشر نے سب سے پہلے سیرت کو گاڑی سے باہر نکالا اور آیت کو نکالنے کی کوشش کرنے لگا جب اس کا دھیان سامنے دوسری گاڑی کی طرف گیا اس سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ دوسری گاڑی میں موجود سب کے سب افراد مر چکے ہیں جبکہ زمان اور اپنی گاڑی کو نہیں سنبھال پائے اور گاڑی کھائی میں جاگری حاشر چاہ کر بھی اپنے ماں باپ کو نہیں بچا پایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر نجانے کتنی ہی دیر اس کھائی میں اپنے ماں باپ کی گاڑی کو دیکھتا رہا یہ تینوں بہن بھائی یتیم ہو گئے لیکن کس کو پرواہ تھی حاشر کو اپنی دادی اور تایا سے کوئی امید نہ تھی اس لیے وہ سمجھ چکا تھا کہ اب اس کی بہنوں کی ذمہ داری اس نے خود ہی اٹھانی ہے

اتنے زوردار جھٹکے سے سلمان صاحب سنبھل نہ پائے جب انھیں ہوش آیا تو انھوں نے سب سے پہلے سالار کی طرف دیکھا جس کا سر شیشے سے بری طرح سے ٹکرا چکا تھا وہ اس زوردار جھٹکے کی وجہ سے پچھلی سیٹ سے آگے آگیا تھا جبکہ سلمان عائشہ اور ہاجرہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو چکے تھے انہوں نے عنایہ کو ڈھونڈنا چاہا لیکن عنایہ کہیں نہ تھی جب انہوں نے غور کیا تو ایک 13 سالہ لڑکا ان کی چار سالہ بیٹی کا ہاتھ تھام کر لے کے جا رہا

تھا انہوں نے اس پکارنے کی کوشش کی لیکن عنایہ نے نہ سنا

کچھ ہی دیر میں اس جگہ بہت سارے لوگ جمع ہو گئے

جنہوں نے سالار اور سلمان کو بروقت ہسپتال پہنچا کر ان کی جان بچائی ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے سب سے پہلے سالار کے بارے میں پوچھا ڈاکٹر نے بتایا کہ سالار کو ابھی تک ہوش نہ آیا تھا اس حادثے کے بعد سالار تین ماہ تک کوما میں رہا

اور جب اسے ہوش آیا تو اسے اپنے باپ سے نفرت ہو گئی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ شراب پینے کی بری عادت کی وجہ سے اس نے اپنے تایا تائی عنایہ اور ماں کو کھو دیا بہت کوشش کے بعد بھی تو ڈاکٹر سالار کے دماغ سے کانچ کے ٹکڑے نہ نکال پائے جس کی وجہ سے سالار کو اکثر ہی سر میں درد رہتا سالار جب بھی پریشان ہوتا یا کسی بات

کی ٹینشن لیتا تو اس کے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھنے لگتی اسی لئے سلمان کو شش کرنے لگے کہ سالار کو ہر قسم کی پریشانی سے دور رکھا جائے اس کام میں مہراج نے بھی ان کا خوب ساتھ دیا سلمان صاحب مہراج کے ماں باپ کو واپس تو نہ لا

سکے لیکن ایک باپ بن کے اس کے سر پہ ہاتھ ضرور رکھا اور جب مہراج نے ہوش سنبھالا اس کے حصے کی جائیداد تک مہراج کے نام کر دی سالار کو سنبھالنے کے لیے سلمان نے دوسری شادی کر لی لیکن سارا ایک اچھی ماں ثابت نہ ہو سکی

وہ آئے دن سالار کو مارتی پیٹتی جب بھی سلمان ملک سے باہر ہوتے سالار کے ساتھ بہت برا سلوک کرتی جس کی وجہ سے سالار کو اپنے باپ سے اور بھی زیادہ نفرت محسوس ہونے لگی سالار سلمان صاحب کو بتانے کی کوشش کرتا کہ سارا اچھی نہیں ہے

www.kitabnagri.com

سلمان صاحب اس کی کوئی بات نہ سنتے جس کی وجہ سے سالار بد تمیز ہونے لگا سالار کی بد تمیزیاں دیکھتے ہوئے سلمان صاحب نے سالار کو خود سے دور کر دیا اس دن سے سالار اپنے باپ سے اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگا

شادی کے چھ سال بعد بھی سارا کو اولاد نہ ہوئی تب انہیں سالار کا خیال آنے لگا ان کے دل میں ممتا جاگنے لگی تو سالار کے بارے میں سوچنے لگی لیکن تب تک سالار کوئی چھوٹا بچہ نہ تھا جو ان کی ممتا کے آگے گھٹنے ٹیک دیتا

سالار نے انکی ممتا کو ایسے ہی ٹکرایا جس طرح سے 6 سال پہلے انہوں نے اسے ٹھکرایا تھا اب سالار کو نہ سارا میں کوئی دلچسپی تھی اور نہ ہی اپنے باپ میں سالار کا بس ایک ہی دوست تھا مہراج جس کے ساتھ وہ اپنے دل کی ہر بات شیئر کر دیتا مہر آج بھی ایسا ہی تھا وہ بھی سالار سے اپنی کوئی بات نہیں چھپاتا تھا وہ دونوں بچپن سے ساتھ تھے

سالار نے وکالت کے پیشہ اختیار کیا لیکن

Kitab Nagri

اس کے دوست علی نے اسے چیلنج کیا کہ وہ کبھی بزنس نہیں سنبھال سکتا سالار کو کوئی چیلنج کرتا اور وہ اس سے پورا نہ کرتا یہ ممکن نہ تھا

سالار بچپن سے ہی بہت ضدی تھا اور اپنی ضد پوری کرنے کے لیے وہ کسی بھی حد سے گزرتا سالار کو ہرانا آسان نہ تھا

کیوں کہ وہ جیتنے کے لیے کچھ بھی کر گزرتا تھا علی نے سلمان کے کہنے پر سالار کو چیلنج کیا تھا کہ وہ بزنس جوائن کرے جس کو سالار نے چیلنج سمجھ کر قبول کیا تھا اور آج وہ ملک کی مشہور بزنس مین میں سے ایک تھا

حاشر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے کہاں جائے اپنی بہنوں کو کیا کھلائیے آیت کتنی بار اس سے اس کے بھوکا ہونے کا احساس دلا چکی تھی اور سیرت بیچاری تو اپنی بھوک بیان بھی نہیں کر سکتی تھی کیسے بچے تھے یہ جن کے ماں باپ کی لاشیں ان کے سامنے جل کر راکھ ہو گئی

یہ رات حاشر کی زندگی کی سب سے بھیانک رات تھی جسے وہ اپنی بہنوں کے ساتھ شیر بھی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ نہ سمجھ تھی

چلتے چلتے وہ لوگ بازار کی طرف آگئے جہاں کھانے پینے کی بہت ساری دکانیں تھیں حاشر نے آیت کو ایک جگہ بٹھایا اور سیرت کو سنبھالنے کا کہا اور ایک دکان کی طرف آیا جو شاہد پکوڑوں کی دکان تھی اس نے دکاندار سے پکوڑے مانگے دکاندار نے پہلے اس کو غور سے دیکھا یہ شکل سے کافی شریف خاندان کا بچہ لگ رہا تھا

تم کہاں سے آئے ہو لڑکے تمہیں پہلے تو کبھی یہاں پے نہیں دیکھا دوکاندار نے کہا

انکل جی ہم کراچی کے رہنے والے ہیں یہاں ایک شادی پہ آئے تھے لیکن راستے میں ہمارا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور میرے ماں باپ انتقال کر گئے وہاں میری دو بہنیں ہیں جو دودن سے بھوکے ہیں اس نے آیت اور سیرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا دکاندار کو حاشر پر بہت ترس آیا

لیکن بیٹا تمہارے آگے پیچھے کوئی تو ہو گا نہ کوئی تایا چاچا کوئی ماموں خالہ

انکل اگر آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں تو پلیز ہمیں ہمارے گھر چھوڑ دیں

وہ لوگ دودن سے یہاں دھکے کھا رہے تھے جو جانتے بھی نہیں تھے کہ وہ کون سے شہر میں ہیں

ہاں بیٹا میں تم لوگوں کی مدد ضرور کروں گا مجھے بس اپنے گھر کا پتہ بتادو

اس ہمدرد انسان نے ان لوگوں کی مدد کرنے کے بارے میں سوچ رکھا تھا اس لئے فوراً ہی ان کو گھر پہنچانے کے

لیے بھی تیار ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر آنے کے بعد ان لوگوں کے لیے ایک نیا امتحان شروع ہو چکا تھا حاشر کا تایا ان کے گھر آیا تھا جس نے کہا تھا کہ وہ ان لوگوں کا گھر بیچ کر ان کو اپنے ساتھ اپنے گھر میں رکھے گا جس پر حاشر نے صاف انکار کر دیا لیکن حاشر کی بات کو انہوں نے کسی کھاتے میں نہ لیتے ہوئے اس کی کوئی بات نہ مانی حاشر بہت کوشش کے باوجود بھی اپنا

گھر نہ بچا سکا اس کے تایا نے اپنی من مانی کرتے ہوئے اس کا گھر تک بیچ دیا اور جب حاشر نے تایا کے گھر جانے سے انکار کر دیا تو صاف لفظوں میں کہہ دیا "یہی مرو"

پر بیچے گئے مکان اور باقی چیزوں کی رقم کو اپنے ساتھ لے گیا وہ تینوں یتیم اپنے ہی گھر سے بے گھر ہو گئے اور ان کے ساتھ ایسا کرنے والا کوئی غیر نہیں ان کا خونی رشتہ تھا حاشر یہی سوچ رہا تھا کہ اگر آج اس کا باپ زندہ ہوتا تو اس کو کتنی تکلیف ہوتی کہ اس کے اپنے بھائی نے اس کی سگی اولاد کے ساتھ ایسا سلوک کیا ہے

کراچی میں ایک بہت ہی بڑا پلازہ بنایا جا رہا تھا حاشر نے اپنی بہنوں کی بھوک مٹانے کے لیے وہاں پر مزدوری کر دی شروع کر دیا حاشر پڑھائی میں بہت اچھا تھا لیکن فی الحال اسے اپنی بہنوں کی تربیت کے بارے میں سوچنا تھا اسی لیے سکول چھوڑ کر مزدوری شروع کر دی

حاشر سارا دن مزدوری کرتا اور وہی اپنی بہنوں کو بھی اپنے ساتھ ہی رکھتا وہ ایک سیکنڈ کے لئے بھی آیت اور سیرت کو اپنے آپ سے دور نہیں کرتا کیونکہ اس نے اپنے بابا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی بہنوں کا خیال رکھے گا سارا دن پلازے میں مزدوری کرنے کے بعد حاشر نے پلازے کے مالک سے رات کو وہی رکنے کی اجازت لے لی وہ ساری رات سردی میں کانپتے رہتے ان کے پاس سردی کم کرنے کے لئے چادریں بھی نا تھی جس کی وجہ سے حاشر نے اپنی سونے کی چین بیچ دیں سونے کے اس چین کو کوڑیوں کے دام خرید کر آدمی نے انہیں ہلکی ہلکی تین چادریں پکڑا دیں حاشر اس بات کو لے کر خوش تھا کہ اب اسکی بہنیں سردی میں نہیں سونگتی حاشر بہت

محنتی اور بہت ایمانداری سے اپنا کام کرتا تھا چھوٹا بچہ ہونے کی وجہ سے اس سے بہت مشقت کا کام کرنا مشکل تھا لیکن پھر بھی وہ برے آدمیوں کے مقابلے میں برابر کام کرتا تھا جس کو پلازہ کا مالک بہت نوٹ بھی کرتا تھا اور وہ حاشر کے کام سے خوش بھی بہت تھا اسے یہ لڑکا بہت اچھا لگتا جو ہر تھوڑی دیر میں اپنی بہنوں کے پاس جاتا حاشر کے ہاتھوں اور پیروں پر نجانے کتنے زخم تھے جو وہ اپنی بہنوں سے چھپا کر رکھتا تھا لیکن یہ زخم پلازہ کے مالک کی نظروں سے نہ چھپتے ایک دن پلازہ کے مالک نے اسے بخشش کے طور پر کچھ رقم دینے کے بارے میں سوچا جسے حاشر نے لینے سے صاف انکار کر دیا حاشر نے کہا کہ اس کے بابا کہا کرتے تھے کہ وہ ہمیشہ اپنی اولاد کو حلال کھلانا چاہتے ہیں اور وہ بھی اپنی بہنوں کو اپنے ہاتھوں کی محنت سے کما کر کھلائے گا

حاشر خود ایک بچہ تھا لیکن اس برے وقت میں وہ اپنی بہنوں کا باپ بن گیا ایک رات کچھ شرابی لوگ اس پلازے کے اندر آئے چار سالہ چھوٹی سی معصوم بچی کو غلط نگاہ سے دیکھنے لگے حاشر کو اس وقت بہت غصہ آیا اگر اسے کچھ یاد تھا تو یہ کہ اس کی بہن کے ساتھ کچھ غلط ہونے والا ہے اس کڑے وقت میں اسے وقت سے پہلے بڑا کر دیا تھا حاشر نے کسی بہادر انسان کی طرح ان لوگوں کا مقابلہ کر کے اپنی بہن آیت کو بچایا اور اسی دن فیصلہ کر لیا کہ اب وہاں لوگ اس پلازے میں نہیں رہیں گے صبح اس نے یہ ساری باتیں جب مالک کو بتائیں تو اسے بہت افسوس ہوا اسے حاشر بہت پسند تھا کیونکہ حاشر بہت ایمانداری سے

اپنا کام کرتا تھا پلازہ کے مالک نے حاشر کو ایک کمرے کا مکان کرائے پر لے کر دیا اور پھر ایک دن وہ پلازہ مکمل ہو گیا جس کی وجہ سے حاشر کی مزدوری چھوٹ گئی اور وہ ایک بار پھر سے اپنی بہنوں کے لیے کوئی کام ڈھونڈنے لگا

بہت ڈھونڈنے کے بعد بھی حاشر کو دوبارہ کوئی نوکری نہ ملی

اس کا کم عمر ہونے کی وجہ سے کوئی اسے اپنے ساتھ کام پر نہیں رکھ رہا تھا نوکری ڈھونڈتے ہوئے آج اس کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن ہر شام وہ مایوس ہی گھر واپس لوٹ رہا تھا

آج راستے میں اسے پلازہ کے وہی مالک ملے جنہوں نے اسے پہلے کام دیا تھا اس نے ادب سے انہیں سلام کیا

ارے حاشر بیٹا کہاں گم ہوتے ہو ایک ہفتے سے تمہاری راہ دیکھ رہا ہوں تم کام پر دوبارہ کیوں نہیں آئے

انکل کام تو ختم ہو گیا تھا پلازے مکمل ہو چکا تھا اب میں وہاں آکر کیا کرتا حاشر نے حیرت سے پوچھا

اچھا تو تم اتنے دنوں سے کیا کر رہے ہو انکل نے دوبارہ سوال کیا

کوئی اور کام تلاش کر رہا ہوں حاشر نے جواب دیا

کوئی ضرورت نہیں ہے اس طرح سے دھکے کھانے کی میں نے تمہارے لئے کام ڈھونڈ لیا ہے

اور یہ کام تمہارے پہلے کام سے زیادہ آسان اور زیادہ تنخواہ والا ہے

حاشر یہ سن کر بہت خوش ہو گیا اس کا مطلب تھا کہ اب اس سے مزید دھکے کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

انکل بتائے مجھے کیا کام ہے میں کل سے ہی کام پر آ جاؤں گا

مشکل کام نہیں ہے بیٹا بہت آسان ہے اور اس کام میں تمہارے لیے کتنا وقت نکل آئے گا کہ تم اپنی پڑھائی بھی دوبارہ سے شروع کر سکو گے اور اپنی بہنوں کا خیال بھی اچھے سے رکھ پاؤ گے بس پلازے میں جو دکاندار ہیں انہیں دن میں چائے اور دوپہر کا کھانا ہوٹل سے لا کر تمہیں دینا ہو گا ہر دکاندار اس کام کا تمہیں الگ سے پیسے دے گا

پلازے میں کل 40 دکانیں ہیں اور ہر دکاندار تو میں دن کا 20 سے 30 روپے دے گا جس سے تمہارا گزرو بسر آسانی سے ہو جائے گا کیا کہتے ہو کرو گے نہ یہ کام انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا

www.kitabnagri.com

ہاں ضرور کروں گا میں کل سے ہی آ جاؤں گا

۔ پھر حاشر نے اسی پلازے میں کام شروع کر دیا وہ ہر روز دن کے وقت سب دکانداروں کے لیے کھانا لاتا

اور شام میں ان کو چائے دیتا اور ہر دکاندار اس سے اسکے پر کم ادا کرتا پلازے کا مالک حاشر کی مدد کرنا چاہتا تھا
لیکن وہ سمجھ نہیں پارہا تھا

کہ آخر وہ حاشر کی مدد کس طرح سے کرے اسی لیے اس نے اپنے پلازے کے دکانداروں سے اس بارے میں
بات کی اور

سب کو حاشر کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی جو اتنے تنگ حالات میں بھی خیرات لینا پسند نہیں کرتا تھا

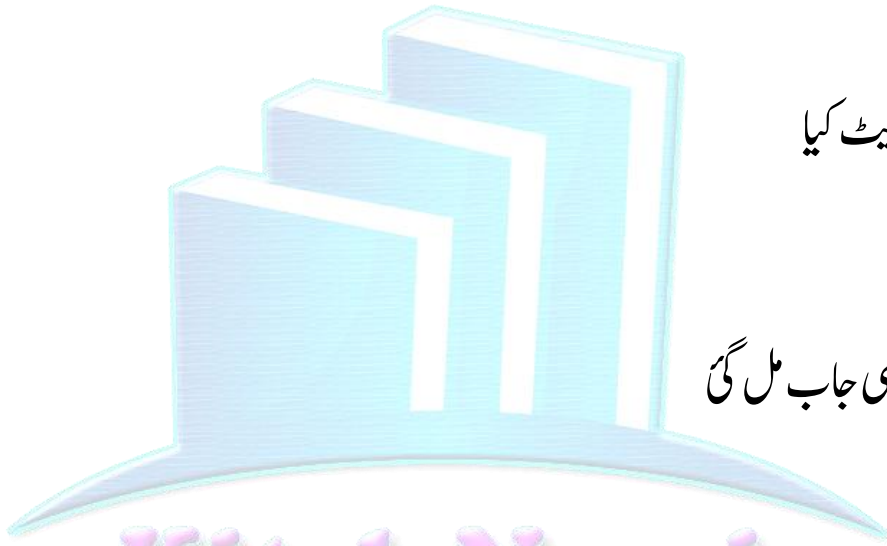
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر کی ماما ہمیشہ کہتی تھی کہ اللہ فرشتوں کو انسانوں کے روپ میں بھیجتا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہ تھا کہ
پلازے کا مالک حاشر کے لیے فرشتہ ثابت ہوا تھا

حاشر دوبارہ سکول تو نہ جاسکا لیکن پلازے کے مالک نے اسے ایک سکول میں امتحانات دلوائے

حاشر کے بابا کا خواب تھا کہ حاشر ایک ڈاکٹر بنے اور انسانیت کی خدمت کرے لیکن حاشر اپنے بابا کا خواب پورا نہ کر سکا اور اسی لئے حاشر نے یہ خواب آیت کے ذریعے پورا کرنے کے بارے میں سوچا تھا



حاشر نے FA پر ایویٹ کیا

تو اسے اسکول میں اچھی جاب مل گئی

جہاں تنخواہ بھی کافی اچھی تھی ساتھ ساتھ حاشر نے اپنی پڑھائی بھی جاری رکھیں کیوں کہ اس کا مقصد ایک سکول میں جاب کرنا ہرگز نہ تھا

وہ اپنی بہنوں کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا ہمیشہ ان کے مستقبل کے بارے میں سوچتا رہتا

اس نے اپنے بابا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی بہنوں کو کسی چیز کے لیے ترسنے نہیں دے گا

اس لئے اسکی بہنیں جس چیز کی خواہش کرتی

وہ کسی بھی حال میں لا کر دیتا

آیت کی زیادہ تر خواہشیں اس کی پڑھائی کے ریلیٹڈ ہوتے

جبکہ سیرت کی خواہشیں بھی اس کی طرح معصوم تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر چاہے کتنا بھی تھکا ہوا ہو تا وہ اپنی بہنوں کے ساتھ وقت ضرور گزارتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بہنیں کسی بھی قسم کی احساس کمتری کا شکار ہو

ایم اے کرنے کے بعد حاشر نے بزنس کے چند ایک شارٹ کورسز کیے

جس کے بعد اسے ایک بہت بڑی کمپنی میں اچھی جاب مل گئی

اب وہ اپنی بہنوں کی خواہشیں اور بھی آسانی سے پوری کر سکتا تھا

ان سب چیزوں میں اگر وہ کسی چیز کو نہیں بھولا تو وہ تھا پلازے کا مالک جس نے اس کے کڑے وقت میں اس کا سب سے زیادہ ساتھ نبھایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اکثر اس سے ملنے جاتا اور کافی وقت ان کے ساتھ گزارتا

پھر ایک دن پلازے کا مالک اپنا پلازہ بیچ کر ملتان شفٹ ہو گیا

کیونکہ پلازے کے مالک کا بیٹا ایک کار ایکسیڈنٹ میں اپنی جان گنوا بیٹھا

اس لیے اب وہ لوگ اس شہر میں نہیں رہنا چاہتے تھے لیکن پھر بھی پلازے کے مالک نے حاشر سے رابطہ ختم نہ کیا

حاشر میں اسے اپنا بیٹا نظر آتا تھا اور حاشر بھی اس کی بہت عزت کرتا تھا

کمپنی میں جاب کرتے کرتے حاشر نے ایک سستا پلاٹ لے کر اپنا گھر بنوایا

اس کی کمپنی کا مالک حاشر کے کام سے بہت خوش تھا حاشر بہت ذہین انسان تھا اور اس کی ذہانت سے اس کی کمپنی بھرپور فائدہ اٹھا رہی تھی کمپنی کا مالک حاشر کو بہت پسند کرتا تھا لیکن وہ اکثر بہت بیمار رہتا تھا حاشر نے اپنی بہنوں کا خیال رکھنے کے لیے گھر میں ایک ماسی کو کام پر رکھا جو ان ہی سہی اور غلط کی پہچان سکھائے

حاشر کے باس کی طبیعت بہت خراب تھی انہیں ہارٹ اٹیک آیا تھا

جس کی وجہ سے اس کے آفس کے سب ہی ممبرز انہیں ملنے ہسپتال گئے تھے حاشر بھی انکی تمنداری کے لیے ہسپتال پھول لے کر گیا جب انہوں نے حاشر کو اپنے پاس بلایا اور مینٹ والے انداز میں بولے

حاشر میں جانتا ہوں کہ میں نہیں بچوں گا میرا آخری وقت آگیا ہے میں ساری زندگی اپنے کام کے بارے میں ہی سوچتا رہا کبھی اپنے گھر پر اپنے بچوں پر دھیان ہی نہیں دے سکا میں اپنے بچوں کی ہر خواہش پوری کرنا چاہتا تھا اور میں نے کی بھی انہیں دولت کی کمی محسوس نہیں ہونے دی ان کی خواہشات پوری کر کے میں یہ سوچتا رہا کہ میں اپنا فرض نبھاتا ہوں لیکن میں یہ نہیں سمجھ پایا کہ ان کی خواہش پوری کرنا میرا فرض نہیں بلکہ انہیں ٹھیک تربیت دینا میرا فرض ہے لیکن اب بہت دیر ہو چکی ہے حاشر تین سال پہلے میری بیوی انتقال کر گئی۔ اور میں یہ سمجھ کر بے فکر ہو گیا کہ میرے بچے آپ سمجھدار ہیں وہ اپنا صحیح غلط سمجھ سکتے ہیں لیکن میں غلط تھا حاشر میرے بڑے بیٹے نے امریکا میں کسی عیسائی لڑکی سے شادی کر لی جبکہ دوسرا تین بار جیل جا چکا ہے جبکہ تیسرا ایٹا ہو سٹل میں پڑھتا ہے حاشر مجھ سے غلطی یہ ہوئی کہ میں نے اپنی ساری جائیداد اپنے بیٹوں کے نام کر دی اور بیٹی کے لیے کچھ نہ چھوڑا حاشر میری بیٹی بہت معصوم ہے وہ صحیح غلط کی پہچان نہیں جانتی مجھے ڈر ہے کہ میرے بعد میری بیٹی کو اس کا حق دیا بھی جائے گا کہ نہیں اس کے بھائی میرے سامنے اس سے ٹھیک سے بات نہیں کرتے میں کیسے مانوں کہ میرے جانے کے بعد یہ لوگ میری بیٹی کا خیال رکھیں گے

حاشر کے باس نہ جانے کب سے بولے جارہے تھے اور حاشر ان کی بات کا مقصد ڈھونڈنے میں لگا تھا

لیکن سر یہ سب کچھ آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں حاشر نے آخر کار پوچھا

کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تم میری بیٹی کا ہاتھ تھام لو اس کے سائبان بن جاؤ حاشر تم اپنی بہنوں کا اتنا خیال رکھتے ہو میں صرف تم پر یقین کر سکتا ہوں

سر آپ کیا کہہ رہے ہیں حاشر ان کی بات سن کر حیران رہ گیا

حاشر بیٹا پلیز انکار مت کرنا یہ ایک مرتے ہوئے باپ کی التجا سمجھ لو میں جانتا ہوں تمہاری زندگی میں کوئی لڑکی نہیں ہے میری بیٹی تمہارے لیے ایک بہت اچھی ہمسفر ثابت ہوگی میں تم سے وعدہ کرتا ہوں انہوں نے اس کے ہاتھ تھام لئے

سر میں کیسے۔۔۔؟ میں نے تو ابھی تک اس بارے میں سوچا تک نہیں ہے حاشر نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی

دیکھو بیٹا میں اٹھ کر تمہارے پیر پکڑ نہیں سسکتا لیکن میرے بندھے ہاتھوں کی طرف دیکھو

سر یہ آپ کیا کر رہے ہیں اس نے فوراً ان کے ہاتھ کھولے پلیز مجھے شرمندہ نہ کریں

ٹینشن لینے کی وجہ سے حاشر کے باس کی طبیعت اور بھی زیادہ بگھڑ رہی تھی

ٹھیک ہے سر میں آپ کی بیٹی سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا اس کے سامنے

ایک مرتاہ اب آپ جس کی آخری خواہش پوری کرنا بہت نہ فرض سمجھتا تھا

نکاح بالکل سادگی سے کروایا گیا اس سے پہلے اس نے کبھی منت کو نہیں دیکھا تھا ہاں لیکن یہ بات وہ جانتا تھا کہ منت کی مرضی کے خلاف اس کی شادی کی جارہی ہے نکاح کے بعد فوراً ہی اس کے ساتھ منت کو رخصت کر دیا گیا یہ بات اس کا اس نے ابھی تک آیت اور سیرت کو بھی نہیں بتائی تھی بس فون پر ان کو اتنا کہا تھا کہ وہ دونوں سو جائیں وہ لیٹ گھر واپس آئے گا سفر میں منت بالکل خاموش اس کے ساتھ بیٹھی رہی اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ منت انتہائی خوبصورت تھی لیکن وہ محض 18 سال کی تھی اور یہی بات حاشر کی پریشانی تھی کی ابھی سے دو بہنوں کے ساتھ ساتھ بیوی بھی پالنی پڑے گی منت بچپن سے ہی فلموں ڈراموں اور ناولوں کی حد درجہ شوقین تھی اسے لگتا تھا کہ اس شادی کرنے سے اس کا کوئی شہزادہ آئے گا لیکن آیا بھی تو کون اس کے باپ کے آفس کا ایک ورکر۔۔۔

اس کے باپ اور بھائی اسے کبھی گھر سے باہر نہیں نکلنے دیتے تھے کراچی جیسے بڑے شہر میں رہنے کے باوجود اس نے کبھی سمندر نہیں دیکھا تھا اور اب جن حالات اس کی شادی ہوئی تھی وہ یہی سمجھ رہی تھی کہ اس کا شوہر اسے کسی نوکر کی طرح رکھے گا جو اس سے دو وقت کی روٹی تو دے دے گا لیکن ہر بات پر طعنے مارے گا بیس منٹ کے اس راستے میں منت نے نہ جانے کتنی بار نگاہیں اٹھا کے حاشر کی طرف دیکھا جو خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا جسے کوئی پرواہ ہی نہ تھی کہ اس کے پہلو میں اس کی نئی نویلی دلہن بیٹھی ہے پھر ایک جگہ گاڑی روکی اور حاشر گاڑی سے اتر کر باہر چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا اور گاڑی پر جسے سٹارٹ ہوگی وہ کہاں گیا اور کیا کیا منت نے جاننا ضروری نہ سمجھا

وہ لوگ گھر پر پہنچے تو آیت اور سیرت نہ جانے کب سے سوچکی تھی۔

آیت اور سیرت شاید سوچکی ہیں ان سے تمہاری ملاقات اب صبح ہی ہوگی تم اس کمرے میں چلو میں انہیں دیکھ کر آتا ہوں حاشر یہ کہہ کر دوسرے کمرے میں چل دیا اور یہ پہلی بات تھی جو اتنی دیر میں اس نے منت سے کی تھی

اس کا لہجہ بہت نرم تھا منت کو اچھا لگا کہ اس نے منت سے کوئی سخت بات کرنے کے بجائے اپنا لہجہ نرم رکھا وہ اس کمرے میں آگئی شاید یہ کمرہ حاشر کے استعمال میں تھا یہی سوچ کر وہ وہیں بیٹھ گئی کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بھی حاشر کمرے میں کافی دیر کے بعد آیا

منت یہی سوچ رہی تھی کہ آخر یہ شخص اس سے کس طرح سے بات کرے گا اس پر اپنا احسان جتائے گا کہ اس کے باپ نے رورو کر منت کر کہ اس کی شادی حاشر سے کروائی ہے اور وہ اپنے آپ کو اس گھر کا مالک نہیں بلکہ ایک نوکر ہی سمجھے

منت ہمیشہ سے لومیرج کرنا چاہتی تھی لیکن اس کے بھائیو اور باپ نے میٹرک کے بعد اسے پڑھنے ہی نہ دیا اور نہ ہی کبھی گھر سے نکلنے دیا

اور کتنے چھوٹے چھوٹے خواب جو منت اپنے لئے دیکھا کرتی تھی

اللہ نا کرے کہ حاشر کی زندگی میں کوئی اور لڑکی ہو یہ نہ ہو کہ وہ کسی اور کے خواب اجاڑ کے بیٹھی ہوں کیونکہ یہ سچ تھا کہ جتنی زبردستی شادی کے لئے اس پر کی گئی تھی اتنی ہی حاشر پر بھی کی گئی تھی کیا حاشر اس سے اپنائے گا کیا اس سے محبت کرے گا یہی سوچ منت کو اندر تک خالی کر گئی تھی

حاشر جب کمرے میں آیا تو منت انہی سوچوں میں گم تھی

ایم سوری وہ دروازے کھلے تھے اور لائٹس بھی اون تھی ان کو آف کرتے ہوئے ٹائم لگ گیا وہ اس کے پاس آ کر بیٹھا اور اپنے دیر سے آنے کا سبب بتانے لگا

منت میں سمجھ سکتا ہوں تمہارے لیے یہ سب کچھ بہت نیا ہو گا

سچ کہوں تو میں نے بھی اپنے بارے میں ایسا کبھی نہیں سوچا تھا بلکہ میں نے تو کبھی شادی کے بارے میں سوچا ہی نہیں تھا حاشر مسکراتے ہوئے بولا

منت میں تم سے اپنی پرانی زندگی کے بارے میں کچھ نہیں چھپاؤں گا میری زندگی کا ایک ہی مقصد رہا ہے کہ میں اپنی بہنوں کو خوش رکھوں ان کی ہر خواہش پوری کروں اور آگے بھی میری زندگی کا یہی مقصد رہے گا

میری زندگی میں میری بہنوں کے علاوہ کبھی کوئی عورت نہیں آئی اور اب تمہارے علاوہ کوئی نہیں آئے گی منت میں سمجھ سکتا ہوں کہ اس رشتے کے لئے تمہارے ساتھ زبردستی کی گئی ہے

میں تم سے نہیں کہوں گا کہ زبردستی کے اس رشتے کو تم نبھاؤ اگر تم چاہو گی تو میں تمہیں طلاق دے دوں گا اگر تمہیں کوئی مجھ سے بہتر ملے تو میں خود تمہاری شادی اس کے ساتھ کرواؤں گا اور اگر تم کسی اور کو چاہتی ہو تو بھی وہ تم مجھ سے شنیر کر سکتی ہو

زبردستی کے رشتوں کو نبھانا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اگر تمہیں پھر بھی لگتا ہے کہ میں تمہارے قابل ہوں اور تم میرے ساتھ خوش رہ سکتی ہو تو میں تمہیں اپنی زندگی میں ویکم کرتا ہوں حاشر نے اپنی باہیں پھیلائیں منت جو اپنے دل میں نجانے کیا کیا اندیشے پالے بیٹھی تھی کہ وہ اسے نوکروں کی طرح ٹریٹ کرے گا وہ اس پر اپنا احسان جتائے گا کہ اس کے باپ نے اس کی منتیں کر کے اس سے شادی کروائیں

منت کو ڈھیروں رونا آیا اور ایک پل کی بھی دیری نہ کرتے ہوئے وہ اس کی باہوں میں سما گئی اور حاشر قریشی 'منت کی زندگی میں آنے والا پہلا اور آخری شخص تھا وہ نا تو کسی کہانی کا شہزادہ تھا اور نہ ہی کسی فلم کا ہیرو لیکن پھر بھی وہ منت کو اپنا دیوانہ کر گیا

از۔۔ ارتج شاہ



صبح جب منت کی آنکھ کھلی تو حاشر بے خبر سو رہا تھا منت فریش ہو کے آئی تب بھی حاشر ایسے ہی سو رہا تھا اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ باہر کیسے جائے باہر سے کچھ لوگوں کی آواز آتور ہی تھی لیکن حاشر کے علاوہ وہ یہاں کسی کو نہیں جانتی تھی اب اگر ایسے ہی وہ منہ اٹھا کے باہر چلی جائے تو سب اس سے سوال پوچھیں گے کہ وہ کون ہے اور یہاں کیا کر رہی ہے

پہلے اس کا دل چاہا کہ وہ حاشر کو جگالے لیکن پھر اسے حاشر سے شرم آرہی تھی

کل رات حاشر نے اسے اپنے دل کی ہر بات بتائی جو وہ ہمیشہ سے کسی سے شہر کرنا چاہتا تھا اور پھر اسے گاڑی سے نکلنے کی وجہ بھی بتائی اس وقت حاشر منت کے لئے گفٹ لینے گیا تھا جو کل رات اس نے اسے پہنایا بھی تھا پچھلے ایک گھنٹے سے وہ بے مقصد کمرے میں گھوم رہی تھی آخر کار اس نے بہت ساری ہمت جمع کی اور خود کر کمرے سے باہر نکل آئی



وہ کمرے سے باہر آئی تو کچن سے کچھ لوگوں کی آوازیں آرہی تھی وہ وہی آگئی

جہاں دولڑکیاں فل یونیفارم میں بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی اور ایک عورت ناشتہ بنا رہی تھی

اس نے انہیں سلام کیا

جبکہ سیرت اور آیت اسے حیرانگی سے دیکھ رہی تھی کہ آخر یہ ہے کون اور کہاں سے آئی ہے کیونکہ مین ڈور تو بند ہے

کون ہیں آپ اور کہاں سے آئی ہیں رشیدہ (نوکرانی) نے پوچھا

دروازہ تو بند ہے آپ اندر کیسے آئی انہوں نے پھر سوال کیا جب کہ منت کنفیوز ہو چکی تھی

وہ میں۔۔۔ وہ مجھے۔۔۔ حاشر اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ان سوال کا کیا جواب دے

کیا آپ کو بھائی یہاں لے کے آئے ہیں سیرت نے معصومیت سے پاس آکر پوچھا

جی منت نے اور کچھ نہ کہا

لیکن آپ ہیں کون اور بھائی آپ کو اپنے ساتھ کیوں لائے ہیں اب کے سوال آیت کی طرف سے آیا

اوہو آہی آپ کو نہیں پتا بھائی نے کہا تھا کہ وہ ہمارے لئے پری لے کے آئیں گے یہ پری ہی تو ہیں۔۔ آپ پری

ہیں نہ۔۔؟؟ سیرت نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے اپنی بہن کی عقل پر ماتم کیا اور اس کے سوال کا جواب دیتے

ہوئے خود بھی منت سے سوال پوچھ لیا

جبکہ آیت اتنی چھوٹی بچی نہ تھی کے پریوں کی کہانی پر یقین کر لیتی

گڑیا یہ پری ویڑی کچھ نہیں ہوتا آپ بتائیں کون ہے آپ اور کہاں سے آئی ہیں اور بھائی آپ کو اپنے ساتھ لے

کر کیوں آئے ہیں سیرت کو جواب دے کر اب وہ منت سے پوچھنے لگی

جبکہ منت کو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ اپنا تعارف کس طرح سے کروائے اگر یہاں حاشر ہوتا تو صاف صاف

www.kitabnagri.com

کہہ دیتا کہ یہ اس کی بیوی ہے

جی نہیں جی پری ہوتی ہے اور بھائی نے کہا تھا کہ وہ میرے لیے پری لائینگے اور وہ لے آئے ہیں۔۔

سیرت فوراً اس کے ساتھ چپک گئی کہی آیت اس کی پری کا ہاتھ پکڑ کے گھر سے باہر ہی نہ نکال دے

گڑیا یہ کوئی پری نہیں ہیں کیونکہ پریوں کے پر ہوتے ہیں جو کہ ان کے نہیں

ہیں آیت نے سیرت کو لوجک دیا

جس پر سیرت سوچ میں پڑ گئی

میں بھائی سے پوچھو گی یہ کہ کروہ کچن سے نکل کر فوراً حاشر کے کمرے کی طرف بھاگ گئی

جبکہ آیت اور منت بھی اس کے پیچھے آئی جب تک وہ کمرے میں پہنچی تب تک سیرت حاشر کے سرہانے بیٹھی اسے جگا چکی تھی

بھائی بتائیں نہ آپ میرے لئے پری لے آئے ہیں نہ اب اس نے دروازے پہ کھڑی منت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جسے دیکھ کر حاشر مسکرایا۔۔۔

ہاں میں نے تم سے وعدہ کیا تھا نہ میں تمہارے لئے پری لے کے آؤں گا وہی لے کے آیا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے سیرت کی ہاں میں ہاں ملائی

لیکن بھائی اس پری کے پر کہاں ہیں سیرت نے آیت والا لوجک دیتے ہوئے کہا

جس پر آیت بھی اس کے قریب آ کر بیٹھی

۔۔۔۔۔ اس میں پر کو خاصہ لمبا کیا جیسے جواب سوچ رہا ہو آیت کو تو خیر یہی لگا

پر میں نے کاٹ دیے حاشر نے سوچتے ہوئے کہا

کیوں کاٹ دیے سیرت نے معصومیت سے پوچھا

تاکہ یہ اُڑ نہ جائے حاشر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور اب بہت ہو گئے تم دونوں کے سوال چلو تم لوگوں کی
وین آنے والی ہوگی اسکول جاؤ

اسکول کا نام سنتے ہی سیرت منہ بسور کر اٹھ کر باہر جانے لگی جب کہ آیت نہیں اٹھی

تمہیں کیا الگ سے کہنا پڑے گا اس نے آیت کو کہا

نہیں پہلے یہ بتائیں کہ یہ کون ہیں اب ایت نے سیریس ہو کر پوچھا جیسے اسے یقین ہو کہ کوئی پری نہیں ہوتی

اس کی بات پہ حاشر مسکرایا تمہاری بھابھی ہے اب خوش چلو اسکول جاؤ

حاشر نے جواب دیا

بھابھی بھائی آپ نے شادی کر لی ہے آیت نے حیرانگی سے کہا جب گھر کے باہر ان کی اسکول وین کا ہرن بجا

جس پر حاشر کی بچت ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس دن کے بعد آیت حاشر سے کافی دن تک ناراض رہی کیونکہ اسکے اپنے بھائی کی شادی کو لے کر بہت سارے
خواب تھے جو ادھورے رہ گئے

لیکن بعد میں جب اس سے پتا چلا کہ شادی کن حالات میں ہوئی ہے تو اس کی ناراضگی ختم ہوگی

جبکہ سیرت پہلے دن کی طرح اب بھی یہی مانتی تھی کہ منت اس کی پری ہے

اور تو اور وہ اپنے سکول کی سہلی حنا کو بھی ساتھ لے کے آئی تھی کہ اس کے گھر میں پڑی آئی ہے

جس پر حنا نے بھی گھر جا کر اپنے بھائی سے پری مانگی لیکن افسوس کے حنا کا بھائی اسے پری لا کر نہ دے سکا

منت کی شادی کے ایک مہینے بعد ہی اس کے والد انتقال کر گئے اس وقت حنا نے اسے بہت سنبھالا اس کے والد کے انتقال کے فوراً بعد ہی اس کے بھائی نے دھوم دھام سے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا جس پر منت کو بہت دکھ ہوا

اپنے بھائیوں سے اسے کوئی امید نہ تھی جنہوں نے اس کی شادی کے بعد جھوٹے منہ بھی نہ پوچھا کہ جس لڑکے کے ساتھ اس کی بہن کی شادی کی گئی ہے وہ کون ہے اور تو اور اس کے بھائی نے اپنی شادی پہ اسے مہمانوں کی طرف بلایا

جس پر منت نے دکھی دل سے شادی پہ جانے سے انکار کر دیا لیکن حنا نے اسے سمجھایا کہ وہ اسے اپنی بہن مانے یا نہ مانے لیکن وہ منت کا بھائی ہے اور منت اپنے بھائی کی شادی پر ضرور جائے گی

حنا جو سمجھتا تھا کہ اسے اپنی بہنوں کے ساتھ اب منت کو بھی پالنا پڑے گا کیونکہ وہ بھی ایک چھوٹی بچی ہے یہ سوچ اس کی غلط ثابت ہو گئی کیونکہ منت ایک بہترین ہمسفر ثابت ہو چکی تھی وہ حنا کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی اور حنا بھی اس سے اپنی ہر بات شیئر کرتا سیرت اور ایت بھی اس سے بہت پیار کرتی تھی

ان کی شادی کو 5 مہینے ہوئے تھے جب ایک دن اچانک منت کی طبیعت خراب ہو گئی جس پر رشیدہ نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ منت ماں بننے والی ہو یہ خبر سن کر منت بہت خوش ہوئی لیکن جب یہ نے حاشر کو بتائی تو وہ پریشان ہو گیا

دعا کرو ایسا کچھ نہ ہو منت میں فحال کوئی بچہ نہیں چاہتا میرا مطلب ہے کہ صرف ابھی جب تک سیرت اور آیت کی شادی نہیں ہو جاتی

اس کی بات سن کر منت کے چہرے کا رنگ اڑ گیا

جسے حاشر نے فوراً نوٹ کر لیا میں جانتا ہوں میں تم سے بہت بڑی قربانی مانگ رہا ہوں لیکن منت سیرت اور آیت بھی تو ہمارے بچے ہی ہیں نہ

بہت دیر بعد بھی جب منت کچھ نہ بولیں تو حاشر نے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا

منت سمجھنے کی کوشش کرو میں نہیں چاہتا کہ میں اپنے بچوں کی وجہ سے اپنی بہنوں کو نظر انداز کر دوں

پھر جب منت کی رپورٹس آئی تو وہ پریگنٹ نہیں تھی یہ بات جان کر منت پر سکون ہو گی کیونکہ وہ حاشر کی پریشانی کی وجہ کبھی بھی نہیں بننا چاہتی تھی

کیونکہ وہ حاشر کیلئے اب کچھ بھی کر سکتی تھی اور وہ جانتی تھی کہ حاشر اپنی بہنوں کے لیے کچھ بھی کر گزرنے کو ہمیشہ تیار ہے گا

وقت گزرتا گیا اور ان کی شادی کو تین سال مکمل ہو گئے یہ تین سال منت کی زندگی کے خوبصورت ترین سال تھے

حاشر ہر بات میں سب سے پہلے منت کی مرضی پوچھتا لیکن منت نے کبھی بھی حاشر سے کوئی فرمائش نہیں کی وہ حاشر سے کبھی کچھ نہیں مانگتی

تھی اور جب حاشر اس بات کی وجہ پوچھتا تو وہ آگے سے کہتی کہ اس کی ہر ضرورت حاشر خود بخود پوری کر دیتا ہے

پھر ایک دن منت کے سب سے چھوٹے بھائی ارمان کا رشتہ آیت کے لیے آیا

ارمان ایک بہت قابل انسان تھا جو اپنے باپ کے بعد اس کا آفس بھی سنبھال رہا تھا حاشر کو بھی وہ بہت پسند تھا وہ اکثر منت سے ملنے ان کے گھر بھی آتا تھا اور منت ارمان کی آیت میں دلچسپی کے بارے میں بھی جانتی تھی

پھر حاشر نے ایک دن آیت کی منگنی ارمان سے کروادی

کیونکہ شادی وہ آیت کی پڑھائی کے بعد کرنا چاہتا تھا لیکن ارمان نے حاشر کو یقین دلایا کہ وہ آیت کی پڑھائی نہیں روکے گا جس پر منگنی کی جگہ ان کی شادی کی تاریخ طے ہو گئی

آیت نے ارمان کے لیے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا لیکن ارمان ایک بہت اچھا انسان تھا یہ وہ جانتی تھی اور ایک لائف پارٹنر کے حساب سے وہ اس کے لئے پرفیکٹ تھا اور وہ اس شادی سے خوش بھی تھی لیکن اگر کوئی مسئلہ تھا تو وہ تھا مہراج شاہ کالج میں اسے تنگ کرنے والا لڑکا جس کے بارے میں وہ حاشر کو کچھ نہیں بتا پارہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے حاشر کو کچھ بھی بتائے تو یہ نہ ہو کہ وہ اسکی کاکالج ہی چھڑوا دے

...

آیت نے جس دن سے کالج اسٹارٹ کیا تھا کالج کے کچھ آوارہ لڑکے اسے تنگ کرتے تھے آوارہ لڑکوں میں مہراج شاہ اور سالار شاہ سرفرست تھے اور باقی لڑکے انہی کے کالج کے لاسٹ ایئر کے اسٹوڈنٹس تھے

یہ دونوں دو سال پہلے اپنی پرہائی مکمل کر چکے تھے لیکن پھر بھی یہ کالج ان کے باپ کی خیرات سے چلتا تھا اس لیے جب ان کا دل چاہتا یہ منہ اٹھا کر یہاں چلے آتے

ایت کے کالج کے پہلے دن یہ لوگ سیڑھیوں پر کھڑے تھے اور نئے اسٹوڈنٹ کو آتے دیکھ کر ان کی شرارت سے آنکھیں چمک اٹھی ان لوگوں نے آیت اور اسکی دوست کو یہی سیڑھیوں پر کھڑا کر دیا

اور سینئر ہونے کا رعب جمانے لگے

ایک طرف آنکی کالج کی پہلی کلاس مس ہو رہی تھی اور دوسری طرف یہ دونوں انہیں تنگ کیے جا رہے تھے سالار نے اس کی فرینڈ نازیہ سے کہا کہ وہ اس کے لئے نیچے کینٹین سے برگر لاکے دے کیونکہ اسے بہت بھوک لگی ہے جبکہ آیت کو گانا گانے کا بول کر مہراج ایک طرف ہو گیا آیت کو گانا گانا نہیں آتا تھا اسی لیے کنفیوز ہو گئی

اس کی جگہ سیرت ہوتی تو وہ گانا بھی گاتی اور سٹیپ بائی سٹیپ ڈانس بھی کرتی لیکن یہ آیت تھی جو ان کاموں سے کوسوں دور تھی اسے تو صرف پڑھنا آتا تھا وہ بہت محنتی تھی اسے کسی بھی حال میں ڈاکٹر بننا تھا کیونکہ یہ اس کے بھائی کی خواہش تھی اسے جیسا تیسرا گانا آتا تھا اس نے سنایا جس پر سالار مہراج اور ان کے ساتھی۔ ہنس ہنس کے پاگل ہو رہے تھے

آیت کو ان لوگوں کی ہنسی پر رونا آ رہا تھا روتے اور گاتے ہوئے وہ باقاعدہ کانپ رہی تھی جس پر مہراج کی ہنسی کو بریک لگ گئی وہ جو آنکھیں بند کئے رونے اور گانے میں مصروف تھی مہراج اسے دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

پھر آیت باقاعدہ رونے لگی تو مہراج نے سب کو چپ ہو جانے کے لیے کہہ دیا

سالار نے دونوں ہاتھوں اوپر کیے جیسے پوچھ رہا ہو کیا ہوا

کچھ نہیں تم دونوں جاؤ یہاں سے اس نے ان دونوں کو کہا جس پر آیت اور نازیہ فوراً اپنی کلاس کی طرف چل دی

کیا ہو گیا جگر کتنا مزہ آ رہا تھا اور تو نے ان دونوں کو بیچ دیا سالار نے ان کے جانے کے بعد مہراج کی کلاس لی

چھوڑ نہ یار کتنی معصوم لڑکی تھی اور بیچاری روئے جا رہی تھی اور ہم بے کار میں انہیں تنگ کر رہے تھے یہ الفاظ مہراج کے منہ سے پہلی دفعہ نکلے تھے



جس پر سالار کا منہ پوری طرح کھل چکا تھا

یہ تو کہہ رہا ہے مہراج تو۔ جو خود بہانے ڈھونڈتا ہے نئے اسٹوڈنٹس کو تنگ کرنے کے

ہاں میرے بھائی میں کہہ رہا ہوں اور یہ بھی کہہ رہا ہوں کہ ہر اسٹوڈنٹ کو تنگ نہیں کرنا چاہئے کچھ بہت معصوم ہوتے ہیں اس نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

او۔ معصوم سٹوڈنٹس۔ اس نے معصوم کو خاصہ لمبا کھینچا ویسے مجھے نہیں لگتا کہ اس سے زیادہ معصوم اسٹوڈنٹ
کبھی ہمارے کالج میں آئی ہے سالار نے جانچتے ہوئے کہا

ہاں تو میرے یار کچھ سٹوڈنٹس زیادہ بھی تو معصوم ہو سکتے ہیں نا وہ سالار کے کندھے پر ہاتھ رکھ سیرھیوں سے
نیچے اترنے لگا

سالار کو یہ بات کچھ عجیب لگی کیونکہ اس سے پہلے مہراج نے کبھی کسی لڑکی کے بارے میں اس طرح سے کمنٹ
نہیں کیا تھا



...

آیت نے اس بارے میں گھر میں کسی کو نہیں بتایا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کے گھر والے ذرا اسی بات پر پریشان ہوں

اس کو بس اپنی پڑھائی پر دھیان دینا تھا اس لیے وہ زیادہ باتوں پر کوئی خاص غور بھی نہ کرتی

پھر آیت کو احساس ہوا کہ اس بات کے بارے میں اس نے گھر میں نہ بتا کر بہت بڑی غلطی تھی

کیونکہ اب وہی لڑکے اسے روز تنگ کرنے لگے تھے تنگ آکر اس نے پرنسپل سے شکایت کر دی

لیکن پرنسپل نے کوئی رسپونس نہیں دیا کیونکہ یہ ادارہ ان ہی کی فونٹز پہ چل رہا تھا آیت کو اس بات پر بہت غصہ آیا لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی

اس نے کہیں بار سوچا کہ یہ بات اسے حاشر کو بتا دینی چاہیے

لیکن پھر اسے ارمان کا خیال آتا جو آئے دن شادی کے لیے جلدی مچائے جا رہا تھا

اس سے ڈر تھا کہ کہیں ان سب باتوں کی وجہ سے اس کی شادی کی جلدی نہ ہو جائے

...

سالار کو لگتا تھا کہ مہراج آیت کو تنگ کر کے صرف اپنا ٹائم پاس کرتا ہے لیکن اس کی یہ غلط فہمی تب دور ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب مہراج سے گھر میں پوچھا گیا کہ وہ شادی کے بارے میں کیا سوچتا ہے

مہراج کا جواب یہ تھا کہ وہ اپنے لئے لڑکی پسند کر چکا ہے لیکن پہلے وہ خود اس سے بات کرے گا پھر اس کے گھر

رشتہ بھیجے گا

سالار سوچ میں پڑ گیا کہ یہ لڑکی ہے کون جسے سالار بھی نہیں جانتا

جب سالار نے مہراج سے پوچھا تو اس نے آیت کا نام لیا کہ وہ آیت سے شادی کرنا چاہتا ہے

تب سالار کو سمجھ میں آیا جو مہراج منتس کروانے کے بعد کالج کا ایک چکر لگاتا تھا اب روز وہاں کیوں جاتا ہے

سالار کو مہراج کی پسند اچھی لگی لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ آیت مہراج سے بہت تنگ آچکی ہے اور وہ ایک بار پرنسپل سے اس بارے میں شکایت بھی کر چکی ہے جس کا مہراج پر کوئی اثر نہیں ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر جو بھی تھا آیت اس کی محبت تھی وہ اس سے شادی کرنا چاہتا تھا اور سالار اس بات کو لے کر خوش تھا کہ اس کے دوست نے اپنے لیے ایک لڑکی ڈھونڈ لی ہے اور اپنی زندگی میں آئی پہلی لڑکی سے وہ شادی کرنا چاہتا ہے

...

آیت کالج سے واپس لوٹ رہی تھی کہ راستے میں اچانک اس کے پاس ارمان کی گاڑی آکر رُکی

ارے آیت کیسی ہو تم اور یہاں پر کیا کر رہی ہو اس نے راستے میں دیکھا تو پوچھنے لگا

وہ میں کالج کی تھی آج ہماری بس نہیں آئی تو سوچ گھر قریب ہی ہے تم میں ایسی ہی چلے جاؤں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آیت نے بتایا

اچھا ہوا اسی بہانے تمہاری مجھ سے ملاقات ہوگی آؤ میں تمہیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں ارمان نے آفر کی

نہیں میں چلی جاؤں گی آپ میری وجہ سے پریشان نہ ہوں

ایت نے معذرت کرنا چاہی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کا بھائی اس معاملے میں بہت سخت ہے

کیوں نہیں آیت ہماری شادی ہونے والی ہے تم منگیتر ہو میری اتنا تو کر ہی سکتا ہوں میں تمہارے لیے لڑ کے تو اپنی منگیتروں کو لے لے کر گھومتے ہیں اور دیکھو تمہاری تو شکل بھی قسمت سے دیکھنا نصیب ہوتی ہے

ارمان نے بے باک انداز میں کہا

اب اس سے آگے آیت کیا بولتی مجبور ہو کر اس کی گاڑی میں بیٹھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک کپ کافی ہو جائے ارمان نے کہا

نہیں مجھے گھر جانا ہے آیت نے انکار کرنے کی کوشش کی

کیا ہو گیا ہے آیت کس زمانے کی لڑکی ہو تم یار منگیتر ہوں تمہارا شادی ہونے والی ہے ہماری اس طرح سے مجھ سے شرمانہ بند کرو مجھے شرمانے اور گھبرانے والی لڑکیاں بالکل پسند نہیں ہیں ارمان نے صاف صاف بات کی

ارمان پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ آئیں میں نے گھر سے نہیں پوچھا اس معاملے میں

آیت نے وجہ بتائی

ہو تو ذرا سی بات ہے میں ابھی منت کو فون کر کے پوچھ لیتا ہوں اس نے جلدی سے اپنا فون نکالا اور اس کے گھر میں فون کرنے لگا



آیت اسے منع بھی نہ کر سکی

نہیں ارمان بھائی آپ آیت کو سیدھا گھر چھوڑیں منت نے صاف صاف کہا

منت کیا ہو گیا ہے تمہیں میں تھوڑی دیر میں اسے واپس گھر چھوڑ دوں گا نارمان نے منت کو منانے کی کوشش کی

نہیں ارمان بھائی اسے گھر چھوڑیں پلیز اس سے پہلے کہ حاشر آجائیں پلیز آپ اسے گھر چھوڑ دیں

حاشر کے ساتھ رہ کر تم بھی اولڈ فیشن ہو گئی ہو میت تھوڑی دیر میں "میں آیت کو کھا نہیں جاؤں گا صرف ایک کافی کا سوال ہے

اسکی اولڈ فیشن والی بات پر منت سوچ کر رہ گئی کہ اپنی بہن کو اس نے کبھی گھر سے باہر نہیں نکلنے دیا اور آج آیت کو اپنے ساتھ باہر لے جانے پر اسے اولڈ فیشن کہہ رہا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن پھر بھی منت اپنی بات سے پیچھے نہ ہٹی اور آیت کو گھر بلا کر ہی دم لیا

جس پر آیت نے گھر آتے ہی اسے گلے لگ کر شکریہ ادا کیا

آیت کافی گھبرائی ہوئی تھی اس طرح سے پہلے وہ کسی کے ساتھ باہر نہیں گئی تھی جس کو منت اچھے سے سمجھ سکتی تھی

ایک بات کان کھول کر سن لو آیت آج کے بعد تم کسی غیر مرد کی گاڑی میں نہیں بیٹھو گی وہ تمہارا منگلیتر ضرور ہے شوہر نہیں اور مرد سہی مینوں میں عورت کی عزت تب کرتا ہے جب وہ اس کی اپنی عزت ہو

آیت نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ارمان کی سگی بہن ہو کر اپنے بھائی کے لیے اس طرح سے بات کرے گی

بے شک وہ بہن سے زیادہ اچھی بھابھی تھی جو اپنی نند کو صحیح اور غلط کی پہچان سمجھا رہی تھی

گولی کی آواز سنتے ہی سیرت اور سارہ بیگم دوڑ کر کمرے سے باہر آئیں زمین پر خون ہی خون تھا

www.kitabnagri.com

سالار بیٹا یہ تم نے کیا کیا سلمان صاحب فوراً گے بڑیں

خبردار جو آپ نے میرے پاس آنے کی کوشش کی بابا دور ہٹیں مجھ سے میں نے آپ سے زندگی میں کچھ نہیں

مانگا

اور آج جب میں اپنی محبت حاصل کر رہا ہوں تو آپ اس میں بھی دیوار بن گئے وہ سیرت کی طرف دیکھ کر بولا

کیوں بابا کیوں سالار کے بازو سے کسی چشمے کی طرح خون بہہ رہا تھا لیکن اسے پرواہ کہاں تھی وہ تو بس اتنا جانتا تھا کہ اس سے اس کی محبت چھینی جا رہی تھی

سیرت وہی بت بنی کھڑی تھی اس کنڈیشن میں تو اسے رونا بھی یاد نہ رہا کوئی انسان ضد میں آکر اس کے لئے اس حد تک جاسکتا ہے اسے اس سے محبت تو نہ تھی صرف ایک جنون تھا صرف ایک ضد تھی اسے حاصل کرنا چاہتا تھا اور اس کی اس ضد کی وجہ سے وہ اپنا بھائی کھو چکی تھی کیا اس جنونی انسان سے مقابلہ کر پائیں گی جس کی یہ حالت دیکھ کر وہ سوائے کانپنے کے کچھ نہیں کر پائی تھی سارا بیگم نے اس کی حالت دیکھ کر اسے تھام لیا کہیں وہ کانپتے کانپتے گرنا جا ہیے اور دوسری طرف سالار تھا

جس سے نا اسے اپنے بازو پر لگنے والے گولی کے درد کا احساس اور نہ ہی اپنے باپ کی پرواہ جن کا اکلوتا بیٹا ان کے سامنے اپنی جان لے رہا تھا

سلمان صاحب نے آگے بڑھنے کی کوشش کی تو سالار نے ریو الور اپنے سر پر رکھ دیا

نومسٹر سلمان آگے بڑھنے کی کوشش مت کیجئے گا

یہ تو صرف ٹریلر تھا فلم تو میں آپ کو اب دکھاؤں گا اپنے سر پر ریو الور رکھے کسی دیوانے کی طرح بول رہا

سالار آخر تم چاہتے کیا ہو۔۔۔؟

سلمان صاحب بے بسی سے چلائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی محبت سیرت پر سکون جواب آیا جیسے کہ وہ جان چکا تھا کہ سیرت اس کی ہونے والی ہے

سلمان صاحب نے بے بسی سے سیرت کی طرف دیکھا

جوان کی اس بے بسی کو دیکھ کر صرف نفی میں سر ہلانے لگی

یہ آدمی پاگل ہے میں اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی سارہ نے سیرت کو مضبوطی سے تھام رکھا تھا

سیرت کا انکار سن کر سالار کے ماتھے کی رگنیں سامنے ابھر آئیں جبکہ اس سے بازو پر لگنے والی گولی کا کوئی احساس نہ تھا

بابا آپ شادی کروادیں میں اس کو منالوں گا اس سے پہلے کہ سیرت کچھ اور بولتی سالار بولا

www.kitabnagri.com

سالار بیٹا تمہارا بہت خون بہہ رہا ہے منزل گاڑی نکالو سلمان صاحب نے چلاتے ہوئے کہا

نہیں بابا جب تک میرا نکاح نہیں ہو جاتا میں کہیں نہیں جاؤں گا سالار اس وقت سلمان صاحب کی بے بسی کا
بھرپور فائدہ اٹھا رہا تھا

سالار وہ نہیں کرتی تم سے پیار وہ نہیں کرنا چاہتی تم سے شادی انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

آپ شادی کرو ایس میں منالوں گا اس سے اور پیار تو شادی کے بعد ہو ہی جاتا ہے نہ اسے بھی ہو جائے گا اور اگر
نہیں ہوا تو میں زبردستی کروالوں گا

اس کی باتیں سن کر سیرت اندر تک کانپ گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں یہ شادی نہیں کروں گی انکل پلیز مجھے بچالے سیرت زمین پر بیٹھ کے سلمان صاحب کی منتیں کرنے لگی

کیونکہ اسے یقین تھا چاہے سلمان صاحب کتنے بھی ہمدرد انسان کیوں نہ ہو لیکن سالار ان کا اکلوتا بیٹا ہے جس کی
خوشی کے لئے وہ کچھ بھی کریں گے

بابا آپ اس کی باتوں پہ دھیان نہ دیں میں آپ کا بیٹا ہونا فوراً کے قریب آیا جبکہ گولی کا زہر سالار کے جسم میں پھیل چکا تھا اور ایک عجیب سی تھکان کے ساتھ اسے کی سر میں چکر آنے لگے تھے اس کی حالت دیکھ کر سلمان صاحب اور پریشان ہو گئے

ہاں بیٹا تم جو کہو گے وہی ہو گا بس تم چلو سلمان صاحب نے ایک بار پھر سے سالار کی منتیں کی

جب کہ ان کی بات سن کر سیرت جیسے ہوش کی دنیا میں آئی جس کا مطلب تھا کہ ایک ہم درد انسان ایک باپ کے سامنے ہار چکا تھا

اگر سیرت اپنی مرضی سے اس شادی کے لئے مان گئی تو میں تمہاری شادی اس کے ساتھ کرواؤں گا یہ وعدہ ہے میرا سلمان صاحب نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا

نہیں۔۔۔ سالار نے ایک بار پھر وہی جواب دیا جسکی سلمان صاحب کو امید تھی

وہ ایسے کبھی بھی نہیں مانے گی بابا آپ پہلے نکاح کروائیں میں اسے منالوں گا

سالار کیا وحشیت ہے اس طرح سے وہ تم سے ڈر رہی ہے

وحشی ہوں تو وحشی ہی سہی جب اس سے اندازہ ہو گا کہ وہ ایک وحشی کا عشق ہے تو اسکا ڈر اپنے آپ کو ختم ہو جائے گا

اب سیرت کا اپنے قدموں میں کھڑے رہنا مشکل ہو چکا تھا اگلے ہی پل وہ ہوش حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی اس سے پہلے کے وہ گرتی سارا بیگم نے سنبھال لیا



سلمان اور سالار کمرے سے باہر کھڑے تھے سارا بیگم نے سالار کو مخاطب کیا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے

مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سننی سالار نے غصے سے کہا

سالار میں چاہتی ہوں کہ تم اپنا علاج کروانے جاؤ اور میں تم سے وعدہ کرتی ہوں جب تک تم واپس آؤ گے سیرت
مان جائے گی

ان کی بات پر سالار قہقہہ لگا کر ہنسا

آپ کو میں بے وقوف لگتا ہوں مجھے پتا ہے جب تک میں واپس آؤں گاتب تک آپ سیرت کو یہاں سے غائب
کر دیں گے اسے مجھ سے دور کر دیں گے سالار نے بے اعتباری سے سارہ بیگم اور اپنے باپ کو دیکھا

مجھے ایک موقع تو سالار میں سیرت کو منالوں گی اور یہ تو تم بھی جانتے ہو کہ ہم سیرت کو کبھی بھی تمہاری پہنچ
سے دور نہیں کر سکتے کیونکہ عشق تو اپنی منزل کو ڈھونڈ لیتا ہے نہ یا تمہارے عشق میں اتنی ہمت نہیں

عجیب چیلنجنگ انداز میں سارہ بیگم نے کہا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سالار چیلنج ایکسیپٹ کرتا ہے اور پھر اس سے
پورا کر کے دکھاتا ہے

ٹھیک ہے میں شہر جاؤں گا آپ نے کوئی بھی خوشیاری کرنے کی کوشش کی تو میں بھول جاؤں گا کہ آپ میرے
بابا کی بیوی ہے اس کی بات پے سارہ بیگم مسکرائی

صبح دس بجے کے قریب سیرت کو ہوش آیا سالار رات ہی ہو سپٹل جا چکا تھا

آئی مجھے بچائیں وہ آدمی پاگل ہے مجھے مار دے گا ڈرپوک تو سیرت ہمیشہ سے تھی لیکن کبھی کسی انسان سے اس
حد تک خوف زدہ نہ ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر میں تمہیں یہاں سے بھیج دوں تو کہاں جاؤ گی سارہ بیگم نے اس کے سر پہ دھماکہ کیا تھا

کیا مطلب سیرت نے نہ سمجھی سے پوچھا

سیرت بیٹا تم کہہ رہی ہو کہ تمہارا بھائی مرچکا ہے تمہاری بہن کا کوئی اتا پتا نہیں ہے تمہاری بھابھی اپنے بھائیوں کے گھر پہ بیٹھی ہے تو بتاؤ اگر میں تمہیں سالار کے چنگل سے آزاد کروادوں تو کہاں جاؤں گی سارہ بیگم نے آہستہ آہستہ بات کی

میں کہاں جاؤں گی آنٹی اب تو میرا کوئی نہیں ہے دنیا میں سیرت ایک بار پھر رونے لگی

سیرت میں نے سالار کو ہمیشہ سے دیکھا ہے وہ اپنی پسند کی چیز حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کر گزرتا ہے تم کہیں بھی چلی جاؤ وہ تمہیں ڈھونڈ نکالے گا اور اگر وہ ایک بار تمہیں تمہارے گھر سے اپنے لوگوں کے بیچ سے اٹھا کر لاسکتا ہے تو کیا وہ تمہیں دوبارہ نہیں اٹھا سکتا

Kitab Nagri

اس بار وہ تم سے نکاح کی اجازت مانگ رہا ہے کیا وہ اگلی بار نکاح کا تکلف کرنا پسند کرے گا دیکھو سیرت اس سے پہلے کہ تمہاری محبت اس کے لیے انا کا مسئلہ بن جائے سمجھو تا کر لو

ان کے اس لفظ سمجھوتہ نے جیسے سیرت کو کھائی میں لاپڑکا تھا

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں

سیرت میں 20 سال کی تھی میں ایک لڑکے کو بہت چاہتی تھی ایک رات میں اپنے گھر سے سارا زیور اور پیسے اٹھا کر بھاگ گئی اور ایک خط میں اپنے گھر والوں کو بتا دیا کہ میں ہمیشہ کے لئے اس لڑکے کے ساتھ جا رہی ہوں اس وقت میں اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی ہم دونوں لاہور سے کراچی آنے والے تھے کے ساڑھے تین بج رہے تھے اور چار بجے کی ریل گاڑی سے کراچی آکر ہم اپنی نئی زندگی شروع کرنے والے تھے

ریلوے اسٹیشن کے وہیں ایک بیچ پر بیٹھ کر اس نے مجھے چائے دی اور مجھے بتانے لگا کہ ہماری نئی زندگی میں کیا ہونے والا ہے میں خوشی خوشی اس کی باتیں سنتی اور اپنی نئی زندگی کے خواب سجانے لگی نہ جانے کب میری آنکھ لگ گئی جب مجھے ہوش آیا تو دوپہر کے بارہ بجے تھے میں اسی بیچ پر بیٹھی تھی وہ کہیں نہ تھا اور نہ ہی میرا وہ بیگ میرے خواب وہیں کے وہیں رہ گئے

www.kitabnagri.com

بھاری قدموں سے میں اپنے گھر واپس آگئی اور اب میرے گھر والے پہلے ہی مجھے ہر جگہ ڈھونڈ چکے تھے

بھائیوں نے مجھے اتنا مارا میں نہ صرف اپنا بچہ کھو بیٹھیں بلکہ زندگی میں کبھی دوبارہ ماں نہ بن پائی میرے سارے خواب ادھورے رہ گئے اور اس کے دو دن بعد میری شادی مجھ سے 15 سال بڑے آدمی سے کر دی گئی وہ ایک بارہ سال کے بچے کا باپ تھا

مجھے اس بچے سے عجیب سی وحشت ہوتی تھی جیسے سب کچھ جو میرے ساتھ ہوا اس میں اس بچے کی غلطی ہے میں اس سے دن رات مارتی پیتی اسے احساس دلاتی اس کی میری زندگی میں کوئی اہمیت نہیں ہے

جانتی ہو سیرت جس دن میں اس گھر میں بہا کے آئی سالار نے مجھے ماں کہہ کے بلایا تھا لیکن اس دن کے بعد میں نے کبھی یہ لفظ سالار کے منہ سے نہیں سنا وہ بیٹا بن کے میرے پاس آیا تھا لیکن میں اس کی ماں نہ بن سکی شادی کے پانچ چھ سال بعد جب مجھے اولاد نہ ہوئی تو مجھے سالار اچھا لگنے لگا میری ساری نفرت کہیں دور جاسوئی میں سے سالار کو اپنی ممتا دکھانا چاہتی تھی اسے ماں ہونے کا احساس دلانا چاہتی تھی لیکن اس وقت اسے احساس کی ضرورت ہی نہ تھی وہ بڑا ہو چکا تھا غلط صحیح سمجھنے لگا تھا

لیکن مجھے اس کی ضرورت ہے سیرت۔ سیرت میری ممتا ترپ رہی ہے اور تم جانتی ہو کہ اگر میں نے آج یہاں سے خالی ہاتھ لوٹ گئی کہ ممتا ایک بار پھر تڑپنے لگیں گی مجھے کبھی میرا بیٹا نہیں ملے گا سیرت میں تمہارے سامنے جھولی پھیلا رہی ہوں سارہ اس کے سامنے اپنا دوپٹہ کھل کے بیٹھ گئی

میرے بیٹے کو اپنا لویہ نہیں کہوں گی کہ تم اس سے محبت کرو سمجھو تا کر لو سیرت بیٹا تمہارے سامنے کوئی زندگی نہیں ہے دنیا میں درندوں کی کمی نہیں ہے اگر ایک نہیں تو دوسرا درندا تمہیں نوچ کھائے گا اور اگر درندوں کی دنیا سے تم بچ بھی گئی تب بھی سالار سے نہیں بچ پاؤں گی تمہیں دنیا کے کسی بھی کونے سے ڈھونڈ لائے گا

سیرت بیٹا میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کروں گی۔۔۔ لیکن اگر میں اس کمرے سے خالی ہاتھ باہر گئی تو میں ساری زندگی خالی ہاتھ ہی رہوں گی

میں یہ شادی کرنے کے لیے تیار ہوں سیرت نے جیسے سارا بیگم کو زندگی کی نوید سنائی تھی

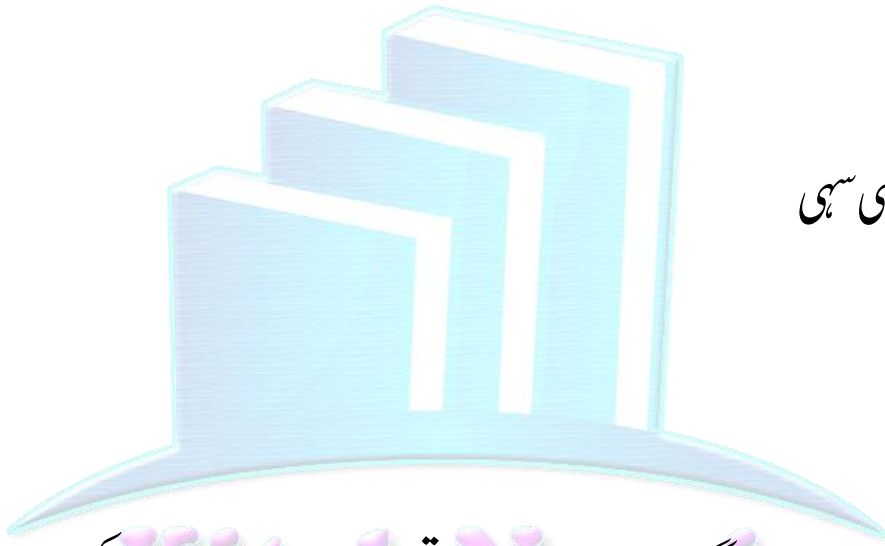
Kitab Nagri

میں آپ کی ممتا کو مرنے نہیں دوں گی سیرت کو اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہو رہی تھی

سارہ بیگم نے اسے اپنے سینے سے لگایا اور ایک ماں کا سینہ پا کر سیرت پھوٹ پھوٹ کر روی

کیا وہ اس شخص کا مقابلہ کر پائے گی اس سے اپنے بھائی کی موت کا بدلہ لے گی اس سے جیت جائے گی

نہیں ان سب سوالوں کا جواب صرف ایک نہیں تھا نہ تو سیرت اتنی بہادر تھی اور نہ ہی سالار اتنا کمزور وہ کمزور سے لڑکی کہاں کسی سے بدلہ لے سکتی تھی جو بادلوں کے ذرا سے گرجنے سے سہم جاتی تھی وہ تو بس ایک سمجھوتا کر رہی تھی عزت کی زندگی گزارنے کے لئے لیے ناتوا سے سالار سے کوئی امید تھی اور نہ ہی کوئی ہمدردی کسی نہ کسی نے تو اس کا ہمسفر بنا بھی تھا



تو اس کا بھائی کا قاتل ہی سہی

سالار دوسرے ہی دن ہسپتال سے گھر واپس آگیا اسے واقع ہی اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں سلمان صاحب سیرت کو اس سے دور نہ کر دیں

www.kitabnagri.com

جب مہراج کو پتہ چلا کہ سالار نے اپنے آپ کو گولی مار لی ہے تو وہ دوڑتا ہوا ہسپتال آگیا لیکن سالار نے اس سے ایک نظر دیکھنا گوارا نہ کیا

مہر آج نے اس سے حال چال پوچھنے کی کوشش کی لیکن اس نے منہ پھیر لیا جس کا مطلب تھا کہ وہ اس سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

اس کے بچوں کی طرح روٹھنے پر مہراج میں بے ساختہ اپنی ہنسی چھپانے کی کوشش کی

سوری بول تو رہا ہوں چاچا اور چاچی کو اپنے ساتھ صرف اس لئے لے کے آیا تھا کیونکہ وہ تیرے ماں باپ ہیں اور حق ہے تیری شادی پے آنے کا مہراج نے اسے بناتے ہوئے کہا

تو جانتا ہے اگر وہ لوگ بیچ میں نہ آتے تو اس وقت سیرت میری بیوی ہوتی لیکن تیری وجہ سے یہ شادی ہی رک گئی سالار کا غصہ کسی طرح کم نہ ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار کیا فائدہ ایسی شادی کا جس میں سیرت کی مرضی شامل ہی نہیں ہے اس معصوم لڑکی کی اپنے کچھ جذبات ہے وہ ایک جیتی جاگتی انسان ہے اپنے احساسات رکھتی ہے

تجھے کیا لگتا ہے اس نے اپنے ہونے والے ہسبنڈ کے بارے میں کچھ نہیں سوچا ہو گا سالار جس طرح سے تو زبردستی اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کی کوشش کر رہا ہے وہ تیری بیوی تو بن جائے گی لیکن کبھی خوش نہیں رہے گی

یہ سب میرا مسئلہ ہے تیرا نہیں۔۔ میں جانتا ہوں جب اسے میری محبت کا اندازہ ہو گا وہ اپنے آپ مجھے چاہنے لگی۔۔

بہت سمجھانے کے بعد بھی سالار نے اس کی ایک نہ سنی یہاں تک کہ اس کا علاج تک مکمل نہ ہوا تھا اور دوسرے ہی دن وہ حویلی واپس آ گیا



کیوں کہ وہ سیرت کے معاملے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا

سیرت کا شادی کے لیے مان جانے والی بات پر سالار کو یقین ہی نہ آیا اس بات سے وہ اتنا خوش تھا کہ اس نے بے ساختہ سارہ بیگم کو گلے لگا لیا اور جب احساس ہوا تو اس طرح سے ان سے دور ہوا جیسے کوئی بہت بڑی غلطی کرتی ہو

ایم سوری۔۔۔ نا جانے کیوں سالار کے منہ سے یہ الفاظ نکلے

آپ لوگ شادی کی تیاریاں کریں نکاح آج ہی ہو گا

اور ولیمہ شہر جا کے کر لیں گے سلمان صاحب نے بیٹی کی خوشی کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر تم اپنے کسی خاص دوست کو نکاح پر بلانا چاہتے ہو تو بے شک بلا سکتے ہو

بابا نکاح پر تو نہیں ہوا لیکن ولیمہ پے میرا ایک خاص دوست ڈاکٹر الفاظ سکندر اور اس کی وائف کو بلا لیجیے گا اور میرا ایک اور بہت خاص دوست ہے اسکو میں خود انوائٹ کر لوں گا

باقی آپ جیسے چاہے بلا لے۔

ایم ریلی سوری شاہ میں نہیں آسکوں گا تمہاری شادی پہ اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا

کیا مطلب تم نہیں آسکو گے نکاح کی تو چلو وجہ ہے اچانک سے ہو رہا ہے تو تم تمہارا آنا مشکل ہے لیکن ولیمہ دو دن کے بعد ہے شاہ اسے منانا چاہتا تھا

یار تم تو جانتے ہو کہ ابھی ابھی میں نے مری میں شفٹنگ کی ہے ابھی ابھی میرا کاروبار دوبارہ سے سٹارٹ ہوا ہے یا ایسا کہہ لو کہ ٹھیک سے سٹارٹ بھی نہیں ہوا اور ایسے میں اچانک سب کچھ چھوڑ کے وہاں نہیں آسکتا

اس نے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

دھوکا دے رہے ہو جگر۔۔ تم نے کہا تھا کہ میں نے تمہاری جان بچائی ہے اب تمہاری زندگی پر تم سے زیادہ میرا حق ہے

لیکن تم تو مجھے اتنا حق بھی نہیں دے رہے کہ میں تمہیں اپنی شادی پر بلاؤں حالاً کہ تم سب جانتے ہو

کہ یہ شادی کن حالات میں ہو رہی ہے

میں تو خود ابھی تک یقین نہیں کر پا رہا کہ تیری بھابھی مان گئی ہے سالار کے لہجے میں خوشی جھلک رہی تھی

بس تو اسے اللہ کی طرف سے ایک تحفہ سمجھ لے اور بھابھی کو لے کر ہنی مون پر تو مری ہی آ جانا اسی بہانے میں اور تیری بھابھی بھی ملے گی تیری وائف سے اس نے مشورہ دیتے ہوئے کہا

گڈائیڈیا میں ایسا ہی کروں گا۔ ہم ہنی مون پر مری ہی آئیں گے سالار نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

چل اب فون رکھتا ہوں بعد میں بات ہوگی تو سالار نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

ہاں بھائی اب تو بھابھی مل رہی ہے ہم سے کون بات کرنا پسند کرے گا اس کی بات پر سالار نے قہقہہ لگایا تو سب جانتا ہے پھر بھی۔۔ سالار کا یہ دوست سالار کی اور سیرت کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا جب اسے پتا چلا کہ سالار کسی لڑکی کو اٹھا کر زبردستی نکاح کر رہا ہے تو وہ بھی بہت غصہ ہوا

لیکن اب جب اسے پتہ چلا کہ وہ لڑکی سالار سے شادی کرنے کے لیے تیار ہے تو وہ سالار کی خوشی میں خوش ہو گیا

کیونکہ کچھ ہی دن کی دوستی میں وہ سالار کو بہت اچھے طریقے سے جان گیا تھا وہ کافی اچھے سے سالار کی ضد اور جنونی طبیعت سے واقف ہو چکا تھا جبکہ سالار خود بھی سمجھ نہیں پایا تھا کہ کچھ ہی دن میں یہ آدمی اس سے اتنا قریب کیسے ہو گیا

www.kitabnagri.com

سالار کا دودن کے بعد ولیمہ کی خبر دریا کے لیے کسی شاک سے کم نہ تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ سالار اسے چھوڑ کر کسی اور لڑکی سے شادی کرنے جا رہا ہے

ان کے گھر میں عجیب سی بے سکونی پھیلی تھی

جب سے سالار کی شادی کی خبر آئی تھی دریا نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا تھا

شاکر صاحب بہت پریشان تھے یہاں تک کہ اسی پریشانی میں انہوں نے زاویار کو فون کر کے بھی بتا دیا زاویار کو سالار پر بہت غصہ آ رہا تھا۔ لیکن اس وقت اسے دریا کی فکر ستار ہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زاویار جانتا تھا کہ دریا سالار کی محبت میں بہت آگے نکل چکی ہے اب اس کا واپس آنا بہت مشکل ہے

ناواقف تو اس کی محبت سے سالار بھی نہ تھا لیکن سالار کو اپنے ماں باپ کے ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہ پڑتا تھا تو دریا کس کھیت کی مولیٰ تھی

زاویار کو پریشان دیکھ کر حنا بھی بہت پریشان تھی ہاں یہ بات الگ ہے کہ اسکو اپنی یہ مغرور نند پہلی نظر میں بھی اچھی نہ لگی تھی

لیکن اس کی پریشانی کی وجہ اس کا محبوب شوہر تھا۔۔

جس سے وہ پریشان نہیں دیکھنا چاہتی تھی

زاویار آپ فکر نہ کریں دریا سنبھل جائے گی انشاء اللہ اس نے زاویار کو پریشان دیکھ کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ فون دوبارہ بجا

زاویار بیٹا دریائے خود کشی کرنے کی کوشش کی ہے میں اسے ہسپتال لے کے جا رہا ہوں تم جتنا جلدی ہو سکتے
پاکستان آ جاؤ

بابا آپ فکر نہ کریں ہم جتنا جلدی ہو سکے آجائینگے

زاویار نے باپ کی ہمت بڑھا کر فون بند کر دیا

میں اس سالار کے بچے کو زندہ نہیں چھوڑوں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے ساتھ ایسا کرنے کی۔ زاویار غصے سے کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا جب کہ حنا اس کی بات سن کر وہی دل تھام کے بیٹھے گی



سیرت قریشی بنت زیان قریشی آپ کا نکاح سالار شاہ ابن سلمان شاہ سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟
کمرے میں صرف مولوی صاحب کی آواز گونج رہی تھی

قبول ہے۔۔ سیرت اپنی ہی آواز کو پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی

کیا آپ کو قبول ہے ایک بار پھر سے آواز آئی

قبول ہے پھر وہی اجنبی آواز

کیا آپ کو قبول ہے مولوی صاحب نے تیسری بار پوچھا

قبول ہے۔۔ ہاں سالار شاہ مجھے یہ موت قبول ہے



ہر طرف مبارک باد شروع ہو چکی تھی سیرت بت بنی بیٹھی تھی

کیسی شادی تھی اس کی جس میں نہ اس کا کوئی اپنا تھا اور نہ ہی وہ خوش تھی لیکن اس کی خوشی کو کون دیکھ رہا تھا
یہاں تو اپنی مرضی کی جارہی تھی سالار شاہ اپنی ضد پوری کر چکا تھا

مہراج جس نے اسے کبھی اپنی بہن کہا تھا اپنے دوست کے گلے لگے اسے مبارکباد دے رہا تھا

جب اس نے پہلی بار مہراج کو حویلی میں دیکھا تو اس سے امید کی ایک کرن دکھائی تھی جیسے وہ اس کا بھائی بن کر اس کے سر پہ اپنا ہاتھ رکھے گا سالار شاہ کی قید سے اپنی بہن کو چھڑوالے گا

لیکن وہ یہاں اس کا بھائی نہیں بلکہ سالار شاہ کا دوست بن کے آیا تھا

اور اب وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سالار شاہ کی بن چکی تھی وہ اپنی ضد جیت چکا تھا

تھوڑی دیر بعد اسے یہاں سے سالار کی کمرے میں پہنچا دیا گیا یہ وہی کمرہ تھا جہاں وہ اتنے دن سے رہ رہی تھی لیکن اسے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیے گئے بیڈ پر اسے لا کر بٹھایا گیا اور وہ موم کی گڑیا کی طرح جہاں بٹھایا جاتا وہی بیٹھ جاتی سارا دن نہ تو اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرا اور نہ ہی اس نے کسی سے بات کی تھی کس سے بات کرتی

کس کو اپنا دکھ سناتی یہاں تو سب ہی سالار کی اپنے تھے۔۔ اور وہ جسے اپنا سمجھ رہی تھی وہ تو اس سے نظریں تک نہ ملارہا تھا

ہاں نکاح ہو چکا ہے ہم کل واپس آئیں گے تم اپنا اور سعد کا دھیان رکھنا

آپ میری فکر نہ کریں سالار بھائی تو خوش ہیں نہ ایت نے پوچھا

خوش خوش نہیں اسے خوشی میں پاگل ہونا کہتے ہیں سالار کی کیفیت بتاتے ہوئے وہ مسکرایا
www.kitabnagri.com

وہ سب مجھے نہیں پتا لیکن آپ میرا نیگ ان سے لے لیجئے گا آیت نے کہا

ہاں ٹھیک ہے میں لے لوں گا آب میں فون بند کرتا ہوں سالار آرہا ہے

ویسے تو سالار اس سے بہت ناراض تھا لیکن نکاح کے بعد اس نے سب سے پہلے مہراج کو گلے لگایا

مہراج سیرت سے بہت شرمندہ تھا وہاں اس سے نظر تک نہ ملا سکا تھا لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ سالار اس سے کتنی محبت کرتا ہے

رک سالار تو اس طرح سے کمرے میں نہیں جاسکتا پہلے تجھے آیت کانگ دینا ہو گا مہراج نے اسے کمرے سے باہر ہی روک لیا

دیکھ بھائی نیگ آیت کا ہے اور وہ یہاں ہے نہیں تو کوئی نیگ نہیں بننا اب تو راستے سے ہٹ اور مجھے اندر جانے دے مجھے سیرت کو دیکھنا ہے سالار نے اپنی بے قراری بتاتے ہوئے کہا پر مہراج کو اس پر ترس آگیا

ٹھیک ہے بھائی چلا جا میں تجھے نہیں رکھوں گا ہاں لیکن دو دن بعد اپنی بہن سے خود ہی لڑ لینا اس میں تیری کوئی مدد نہیں کرنے والا مہراج نے ہری جھنڈی دکھاتے ہوئے کہا

سالار مسکراتا ہوا کمرے میں چلا گیا

سالار جانتا تھا جو کچھ وہ سیرت کے ساتھ کر چکا ہے اس کے بعد سیرت اسے آسانی سے معاف نہیں کرے گی
لیکن وہ کیا کرتا وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھا

جسے سیرت کو اپنا بنانے کی ضد تھی لیکن سالار جانتا تھا کہ وہ سیرت کو جلدی منالے گا وہ اسے اتنا پیار دے گا کہ
وہ سب دکھ تکلیف بھول جائے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں آیا تو سیرت اس کے بیڈ پر دلہن بنی بیٹھی تھی

شاید دنیا کی سب سے خوبصورت دلہن۔۔۔ سالار اس کے قریب آکر بیٹھ گیا

سیرت اس دل کی یہ خواہش تھی کہ تمہیں اپنا بنالوں لیکن میرے رب نے مجھ پر ایسا کرم کیا کہ تم مجھے مل گئی ہر انسان اپنی منزل کو پانے کے لئے خود اپنا راستہ بناتا ہے سیرت میں مانتا ہوں کہ میرا راستہ غلط تھا لیکن تمہیں میری محبت میں کبھی کوئی کھوٹ نظر نہیں آئے گی

سالار نے اس کی چوڑیوں سے کھیلے ہوئے اس کا ہاتھ چوما۔۔

سیرت میں نے زندگی صرف تمہیں چاہا ہے میں پیار محبت پر کبھی یقین نہیں رکھتا تھا تم سے ملنے سے پہلے میں یہ ساری باتیں فضول سمجھتا تھا

Kitab Nagri

لیکن تمہیں دیکھتے ہیں مجھے محبت پر یقین آگیا سالار نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور محبت سے اس کی نتھ اتاری

سیرت تم میری زندگی ہو تمہارے بغیر سالار کچھ نہیں ہے سب کچھ جیت کر تمہارے سامنے ہار گیا میں خود نہیں جانتا کہ میں اپنی محبت کو کس طرح تمہارے سامنے لفظوں میں بیان کروں بس تم مجھ سے کبھی دور مت جانا

وہ جا بجا سیرت کے چہرے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرنے لگا یہ جانے بغیر کے مقابل کس قیامت سے گزر رہا ہے

سالار نے اس کے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھے اپنے آپ کو سیراب کیا

سیرت اب مجھے کچھ نہیں چاہئے سوائے تمہارے اپنی آنکھیں بند کئے وہ سیرت کو اپنی محبت کا یقین دلایا رہا تھا لیکن جب اس نے اپنی آنکھیں کھولیں تو اندر تک کٹ کر رہ گیا وہ لڑکی جس نے سارا دن ایک آنسو تک نہ بہایا تھا اس کا سارا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا

لیکن نہ تو اس نے سالار کو خود سے الگ کیا اور نہ ہی کوئی مزاحمت کی بس خاموش رہی لیکن اس کی خاموشی برداشت کرنا سالار کے بس میں نہ تھا جو چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی کہ سالار شاہ مجھے تم سے نفرت ہے

www.kitabnagri.com

سالار نے کبھی اس کو اذیت دینے کے بارے میں نہ سوچا تھا وہ تو اسے خوش دیکھنا چاہتا تھا تھا لیکن وہ خوش نہیں تھی اس کی حالت دیکھ کر سالار کو اپنے آپ پر غصہ آیا ایک گھٹن سی ہونے لگی رات بہت ہو گئی ہے تم چیخ کر کے آرام کرو وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا

جب کہ سیرت اس سے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

وہ ابھی ابھی گھر پہنچا تھا مری کی ٹھٹھرتی سردی میں اپنے آپ کو سردی سے بچانا بھی بہت مشکل تھا اوپر سے
برفباری جواب وقت بے وقت شروع ہو جاتی اوپر سے ایک بازو ٹوٹا ہوا جس میں سردی کی وجہ سے درد ہو رہا تھا
ویسے تو ڈاکٹر نے کہا تھا کہ کچھ دن میں یہ ہاتھ بھی بالکل ٹھیک ہو جائے گا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ ایک ہاتھ سے گاڑی
ڈرائیو کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا بہر حال وہ گھر پہنچ گیا



اس وقت یقیناً اس کی بیوی سوچکی ہوگی

اس لیے جیب سے ڈبلیکٹ کی نکالی دروازہ کھول کے اندر آ گیا

کمرے میں آیا تو اس کی بیوی سر سے پاؤں تک بلینکٹ میں گھسی ہوئی تھی اسے دیکھ کر اسے شرارت سو جھی
اس نے اس کا بلینکٹ کھینچا اور اس کا برف بنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھ دیا وہ بلبلا کر اٹھی

آپ کیا کر رہے ہیں اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لئے جب کہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسا

لڑکی تمہیں ذرا ہوش نہیں ہے تمہارے شوہر باہر سے تھکا ہارا آیا ہے اور گھوڑے بیچ کے سو رہی ہو

اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

ہاں تو یہ شوہر جناب ابھی شام کو ہی تو کھانا کھا کر گئے تھے اب آپ ہر تھوڑی دیر کے بعد آکر مجھے میرا فرض نہیں یاد دلایا کریں میں اپنے سارے فرض اچھے سے نبھا رہی ہوں اور اب آپ دور ہٹا ہیں مجھے آرام سے سونے دیں اور جب تک آپ کے ہاتھ پیر ٹھیک سے گرم نہ ہو جائے تب تک آپ میرے بیڈ پر مت آئے گا یہ کہہ کر وہ پھر سے بستر اپنے اوپر لینے لگی

www.kitabnagri.com

لیکن اس کے غصے کی پرواہ کیے بغیر وہ اس کے ساتھ نہ صرف بیڈ پر آ گیا بلکہ اسے اپنی باہوں میں بھی لے لیا

بیوی وہ کیا ہے نہ جب سردی زیادہ ہو جائیں نہ تو بیوی کو زیادہ دیر تک اپنے شوہر سے دور نہیں رہنا چاہیے وہ اسے اپنی باہوں میں لئے سرگوشی کرنے لگا

مجھے صبح جلدی اٹھنا ہے وہ ہلکے سے منمنائی

ارے یار تمہیں کون سا سیرت کو کالج بھیجنا۔۔ وہ اچانک چپ ہو گیا ہے

میرا مطلب ہے کوئی معرکہ مارنا ہے جو جلدی اٹھے بغیر مار نہیں پاؤ گی وہ ایک بار پھر سے اپنی باہوں میں لے چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس ذکر کے بعد اس کے چہرے پر مایوسی چھا گئی لیکن اگلے ہی پل اس نے اپنے آپ کو نور مل کر لیا کیونکہ اب وہ خوش رہنا چاہتا تھا

اپنی چھوٹی سی زندگی میں جس میں صرف وہ اور اس کی بیوی شامل تھی

مہراج پانی پینے کی نیت سے کمرے سے باہر آیا تھا جب اس موٹے پر سالار کو سگریٹ سلگاتے ہوئے دیکھا

سالار تو یہاں کیا کر رہا ہے اس وقت تجھے سیرت کے پاس ہونا چاہیے اور تو یہاں سگریٹ سلگائے جا رہا ہے

سالار نے جب نظر اٹھا کے اسے دیکھا تو مہراج چونک گیا

سالار کیا ہوا ہے تجھے وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مجھ سے پیار نہیں کرتی مہراج وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے بے تحاشا نفرت میں نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھی ہے اس کی نظریں چیخ چیخ کر نفرت کا ثبوت بن رہی تھی

مہراج میں یہ نہیں دیکھ سکتا میں نہیں دیکھ سکتا کہ جس کے کو میں جان سے زیادہ چاہوں مجھ سے نفرت کرے
مہراج میں کیا کروں میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

تو اسکی اس نفرت کو محبت میں بدلنے کر دکھا وہ چاہے جتنی بھی نفرت کرے لیکن تو اس سے محبت کر نفرت کو
نفرت نہیں مارتی محبت مار دیتی ہے اور مجھے یقین ہے کہ تیری محبت اس کی نفرت کو مار دے گی اب یہاں بیٹھ
کے اس خوبصورت رات کو برباد کرنا بند کر اور اٹھ کر کمرے میں جاوہ تیرا انتظار کر رہی ہوگی مہراج نے اسے
ایک ناممکن سے امید دلوائی

نہیں میں اسے سونے کا بول کر آیا ہوں اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے جب تک وہ مجھے دل سے قبول نہیں کرتی تب
تک میں اس کے پاس نہیں جاؤں گا سالار نے اسے اپنا فیصلہ سنایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار وہ تجھے قبول کر چکی ہے اب اٹھ اور کمرے میں جاوہ تیرے نکاح میں ہے اور تو نے اسے میری طرح نشے
میں قبول نہیں کیا پورے ہوش و حواس میں اسے اپنی زندگی میں شامل کیا ہے

وہ کمرے میں آیا تو وہ نیچے زمین کے قالین پر سو رہی تھی اس وقت وہ دلہن کے روپ میں نہیں بلکہ سادہ سا کالا جوڑا پہنے دنیا جہان سے بے خبر تھی

سالار کو اس کی بے اعتباری پر بہت غصہ آیا وہ اس کے قریب آیا اور بازو سے پکڑ کر اسے ایک ہی جھٹکے میں کھڑا کر دیا

ایک بات کان کھول کر سن لو سیرت میں تم سے دور اپنی مرضی سے رہ رہا ہوں میں جب چاہوں تم سے اپنا حق وصول کر سکتا ہوں تو پلیز ڈرامے کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے یہ بستر ہے اور آرام سے اس پر سو جاؤ سالار نے اسے ایک جھٹکے سے بستر پر گرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہاں ایک اور بات آج کے بعد میں تمہیں اس کالے رنگ میں نہ دیکھوں مجھے یہ کلر بالکل بھی پسند نہیں ہے اس لیے ابھی کے ابھی اسے چیلنج کرو اور آج کے بعد جب میں گھر آؤں تو تم مجھے یہاں بیڈ پر ملوز مین پر نہیں ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ میں تمہیں وقت دے رہا ہوں اسے رشتے کو قبول کرنے کے لئے سیرت آرام سے اس کی باتیں سنتی رہی آگے سے کچھ نہیں بولی اور نہ ہی نظریں اٹھا کے اس کی طرف دیکھا

سالار اپنے کپڑے اٹھا کر وہ شوروم میں گھس گیا جب واپس آیا تو سیرت بیڈ کے دوسرے کونے میں لیٹی ہوئی تھی ایک کونے کے علاوہ سارا بیڈ خالی تھا جیسے جب سالار اس کے قریب آئے گا تو اٹھ کر بھاگ جائے گی سالار اس کے اس معصوم سے پلان پر مسکرایا

جبکہ اب وہ کالے سوٹ کی جگہ سفید سوٹ میں تھی ساری باتیں مان رہی ہو اس کا مطلب ہے زندگی آرام سے کٹے گی اسے سناتے ہوئے کہا اور آکر بیڈ پر لیٹ گیا اور اگلے ہی جھٹکے سے کھینچ کر اپنے قریب کر لیا مجھے ہر گز پسند نہیں ہے کہ تم مجھ سے منہ موڑ کر سو یہ تمہارا بیڈ ہے تم جسے چاہے سو سکتی ہو لیکن مجھ سے فرار کی راہیں ڈھونڈنا چھوڑ دو میں جب چاہوں تمہیں اپنا بنا سکتا ہوں اس لیے اب تم مجھ سے دور رہنے کے یہ معصوم معصوم منصوبے بنانا چھوڑو کیونکہ جب میں تمہارے قریب آنا چاہوں گا تو کوئی بہانہ نہیں چلے گا اب سو جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار نے زبردستی اس کا سر اپنے سینے پر رکھا

وہ لوگ شہر واپس آچکے تھے کل رات اور اب گاؤں سے شہر کے سفر میں سالار میں جو ایک چیز بہت زیادہ نوٹ کی تھی وہ یہ تھی کہ سیرت اس سے بالکل بات نہیں کر رہی اور نہ ہی اسے دیکھ رہی ہے البتہ وہ سب گھر والوں کے ساتھ باتیں کر رہی تھی

تو چپ کاروزہ کی صرف میرے لیے رکھا ہوا ہے سالار نے دل میں سوچا

جب سالار کو دریا کے خود کشی کا بتایا گیا کہ وہ ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے تو سالار میں کوئی ریسپونس نہ دیا

جبکہ سیرت کو بہت برا لگا کیونکہ وہ دریا کو جانتی تھی وہ حنا کی نند تھی اور زاویار کی بہن اللہ نے اسے جتنے رشتے دیے تھے وہ اب بھی اس کے آس پاس تھے لیکن اس سے زیادہ کسی اور کے اپنے تھے

بہت منتیں کرنے کے باوجود بھی سالار دریا کو دیکھنے اسپتال نہ گیا حالانکہ وہ تو خوش تھا کہ کل اس کا ولیمہ ہو رہا ہے

وہ کوئی چھوٹا موٹا انسان نہ تھا ایک بہت بڑا بزنس مین تھا جس کی وجہ سے اس کا ولیمہ بھی اس کی شہرت کو دیکھتے ہوئے رکھا گیا شہر کا ہر بڑا آدمی اس ولیمے میں شامل تھا پھر وہ بھی آگئے جن کا اسے بے تابی سے انتظار تھا

وہ آتے ہی اس کے گلے لگا تو آخر کار تم نے اپنی محبت کو جیت ہی لیا سالار

مجھے خوشی ہے کہ جسے تم نے چاہا وہ آج تمہاری ہے ڈاکٹر الفاظ سکندر نے اسے مبارکباد دی گئی

آپ لوگوں کو یہاں پہ جتنا بور ہونا ہے خوشی سے ہوں مجھے بس یہ بتادیں کہ میری بھابھی کہاں ہے۔۔؟ نور نے پوچھا

جب کے سالار نے اپنی ایک ملازمہ کے ساتھ اسے سیرت کے کمرے میں بھی بھجوا دیا

السلام علیکم سیرت وہ کمرے میں آئی تو بیوٹیشن سیرت کو تیار کر رہی تھی

ماشاء اللہ تم تو واقعی بہت خوبصورت ہو آپ سمجھ ایا کہ سالار بھائی اتنے سالوں سے شادی کیوں نہیں کر رہے تھے آخر کار برابر اہا تھا مارنا تھا انہیں نور نے مسکراتے ہوئے سے گلے لگائے

سیرت اس کمرے میں تمہارے اور بیوٹیشن کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے تمہاری کوئی بہن یا سہیلی نہیں آئی ابھی تک نور نے تجسس سے پوچھا کیونکہ ایسے معاملوں میں تو اس دلہن کی بہن اور سہیلی اس کے آس پاس ہوتی ہیں لیکن سیرت تو اکیلی تھی یہاں

میری نا تو کوئی سہیلی ہے اور نہ ہی کوئی بہن کہتے ہوئے سیرت کی آنکھوں سے آنسو نکلا تھا

www.kitabnagri.com

اؤمیم آپ کیا کر رہی ہیں آپ نے پھر سے میک اپ خراب کر دیا

نور کو بیوٹیشن کی بات اچھی نہیں لگی لیکن اب کون سا آنسو پر کوئی زور چلتا ہے

دیکھیں آپ اس طرح سے بات نہیں کر سکتی سے اپنی بہنوں اور سہیلیوں کی کمی محسوس ہو رہی ہے اس لیے وہ خود پر کنٹرول نہیں کر پار ہی

نور نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا

آئی ایم ویری سوری میں نے کب سے انہیں تیار کر رہی ہوں لیکن یہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد رونا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے ان کا میک اپ خراب ہو رہا ہے

کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کوئی تیار کرنے کی آپ جائیں میں خود ہی اسے تیار کر لوں گی نور نے غصے سے کہا تو بیوٹیشن کمرے سے باہر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جانتی ہوں ایسے معاملوں میں ہمیں سب سے زیادہ ضرورت اپنی بہنوں اور سہیلیوں کی ہوتی ہے

میرے وقت پہ آرزو اور روشانی نے سنبھال لیا تھا اور تم فکر مت کرو میں ہونا تمہاری سہیلی بھی ہو تمہاری بہن بھی چلو آؤ میں تمہیں تیار کرتی ہوں

نور اسے تیار کر رہی تھی جب ایان دوڑتا ہوا کمرے میں آیا

مامیہ انٹی دلہن ہیں ایان نے معصومیت سے پوچھا ایان کے اس طرح منہ کے ڈیزائن بنانے پر سیرت مسکرائی
اس کے دونوں گالوں کے ڈمپل روشن ہوئے

آنٹی آپ ہنستے ہوئے بہت پریشانی لگتی ہو میں آپ کو کس نہیں کر سکتا کیونکہ آپ کامیک اپ خراب ہو جائے گا
لیکن آپ مجھے کر لو ایان نے آفر کی



سیرت نے فوراً مان لی

اس سے کس لینے کے بعد ایان ایک سیکنڈ بھی اس کمرے میں نہیں رکا سیدھا سالار کے پاس جا کر کھڑا ہوا

انگل سالار جب بھی ماما بابا سے ناراض ہوتی ہیں تو بہت اداس ہو جاتی ہیں پھر بابا مجھے اس گال پہ کس کرتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ جاؤ ماما سے بھی اسی گال پہ کس لے کے آؤ تو پھر وہ خوش ہو جاتے ہیں اس کی بات سن کر الفاظ کے کان کھڑے ہو گئے جبکہ سالار اور مہراج کی دبی دبی ہنسی وہ نوٹ کر رہا تھا

آؤ تو اس کا مطلب ہے کہ آپ ماما اور بابا کی لڑائی ختم کر دیتے ہو مہراج الفاظ کو بخشنے کے بالکل موڈ میں نہ تھا

ہاں کیونکہ میں ان دونوں کو اداس نہیں دیکھنا چاہتا

لیکن بیٹا یہ باتیں تم یہاں کیوں بتا رہے ہو الفاظ نے دانت پیستے ہوئے کہا جبکہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنے لاڈلے بیٹے کے منہ پر ٹیپ لگا دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں کہ سالار انگل اور سیرت آنٹی ایک دوسرے سے ناراض ہیں نا اسی لئے تو اداس ہیں میں نے سوچا کیوں نہ میں آپ دونوں کو راضی کر لوں میں اپنے اس گال پر سیرت آنٹی سے کس لے کے آیا ہوں آپ بھی مجھے اس گال پر کس کرو اور راضی ہو جاؤ

اس کی بات پر سالار نہ صرف مسکرایا بلکہ اسے اپنی گود میں لے کر اتنے زور سے چوما یا ان رونے لگا

اوبس کریار میرے بیٹے کی جان لے گا کیا الفاظ کو اپنے بیٹے کی فکر ستانے لگی جبکہ سالار سیدھا سیرت کے کمرے میں چلا گیا۔

وہ کمرے میں آیا تو سیرت مکمل دلہن کے لباس میں تیار کھڑی تھی نور نے اس کو بہت خوب صورتی سے تیار کیا تھا



www.kitabnagri.com

دلہن کے روپ میں وہ آسمان سے اتری کسی پری سے کم نہ لگ رہی تھی

لگ تو نکاح کے روز بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی لیکن آج وہ ضرورت سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

اسی لئے سالار اس کے قریب آیا اور اس کا دوپٹہ اٹھا کر اس کی چہرے پر ڈال دیا یہ ڈوپٹہ چہرے سے مت ہٹانا باہر بہت لوگ ہیں بے کار کسی کی نظر لگ جائے گی اور ویسے بھی میں نہیں چاہتا کہ تمہیں میرے علاوہ کوئی اور دیکھیں

سالار نے نور کے وہاں ہونے کی بھی پروا نہ کی

نور کو اپنا گلا کھٹکا کے اس کو اپنی موجودگی کا احساس دلانا پڑا

نور بھا بھی آپ اسے باہر لے آئیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کمرے سے باہر چلا گیا تو الفاظ اکیلے کھڑا تھا

تو یہاں کیوں کھڑا ہے مہراج کہاں گیا سالار نے پوچھا

وہ اپنی وائف کو لینے گیا ہے مہر آج صبح سے اب گھر گیا تھا کیونکہ آیت نے کہا تھا کہ وہ زیادہ دیر تک محفل میں نہیں رہ سکتی اس سے زیادہ لوگوں سے گھبراہٹ ہوتی ہے

اسی لئے مہراج اسے لینے تب گیا جب میں ولیمہ ختم ہونے کے قریب تھا

تقریب میں سیرت کا چہرہ کوئی دیکھ نہیں پایا کیونکہ پوری تقریب میں اس نے گھونگھٹ کر رکھا تھا یہ سالار کا حکم تھا کیونکہ وہ اپنی بیوی کو کسی کو نہیں دکھانا چاہتا تھا

کتنی ہی عورتوں نے اس کا چہرہ دیکھنے کی ضد کی لیکن سالار نے گھونگھٹ نہیں اٹھانے دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ سیرت کو اس سب سے کوئی مطلب نہ تھا وہ تو یہ سب کچھ ختم کرنا چاہتی تھی

یہاں تک کہ تھکن کی وجہ سے اسے بخار بھی ہونے لگا تھا

تقریب ختم ہوئی تو سب ہی لوگ اپنے اپنے گھر جانے لگے

جب الفاظ نور مہراج آیت آخری بار سیرت کو ملنے آئے کیونکہ اب انہیں اپنے اپنے گھر جانا تھا

پہلے تو نور آیت نے سالار کا راستہ روک لیا کیونکہ یہ تو تہہ تھا کہ وہ اسے ننگ دیے بغیر کمرے میں نہیں جانے دیں گی

اپنی بیویوں کو سمجھاؤ مجھے میری بیوی کے پاس جانے دے سالار نے الفاظ اور مہراج کو دیکھتے ہوئے حکم سنایا

لیکن ان دونوں نے ناک سے مکھی اڑائی تمہارا معاملہ ہے تمہیں سلجاؤ

نہ چاہتے ہوئے اسے اپنی جیب سے پیسے نکالنے ہی پڑے

آیت تم بھی ملو اپنی بھابھی سے مہراج نے اسے کہا تو وہ کمرے کے اندر آگئے

یہ کیا زبردستی ہے یا راب تو مجھے میری بیوی کے پاس اکیلے جانے دو سالار نے آہ بھر کر کہا جس پر سارے ہنسنے لگے



جبکہ نور نے پاس آکر سیرت کے چہرے سے گھونگھٹ ہٹایا

آیت اس کی پیچھے کھڑی تھی

تم واقع ہی چھپا کے رکھنے والی چیز ہو نور نے تعریف کی اور اسے آیت کے سامنے کیا

چٹاخ " " " " "

آیت کے زوردار تھپڑ سے سیرت بیڈپہ جاگری

...

بخار میں ہونے کی وجہ سے اس سے پہلے ہی چکر آرہے تھے اوپر سے آیت کے تھپڑ نے اسے سنبھلنے کا موقع بھی نہ دیا لیکن اس کی وجہ سے سالار اپنے آپ سے باہر ہو چکا تھا اس نے اگلے ہی پل آیت کو اپنی طرف کھینچا اور اس کے تھپڑ کا جواب تھپڑ سے دینا چاہا لیکن مہراج نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

ہاتھ نہ صرف ہوا میں رک گیا بلکہ اس نے غصے سے وہی ہاتھ سامنے شیشے پہ دے مارا لیکن آیت نے اس کی پروا نہ کی

مہراج اپنی بیوی کو ابھی اور اسی وقت یہاں سے لے جا سالار غصے سے بولا

مہراج نے آیت کو یہ بتایا تھا کہ جس لڑکی سے سالار شادی کر رہا ہے وہ اپنی مرضی سے اس کے ساتھ گھر سے بھاگ کر آئی ہے

میں یہاں سے تب تک نہیں جاؤں گی جب تک سیرت میرے سوال کا جواب نہیں دے گی سیرت کیوں کیا تم نے ایسا۔۔؟ ایک بار ترس نا آیا تمہیں بھائی اور بھابھی پر

ایسی گھٹیا حرکت کرتے ہوئے ایک بار شرم نہ آئی کیسے ہوئی تم سے یہ غلطی سیرت بولو آیت غصے سے روتے ہوئے بولی



میری غلطی آپ کی غلطی سے چھوٹی ہے آپ

ہاں جو غلطی میں نے کی نہ وہ آپ کی غلطی سے بہت چھوٹی ہے مجھے یہاں زبردستی لایا گیا ہے لیکن آپ تو اپنی مرضی سے گھر سے بھاگ گئی تھی

اس لیے مجھے کچھ کہنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکیں

سیرت اور آیت ایک دوسرے کو جانتی تھی یہ بھی مہراج اور سالار کے لئے ایک جھٹکے سے کم نہ تھا لیکن وہ دونوں بہنیں تھی یہ جان کر مہراج اور سالار دونوں ہی پریشان ہو چکے تھے

جبکہ الفاظ اور نور ان کا آپسی معاملہ سمجھ کر جا چکے تھے کیوں کہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ ان کے پرسنل میٹر میں انٹرفیر کریں

یہ تو کیا کہہ رہی ہیں سیرت کیا سالار تجھے زبردست یہاں لائے ہیں آیت سیرت کے قریب آئیں لیکن سیرت نے ایک ہی جھٹکے سے خود سے الگ کر دیا

Kitab Nagri

ہاں زبردستی لائے ہیں یہ مجھے یہاں لیکن آپ تو اپنی مرضی سے گئی تھی نہ آپ نے تو اپنی مرضی سے شادی کی میں آپ کو اس کے لیے کبھی معاف نہیں کروں گی آیت آپ

کیونکہ میرا بھائی تو تین سال پہلے ہی مر گیا تھا اس کے احساسات جذبات خوشیاں سب تین سال پہلے مر چکی تھی اب تو صرف اس کی روح نے اس کا جسم چھوڑا ہے آپ نے قتل کیا ہے میرے بھائی کا آپ سب میرے بھائی کے قاتل ہو میں آپ سب کو کبھی معاف نہیں کروں گی

اس نے سب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

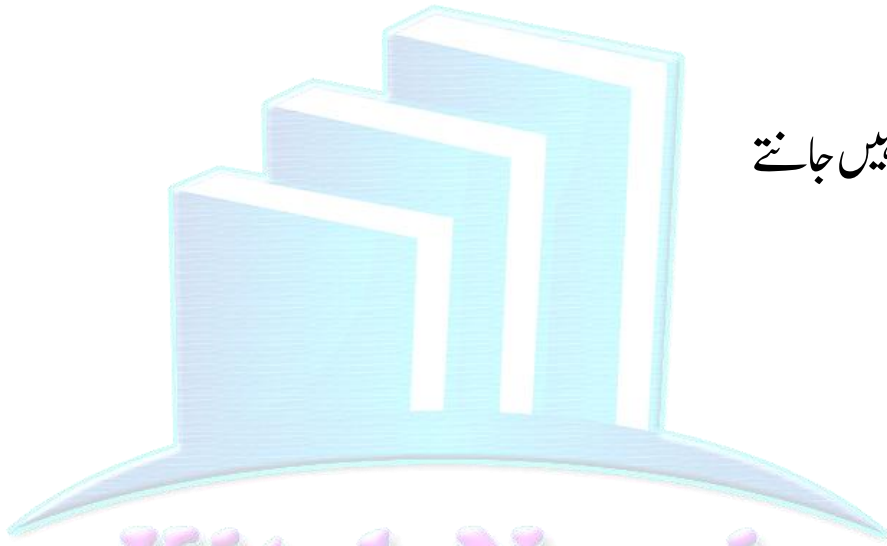
چلے جائیں یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دیں پہلے ہی بخار اور تھکاوٹ کی وجہ سے اس کی طبیعت خراب تھی پھر رونے کی وجہ سے اس کی طبیعت اور بھی زیادہ بگڑ گئی



آیت جب سے گھر آئی تھی روئے جارہی تھیں اس نے مہر آج سے کوئی بات نہ کی مہراج نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو وہ اس کی کوئی بھی بات سننے کو تیار ہی نہ تھی مہراج نے اس سے جھوٹ بولا تھا کی سیرت گھر سے اپنی مرضی سے بھاگ کر شادی کر رہی ہے لیکن یہاں حقیقت کچھ اور ہی تھی سالار نے زبردستی سیرت کو اٹھا کر اس سے نکاح کیا تھا اس کا بھائی مر چکا تھا جو ڈرا سے کتنے دنوں سے کھائے جا رہا تھا وہ ڈر سچا تھا

حاشر مرچکا تھا

مہراج مجھے منت بھا بھی سے ملنا ہے اس نے کمرے میں آتے ہی کہا



لیکن وہ کہاں ہیں ہم نہیں جانتے

مہراج نے کہا

اگر سیرت یہ جانتی ہے کہ حاشر بھائی نہیں رہے تو وہ یہ بھی جانتی ہوگی کہ منت بھا بھی کہاں ہیں

ہم سیرت سے پوچھ سکتے ہیں لیکن کیا منت بھا بھی مجھ سے ملیں گی کیا وہ اپنے شوہر کے قاتل سے ملنا پسند کریں
گی آیت اپنے آپ کو سنبھال نہیں پارہی تھی وہ ایک بار پھر سے رونے لگی

نہیں مہراج وہ میری شکل تک نہیں دیکھیں گئی وہ مجھ سے نفرت کرتی ہوں گی میں ان کے بھائی کو چھوڑ کر شادی سے بھاگ گئی اور پھر اپنے ہی بھائی کی موت کا سبب بن گئی کیا گزری ہوگی ان پر

کتنی تکلیف میں ہوں گی وہ

مہراج نے اٹھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا خود کو سنبھالنے کی کوشش کرو آیت شاید حاشر کی موت ایسے ہی لکھی تھی تم اپنے آپ کو حاشر کی موت کا ذمہ دار مت سمجھو بلکہ تمہیں تو سیرت کو بھی سنبھالنا ہو گا وہ اکیلی ہے اپنے اندر گھٹن پال رہی ہے



تمہیں اسے بھی سمجھانا چاہیے

سالار اس سے بہت محبت کرتا ہے اور یقین مانو آیت سالار نے بھی ایسا کبھی نہیں چاہتا تھا

اس دن سیرت کا نکاح ہو رہا تھا چاچا اور چاچی نے مجھے یہ بات بتانے سے منع کیا تھا لیکن میں نے پھر بھی اسے بتا دیا یقین کرو آیت میں نے اس کے لئے سالار کی محبت دیکھی ہے وہ کسی کے ساتھ اتنی خوش نہیں رہ سکتی جتنی

کے سالار کے ساتھ اس دنیا میں کوئی بھی سیرت کو اتنا پیار نہیں کر سکتا جتنا کہ سالار کرتا ہے ہمیں اس کی مدد کرنی چاہئے

دیکھنا آیت سیرت سب کچھ بھلا دے گی اور ایک سیمپل لایف گزارے گی

اس سب کے لئے ہمیں سالار کی مدد کرنی ہوگی

کرو گی نہ ہماری مدد۔ آپ نے آیت کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

ہاں مہر آج میں اپنی بہن کو ویسے ہی ہنستے کھیلتے دیکھنا چاہتی ہوں جیسی وہ پہلے تھی

www.kitabnagri.com

میں آپ کی اور سالار بھائی کی مدد کرو گی

میں آپ دونوں کا ساتھ دوں گی

کیا میں مسز حاشر سے بات کر سکتا ہوں

منت نے ایک بار پھر غور سے نمبر کو دیکھا پھر فون کان سے لگایا

آپ مسز حاشر قریشی سے ہی بات کر رہے ہیں منت نے یاد دلایا

Kitab Nagri

دراصل بات یہ ہے کہ میں نے کچھ دن پہلے آپ کو مری کے ایک شاپنگ مال میں دیکھا تھا اس وقت سے اپنا دل ہار بیٹھا ہوں کیا آپ میرے ساتھ ایک چھوٹا موٹا افیئر چلانا پسند کریں گی

افیئر کی بات تو ایسے کی جارہی تھی جیسے شاپ کیپر کوئی چیز بیچ رہا ہو

نہیں میں آپ کے ساتھ افیئر چلانا پسند نہیں کرو گی میں شادی شدہ ہوں منت نے ایک ادا سے کہا

تو میں کون سا کنوارا ہوں میری شادی کو بھی ماشاء اللہ سے چھ سال گزر چکے ہیں لیکن اب میں کیا کہوں میری بیوی اتنی بورینگ ہے کہ جہاں رو مینس کی بات آئے تو وہاں سے ایسے غائب ہوتی ہیں جیسے بوتل کا جن۔ آہ بھر کر کہا گیا

آؤ تو اپنی بیوی سے بہت تنگ ہیں اس لئے مجھ سے افیئر چلانا چاہتے ہیں خیر سچ کہوں تو تنگ تو میں بھی ہوں اپنے ہسبنڈ سے منت نے ہنسی دباتے ہوئے کہا



کیوں سوال آیا۔

درصل وہ ضرورت سے زیادہ رومانٹک ہیں نہ جگہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی وقت بس رو مینس سٹارٹ اس لئے میں ان سے بہت پریشان رہتی ہوں مسکراتے ہوئے کہا

ہاں تو اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ آپ مجھ سے آفی ر چلا لیں ہو سکتا ہے آپ کو کچھ فائدہ ہو جائے ویسے بھی ہے کیا نہ شکل نہ صورت ایوریں کو جاسا

بس بہت ہو گیا خبردار جو تم نے میرے میاں کو کو جا کہا وہ اس دنیا کے سب سے ہینڈ سم مرد ہیں منت نے اچھی بیوی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے کہا

تو میں کیا سمجھوں آپ میرے ساتھ افیر نہیں چلائی گئی خیر کوئی بات نہیں یہاں میرے آفس میں تین بہت خوبصورت لڑکیاں ہیں لگتا ہے انہیں میں سے ہی کسی ایک پر ٹرائی کرنا ہو گا

خبردار حاشر جو آپ نے کسی کے ساتھ افیر چلانے کی کوشش کی میں آپ کو گھر میں نہیں گھسنے دوں گی منت نے دھمکی دیتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

اس کا مطلب کہ آپ میرے ساتھ افیر چلانے کے لیے تیار ہیں آگے سے انکور کرتے ہوئے وہ اپنی دھن میں بولا

منت سر پکڑ کر بیٹھ گی جی ہاں میں تیار ہوں آپ کے ساتھ افیئر چلانے کے لیے آپ کسی اور عورت کو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھیں گے

جو حکم جانے من پھر کل فون کروں گا آپ کو

ٹھیک ہے لیکن سنیں کل دس بجے کے بعد مجھے فون کیجیے گا کیا ہے نہ کہ دس بجے سے پہلے میرے ہسبنڈ گھر پر ہوتے ہیں منت اسی کے انداز میں بولی



جو حکم میرے آقا

فون بند ہو چکا تھا اور منت جو اتنے وقت سے یہ سوچ رہی تھی کہ اس سب کے بعد حاشر ٹوٹ چکا ہو گا ایک بار پھر سے اس کی ساری خوشیاں لٹ چکی ہیں وہ کیسی سنبھالے گی اسے

لیکن ایسا کچھ نہ ہوا تھا منت نے حاشر کو نہیں بلکہ اس نے منت کو سنبھال لیا تھا وہ دونوں کراچی سے مری شیٹ ہو چکے تھے اس ایکسیڈنٹ کے بعد حاشر واپس گھر نہ گیا بلکہ منت کو لے کر یہاں آ گیا جہاں صرف حاشر اور منت تھے ان دونوں کی زندگی میں کسی تیسرے کی جگہ نہ تھی

دریاب خطرے سے باہر تھی زاویار حنا اسی دن یہاں پہنچ آئے تھے زاویار ہر طرح سے دریاب کا خیال رکھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن دریاب کسی کی کچھ نہ سنتی نہ کچھ کھاتی نہ کچھ پیتی تھی اسے صرف سالار چاہیے تھا

لیکن سالار کو اس سے کوئی مطلب نہ تھا یہاں تک کہ وہ تو اس کو دیکھنے ہسپتال تک نہ آیا جبکہ سلمان اور سارا دوبار آچکے تھے

www.kitabnagri.com

اور شا کر اور زاویار سے معافی بھی مانگ چکے تھے

لیکن اس سب کے باوجود بھی دریا کی ایک ہی ضد تھی وہ ایک ہی رٹ لگائے جا رہی تھی کہ اسے سالار چاہیے
جیسے انسان نہیں کوئی کھلونا مانگ رہی ہو

لیکن سالار کی زندگی میں وہ کتنی اہمیت رکھتی تھی یہ سالار نے ہو سپیٹل نہ آکر ہی اسے بتا دیا

جس کا شا کر صاحب نہ جانے کتنی بار گلہ کر چکے تھے

سلمان صاحب اور سارا نے گھر آکر سالار کی منتیں کیں تھی کہ وہ صرف ایک بار ہی سہی لیکن دریا کو دیکھ آئے
بار بار کہنے پر آخر کار سالار مان گیا اور کہہ دیا کہ وہ چلا جائے گا لیکن سیرت کے ٹھیک ہونے کے بعد وہ اسے
اپنے ساتھ لے کر جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت کی طبیعت خراب تھی اسے اب بھی بخار تھا ڈاکٹر نجانے کتنی بار آکر چیک کر کے جا چکی تھی سالار ساری
رات اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہا لیکن اس سب کے باوجود بھی اس کی طبیعت پر کوئی فرق نہ
پڑھ رہا تھا

وہ بیچارہ ساری رات سیرت کے سرہانے بیٹھا رہا اس کی طبیعت کی وجہ سے ایک پل بھی اس کی آنکھ نہ لگی۔ وہ ہسپتال لے کر نہیں گیا تھا گھر پہ ہی اسے ڈاکٹر چیک کرنے کے لیے آتی

پہلی میل ڈاکٹر آیا تھا جیسے سالار نے سیرت کو دیکھنے تک نہ دیا اور پھر سالار خود ہی فی میل ڈاکٹر کو لے کر آیا



سیرت کی طبیعت تھوڑی سی سمجلی تو سالار نے اسے دریا کے بارے میں بتایا اور یہ بھی بتایا کہ سالار اسے اپنے ساتھ وہاں لے کے جانا چاہتا ہے لیکن سیرت جانتی تھی کہ دریا حنا کی نند ہے اگر حنا کو پتہ چل گیا کہ اس نے سالار سے شادی کی ہے تو اسے بہت برا لگے گا

کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی وجہ سے حنا اس سے دوستی ختم کر دے لیکن اسے یہ بھی یقین تھا کہ نہ کبھی ایسا نہیں کرے گی کیونکہ وہ اس سے بہت محبت کرتی ہے لیکن مسئلہ زاویار بھائی کا تھا جینے اس پر کتنا یقین تھا

اب جب انہیں پتہ چلے گا کہ ان کی بہن کا گھر پر برباد کرنے والی اور کوئی نہیں بلکہ انہیں کی منہ بولی بہن ہے
تو نے کتنی تکلیف ہوگی

اس لیے وہاں نہیں جانا چاہتی تھی لیکن سارہ نے اسے یہ بھی بتایا تھا کہ اگر سیرت وہ نہیں جائے گی تو سالار بھی
دریا کو دیکھنے نہیں جائے گا اور بیچاری دریا کتنے ہی دنوں سے سالار کو بس ایک نظر دیکھنے کی منتیں کیے جا رہی ہے



دریا شاید یہ نہیں جانتی تھی کہ

محبت میں انسان جتنا جھکتا ہے سامنے والا اسے اتنا ہی پیچ اور گرا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھاتا ہے اس کی محبت کی کوئی قدر نہیں کرتا

اور سالار بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کر رہا تھا وہ اپنے آپ کو جتنا جھکا رہی تھی سالار اسے جھکاتا جا رہا تھا نہ تو اس کی
نظروں میں اس کی محبت کی کوئی اہمیت تھی

اور نہ ہی اس سے اس کی محبت کی قدر تھی اس کی نظروں میں دریا بھی ویسی ہی ایک لڑکی تھی جو اس کے پیچھے بھاگا کرتی ہیں چاہے سالار اسے منہ لگائے یا نہ لگائے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

لڑکوں کے معاملوں میں لڑکیوں کا دل بہت نرم ہوتا ہے جب ان کے سامنے کوئی لڑکا اپنی جان دینے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ڈر جاتی ہے اسے چاہیں یا نہ چاہیں لیکن اس کی محبت کی قدر ضرور کرتی ہے

لیکن مردوں کا دل نہیں بہت سخت ہوتا ہے اگر ان کے سامنے کوئی لڑکی اپنی جان دینے کی کوشش کرے تو وہ سے کریکٹر لیس پیچ اور گرا ہوا سمجھتے ہیں نہ کہ اس کی محبت کو قبول کرتے ہیں لیکن ہمارے معاشرے کی لڑکیاں یہ بات کبھی نہیں سمجھ سکتی جس محبت کو بچانے کے لئے اپنا آپ تک داؤ پر لگا دیتی ہیں وہی محبتیں انہیں سب سے زیادہ ذلیل کرتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کے تقریباً گیارہ بج رہے تھے منت آرام سے سو رہی تھی جب اس کا موبائل بجاس اس نے مڑ کر دیکھا تو حاشر اس سے کروٹ لئے شاید سو رہا تھا

موبائل دیکھا تو وہاں حاشر کا نام جگمگا رہا تھا

آپ میرے ساتھ سو کر مجھے ہی فون کر رہے ہیں اس نے حاشر کے ہاتھ میں فون دیکھتے ہوئے کہا

میں تمہیں فون نہیں کر رہا بلکہ اپنے ورکر کو کر رہا ہوں حاشر نے شرارتی انداز میں کہا

اس کی شرارت سمجھ کر منت نے فون اٹھا لیا اور کان سے لگایا

Kitab Nagri

آپ کو پتا نہیں ہے مسٹر اس وقت میرے ہسبنڈ گھر پہ ہوتے ہیں اور آپ مجھے فون کر کے تنگ کر رہے ہیں
ایک ادا سے کہا

جانتا ہوں تمہارا کو جانر بنڈ تمہارے ساتھ تمہارے بیڈ پہ سو رہا ہو گا لیکن میں کیا کروں تمہیں دیکھے بغیر تم سے
بات کیے بغیر رہ بھی تو نہیں سکتا سرگوشی کے انداز میں جواب آیا جس پر منت کی ہنسی چھوٹ گئی

دیکھیں مسٹر میں نے آپ کو پہلے بھی سمجھایا تھا کہ میرے ہنر بند کو کو جانہ کہیں یہ نہ ہو کہ میں آپ سے بریک
اپ کر لوں دھمکی دی گئی

نہیں نہیں پلیز بریک اپ مت کیجئے گا میں آپ کے کو جے ہنر بند کو جہ نہیں کہوں گا حاشر نے شرارت سے کہا

ویسے مسٹر آپ کی بیوی کو برا نہیں لگتا ہے جب آپ مجھ سے اس طرح سے رات کو چھپ کر باتیں کرتے ہیں
منت نے پوچھا

اگر برا لگتا ہے تو لگتا رہے مجھے کیا میں آپ سے محبت کرتا ہوں آپ سے دل کھول کر باتیں کروں گا اس کی بات
سن کر منت اٹھ کر بیٹھ گئی اور اپنے نازک ہاتھ کا مکا اس کے سینے پر دے مارا

جس پر حاشر بلبلا کر اٹھا

کیا کہا برا لگتا ہے تو لگتا رہے کوئی فرق نہیں پڑتا۔؟

ارے بیوی تم جاگ رہی ہو یقین کرو آفس سے فون تھا وہ ورکر فون کر رہا تھا اسے مجھ سے کوئی ضروری کام تھا
حاشر نے خوب ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے جھوٹ بولا

جس پر منت کی ہنسی کمرے میں گونجنے لگی

میں بھی اپنی سہیلی سے بات کر رہی تھی منت بھی اسی کے انداز میں بولی
یہ کون سی نئی سہیلی ہے جو آدھی رات کو فون کرتی ہے آنکھوں میں شرارت چہرے پر غصہ لیے وہ بول رہا تھا
اب آپ میری ساری سہیلیوں کو تھوڑا جانتے ہیں یہ بھی ایک ہے بہت خاص بہت پیاری منت نے مسکراتے
ہوئے جھوٹ بولا

بہت خاص اور بہت پیارا تو میں بھی ہوں مجھ سے تو کبھی نہیں کی اس طرح سے راتوں کو اٹھ اٹھ کر باتیں وہ منت
کو اپنے قریب کھینچتے ہوئے بولا

بس بن گے ناپرانے والے حاشر نکل گی ساری ہیر پیتی منت نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھے خود سے دور کرتے
ہوئے کہا

Ek Lafz Ishq novel by Areej Shah

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ہے نا اس وقت بیوی کی خدمت کرنے کا وقت ہے صبح دوبارہ ہیر و بن جائیں گے اس کی مزاحمت کو
نظر انداز کرتے اس نے ایک بار پھر سے اپنے قریب کھینچا

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

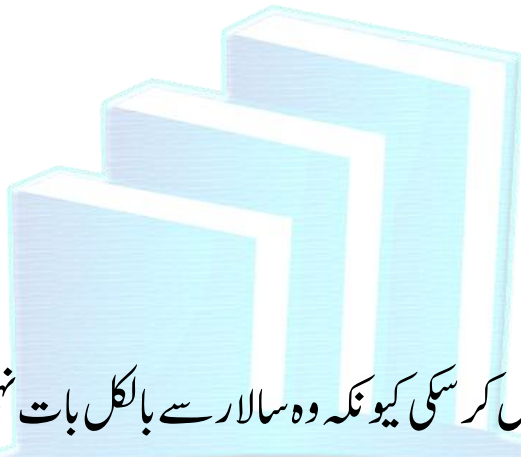
www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official



ناچاہتے ہوئے بھی وہ سالار کو انکار نہیں کر سکی کیونکہ وہ سالار سے بالکل بات نہیں کرتی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ سالار سے اس کے کیے کا بدلہ نہیں لے سکتی لیکن اسے یہ چھوٹی سی معمولی سزا تو دے ہی سکتی ہے وہ اس کی آواز سننا چاہتا ہے اس کے منہ سے اپنا نام سننا چاہتا ہے اپنے نام سی آئی اس کے لبوں پر مسکراہٹ دیکھنا چاہتا ہے لیکن سیرت میں نے سوچ لیا تھا کہ وہ ایسا کبھی نہیں ہو کرے گی وہ کبھی اس کے لیے نہیں مسکرائے گی اور نہ ہی اس کا نام اپنی زبان سے لے گئی

سالار اس کے سامنے آتا نہ جانے محبت کی کون کون سی کہانیاں سناتا اس کے سامنے بیٹھی بنا کوئی چوں چراں اس کی ساری باتیں سنتی وہ کسی بات پر مسکراتا تو آگے پیچھے دیکھنے لگتی لیکن آگے سے کسی بات کا جواب نہیں دیتی

جبکہ باقی سب گھر والوں سے وہ ٹھیک سے بات کرتی تھی سلمان صاحب شام کو گھر واپس آتے تو دو دو گھنٹے اپنے پاس بٹھا کے باتیں کرتے رہتے سارا بیگم اسے نجانے کیا کیا سمجھاتی سیرت کو واقع ہی ماں باپ مل چکے تھے لیکن اسے شوہر نہیں چاہیے تھا یہ بات سالار سمجھ چکا تھا۔۔۔

پہلے تو وہ یہی سوچتا رہا کہ وہ اس سے ناراضگی کا اظہار کر رہی ہے لیکن اب وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس سے بدلہ لے رہی ہے

گاڑی میں بھی سالار نے اس سے بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اسے ایسے نظر انداز کر رہی تھی کہ جیسے اس کے علاوہ گاڑی میں کوئی اور ہے ہی نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دریا کو گھر بھیج دیا گیا تھا اس لئے وہ سیدھے گھر ہی آئے۔۔ حنا سیرت کو دیکھ کر خوشی سے پاگل ہو رہی تھی بھاگ کی آئی اور اسے گلے لگایا

تو ٹھیک تو ہے تیرے نکاح والے دن کہاں غائب ہو گئی تھی پتہ ہے کتنے پریشان ہو گئے تھے سب کتنی پریشان تھی میں نے تو زاویار سے کہا تھا کہ وہ پولیس میں کمپلین کریں یہ بتا کہ تو یہاں کس کے ساتھ آئی ہے حنا تیز تیز بول رہی تھی جب اچانک سالار سامنے آیا

سیرت تجھے پتہ ہے یہ آدمی میری نند دریا کا منگیتر تھا اس نے کسی اور سے چوری چوری شادی کر لی حنا نے اس کے کان میں سرگوشی کی جو سالار نے با آسانی سن لی

اچھا تو آپ میری بھابی ہونے کے ساتھ ساتھ میری سالی بھی ہیں سالار ان کے بالکل قریب کھڑا ہو کے بولا

Kitab Nagri

کیا مطلب۔۔؟ حنا نے پوچھا زاویار اور شا کر صاحب کمرے سے باہر نکلے

مطلب یہ بھابی جی۔ کہ جس کے کان میں آپ سرگوشیاں کر رہی ہیں کہ نہ جانے کس سے میں نے شادی کر لی وہ یہی ہے میری بیوی۔

میسز سیرت سالار شاہ۔۔ ایک غرور سے کہا گیا

حنانے جھٹکے سے سیرت کا ہاتھ چھوڑا

ان سے ہی شادی کرنے کے لیے ان کو نکاح سے غائب کیا تھا

نہایت ادب و احترام سے حنا کے سامنے سر جھکائے لبوں مسکراہٹ لیے کھڑا تھا

جب کے سیرت کا دل چاہا کہ اس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ نوچ کر کہیں پھینک دے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت تو نے اس سے شادی کر لی حنانے پریشانی سے سیرت کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

جب کے دروازے سے باہر آتے زاویار نے سن لیا تھا

او تو اب میں سمجھا کہ تم شادی والے دن گھر سے بھاگ کر کیوں گئی تھی سیرت مجھے کبھی نہیں لگا تھا کہ تم اس قسم کی لڑکی نکلو گی اتنی گھٹیا حرکت

تمہیں ذرا شرم نہ آئی سیرت ایسا قدم اٹھاتے ہوئے

لیکن تمہیں بھی میں کیا کہوں تم جیسی گھٹیا اور پیچ لڑکیاں دولت کے لئے بڑے گھروں کے لڑکوں کو تو پھساتی رہتی ہیں

وہ اس کے لیے بہت غلط لفظ استعمال کر رہا تھا جو سیرت کو نہ صرف حنا کی بلکہ اپنی ہی نظروں میں گرا رہے تھے زاویار زبان سنبھال کر بات کر دو تم اس وقت میری بیوی سے بات کر رہے ہو سالار نے اسے سیرت کی اہمیت بتانے کی کوشش کی

نہیں سالار میں تمہاری بیوی سے نہیں بلکہ ایک گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی سے بات کر رہا ہوں جو اپنے نکاح کے دن تم سے شادی کرنے کے لیے گھر سے بھاگ گئی زاویار سیرت کو دو کوڑی کا کر گیا سالار تم تو ایسی لڑکیوں سے دور بھاگتے ہو نہ تو پھر اس لڑکی کے جھانسنے میں کیسے آگے سمجھ سکتا ہوں اس معصوم شکل کے پیچھے کتنا چالباز دماغ چھپا ہے

بس زاویار بہت ہو گیا سالار غصے سے آگے بڑھا

ہاں سالار بہت ہو گیا اندر کمرے میں میری بہن بستر پر پڑی ہے اور یہ لڑکی تمہارے ساتھ عیاشیاں کر رہی ہے اس ٹوٹکے کی لڑکی کی ہمت کیسے ہوئی زاویار اس سے پہلے کچھ کہتا کہ سالار کے مکا اس کا منہ بند کر دیا

خبردار جو میری بیوی کے خلاف ایک لفظ بھی کہا تم ہوتے کون ہو میری بیوی کو دو ٹکے کا کہنے والے اپنی بہن کی کیا اوقات ہے

پاگلوں کی طرح میرے آگے پیچھے پھرنے والی وہ لڑکی جو میرے ساتھ ان لڑکیوں کی طرح رہنے کے لئے تیار تھیں جنہیں ایک بار چھوڑ کر میں مر کر بھی نہیں دیکھتا

تم اس بہن کا مقابلہ میری بیوی کے ساتھ کر رہے ہو۔۔ میری بیوی کو کریکٹر لیس کہہ رہے ہو سالار غصے سے آگے بڑھا

سالار تو اس لڑکی کے لیے میری بہن پہ انگلی اٹھا رہا ہے بھول مت کہ وہ تیری بچپن کی منگیترا ہے اور کچھ نہیں تو اتنا ہی سوچ لے دریا جیسی منگیترا کے ہوتے ہوئے تو نے شادی کی کیسے۔۔؟

اتنا تو خیال کر تا کہ یہ تیری مری ہوئی ماں کی آخری خواہش تھی۔۔ زاویار کے یاد دلایا اس پر سالار کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی

اور سالار کی اس مسکراہٹ نے زاویار کو اس کی ماں کی آخری خواہش یاد دلادی تھی

ہاں میں بالکل اپنی ماں کی آخری خواہش پوری کروں گا جس طرح سے تم نے کی

جس طرح سے تم نے اپنی مرضی سے عنایا کو بھول کر کسی اور لڑکی سے شادی کر لی اسی طرح میں نے اپنی مرضی سے سیرت سے شادی کر لی حساب برابر

سالار نے اس کے سامنے ہاتھ کے اشارے سے حساب برابر کرتے ہوئے کہا

عنایا اب اس دنیا میں ہے یا نہیں ہم نہیں جانتے لیکن دریا یہی تھی تم نے دریا کو دھوکا دیا ہے
اور تجھے اس لڑکی کو چھوڑ کر اس سے شادی کرنی پڑی گی

زاویار نے جیسے فیصلہ سنایا

جبکہ ساری سچو نمیشن میں سیرت چاپ کھڑی تھی۔۔ جیسے اس سب سے اس کا کوئی تعلق ہی نہ ہو

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔۔ میں سیرت کو چھوڑ کر دریا سے شادی کر لیتا ہوں۔۔ سالار نے سیرت کے سر پر
دھماکا کیا بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی

پہلے تو حنا کو طلاق دے کر عنایا سے شادی کر،۔۔ سالار نے حنا کے پیروں تلے سے زمین کھینچی

میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا شکر ہے کہ عنایا یہاں ہی نہیں اگر ہوتی تب بھی حنا کو کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔ کیوں کہ
حنا صرف میری بیوی نہیں بلکہ میری محبت ہے زاویار نے غصے سے کہا

اور تو چاہتا ہے کہ میں تیری بہن کے لئے اپنی محبت کو چھوڑ دوں سالار نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
کہا

چلو سیرت۔۔ اور باہر کی طرف جاتے ہوئے سیرت کا ہاتھ تھاما

نہیں سالار تم ایسے نہیں جاسکتے تمہیں دریا سے ملانا ہو گا وہ تم سے ایک بار ملنا چاہتی ہے زاویار نے اسے روکتے
ہوئے کہا

اسے میرا فیصلہ سنا دینا ہے یقیناً وہ دوبارہ مجھ سے نہیں ملنا چاہیے گی یہ کہہ کر سالا سیرت کا ہاتھ تھام کر چلا گیا

زاویار آپ کو سیرت سے اس طرح سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی حنا کو زاویار کا اس طرح سے سیرت کو بے عزت کرنا ہرگز پسند نہ آیا

حنا جانتی تھی کہ جن لفظوں کا استعمال وہ کر چکا ہے شاید سیرت ان لفظوں کا مطلب بھی نہ سمجھ سکے

بس کر دو حنا مجھے کبھی نہیں لگا تھا کہ تم اس معاملے میں اسے سپورٹ کروں گی

زاویار سیرت بہت معصوم ہے وہ یہ سب کچھ نہیں سمجھ سکتی حنا نے سمجھانے کی کوشش کی

اور میری بہن حنا جس نے بچپن سے ایک ہی شخص کے بارے میں سوچا ایک ہی شخص کو چاہا حنا کیا میری بہن معصوم نہیں ہے جو ایک شخص کے نام پر اپنی ساری زندگی گزارنے کو تیار ہے

www.kitabnagri.com

یہ سب کچھ میں نہیں جانتی لیکن میری سیرت ایسا نہیں کر سکتی

زاویار کو اس معاملے پر حنا کا سیرت کو سپورٹ کرنا بالکل بھی نہ بھایا تھا

ٹھیک ہے اگر وہ گھٹیا اور پیچ لڑکی اتنی ہی عزیز ہے میں اپنی بہن کو اکیلے سنبھالوں گا مجھے تمہاری ضرورت نہیں

ہے زاویار کا انداز ہر جذبات سے عاری تھا

بس کر دیں زاویار آپ جانتے ہیں کہ سیرت ایسی نہیں ہے حنا پیچھے نہیں ہٹی

بس حنا اب میں اس لڑکی کا نام اپنے گھر میں نہیں سونا چاہتا اگر تمہارے دل میں اس کے لیے اتنی ہی محبت بڑھ رہی ہے تو سن لو اب وہ زیادہ دور نہیں ہے بہت امیر ہو چکی ہے

یہ سب کچھ اس نے دولت کے لئے ہی تو کیا ہے تم جب چاہے پھوپھو کے گھر جا کے اس سے مل سکتی ہو لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ میری بہن کی خوشیوں کو لوٹنے والی ہے اس سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو مجھ سے تعلق ختم کرنا ہو گا

ایک ہی جملے میں وہ حنا کو کتنا بے مول کر گیا تھا حنا نے کب سوچا تھا اتنی محبت کرنے والا شوہر اس کی سیرت کے خلاف ایسا کہے گا لیکن وہ لڑکی جو اپنی اس سہلی کے لیے کسی سے بھی لڑ سکتی ہے وہ زاویار سے لڑنے کے لیے بھی تیار تھی

سیرت کو سالار پر بہت غصہ آ رہا تھا اسی لیے وہ وہاں نہیں جانا چاہتی تھی نہ جانے اس کی حنا اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی زاویار نے کیسے الفاظ استعمال کیے تھے اس کیلئے وہ ایسی تو نہیں تھی اگر سالار اس کے لیے اس طرح سے لڑنے کے بجائے ان لوگوں کو حقیقت بتا دیتا تو شاید وہ اسے غلط نہیں سمجھتے

حنا تمہاری بہت قریبی دوست ہے سالار اس سے بات کرنے کے لیے کافی دیر سے کچھ نہ کچھ بول رہا تھا لیکن یہاں تو مرغی کی ایک ٹانگ جو اس سے بات کرنا پسند نہیں کرتی اس لئے منہ مڑے کھڑکی سے باہر ہی دیکھتی رہی۔

بس کردو سیرت بند کرو یہ ڈراما اور مجھ سے بات کرو اس نے کب سوچا تھا کہ کوئی اسے اس طرح سے اگنور کرے گا لڑکیاں تو اس کی ایک جھلک دیکھنے پر مر مٹینے پر تیار تھی اور اس کی بیوی اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی

سیرت میں تم سے بات کر رہا ہوں یا بس کرو یہ چپ کار روزہ باقی سب سے تو ٹھیک سے بات کرتی ہوں بس میرے سامنے چپ رہتی ہو

سیرت میں گاڑی سے بات نہیں کر رہا سالار غصے سے غرایا

سیرت میرے سامنے ضد مت کرو اس معاملے میں تم سے زیادہ ضدی ہوں سن رہی ہو تم میں کہہ رہا ہوں مجھ سے بات کرو ایک ہاتھ سے گاڑی چلا کے دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو زور سے پکڑ کے بولا سی۔۔ وہ بس اتنا ہی بول سکی

آئی ایم سوری سیرت تمہیں درد ہو رہا ہے میں نہیں کرنا چاہتا تھا گاڑی ایک دم سے رک گئی دکھاؤ مجھے اس نے سیرت کا بازو تھام لیا

www.kitabnagri.com

آئی ایم ریلی سوری سیرت میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا تمہیں تکلیف دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا اس کے بازو سے چادر ہٹائی تو نیٹ کی سیلوز سے کوئی بھی درد نما نشان نظر نہ آیا ایم سوری سیرت دوبارہ ایسا کبھی نہیں ہو گا وہ اس کے بازو سہلاتے ہوئے بولا

لیکن اگلے ہی پل سیرت نے اپنا بازو کھینچ کر اس کے ہاتھ سے چھڑوا لیا

جیسے اسے احساس دلانا چاہتی ہوں کہ اور بہت ساری تکلیف ہیں جو وہ اسے دے چکا ہے جن کے سامنے یہ نہ ہونے کے برابر ہے

سیرت یار پلیز مجھ سے اسے منہ موڑ کے مت بیٹھو تمہیں یہ حق بنتا ہے کہ تم مجھے ڈانٹو یا مار بھی لو مگر اس طرح سے مجھے اگنور مت کرو تم جانتی ہو آج تک میں نے جس بھی انسان سے پیار کیا ہے اس نے مجھے اگنور کیا ہے ماما سے پیار کرتا تھا وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی بابا سے پیار کرتا تھا تو انھوں نے دوسری شادی کر لی سو چا ان کی دوسری بیوی آئے گی تو وہ مجھے پیار کرے گی لیکن اس کے لیے سوتیلا ہی رہا اس کے بات پر سیرت نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

سیرت میرے لئے سب سے امپورٹنٹ تم ہو۔ تمہارے علاوہ مجھے کچھ نہیں چاہئے۔ تم مجھے کوئی بھی سزا دو لیکن پلیز اس طرح سے چپ مت رہو میں تمہاری آواز سننا چاہتا ہوں

میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لیے کچھ کہو وہ گانا گاؤ جسے سنتے ہی میں تم سے محبت کر بیٹھا

پلیز بس ایک بار ایک بار مجھ سے بات کرو میں تمہارے سب دکھوں کا ازالہ کروں گا میں تمہاری ہر تکلیف دور کر دوں گا

ٹھیک ہے آپ میری ہر تکلیف دور کریں گے آپ میرے ہر درد کا ازالہ کریں گے تو لاہیں دیں میرا بھائی۔۔ جائیں اللہ سے مانگ کر واپس لے کے آئیں میرا بھائی میری بھابھی کو دوبارہ سہاگن کریں۔ مجھے میرا بھائی چاہیے زندہ مجھ سے باتیں کرتا ہو امیرا خیال رکھتا ہوا لا کے دے سکتے ہیں آپ وہ جیسے پھوٹ پڑی

نہیں لاکے دے سکتے آپ کیونکہ سالار شاہ آپ کی اتنی اوقات نہیں ہے کہ آپ مردوں کو زندہ کر سکے اس لیے اب دوبارہ مجھ سے بات کرنے کی کوشش مت کیجئے گا مجھے آپ سے بات کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔ اور ٹھیک کہا آپ نے آپ کبھی میری دکھ و تکلیف کا اندازہ نہیں لگا سکتے

اور چاہے کچھ بھی ہو جائے میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی۔ ایک ہی سانس میں نجانے کتنا بھول گئی تھی وہ اور جو سالار خاموشی سے اس کو سن رہا تھا مسکرا نے لگا

سیرت یہ اتنی ساری باتیں میرے لئے تھی مجھ سے اتنی ساری باتیں کی سالار خوشی کی انتہا پر تھا

لیکن سیرت اسے سمجھنا چاہتی تھی کہ باتیں کرنے اور باتیں سنانے میں فرق ہوتا ہے

لیکن شاید اسی آدمی کا دماغ خراب تھا اسی لیے حیرت سے باہر دیکھنے لگی

ایم ریلی سوری سیرت تم نے بہت ساری باتیں کی لیکن میں سمجھ نہیں سکا کہ تم نے کیا کیا کہا تمہاری آواز کے سحر

سے نکل ہی نہیں پارا تھا ایک بار پھر سے دوہرا دوگی پلیز سالار نے منت بھرے انداز میں کہا

سیرت کا دل چاہا کہ گاڑی سے نکل کر سب سے بھاری پتھر اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے

فی الحال تو وہ خود بھی سمجھ نہیں پار ہی تھی کیہ آخر اتنی ساری باتیں وہ کس طرح سنا گئی جب کہ سچ تو یہ تھا کہ جب

بھی سالار اس کے اتنے قریب بیٹھا خوف سے اس کا دل کاپنے لگتا

جانے سالار اسے کہاں لے کے جا رہا تھا کیونکہ یہ وہ راستہ نہیں تھا جہاں سے یہاں آئے تھے

سالار اسے لے کر کسی گھر میں آیا تھا یہ گھر بہت برا نہیں تھا لیکن بہت زیادہ خوبصورت تھا اس کی ہر چیز بہت قیمتی تھی ہر طرف پودے ہی پودے لگے تھے جب آیت اپنے گھر میں رہتی تھی تب سے پودے لگانے کا بہت شوق تھا لیکن بھائی کو کچھ پودوں سے الرجی تھی خاص کر زیادہ خوشبو والے پھولوں سے جس کی وجہ سے اس کا یہ شوق ادھورا ہی رہا لان میں قدم رکھتے ہیں اسے لگا کہ یہاں آیت کے پسند کا ہر پودا موجود ہے

آج کسی کو میرا یہاں آنا بالکل برا نہیں لگے گا سالار نے اونچی آواز سے کسی کو سناتے ہوئے کہا جب کہ اس کی آواز سن کر کوئی بھاگتا ہوا باہر آئے

تیرا آنا مجھے ویسے بھی برا نہیں لگتا مہراج نے اسے گلے لگایا

ہاں لیکن آج کسی اور کو بھی برا نہیں لگے گا آخر کار ان کے لئے گفٹ لے کے آیا ہوں اس نے سیرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اس پر مہراج ہنسے

تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا اندازہ ٹھیک ہی تھا یہ آیت کا ہی گھر ہے

تجھے ایک بات بتاؤں آج میری بیوی نے مجھ سے بہت ساری باتیں کی ہیں سالار نے ایک اسٹائل میں کہا اس پر سیرت حیرت سے اس کا منہ دیکھا

مبارک ہو۔۔ مہراج نے شرارت سے کہا

جبکہ وہ آیت سے نہیں ملنا چاہتی تھی لیکن پھر بھی آیت نے زبردستی اسے گلے سے لگایا اور اس سے گلے لگتے ہی سیرت کا دل بھر آیا وہ رونا چاہتی تھی لیکن آیت سے ناراض ہونے کی وجہ سے وہ اس کے سامنے ناروی جب کسی بچے کی رونے کی آواز سنائی دی

سالار اس اور آیت کو مکمل انکسور کر کے اس نے مہراج سے پوچھا

یہ بے بی کہاں رو رہا ہے۔۔؟ کیونکہ ان کے گھر کے آس پاس کوئی گھر نہ تھا

گڑیا سعد جاگ گیا ہو گا میں لے کر آتی ہوں جواب آیت کی طرف سے آیا تھے وہ اٹھ کر اندر جانے لگی

میں نے آپ سے نہیں پوچھا تھا سیرت نے گویا یاد دلایا جس پر آیت مسکرائی

لیکن میں نے تمہیں بتایا ہے اور اندر چلی گئی

آیت کی خوشی کا کوئی ٹھکانا ہی نہ تھا وہ مسکرائے جارہی تھی شاید ہی شادی کے تین سال میں وہ آج تک اتنی خوش ہوئی تھی مہراج کا دل کر رہا تھا وہ اسے دیکھے جائے بار بار اس کی نظریں آیت پر اٹھ رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

سعد کو لے کر باہر لان میں آگئی جہاں یہ سب بیٹھے تھے

سالار بھائی آپ کہتے تھے ناکہ نہ تو میں اتنی کیوٹ ہوں اور نہ ہی مہراج تو سعد کس پے گیا ہے بے تکی بات پر سالار حیرت سے اسے دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہوں میں نے کب پوچھا۔۔؟

کیونکہ ان دونوں میں اتنے بے تکلفی کبھی نہ ہوئی تھی

تو میں آپ کو بتادوں کے سعد اپنی خالہ پہ گیا ہے اس نے سیرت کی گود میں سعد کو رکھا اور خود مہراج کے ساتھ
کرسی پہ بیٹھ گئی

بچے تو ویسے بھی سیرت کی کمزوری تھے اور سعد تو اس کی اپنی بہن کا بچہ تھا

اس کی گود میں آتے ہیں رونے لگا اسے روتا دیکھ کر سیرت فوراً اٹھ کر کھڑی ہو گئی

سیرت اسے بھوک لگی ہو گی ابھی سوتا ہوا اٹھا ہے نہ جاؤ اسکا فیڈر پڑا ہے وہ اسے پلاؤ

آیت کا اس طرح سے سیرت کو حکم دینا مہراج اور سالار دونوں کو حیران کر گیا

جبکہ آیت جانتی تھی کہ سیرت کے ساتھ جتنا بے تکلف رہا جائے وہ اتنی ہی اپنی لا تعلقی ختم کرے گی

اس کے حکم پر سیرت تو ویسے بھی یہاں سے جان چھڑانا چاہتی تھی اندر چلی گئی

اوائے میں اپنی بیوی کو یہاں تمہاری نوکر بنانے کے لئے نہیں لے کے آیا۔ سالار نے لگی لیٹی رکھے بغیر کہا

اوہیلو آپ کی بیوی پہلے میری بہن ہے تو پلیمز میرے سامنے یہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے

www.kitabnagri.com

آپ سالار شاہ ہوں گے اپنے گھر میں یہ میرا گھر ہے اور سیرت بھی یہاں صرف میری بہن ہے آیت اسی کے

انداز میں بولی

آئندہ لیکر ہی نہیں آؤں گا یہاں غلطی ہو گئی سالار نے تو رنگالا جس پر مہراج مسکرایا

تو بوریا بستر اٹھا کر وہاں شفٹ ہو جاؤں گی

تو میں دھکے مار کے نکالوں گا

ٹھیک ہے میں گھر کے باہر ٹینٹ لگا لوں گی

میں تمہیں اپنی بیوی کو دیکھنے تک نہیں دوں گا

سالاد نے فیصلہ سنایا تھا

سالار بھائی یہ تو آپ کو دو تین دن میں پتہ چل ہی جائے گا سیرت مجھے دیکھنا پسند کرے گی یا نہیں آیت کو یقین تھا کہ وہ سیرت کو منالے گی

اور میں یہ بھی دیکھوں گی کہ آپ کی شکل دیکھنا پسند کرے گی یا نہیں خیر میں آپ کو بتادوں میں اور سیرت ہمیشہ سے ایک ہی ٹیم میں رہے ہیں تو آپ اپنے دماغ سے نکال دے کہ وہ کبھی بھی آپ کے ساتھ دوستی کرے گی وہ ہمیشہ میری ہی بہن رہے گی

آیت اپنی باتوں میں بہن والا غرور لے کر پہلی بار سالار سے اس وقت فری ہوئی تھی

اور اب کیوں نہ ہوتی اب تو ان کا رشتہ بھی بدل چکا تھا اور اس بلاؤ کو لے کر سب سے زیادہ خوش مہراج تھا

سعد چپ ہو چکا تھا یقیناً اس کی سیرت سے دوستی ہو چکی تھی

مہراج اور سالار سعد کو لے کر کسی ضروری کام کے لیے گھر سے باہر جا چکے تھے

خیر ضروری کام تو کوئی بھی نہ تھا وہ صرف سیرت اور آیت کو اکیلے بات کرنے کا موقع فراہم کر رہے تھے لیکن اس کے باوجود بھی نہ تو سیرت آیت کے پاس بیٹھ رہی تھی اور نہ ہی اس کی کوئی بات سننے کو تیار تھی ٹھیک ہے سیرت تجھے مجھ سے کوئی بات نہیں کرنی تو ٹھیک ہے میں صرف پانچ منٹ مانگتی ہوں میں پانچ منٹ میں اپنی بات کر کے تجھے تنگ نہیں کروں گی اب صرف پانچ منٹ نہیں دے سکتی اپنی بہن کو آیت نے افسردہ لہجے میں کہا

ٹھیک ہے آپ کو جو بھی کہنا ہے جلدی کہے گویا سیرت نے احسان کیا سیرت ارمان مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتا وہ صرف اپنی ہوس پوری کرنے کے لیے مجھے ایک رات کی دلہن بنا کر اپنے ساتھ لے کے جانا چاہتا تھا اگلی صبح ہی وہ مجھے طلاق دے دیتا اتنا ہی نہیں سیرت ارمان نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی اس کی بات نہیں مانی تو اس نے جھوٹا ویڈیو کلپ بنوا لیا اور مجھے بلیک میل کرنے لگا تھا تو بتا سیرت کیا میں ایسے آدمی سے شادی کر سکتی ہوں۔۔ جس سے مجھے پیار کی کوئی امید ہی نہ ہو۔۔ جو صرف مجھے اپنی ہوس کا نشانہ بنائے۔۔ میں یہ سب کچھ اپنے منہ سے اپنے بھائی کو نہیں بتا سکتی تھی۔۔ اور منت بھا بھی کیا وہ میری بات کا یقین کرتی ارمان ان کا سگا بھائی تھا اگر میں ان کو کچھ اس بارے میں بتاتی تو وہ ویڈیو بھائی کو دکھا دے دیتا

اور پھر بھائی وہ جیتے جی مر جاتے کہ وہ اپنی بہن کو نہیں بچا پائے۔۔ ارمان کے گندے ارادوں سے مجھے مہراج نے بچا تھا۔۔ سیرت مہراج بہت اچھے ہیں۔۔ میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔ یقین کر سیرت میرا ان سے شادی کا فیصلہ غلط نہیں ہے۔۔ یہ بات غلط ہے کہ میں گھر سے بھاگ گئی۔ کہ میرے پاس میری بے گناہی کا کوئی ثبوت نہیں تھا۔ وہ ارمان تو ایک رات میرے ساتھ گزار کر مجھے طلاق دے دیتا ہے پر میرا بھائی ساری زندگی تل تل مرتا

اور میں ایسا ہر گز نہیں ہونے دے سکتی تھی بس اسی لیے میں نے گھر سے بھاگ جانے کا فیصلہ کیا میں غلط تھی سیرت لیکن میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس سب میں بھائی کی جان چلی جائے گی اپنی آخری بات پر آنسوؤں کی ایک لڑی آیت کی آنکھوں سے ٹوٹی

جسے دیکھا سیرت نے فوراً اسے گلے لگایا۔ آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے اگر آپ کی جگہ میں ہوتی تو بھی شاید میں بھی یہی کرتی۔۔ سیرت نے اسے چپ کراتے ہوئے کہا۔۔

اس میں آپ کی اور مہراج بھائی کی کوئی غلطی نہیں ہے اگر غلطی ہے تو صرف سالار کی

اگر وہ مجھے شادی والے دن اس طرح سے نہ اٹھاتا تو ہمارے بھائی ہمارے ساتھ بالکل ٹھیک ہوتے

۔۔ نہیں سیرت بھائی کی موت ایسے ہی لکھی تھی اس میں سالار کی کوئی غلطی نہیں ہے وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ سب کچھ ہونے والا ہے

تم سالار کو ان سب کا قصور وار نہیں سمجھ سکتی آیت نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

نہیں آپ کی ساری غلطی سالار کی ہے اور میں انہیں کبھی معاف نہیں کروں گی

آیت نجانے کتنی دیر سمجھاتی رہی کہ سالار کی کوئی غلطی نہیں لیکن وہ اپنی بات سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹی
اس نے ان سب کا قصور وار صرف اور صرف سالار کو ٹھہرایا۔۔ ایت نے بھی تنگ آکر اسے سمجھانا ہی چھوڑ دیا



واپسی پر بھی سیرت نے سالار سے بالکل بات نہ کی اور وہ نجانے کیا کیا بولتا رہا اور سیرت گاڑی سے باہر دیکھتی
اسے اگنور کرتی رہی

یہاں تک کہ اسے آئسکریم لے کے دی جو سیرت نے چپ چاپ کھالی کیونکہ لڑائی جھگڑے ناراضگی سب اپنی
جگہ آئسکریم سیرت کی جان تھی لیکن پھر بھی اس نے آئس کریم احسان جتانے والے انداز میں لی۔۔ جبکہ
آیت نے اچھی سالی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اسی سیرت کی ہر بات بتادی

یہاں تک کہ یہ بھی بتا دیا کہ وہ اپنے جوتے کپڑے کتابوں سب کے نام رکھتی ہے

ویسے سیرت ہم اس گاڑی کا کیا نام رکھیں۔۔ سالار نے اس سے بات کرنے کے لیے بہانہ بناتے ہوئے پوچھا

جس پر سیرت ان کے جواب نہ دیتے ہوئے اپنے آئسکریم کے پیالے کی طرف سارا دھیان دے دیا

بنورانی کیسا ہے۔۔؟۔۔ سالار نے شرارت سے پوچھا

جب کہ وہ جانتا تھا کہ سیرت کی سائیکل کا نام بنورانی تھا۔۔

یہ آدمی سیرت کی اتنی خوبصورت سائیکل کا نام اپنی گندی سی گاڑی کو دے رہا تھا۔۔ جو سیرت کو بالکل بھی پسند نہ تھا

اس لیے اس کو جواب دینے کی جگہ گھر آتے ہیں سیدھا سلمان صاحب کے کمرے میں آئی

بابا آپ اپنے بیٹے کو سمجھا دیں کہ میری بنورانی میری بائی سائیکل تھی اور ان کی گندی سی گاڑی کا نام بنورانی نہیں ہو سکتا

پہلے تو سلمان صاحب سمجھنے کی کوشش کرتے رہے پھر انہیں یاد آیا کہ دو دن پہلے سیرت ایک کتاب پڑھ رہی تھی۔۔ اس کا نام غالب کی شاعری تھا۔۔

لیکن سیرت نے اس کا نام۔۔ سمجھ میں نہ آنے والی کتاب رکھا تھا۔۔ جب انہوں نے وجہ پوچھی تو سیرت نے کہا کہ وہ ہر چیز کا نام رکھتی ہے جو اسے پسند ہوتی ہے

آپ بتا دیجئے گا اپنے بیٹے کو خبردار جو میری بنورانی کا نام آپ نے اپنی اس گندی سی گاڑی کے لیے رکھا۔۔ وہ فیصلہ سنا کے کمرے سے باہر جانے والی تھی جب سالار سے ٹکرائی

جتنا میں بے چین ہوں تمہیں باہوں میں لینے کے لئے اتنا تمہارا بھی دل کرتا ہے میری باہوں میں آنے کا سالار نے اسے باہوں میں لئے کان کے قریب سرگوشی کی

تو وہ فوراً اس سے پیچھے ہٹی اور بنا کچھ بولے پاؤں پٹک کر وہاں سے نکل گئی

ہاں تو بر خود ار اپنی گاڑی کا نام چیلنج کرو میری بہو کو پسند نہیں ہے سلمان صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر سالار بھی مسکرایا اس کا مطلب ہے کہ شکایت ہائی کورٹ تک پہنچ گئی ہے جو حکم سر اور تو کسی چیز کے لیے منع کر کے نہیں گئی نہ

نہیں نہیں فی الحال صرف گاڑی کا نام چیلنج کرو کہیں تمہاری بنو نورانی تمہاری سیرت کے ہاتھوں قتل نہ ہو جائے۔۔ بچالو اسکی جان سلمان صاحب نے قہقہہ لگا کر کہا

جس پر سالار نے منہ بسورتے ہوئے کہا آپ میری بیوی کا مذاق اڑا رہے ہیں ارے نہیں نہیں میں تو بہت خوش ہوں اپنے بیٹے کو خوش دیکھ کر سلمان صاحب نے محبت سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھینک یو سوچ بابا سیرت ہو پا کر بہت خوش ہوں بس وہ میری محبت کا یقین کر لے سب کچھ بھلا کر ایک نئی زندگی کی شروعات کرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم فکر مت کرو سالار ایسا ہی ہو گا آپ اسلام آباد جا رہے ہیں میٹنگ کے لیے

۔۔ ہاں کل صبح جانا ہو گا۔ سلمان نے بتایا

ہمم۔ تو آپ ریسٹ کریں میں چلتا ہوں

آج سارہ بیگم صبح ہی صبح کہیں جا رہی تھی اس لیے سارے نوکروں کو ہدایت دے رہی تھی تو سیرت ان کے پاس آئی

ہاں سیرت بیٹا اچھا ہوا جو تم آگئی مجھے تم سے بھی ایک کام تھا انہوں نے سیرت کو آتے دیکھ کر کہا جی انٹی سوری ماما۔۔ سیرت سارہ سے دو تین بار ڈانٹ کھا چکی تھی کہ وہ اسے انٹی کیوں کہتی ہے اس لیے اب سیرت کوشش کرتی تھی کہ انہیں ماما اور سلمان صاحب کو بابا کہہ کر بلائے جس میں وہ کافی حد تک کامیابی ہو چکی تھی

ہاں سیرت بیٹا آج مجھے شادی پے جانا ہے اس لیے مجھے تم سے کام تھا آج دوپہر کو آفیس کھانا تم بھیجو اوگی۔۔ میرا مطلب ہے کہ سلمان اور سالار باہر ہوٹل کا کھانا نہیں کھاتے اس لیے میں روزانہ کھانا گھر سے بھیجتی ہوں۔ تو آج یہ کام تمہیں کرنا ہوگا

خیر سلمان کے لیے تو نہیں کیونکہ وہ ایک میٹنگ کے لیے اسلام آباد جا رہے ہیں لیکن تمہیں سالار کے لیے آج دوپہر کا کھانا بھیجوانا ہوگا

ایسا کرنا سالار سے پوچھ لینا کہ آج وہ کیا کھانا پسند کرے گا

سارہ بیگم نے کل سالار اور سلمان کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ سیرت سالار سے بات نہیں کرتی اس لیے وہ چاہتی تھی کہ سیرت خود سالار سے اس کے کھانے کے بارے میں پوچھے

سالار یہ سب کچھ سن رہا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ سالار کو بھوکھا تو مار دے گی لیکن اس سے بات کبھی نہیں کرے گی ہاں تو بیگم تم ایسا کرنا بریانی بنانا۔۔ اور مجھے بھنڈی کی سبزی بہت پسند ہے۔۔ اور تمہیں آلو پسند ہیں تو وہ بھی ساتھ میں بنالینا۔ میرے لئے کباب ضرور بھیجنا میں کھانے کے بعد ضرور کھاتا ہوں

سالار کی آواز بالکل اس کے قریب سے آئی

ویسے کھانا بنانا آتا ہے نہ تمہیں۔۔ دو لوگوں کا کھانا بھیجنا ہو سکتا ہے مہراج بھی میرے ساتھ کھائے

سیرت کچھ نہیں بولی بس اسے گھورتی رہی

بیگم آپ کی گھوریوں سے میرا پیٹ نہیں بھرے گا میں ٹائم پر کھانا کھاتا ہوں اور میں بھوک میں بہت کچھ ہوں اگر مجھے وقت پر کھانا نہ ملے تو میں بہت شور کرتا ہوں بہت گندے بچے کی طرح۔ محبت پاش نظروں سے دیکھتے

www.kitabnagri.com

ہوئے شرارت سے کہا

اور آفس چلا گیا۔۔۔

تقریباً ساڑھے بارہ بجے اس کے گھر کانو کرکھانے کا ڈبہ دے کر واپس جا چکا تھا یا ر سیرت نے واقعہ تیرے لیے
کھانا بھیج دیا مہراج خوش ہوا

سچ کہوں تو مجھے بھی یقین نہیں آرہا ہے بہت بھوک لگی ہے چل کھاتے ہیں

ہو سکتا ہے میری اپنی بیوی نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہو

تیری بیوی کو کھانا بنانا آتا ہے مہراج نے پوچھا

ارے آتا ہے تبھی تو بھیجا ہے اس نے۔ سالار نے خوش ہو کر بتایا

اور ٹیبل پر آکر کھانے کا ڈبہ کھولا

ٹفن کے پہلے ڈبے کے اندر ایک پرچی رکھی گئی تھی جس پر بریانی لکھا تھا۔۔ اس کا کیا مطلب ہے۔۔؟ مہراج

www.kitabnagri.com

نے پوچھا

پتا نہیں سالار نے کہا

دوسرا ڈبہ کھولا تو اس میں بھنڈی لکھا ہوا ایک پرچی تھی

تیسرا کھولا تو اس میں آلو کی سبزی لکھا تھا

جب کہ چوتھے ڈبے میں مزے دار شامی کباب لکھا تھا

یار یہ کیا مذاق ہے ایک تو بھوک سے جان نکل رہی ہے اور اوپر سے ڈبے میں پرچیاں ہیں اب کیا یہ کاغذ کے ٹکڑے کھائیں ہم

بریانی۔ آلو۔ بھ۔ نڈی۔ مزے دار شامی کباب سالار منہ بسور ایک پرچی کو اٹھا کر پڑھ رہا تھا

اسے کھانا بنانا نہیں آتا مہراج نے کہا

اگر نہیں آتا تو صبح بتا دیتی اب کیا کھا ہیں ہم سالار کو اس واقعہ ہی بہت بھوک لگی تھی اور مہراج کو بھی اس نے یہی کہہ کے بلایا تھا کہ آج سیرت کھانا بھیجنے والی ہے

اب وہ پرچیوں کو ہاتھ میں لیے سوچ رہے تھے کہ اب ان کا کیا کریں جب آیت ڈبہ لے کر حاضر ہوئی

کھانا آگیا

آیت نے کہا

آیت تم یہاں اور کھانا لے کر تمہیں کس نے بتایا کہ میں یہاں ہوں اور میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ آج کھانا مت بھیجنا مگر کھانے کے ساتھ تم بھی یہاں آگئی مہراج نے پوچھا

ہاں کیونکہ میری بہن فون پر مجھے اپنا کارنامہ سنا چکی ہے

پلیز مسٹر سالار شاہ بھائی آج کے بعد آپ میری بہن پر اس طرح سے حکم مت چلائیے گا اسے کھانا بنانا نہیں آتا لیکن ڈونٹ وری میں سکھا دوں آیت نے ایک ادا سے کہا

آیت اس کے لیے کسی فرشتے سے کم نہ ثابت ہوئی کیونکہ اسے بھوک برداشت نہیں ہوتی تھی

لیکن بھوک کا اتنا کچھ ہونے کے باوجود سالار نے کھانا نہیں کھایا

سالار بھائی آپ کیوں نہیں کھا رہے کھانا آیت نے پوچھا

کیونکہ جب تک میری بیوی مجھے اپنے ہاتھوں سے کھانا نہیں کھلاتی تب تک میں نہیں کھاؤں گا سالار نے فیصلہ سنایا

سالار یار بس کر میں نہیں چاہتا میرا بھائی بھوکا مر جائے مہراج میں دہائی دی

جس کو سالار نے چٹکیوں میں اڑایا

کھانے کے بعد آیت جانے لگی

جب سالار نے اسے روک لیا کہ آیت مجھے تم سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے

www.kitabnagri.com

پہلے نہ سہی لیکن اب آیت کو سالار بہت اچھا لگنے لگا تھا

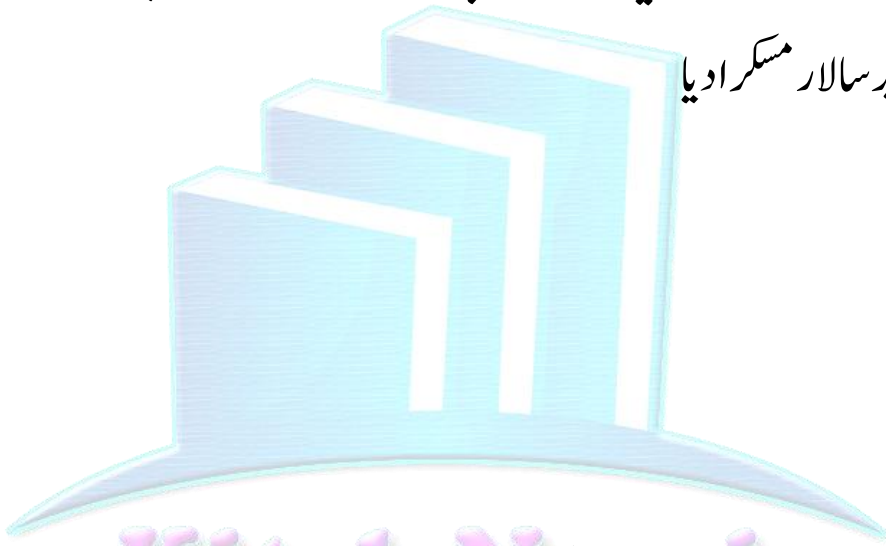
جی بھائی کہیں نہ آیت نے پوچھا

آیت وہ ایم سوری ولیمے والے دن میں نے تم پہ ہاتھ اٹھایا

تم نے اس طرح سے سیرت کو تھپڑ مارا کہ میرا دماغ گھوم گیا تھا اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو یقیناً قتل کر دیتا تھا
سالار نے بے بسی سے کہا

میں جانتی ہوں سالار بھائی اور مجھے بہت خوشی ہے کہ میری سیرت کو اتنا پیار کرنے والا ہسبڈ ملا ہے اور اس بات
کے لئے میں آپ سے بالکل بھی ناراض نہیں ہوں

آپ نے مجھے تھپڑ نہیں مارا اگر مار بھی دیتے تو بھی کوئی بات نہیں میں سالی ہوں بدلہ تو لے ہی لوں گی آیت نے
شرارت سے کہا اس پر سالار مسکرا دیا



زاویار اور حنا بھی تک ایک دوسرے سے ناراض تھے وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہے تھے

www.kitabnagri.com

زاویار کو لگ رہا تھا کہ شاید حنا اپنے رویہ کی معذرت کرے گی

کیونکہ اسے نہیں لگا تھا کہ ایک سہیلی کی وجہ سے حنا اپنا رشتہ خراب کرے گی

اور حنا کو لگا تھا کہ زاویار سیرت کو لے کر جس غلط فہمی کا شکار ہوا ہے اس غلط فہمی کو دور کر کے اسے منائے گا

لیکن دونوں ہی اپنی اپنی جگہ غلط ثابت ہوئے

دونوں نے ایک دوسرے سے بات نہ کی

زاویار رات لیٹ گھر آتا اور آتے ہی سو جاتا

ہر رات اس انتظار میں کہ حنا خود اس سے بات کرے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور پھر صبح جلدی چلا جاتا۔۔ شاید حنا اسے روکے

ایک دوسرے سے اُکھڑے اُکھڑے رہنے کی وجہ سے ان دونوں میں خود تعمیر کردہ ایک دیوار کھڑی ہو چکی تھی

جسے نہ زاویار نے گرانے کی کوشش کی اور نہ حنا نے

حنا بہت دنوں سے گھر نہیں گئی تھی

اب دریا کی طبیعت سبھل چکی تھی

اسی لیے وہ شا کر صاحب سے پوچھ کر کچھ دن کے لیے اپنے گھر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن اسے بتائے بغیر جانا زاویار کو بہت برا لگا تھا

آیت بہت خوش رہنے لگی تھی وہ مہراج اور سعد کا بہت خیال رکھتی روزان کے لئے کچھ نیا بناتی جو کبھی تو بہت اچھا بنتا اور کبھی بہت ہی خراب

آج بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا آیت نے ایک چائینز ڈش ٹرائی کی

اور سب سے پہلے مہراج کو پیش کی

مہراج بنا کچھ بولے اسے کھائے جا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہراج اب بتادیں نا کیسی بنی ہے آیت کب سے ایکساٹڈ تھی

اچھی۔۔ مہراج نے بس اتنا ہی کہا

صرف اچھی۔۔ آیت کا منہ بن گیا

ہاں آج صرف اچھی ہے مہراج نے سچ کا ساتھ دیتے ہوئے کہا

لیکن جب آیت نے وہ ڈش ٹرائی کی تو اچھی بھی نہ کہہ سکی

مہراج یہ کتنی گندی ہے آپ کیسے کھا رہے تھے آیت کو عجیب لگا

آیت میں شادی سے پہلے سے کھاتا رہا ہوں اور چائینز ڈشز ایسی ہی ہوتی ہیں کیونکہ یہ بہت ہی ہلکتی ہوتی ہیں
اس لیے ہم نے برا نہیں کہہ سکتے لیکن یہ ہمارے کھانوں کی طرح مزے دار بھی نہیں ہوتی اس لیے ہم اسے
بہت اچھا بھی نہیں کہہ سکتے

مہراج نے سمجھاتے ہوئے کہا

اس کا مطلب آپ نے اچھی میرا دل رکھنے کے لیے نہیں کہا تھا۔ ایت نے اچھی پر زور دیتے ہوئے کہا

تمہیں پتا ہے آیت اس معاملے میں ہمیشہ سچ بولتا ہوں

مہراج نے مسکراتے ہوئے کہا

سالار بھائی نے دن میں کھانا کھایا تھا اس نے پوچھا

نہیں یا اس نے نہ دن میں کھانا کھایا اور نہ ہی شام میں اور صبح ناشتہ اس خوشی میں نہیں کیا تھا کہ سیرت اس کے لیے کھانا بنانے والی ہے

www.kitabnagri.com

بیچارہ میرا یا تمہاری بہن کے پیار میں بھوکا ہی مرے گا۔ مہراج نے آہ بھر کر کہا

خبردار مہراج جو آپ نے میری بہن کے خلاف ایک بھی بات کی آیت جٹ بیوی سے بہن بن گئی تھی

آیت مجھے تم سے ایک بات پوچھنی ہے اگر سیرت نے حاشر کی موت کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لی ہے تو سالار کے ساتھ کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کیوں نہیں کر رہی۔ مہراج ایکدم سیریس ہو گیا۔

کیونکہ اسے سالار کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی تھی

مہراج سالار بھائی نے اس کے ساتھ زبردستی نکاح کیا ہے وہ اتنی جلدی رشتے کو کیسے قبول کرے

اسے تھوڑا سا وقت لگے گا لیکن وہ سمجھ جائے گی میں بھی اسے سمجھا رہی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار بھائی کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اسے اپنی محبت کا احساس دلائیں تاکہ سیرت ان کی باتوں پر دھیان دینا شروع کرے

یار ہم بھی کیا بات لے کر بیٹھ کے ابھی چائینز جس کے بعد مجھے رو مینس چاہیے مہراج نے ایسے کہا تھا آج اسے کھانے کے بعد اسے سویٹ ڈش کی ضرورت ہو

مہراج ہم اتنے سیریس ٹاپک پر بات کر رہے ہیں اور آپ کو رو منس کی سوچ کر رہی ہے

سوری جانو یہ ٹاپک میرے بھائی اور تمہاری بہن کا ہے وہ خود سے حل کریں۔ یہ کہتے ہوئے مہراج سے اپنی
باہوں میں اٹھایا اور اندر لے گیا

مہراج آپ دن بادن بہت خراب ہوتے جا رہے ہیں آیت نے غصہ دکھاتے ہوئے کہا

ہاں تو تمہاری ہی غلطی ہے تم مجھ پر دھیان نہیں دے رہے تو میں نے خراب ہی ہونا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اب مجھ پر تھوڑا سا غصہ کرو اور بعد میں پیار کرو۔

مہراج نے کسی چھوٹے سے بچے کی طرح فرمائش کی جس پر آیت ہنسی

مہراج نے اسے اپنے قریب کیا اور اس طرح سے اپنی باہوں میں قید کیا کہ وہ آزاد نہ ہو پائے

سیرت کو جب سے آیت نے بتایا تھا کہ سالار نے صبح سے کچھ نہیں کھایا اس سے بہت عجیب لگا

اسے لگ رہا تھا کہ اس کی غلطی کی وجہ سے وہ بیچارہ صبح سے بھوکا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑائی غصہ سب اپنی جگہ لیکن اس کو بھوکا تو نہیں رکھ سکتی اس نے تو صرف چھوٹی سی شرارت کی تھی

سالار کمرے میں آیا اور آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا سیرت اس سے بات نہیں کرتی تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ سالار کو کھانا کھانے کے لیے کیسے کہیں اسی لیے اس نے ملازمہ کے ہاتھ سے کھانا منگو کر بیڈ پر رکھا اور جانے لگی

بیگم آپ کے ہاتھوں سے کھانا ہے۔۔۔ سالار نے محبت سے کہا مگر سیرت نے ریسپونس دینا ضروری نہ سمجھا

سالار کو برا لگ رہا تھا سیرت کا اس طرح سے انکور کرنا ایک تو وہ بے چارہ صبح سے بھوکا تھا اوپر سے سیرت اسے نخرے دکھا رہی تھی

تھوری دیر بعد بھی سیرت نے کوئی ریسپونس نہ دیا تو سالار نے پلیٹ اٹھا کر دیوار پر دے ماری

www.kitabnagri.com

مجھے چیلنج مت کرو کھانا تمہارے ہاتھ سے ہی کھاؤں گا غصے سے چلاتے ہوئے واپس بیڈ پر لیٹ گیا

ایک پل کے لئے سیرت کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی

شور سن کر ملازمہ دوڑتی ہوئی آئی۔۔ اچھا ہوا شمع آپ آگئی یہ پلیٹ اور کھانا یہاں سے اٹھا کر لے جائیں

کچھ لوگوں کو اس کی قدر ہی نہیں ہے کتنے لوگوں کو نہ جانے کتنے دن ایک نوالہ بھی نہیں ملتا اور کچھ لوگ اسے ویسٹ کر دیتے ہیں یہ جانے بغیر کہ ان کی ویسٹ کردہ چیز کسی دوسرے کے کام آسکتی ہے

اس نے سالار کو سنانے والے انداز میں کہا تھا

جی بی بی جی آپ بالکل ٹھیک کہتی ہیں لیکن بھلا ہو سالار صاحب کا جو ہر ہفتے بڑی مسجد میں غریبوں کو کھانا کھلاتے ہیں ملازمہ نے سالار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت جو اسی کو سنانے کے لیے یہ سب بول رہی تھی شرمندہ ہو گئی

اس پر شرمندگی ظاہر کرنے سے بہتر تھا کہ وہ کمرے سے باہر چلی جائے

او بیٹا کھانا کھاؤ سلمان صاحب ابھی واپس آئے تھے اسے کمرے سے باہر نکلتے دیکھ کر بولے

نہیں بابا میں کھا چکی ہوں

آپ کھائیں



ویسے بابا سالار نے بھی کھانا نہیں کھایا

یہ نہیں تھا کہ وہ سالار کے لئے کچھ فیل کرتی تھی بس وہ کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی

اور وہ جانتی تھی کہ سالار اس کے ساتھ ضد کر کے بھوکا ہی سو جائے گا

ارے بیٹا اس نے کھانا کیوں نہیں کھایا وہ تو بھوک کا بہت کچا ہے اس وقت اس نے ہنگامہ مچایا ہوتا

ملازمہ کے کہنے پر سالار کمرے سے باہر آگیا

جی بابا آپ نے مجھے بلایا سالار نے آتے ہی پوچھا

بیٹا تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا سیرت بتا رہی ہے کہ تم نے کھانا نہیں کھایا۔

اس کے کہنے پر سالار نے سیرت کی طرف دیکھا جو نظر جھکائے بیٹھی اس طرح سے ظاہر کر رہی تھی کہ آگے پیچھے کچھ خبر ہی نہیں

www.kitabnagri.com

وہ بابا مجھے بھوک نہیں ہے اور مجھے کچھ کام ہے کام کر کے میں آپ کے کمرے میں آؤنگا یہ کہہ کر واپس جانے لگا
جب سیرت نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

کام بعد میں بھی کیے جاسکتے ہیں بابا کھانا کھانا ضروری ہے سیرت نے کہا تو سلمان صاحب کو تھا لیکن سنا سالار کو رہی تھی

اس نے کھینچ کر سالار کو اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھایا سالار نے اپنا جسم بالکل ہلک چھوڑ دیا تاکہ سیرت با آسانی سے کھینچ سکے

سیرت نے اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر اس کی منہ کی طرف کیا

پہلے تو سالار کو سمجھ ہی نہیں آیا کہ یہ ہو کیا گیا ہے پھر سوچنا سمجھنا ایک طرف رکھ کر اس نے کھانا کھانا شروع کر دیا۔ سلمان صاحب کو امید نہ تھی کہ سیرت ان کے سامنے اتنی بے باکی دکھائے گی ان کو کھاتا چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلے گئے

www.kitabnagri.com

کھانا کھانے کے دوران ایک سیکنڈ کے لئے بھی سالار کی مسکراہٹ اس کے لبوں سے جدا نہ آئی

وہ اپنی ضد پوری کر چکا تھا سیرت نے اسے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلا دیا تھا سالار کے لیے یہ بات بھی بہت بڑی تھی کہ سیرت سے بھوکا نہیں دیکھ سکتی

حاشر صبح سے گھر سے گیا ہوا تھارات کے دو بج رہے تھے ابھی تک واپس نہ آیا۔

جب سے حاشر کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا منت بہت ڈر گئی تھی

وہ حاشر کو زیادہ دیر باہر نہ رہنے دیتی۔۔۔ اگر چلا بھی جاتا تو بھی اسے فون کرتا رہتا

لیکن آج صبح سے حاشر کا ایک بار بھی فون نہ آیا تھا

منت کے دل میں عجیب عجیب اندیشہ پیدا ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ ایک تو انجان شہر منت اس شہر کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔۔۔ اور اوپر سے حاشر کرات کو اس ٹائم تک غائب رہنا۔۔۔ اب تو اسے ڈر بھی لگ رہا تھا۔

وہ بار بار حاشر کے فون پر کال کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو مسلسل بند جا رہا تھا

منت بار بار فون کرتی رہی

جب کچھ نہ بن پڑا تو بیٹھ کر رونے لگی۔

ابھی اسے روتے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب دروازہ بجا

وہ بھاگ کر دروازے کے پاس آئی

لیکن جلد بازی میں دروازہ کھولنے کی بجائے اس نے پوچھنا بہتر سمجھا

تمہارا بوائے فرینڈ۔ شوخ لہجے میں جواب آیا۔

اس نے دروازہ کھولا اور بنا سوچے سمجھے حاشر کے سینے سے جا لگی

اولٹ کی کیا کر رہی ہے تمہارے ہسبینڈ نے دیکھ لیا تو۔۔۔؟ انداز اب بھی شوخ تھا

نہ کریں حاشر آپ جانتے ہیں میں کتنی پریشان تھی منت رو رہی تھی

ارے یار کام کے سلسلے میں دوسرے شہر جانا پڑا تھا تمہیں بتاتا اس سے پہلے فون چوری ہو گیا اور چور صاحب نے فون بند بھی کر دیا جس کی وجہ سے تم سے رابطہ نہیں ہو سکا۔

دو تین بار سوچا تمہیں کسی کی pco سے فون کروں۔۔۔ پھر سوچا تمہیں پریشان کرنے کی کیا ضرورت ہے میں تھوڑی دیر میں آہی جاؤں گا۔

لیکن کام بر جانے کی وجہ سے لیٹ ہو گیا اور پھر وارے قسمت دیکھو۔۔۔ راستے میں گاڑی بھی خراب ہو گئی۔

حاشر آج کے بعد آپ کسی دوسرے شہر نہیں جائیں گے منت نے آرڈر دیا

ہا ہا ہا اؤ کے جانو آپ کچھ کھانے کو دے دو بہت بھوک لگی ہے۔۔

حاشر نے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

سیرت ابھی کمرے میں آئی تو سالار نہا کر نکلا تھا

اسے دیکھ کر ایک اسمائل پاس کی جسے سیرت نے اگنور کر دیا۔۔ اس کے اس طرح سے اگنور کرنے پر سالار مسکرایا۔۔ اور اسکے بالکل قریب آ کر کھڑا ہو گیا۔

سیرت ایک قدم پیچھے ہٹی اس سے فاصلہ قائم کرنے کے لئے

لیکن سالار نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر خود سے قریب تر کر لیا

براشوق ہے تمہیں فاصلہ بھرانے کا۔ سالار نے اس کے بالوں میں ہاتھ دیا اور ایک جھٹکے سے اس کے بالوں سے کیچر نکال دیا۔۔ اس کے بال کھول کر اس کی پوری کمر چھپا گئے

تمہیں پتا ہے کہ اتنا شوق تھا مجھے تمہارے بال دیکھنے کا آج میں اپنی یہ خواہش پوری کروں گا۔

www.kitabnagri.com

سالار نے اس کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے سرگوشی کی

سیرت کی جان پر بن گئی تھی

سیرت کا سارا وجود کانپنے لگا اس کی حالت دیکھ کر سالار کو اس پر ترس آیا لیکن اس وقت ترس کھانے کے موڈ میں نہیں تھا۔

اس لئے سیرت کی پرواہ کیے بغیر اس کے کانپتے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اپنے آپ کو سیراب کیا

سیرت اپنے آپ کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

پھر سالار نے اسے اپنی گرفت سے آزاد کر دیا۔۔

یار میں تمہیں بتا چکا ہوں میں اچھا بچہ بالکل بھی نہیں ہوں اب ایسی چھوٹی چھوٹی سی شرارتی تو کروں گا ہی کیونکہ بڑی بڑی شرارتوں کے لئے مجھے تمہاری اجازت کی طلب ہے اسے اسی حالت میں چھوڑ کر وہ بیڈ پر لیٹ گیا

جبکہ سیرت ابھی بھی ویسے ہی کھڑی تھی

آج کے بعد کوشش کرنا کہ یہ رنگ میرے سامنے پہن کے نہ اڑ بھکاتا ہے بہت اس کے ریڈ کلر کے سوٹ پر چوٹ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں لیکن جس دن تم مجھے اپنے قریب آنے کی اجازت دے دو تو خود سے تو کہہ نہیں پاؤ گی بس ریڈ کلر کی ڈریس پہن کے آجانا میں سمجھ جاؤں گا سالار نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

جبکہ سیرت نے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بغیر واش روم میں گئی اور جب واپس آئی تو اس نے پنک کلر پہن رکھا تھا سالار اس کی معصوم حفاظت پر کھل کر ہنسا

وہ بیڈ کے ایک کونے میں ہو کر سونے لگی جب سالار نے کھینچ کر اسے خود سے قریب کر لیا

تمہاری جگہ یہاں ہے میرے قریب وہاں کونے میں نہیں اسے اپنی باہوں میں لیے سالار نہ جانے کب نیند کی وادیوں میں گم ہو گیا۔۔۔ جب کہ اس کے سونے کے بعد سیرت نے اپنا اپ چھڑانے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہی

حنا گھر واپس آئی تو زاویار اس سے بات نہیں کر رہا تھا

وہاں پر بھی زاویار نے ایک بار بھی اسے فون نہ کیا یہاں تک کہ بابا نے پوچھا بھی کہ سب کچھ ٹھیک ہے نا

جس پر حنا نے انہیں تو مطمئن کر لیا لیکن خود نہ ہو سکی زاویار بہت بدلتا جا رہا تھا وہ پہلے جیسا پیار کرنے والا شوہر نہ رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ دریا اور شا کر سے بالکل ٹھیک طریقے سے بات کرتا لیکن اس سے تو بات کرنا بھی پسند نہ کرتا

حنا کو لگتا تھا کہ زاویار خود ہی مان جائے گا

لیکن ایسا نہ ہو از او یار تو اس سے دن بادن اور ہی ناراض ہو تا جا رہا تھا اب حنا کو اس کے نظر انداز کرنا پر رونا آنے لگا

اس نے سوچا ایسا کب تک چلے گا اسے خود ہی زاویار سے بات کرنی چاہیے

اس نے رات کو جب زاویار سے بات کرنے کی کوشش کی زاویار اس کی بات سنے بغیر ہی سو گیا اور صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی آفس چلا گیا



ملازمہ اپنی بیٹی سے ملنے کے لیے گئی ہوئی تھی جس وجہ سے اس نے آج چھٹی کی تھی

جبکہ سارہ کہیں باہر گئی ہوئی تھی اس کے علاوہ یہاں کوئی اور ملازمہ نہ تھی جب کہ سارے ملازم باہر کام کرتے تھے گھر کے اندر آنے کی کسی کو اجازت نہ تھی

سیرت بہت بور ہو رہی تھی

اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں

تھوڑی دیر تک ٹی وی دیکھتی رہی

پھر اس سے بور ہوئی تو بابا کی سیڈی میں آگئی تھوڑی دیر کتابیں پڑھنے لگی لیکن یہاں زیادہ تر ہسٹوریکل بکس تھی جبکہ سیرت کو لوسٹوریز اور ناولز پسند تھے

تھوڑی دیر کتابیں پڑھتے پڑھتے وہ بور ہو گئی پھر اٹھ کر باہر لان میں آئی

یہاں ہر قسم کا پودے لگے ہوئے تھے ایسا لگتا تھا یہاں پھولوں کی دکان ہے یہ ایک نہایت خوبصورت لان تھا جس میں ہر قسم کا پھول تھا

وہ یہاں آکر پھول دیکھنے لگی آیت کو بچپن سے ہی پودے لگانے کا شوق تھا وہ ان میں پانی ڈالتے یہ سب کچھ کرتے سیرت بچپن سے اسے دیکھتے آئی تھی

اس کا دل چاہا کہ یہ پودوں میں پانی ڈالیں اس نے اپنے دل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پانی ڈال بھی دیا

پھر اندر آئی جہاں جانے کتنی دیر سے فون بیچنے کی آوازیں آرہی تھیں اسے پتہ تھا کہ فون کس کا ہے اسی لیے ڈھیٹ بنی رہی فون نہیں اٹھایا

پہلی دو تین بار تو فون دو تین بار بچ کر بند ہو گیا لیکن اب سالار تقریباً مسلسل آٹھویں بار فون کر رہا تھا

فون کی ٹرن ٹرن سے بور ہو کر اس نے اٹھا ہی لیا لیکن بولی کچھ نہیں

سالار جانتا تھا کہ وہ کچھ نہیں بولنے والی

شام کو تیار رہنا تمہاری بہن اور میرے بھائی کے گھر جانا ہے

کیونکہ تمہاری بہن کہتی ہے کہ میں تم پر بہت ظلم کرتا ہوں تمہیں کہیں آنے جانے نہیں دیتا اس لیے تیار رہنا
شام کو چلیں گے یہ کہہ کر سالار نے فون نہیں رکھا اسے امید تھی شاید سیرت "ٹھیک ہے" ہی کہہ دے

لیکن وہ کچھ نہیں بولی

اب فون رکھ دو میری آواز سننے کا بہت شوق ہے کیا تمہیں سالار نے شرارت سے کہا

جس پر سیرت نے فوراً فون رکھ دیا

کچھ دن کے لئے بابا کا زمینی مسئلہ حل کرنے کے لیے گاؤں جانا یہ سالار نے مہراج کو بتایا

وہاں کے کچھ لوگ ہماری زمینوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے سالار بھائی آپ سیرت کو کچھ دن کے لیے ہمارے پاس چھوڑ جائیں کچن سے چائے لاتی آیت نے کہا
جس پر سیرت کے کان کھڑے ہو گئے۔

نہیں آیت سیرت میرے ساتھ جائے گی سالار نے کہا۔۔۔

ارے یار سیرت وہاں جا کر کیا کرے گی تو وہاں اپنے مسئلے حل کرے گا سیرت تو وہاں بور ہو جائے گی اسے یہیں چھوڑ جا مہراج آیت کا ساتھ دیا۔

سیرت کا سارا وجود کان بن گیا کیونکہ وہ سالار کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی

جبکہ سالار اس کے بغیر ایک دن نہیں رہنا چاہتا تھا اور یہاں پر پندرہ سے بیس دن کا مسئلہ تھا۔

لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ سیرت کو جتنا اپنے قریب رکھے گا وہ اتنی اس سے دور جائے گی۔

ٹھیک ہے سیرت اگر رہنا چاہتی ہے تو رہ سکتی ہے۔۔۔۔ سالار یہ نہیں کہنا چاہتا تھا لیکن وہ سیرت کے ساتھ مزید کوئی بھی زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا اور نا ہی زبردستی اپنے ساتھ نہیں لے کے جانا چاہتا تھا

وہ چاہتا تھا کہ سیرت اپنے آپ اس رشتے کو قبول کرے۔

اس لیے اس نے سب کچھ اسی کی مرضی پر چھوڑ دیا۔۔۔۔ ایک چھوٹی سی امید کے ساتھ کہ شاید وہ کہہ دے کہ وہ سالار کے ساتھ جانا چاہتی ہے

لیکن امیدیں وہاں ہوتی ہیں جہاں محبت ہو۔ اور سالار چاہے جو بھی کر لیں وہ سیرت کو زبردستی خود سے محبت نہیں کروا سکتا

ہاں سیرت بول تو سالار بھائی کے ساتھ جانا چاہیے گی یا ہمارے ساتھ رہیں گی آیت نے پوچھا

جو بھی تھا آیت اس کی بہن تھی اور اسے اس وقت اپنی بہن کی ضرورت تھی۔۔ اور اس سے یہاں آکر جو سب سے زیادہ اچھا لگتا وہ تھا سعد کا۔ ساتھ

بچے شروع سے ہی سیرت کی کمزوری تھے اور سعد اس کی بہن کا بچہ تھا جس کے ساتھ وہ کچھ ہی دنوں میں بہت دوستی ہو گئی تھی۔۔۔۔

اس لیے وہ جب بھی ان کی باتوں کا جواب دیتی تو یا تو وہ سعد سے لاڈ کر رہی ہوتی یا اس سے باتوں میں لگی ہوتی۔ خود ہی اس کا دودھ بناتے۔۔ اپنے پاس رکھ کر رہی اسے پلاتی۔۔ اور سعد بھی چپ چاپ اس کے ساتھ لگا رہتا شاید خالہ کا رشتہ ہوتا ہی ایسا ہے۔ اسے ماسی کہتے ہیں یعنی ماں جیسی۔۔ یہ ماں جتنی محبت کرتی ہے یا اس سے بھی بڑ کر۔ کچھ بچے ماں سے زیادہ ماسی کے قریب ہوتے ہیں۔ یہ رشتہ اللہ کی طرف سے ایک تحفہ ہے

آج سیرت لڈو کھیلتے ہیں۔۔ آیت جانتی تھی کہ سیرت اب بھی اس سے کھینچی کھینچی رہتی ہے۔۔ اس لیے وہ زیادہ سے زیادہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتی

ثنا کہ پہلے کی طرح اپنی بہن پر اعتماد کر سکے۔۔ یلڈو سیرت کا فیورٹ گیم تھا۔۔

وہ سیرت کو اپنے ساتھ باہر لے جانے لگی

جس سعد کو وہ کب سے سوتا سمجھ رہی تھی اس کے اٹھتے ہی وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔ ارے کتنا برا چیٹر ہے یہ سونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا۔ اس کو اس طرح اٹھ کر بیٹھے دیکھ کر حیرت نے کہا۔۔

ہاں بالکل اپنی خالہ پہ گیا ہے۔ آیت نے کہا تو سیرت سعد کو اٹھا کر باہر لے آئی۔۔

کوئی بات نہیں اگر یہ خالہ پہ گیا ہے تو اب خالہ کی ٹیم میں لڈو کھیلے گا۔ سیرت نے لاڈ کرتے ہوئے کہا۔۔

سیرت جس طرح سے تم لاڈ کرتی ہو نا میری خیال میں تو یہ بگڑ جائے گا۔ پھر تمہارے جانے کے بعد کون سنبھالے گا اسے۔۔؟ آیت نے دہائی دی۔۔

لیکن اب تو میں کچھ دن یہیں رہوں گی نہ سیرت نے خوش ہوتے ہوئے کہا

اور سارا وقت اپنے سعدو کے ساتھ گزاروں گی

کبھی سعد کبھی سعدو کبھی سادی کبھی گڈو سیرت نے نا جانے سعد کے کتنے نام رکھ دیے تھے

۔۔۔ چلو اب جلدی سے ٹیم بناتے ہیں۔۔۔ آیت نے لڈو ٹیبل پر رکھی۔۔

اویار یہ بچوں والا گیم کون کھیلتا ہے سالار نے چڑتے ہوئے کہا۔۔

سیرت.... آیت نے مختصر جواب دیا

جس پر سالار کو چپ لگ گئی۔۔ کیونکہ اب وہ اس گیم کو برا تو کبھی نہ کہے

میں اور میرا گڈو ایک ٹیم میں آپ اور مہراج بھائی ایک ٹیم میں گویا اعلان کیا گیا کہ سالار نہیں کھیل رہا۔۔

مجھے بھی کھیلنا ہے گڈو کی ٹیم میں سالار نے کہا

آپی اسے گڈو صرف میں بھلا سکتی ہوں سیرت نے آیت کو دیکھتے ہوئے کہا۔ جیسے کہہ رہی ہو کہ آئندہ ایسے گڈو بدلانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

سن لیا سالار۔ بھائی۔۔ آیت نے شرارت سے کہا جس پر سالار نے مسکراتے ہوئے گردن ہلا دی۔

لیکن مجھے بھی کھیلنا ہے سالار نے دہائی دی۔۔ جس پر آیت نے سیرت کو دیکھا

ٹھیک ہے آپی میں اور آپ ایک ٹیم میں ہیں۔ اس بات پر سالار منہ بن گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اس نے مددگار طلب نظروں سے مہراج کی طرف دیکھا۔۔

سوری ڈیر بہنا میں اپنا پاٹرن کسی کے ساتھ شئیر نہیں کر سکتا مہراج نے کھینچ کر آیت کو اپنے قریب اٹھایا۔۔

اس کا دل چاہا کہ انکار کر دے لیکن نا کھیل کر وہ آیت کے خلوص کو روند نہیں سکتی تھی۔۔

کھیل شروع ہوا اور سیرت ہمیشہ کی طرح سب سے آگے رہی۔۔

مہراج تین سال سے آیت کے ساتھ لڈو کھیل کھیل کر اس میں کافی ایکسپیرینس ہو چکا تھا۔۔ جبکہ سالار کوئی یہ گیم آتا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

اسی لئے تو پانچ آنے پر مہراج کی گوٹی نکلو آنے کے بجائے اپنی چلار ہاتھا۔۔ جب اس سے پہلے سیرت نے پانچ آنے کی خوشی پر مہراج کیگوٹی اٹھائی اور اس کے ہاتھ میں رکھ دی۔۔ کیونکہ مہراج کی یہگوٹی سیرت کی گوٹی کو پٹنے والی تھی

جب کے سالار کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا
سیرت یہ چیٹنگ ہے سالار نے پہلے دوسری گوٹی کو ہاتھ لگایا تھا۔۔ یہ مہراج کی آخری گوٹی جو اپنے گھر کی ہونے
جار ہی تھی۔۔ لیکن اس سے پہلے ہی پٹ گئی۔۔۔
اچھا کہاں لکھا ہے کہ اگر ایک کو ہاتھ لگایا ہو تو دوسرے کو نہیں چلا سکتے سیرت مکمل لڑائی کے موڈ میں آچکی تھی

کبھی نہیں لکھا لیکن میں چیٹنگ نہیں ہونے دوں گا جس کو ہاتھ لگاؤں اسی کو چلاؤ مہراج کو اپنی آخری گوٹی پٹنے
کا بہت افسوس تھا جس پر آیت بھی اس کا خوب ساتھ نبھا رہی تھی۔۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے لڑنے کی ضرورت نہیں ہے ہم یہی گوٹی چلائیں گے۔۔ سالار پہلے والے گوٹی کی طرف

ہاتھ لے کر جانے لگا لیکن سیرت میں اس کا ہاتھ تھام لیا

میں نے کہانہ ہم نہیں کل چلاہیں گے دوسری مہراج بھائی کی گوٹی اپنے گھر جائے گی اس نے باقاعدہ سالار کی طرف دیکھتے ہوئے اسے ہی کہا تھا

جس پر سالار کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی آخر کار اس نے سالار سے بات کر ہی لی تھی

-- جس کے ساتھ ساتھ مہراج کا مقصد بھی کامیاب ہو گیا ہاں یہ ٹھیک ہے آیت سہی کہتی تھی کھیل میں وہ سب لڑائی جھگڑے بھول جاتی ہے۔۔۔

لیکن جیسے ہی اسے احساس ہوا کہ اس نے سالار کا ہاتھ پکڑا ہے۔۔ اور اس سے بات بھی کی ہے

تو لڈو کو الٹا کروہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

جبکہ سالار نے بے ساختہ مہراج کو گلے لگایا۔۔

آئی لو یو جگر۔۔۔



حناد ریا کے کمرے میں اس کو کھانا کھانے کا بولنے آئی تھی

جب نظر اس کی ڈائری پر پڑی

دریا داش روم میں تھی

وہ اس کی ڈائری کو نہیں دیکھنا چاہتی تھی

لیکن پھر بھی ہو سکتا ہے اس میں سیرت کے بارے میں کچھ لکھا ہو۔۔ کیونکہ وہ سمجھ چکی تھی کہ دریا سیرت سے بہت نفرت کرنے لگی ہے

حنانے ڈائری اٹھائی تو اس میں سے سالار کی چار پانچ تصویریں نکل کر زمین پر گری

حنانے فوراً تصویریں اٹھا کے واپس ڈائری میں رکھنے لگی

لیکن ڈائری کا جو پیج اس کے سامنے کھلا تھا اس پر لکھا تھا "تم صرف میرے ہو سالار شاہ اور تمہیں مجھ سے چھین نے والے ہر انسان کو قتل کر دوں مار دوں گی اسے"

دریا کی جنونی طبیعت سے تو واقف ہو ہی چکی تھی لیکن اس کے الفاظ پڑھ کر حنا کے ہاتھ کپکپانے لگے

جب نظر واش روم کے دروازے پر کھڑی دریا پڑی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری اجازت کے بغیر میرے کمرے میں آنے اور میری چیزوں کو چھونے کی

www.kitabnagri.com

انتہائی بد تمیز سے دریا اس کے سر پہ آکر کھڑی ہو گئی

دریا میں بس تمہیں کھانے کا بولنے آئی تھی حنا بولنے کی کوشش کی

دفع ہو جاؤ یہاں سے اور آئندہ مجھے اپنی شکل مت دکھانا دریا غصے سے دھارتے ہوئے بولی

جب کہ احساس توہین میں گری حنا کمرے سے باہر آ گئی

دریا کو حنا سے نفرت ہو گئی تھی کیونکہ وہ سیرت کو سپورٹ کر رہی تھی اور یہی بات وہ روزانہ زاویار سے بھی کہتی تھی اور نجانے زاویار کو اس کے خلاف کیا کیا باتیں کرتی اسی لئے زاویار نے اس سے بات کرنا ہی چھوڑ دیا کیونکہ سیرت کو لے کر وہ زاویار سے بھی لڑ چکی تھی اور اب زاویار کو بھی یہی لگتا تھا کہ حنا دریا کے خلاف ہے جس کی وجہ سے وہ حنا سے دور ہو راجا رہا تھا

لیکن آپی آپ نے تو کہا تھا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گی وہ اپنے گاؤں جائیں گے شام کے وقت سالار نے سیرت کو گھر چلنے کے لیے کہا تھا

ہاں سیرت لیکن وہ آج تھوڑی جا رہے ہیں تین دن کے بعد تجھے یہاں چھوڑ کر چلائے جائیں گے وہ تین دن بعد جائیں گے سیرت کو یہ سن کر اچھا نہیں لگا کیوں کہ لڈو کے کھیل کے بعد وہ اب تک سالار کے سامنے نہیں آئی تھی اور نہ ہی آنا چاہتی تھی

لیکن اسے سالار کے ساتھ گھر واپس آنا پڑا

راستے میں ان دونوں کی کوئی بات نہ ہوئی نہ سیرت نے کوئی بات کی اور نہ ہی سالار نے کرنے کی کوشش کی

کیونکہ سالار کے ساتھ وہاں جتنی بات کر چکی تھی اتنا ہی کافی تھا۔۔۔

اسے لگ رہا تھا کہ سالار اسے طنہ مارے گا۔ اس کی ہنسی اڑے گا اس سے تنگ کرے گا لیکن سالار نے ایسا کچھ نہ کیا۔۔

بلکہ وہ تو آتے ہی سونے کے لئے لیٹ گیا جس سے سیرت بھی بے فکر ہوگی
السلام علیکم جگر کیسے ہو یار بہت دنوں بعد فون کیا آج

سالار نے حاشر کا فون اٹھاتے ہی پوچھا۔۔

ہاں یار کچھ کام میں بزی تھا اور پھر فون چوری ہو گیا۔۔ اب نیا فون لیا تو سوچا تم سے بات کر لوں بتاؤ کیسے ہو اور
بھابھی کیسی ہے معاملہ سیٹ ہوا کہ بھی نہیں۔۔ حاشر نے شرارت سے پوچھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے یار کوئی معاملہ سیٹ نہیں ہوا۔ دیکھنا تو دور اپنی آواز تک سننا پسند نہیں کرتی۔ اس کا بس چلے تو مجھے دنیا
سے غائب کر دے۔ سالار نے اپنے دل کا حال بتایا۔۔

ہا ہا ہا۔ تو شاہ تو کر کیا رہا ہے۔۔؟ ایک لڑکی نہیں سنبھلتی تجھ سے اسے اپنے دل کی بات بتا دے۔ اسے احساس دلا
اس بات کا کہ تو اسے کتنا چاہتا ہے۔ پیار سے ملنا مان جائے گی

اور اگر پیار سے نہیں مانتی تو تو اپنے سٹائل پہ آجا۔ کچھ لڑکیاں باتوں کی نہیں لاتوں کی بھوت ہوتی ہیں

نہیں جگر یہ لڑکی میری جان ہے۔ میں اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔ اگر وقت آئے تو اپنی جان بھی دے سکتا ہوں

مگر زبردستی نہیں۔ مجھے کچھ بھی کرنا پڑے میں اسے مناؤں گا وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی۔

تو ٹھیک کہتا ہے مجھے اسے پیار سے سمجھانا چاہئے۔ اس طرح کب تک چلے گا وہ مجھ سے بات نہیں کرے گی تو میں بھی سے بات کرنا چھوڑ دوں کیا

www.kitabnagri.com

میں سوچ رہا تھا کہ اسے اس کی بہن کے گھر چھوڑ دوں گا

میں اس کے ساتھ جتنی زبردستی کروں گا وہ اتنا مجھ سے دور ہو جائے گی

مجھے اس پر پابندیاں نہیں لگانی چاہیے

اب میں نے

سوچ لیا ہے میں وہی کروں گا جو وہ چاہتی ہے تجھے کیا لگتا ہے صحیح سوچا ہے میں نے

بھائی یہ تیرا معاملہ ہے تو بہتر سمجھ سکتا ہے اسے تجھے جو ٹھیک لگتا ہے تو وہ کر۔ مگر ایک بات یاد رکھنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رشتے ریت کے جیسے ہوتے ہیں

اگر انہیں مٹھی میں لے کر مٹھی کھلی چھوڑ دو گے تو ہوا اسے اپنے ساتھ اڑالے جائے گی

اور اسے مٹھی میں کاس کے پکڑو گے تو اتنی ہی ہاتھ سے نکلتی جائے گی

چل تیری بھابھی آرہی ہے بعد میں بات کرتا ہوں منت کو چائے کا کپ پکڑا آتے دیکھ کر بولا

ٹھیک ہے بعد میں بات ہوگی

تھینک یو۔ سالار کو خود بھی یاد نہیں تھا کہ شاید یہ لفظ زندگی میں کبھی استعمال کیا تھا۔ لیکن آج کرنا پڑا کیوں کہ
حاشر سے بہت گہری بات سمجھا گیا تھا



یہ کیا بات ہوئی ابھی تم دونوں کی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ تم اسے اکیلا چھوڑ کے جا رہے ہو

کھانے کی میز پر سلمان صاحب بہت غصے میں تھے

بابا یہ بھی اپنی بہن کے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتی ہے آپ پوچھ لیں اس سے

اس نے سیرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جی بابا میں بھی آیت آپ کی گھر رہنے جانا چاہتی ہوں

شاید اور کوئی بات ہوتی تو سیرت کبھی اس کا ساتھ نہ دیتی

لیکن بیٹا میں چاہتا ہوں کہ تم دونوں ہنی مون پر جاؤ یہی تو دن ہوتے ہی گھومنے پھرنے کے بعد میں بچے ہو گئے تو کیسے جاؤ گے سلمان نے سالار کی طرف دیکھتے ہوئے اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

جبکہ کچھ بولنے کی بجائے بہت زور سے ہنسا

ایسی نوبت ہی کہاں آنے دیتی ہے آپ کی بہو دل میں سوچا

کیونکہ بابا اور سارا بیگم کے سامنے یہ بالکل نارمل تھے اور انہیں لگ رہا تھا کہ ان دونوں میں سب کچھ ٹھیک ہے

جبکہ سیرت کا چہرہ بالکل سرخ ہو چکا تھا۔۔۔ شاہد ہی سالار نے زندگی میں اس سے زیادہ خوبصورت منظر کبھی دیکھا تھا



تمہارا کیوں رہے ہو سالار بابا غصے سے بولے

جی وہ بابا میں واپس آ کے اسے کہیں گھمانے لے جاؤں گا

بلکل بھی نہیں تم سیرت کو اپنے ساتھ لے کے جاؤ گے تم جہاں بھی جاؤ گے بابا کافی غصے میں بولے تھے

جب کہ ان کے بات سن کر سیرت کے چہرے کی خوشی کہیں مند پر گئی۔ جو سالار کو اچھی نہیں لگی

نہیں بابا سیرت وہاں جا کے کیا کرے گی بچاری بور ہو جائے گی اور ویسے بھی میں پندرہ بیس دن میں واپس آ جاؤں گا آپ بے کار میں اسے میرے ساتھ بھیج رہے ہیں یہاں آیت مہراج اس کا خیال رکھنے کے لیے اور آپ دونوں بھی تو ہیں سالار نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

سالار جس طرح سے مجھے لگ رہا تھا کہ تم سیرت کو چاہتے ہو اس کے بغیر رہ نہیں سکتے اور اس کے لئے کچھ بھی کر جاؤ گے۔ کہیں سب صرف وقتی احساس تو نہیں تھا۔؟

پاپا نے بنا لحاظ کئے پوچھا کیونکہ انہیں سالار کا اس طرح سے سیرت کو یہاں چھوڑ دینا ہرگز پسند نہ آیا تھا ان کی شادی کو مشکل سے پندرہ بیس دن ہوئے تھے

Kitab Nagri

ان کی آج میٹنگ کی وجہ سے سیرت سے ایک نوالہ نہ کھایا جا رہا تھا

بابا سیرت میری بیوی ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا اس کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔ وہ کہہ تو سلمان صاحب سے رہا تھا لیکن دیکھ سیرت کی طرف رہا تھا

جبکہ سیرت اس کی نظروں کی تپش اپنے آپ

پر محسوس کر رہی تھی

جبکہ اپنے آپ کو اس ماحول کا حصہ نہ رکھتے ہوئے سیرت مکمل طور پر کھانے کی طرف متوجہ ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

تو بس ٹھیک ہے سیرت تمہارے ساتھ جارہی ہے سلمان صاحب نے فیصلہ سنایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ ان کا فیصلہ سن کر سیرت کے ہاتھ سے نوالہ چھوٹ چکا تھا

نہیں بابا سیرت میرے ساتھ نہیں جائے گی۔ سالار انہی کے انداز میں بولا اٹھ کر اندر چلا گیا۔ اب سلمان صاحب بھی جانتے تھے کہ سالار اپنا فیصلہ نہیں بدلے گا

جبکہ سیرت کو ڈر تھا کہ سلمان صاحب کہیں زبردستی ہی سیرت کو سالار کے ساتھ گاؤں نہ بیچ دیں

یہ لڑکا کبھی میری بات نہیں سنتا سلمان صاحب کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے

آپ جانتے ہیں کہ وہ اپنی ضد سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹ سکتا تو پھر کیوں اس سے بے کار کی بحث شروع کر دیتے ہیں اس نے کہا وہ سیرت کو نہیں لے کے جائے گا تو وہ نہیں لے کے جائے گا۔

کب سے خاموش بیٹھی سارہ بیگم سالار کے جانے کے بعد بولی تھی

ایم سوری سیرت بیٹا میں چاہتا تھا کہ وہ تمہیں اپنے ساتھ لے کے جائے۔ لیکن شاید وہ بھی ٹھیک کہہ رہا ہے گاؤں میں تم بھی جا کر کیا کروں گی۔ سالار تو وہ اپنے کام میں لگ جائے گا تم بے کار میں بور ہو جاؤں گی

سلمان صاحب نے سالار کی طرف سے سیرت کا دل صاف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

اُس اوکے بابا کوئی بات نہیں آپ دونوں تو ہیں ہی میرے ساتھ۔ سیرت دل سے بہت خوش تھی لیکن ان کے سامنے چہرے پر تھوڑی اداسی لانی پڑی کیونکہ وہ دونوں شکل سے بہت اداس لگ رہے تھے



کچھ دنوں سے حنا طبیعت بہت خراب ہونے لگی تھی

زاویارنوٹ تو کر رہا تھا مگر ریسپونس نہیں دے رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ چاہتا تھا کہ حنا خود آکر سے بتائیے کہ اس کی طبیعت خراب ہے

جبکہ حنا چاہتی تھی کہ وہ خود آکر اس سے پوچھے

لیکن دونوں کی انا کی دیوار بہت اونچی تھی۔ اس دن زاویار چاہتا تھا کہ وہ رات کو اسے منائیں لیکن بہت دیر بعد بھی ہیں حنا بس ایم ایم ایم ہی کرتی رہی اس کے منہ سے سوری نہ نکلتا ہی زاویار سمجھ چکا تھا۔ حنا مجبوری میں سوری بول رہی ہے نہ کہ دل سے کیونکہ دریائے اسے بتایا تھا کہ وہ اب بھی سیرت کی سپورٹ کرتی ہے اور سیرت کے نام پر اس سے لڑتی ہے۔ جبکہ ان دونوں کی لڑائی کے بعد سیرت کا ذکر بھی نہ ہوا کہیں۔ یہ سب دریا کی اپنی طرف سے بنائی گئی باتیں تھیں

جو دریا حنا کو زاویہ سے دور کرنے کے لیے کرتی تھی

زاویار خود بھی جانتا تھا کہ حنا سیرت کے معاملے میں بہت ٹچی ہے اس لیے دریا کی باتوں پر یقین کرنا اس کے لئے مشکل نہ تھا

www.kitabnagri.com

اس لئے زاویار چاہتا تھا کہ حنا سیرت کو بھلا کر ایک نئی زندگی شروع کریں۔ لیکن حنا ایسا کرنے کے لئے تیار نہ تھی ایسا زاویار کو لگتا تھا۔ اسی لئے زاویار چاہتا تھا کہ حنا خود اس سے بات کرے

لیکن پچھلے کچھ دنوں سے حنا کی طبیعت خراب تھی

اور حنا کو اس بات کی کوئی پروا نہ تھی

جب حنا نے خود اپنی پروا نہ کی تو زواریار کو بہت غصہ آنے لگا

اسی لیے صبح آفس جانے سے پہلے سے بول کر گیا

سنو آج ہو سپیٹل چلی جانا۔ طبیعت خراب ہے تمہاری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اب میں اس معاملے میں بالکل کوئی بحث نہیں چاہتا

دریا کو کہنا وہ چلی جائے گی

اگر نہیں تو میں ڈاکٹر کو گھر پر ہی بلالوں گا

کوئی ضرورت نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں اتنے دنوں کے بعد زویا کو اپنی فکر کرتے دیکھانہ جانے کیوں حنا
آنکھیں بھر آئیں

ہاں تم تو ٹھیک ہو لیکن تمہیں اس طرح سے دیکھ کر میں ٹھیک نہیں ہوں جب میں گھر آؤں۔ تو ایسی بیمار حالت
میں نالو مجھے۔ جیسی پہلے رہتی تھی ویسے ہی رہو

کسی ایک انسان کے لئے باقی رشتے خراب نہیں کرنے چاہیے ہیں حنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افسوس تم ایک ساتھ دور رشتے نہیں نبھا سکتیں یہ کہہ کر وہ چلا گیا

اور حنا سوچتی رہ گئی کیا واقعی اس نے اس سیرت کی محبت میں زویا کی محبت کو اگنور کر دیا ہے

یہ تم کس خوشی میں بنارہی ہو مہراج جیسے ہی گھر آیا تو اس نے آیت سے پوچھا وہ کچن میں
کیک بنارہی تھی۔

آج سیرت کا برتھ ڈے ہے تو میں اس کے لئے کیک بنارہی تھی
ارے پاگل سیرت کا برتھ ڈے ہے تم کیا کیک بنارہی ہو پہلے سالار کو بتاؤ
سالار بھائی کو بتا کر کیا کر لینا ہے آیت نے کنفیوز ہوتے ہوئے پوچھا
میڈم شاید آپ بھول رہی ہیں سیرت سالار کی بیوی ہے جو کہ اس سے ناراض ہے جسے وہ منانا چاہتا ہے اس لئے
آپ کو اپنی بہن کے لئے جو کچھ کرنا ہے وہ بعد میں کر لجئے گا پہلے میرے بھائی کو بتائیں کہ وہ بچا را کیا کرے
تاکہ آپ کی بہن مان جائے مہراج نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا
اوہاں یہ تو میں بھول ہی گئی وہ کیا ہے نہ جب سے سیرت مجھے واپس ملی ہے میرا دل کرتا ہے میں اس کے لیے ہر
وہ کام کرو جو پہلے کرتی تھی

میں ہر سال اس کا برتھ ڈے کیک بناتی تھی آیت نے خوش ہو کر بتایا

اور سیرت کھا لیتی تھی مہراج نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا آیت نے تیوری چڑھائی

مطلب اگر سیرت کھا لیتی تھی تو پھر تو مجھے اس کی ہمت کی داد دینی چاہیے اپنی بات کہہ کے وہ رکا نہیں بلکہ کچن سے باہر دوڑ لگادی

جبکہ آیت اسکی بات کا محفوظ سمجھ کر اس کے پیچھے دوڑی

زاویار گھر واپس آیا تو حنا کمرے میں تھی اس کو دیکھنے کی اسے بہت بے چینی ہو رہی تھی اس کی طبیعت اتنے دنوں سے خراب تھی

اور وہ اپنا خیال بھی نہیں رکھ رہی تھی اس لیے زاویار نے سوچا کہ ساری ناراضگی ایک طرف پہلے حنا ٹھیک ہو جائے

بعد میں جتنا چاہے لڑ لے گا۔

اس لئے گھر آتے ہی اس نے دریا سے حنا کے بارے میں پوچھا

جس پر دریا کا منہ بن گیا۔

ڈاکٹر کے پاس گئی ہوئی تھی میں بات کرنا چاہتی تھی پھر

مجھے لگا مجھے باتیں سنائی گئی اسی لیے میں نے کچھ نہیں پوچھا۔ تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

میڈم کے مزاج ہی نہیں ملتے کیا ہے بھائی وہ تھوڑی دن مجھ سے مل بیٹھ کر بات کر لیں لیکن نہیں انہیں نخرے دکھانے ہیں دریائے لگے ہاتھ اپنی بھڑاس نکالی۔

دریا بیٹا میں نے تم سے کہا نہ اس کی طبیعت خراب ہے اسے ٹھیک ہو جانے دو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا زاویار نے اس کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کی

رہنے دیں بھائی آپ تو اپنی بیوی کی وکالت نہیں کرے جب وہ نہیں تھی ہمارے بچ تو آپ کتنی محبت کرتے تھے مجھ سے اور اب۔ اب سب کچھ بدل گیا ہے اب آپ کی لائف میں میری کوئی اہمیت نہیں ہے آنکھوں میں آنسو لیے یہ اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ زاویار کو حنا پر غصہ آ رہا تھا آخر یہ لڑکی اپنے گھر والوں سے بنا کر کیوں نہیں رکھ سکتی

لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا کہ آپ وہ اپنے اور حنا کے درمیان سے سیرت کو نکال کر رہے گا حنا اس کی محبت تھی جس کے بغیر وہ نہیں رہ سکتا تھا اور اس بات کا احساس ہو حنا کو دلوانا چاہتا تھا

بابا کے کہنے پر وہ یہاں آ تو گئی لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب کہاں جائے

یہ ایک بہت بڑا ہوٹل تھا جس کے ورکر اسے راستہ تو بتا رہے تھے لیکن پھر بھی وہ اندر سے بہت بڑی ڈری ہوئی تھی

صبح سلمان صاحب کا فون آیا کہ سیرت کو کسی ہوٹل میں آنا ہے وہ بھی بنا سوچے سمجھے سلمان صاحب کے حکم پر یہاں آگئی لیکن اب یہاں نہ سلمان تھا اور نہ ہی اس کی جان پہچان کا کوئی اور انسان۔

میم آپ کو نیچے ہال میں چلنا ہو گا ایک ورکر لڑکی جس نے یونیفارم پہنی تھی اس کے پاس آکر رکی اور بولی اور اسے اپنے ساتھ ہال میں لے آئیں۔ ہال مکمل طور پر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اور سیرت کو اندھیرے سے ڈر لگ رہا تھا اسی لیے اس نے اندر جانے سے صاف انکار کر دیا

میم سلمان صاحب اندر ہی ہیں آپ اندر آجائیں ورکر لڑکی نے کہا نہیں دیکھے اندر کتنا اندھیرا ہے میں نہیں جا رہی ہے ادھر سیرت اندر جانے کے لیے تیار نہ تھی تب ہی وہاں مہراج آگیا

کیا ہوا بچے تم کیوں کھڑی ہو اندر چلو مہراج کو دیکھ کر سیرت کو حوصلہ ہوا

اندھیرا ہے سیرت نے بچوں جیسا منہ بنا کر کہا جس پر مہراج مسکرا دیا

www.kitabnagri.com

چلو آؤ اندھیرے کو روشنی میں بدلتے ہیں مہراج نے مسکرا کر کہا

وہ کیسے سیرت نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

میری پیاری سی بہن جب اپنی پاکیزہ ہنسی ہنسے گی تو ہر طرف روشنی ہو جائے گی مہراج نے اسے بہلاتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ تھام کر اندر لے آیا

حال میں قدم رکھتے ہیں ہر طرف لائٹ آن کر دی گئی

ہال مہمانوں سے بھرا ہوا تھا ہر کوئی اسے مبارکباد دے رہا تھا
سب باری باری آکر اس سے ملے۔

لیکن وہ اکیلا ایک کونے میں کھڑا تھا بس اس کو مسکراتے دیکھ رہا تھا اس کی مسکراہٹ کو اپنے اندر محسوس کر رہا
تھا وہ جانتا تھا کہ یہ مسکراہٹ اس کے لئے نہیں ہے

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ یہ مسکراہٹ اس کی وجہ سے آئی ہے

یہ سب کچھ اس نے کیا تھا صرف اسے خوش دیکھنے کیلئے اور وہ جانتا تھا کہ جب وہ اس کے سامنے آئے گا تب اس
کی یہ خوشی غائب ہو جائے گی

کیونکہ وہ سب کے لیے ہستی ہے سوائے اس کے۔ لیکن وہ تو عاشق ہے ایک دیوانہ جو "اک لفظ عشق" کے لیے
اپنی جان بھی دے سکتا ہے

مہراج اسے زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹ کر یہاں اس کے قریب لے آیا اسے دیکھتے ہی ہمیشہ کی طرح سیرت کا
موڈ آف ہو گیا جسے سالار نے بہت شدت سے نوٹ کیا تھا

اوبھائی تیری بیوی کا برتھ ڈے ہے وش تو کر دے مہراج نے اس سے کہا

میں تم سب کے سامنے وش نہیں کروں گا بہت فرصت سے کروں گا اور ویسے بھی یہ پارٹی تو تم لوگوں کے لیے
تھی میں تو اپنی بیوی کو اکیلے میں وش کروں گا

جہاں صرف میں اور یہ ہوں گے کوئی تیسرا نہیں ہو گا اور نہ ہی میں کسی تیسرے کو آنے دوں گا یہ کہتے ہوئے وہ اس کے کان کے قریب جھکا

آج برتھ ڈے تمہارا ہے لیکن آج رات گفٹ تم مجھے دو گی۔ اپنے آپ کو تیار کر لو سیرت آج کے بعد تم میری کہلاؤ گی۔ آج کی اس حسین رات میں تم سے دور نہیں رہوں گا۔ اس کے کان کے قریب سرگوشی کر کے وہ اس کے ہوش اڑا چکا تھا

پارٹی ابھی جاری تھی لیکن سالار نے سیرت کا ہاتھ تھاما اور اپنے ساتھ لے آیا

وہ اسے کہاں لے جا رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی سیرت پر ابھی تک سالار کی اس بات کے زیر اثر تھی۔ کہ آج رات وہ اس سے دور نہیں رہے گا۔

www.kitabnagri.com

سیرت کو ڈر تھا کہ کہیں سالار اپنے کہے پر عمل نہ کر دے

خیر اتنے دنوں میں وہ سالار کو اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ وہ جو کہتا ہے وہ کرتا ہے۔

وہ باظاہر اسے کتنا بھی اگنور کرنے کی کوشش کرے۔ لیکن پھر بھی اس کے بارے میں سب کچھ جانے لگی تھی۔

وہ اس کے سامنے نفرت کا اظہار کرتی اسے انکسور کرتی اس سے دور بھاگتی۔ لیکن پھر بھی اس کی محبت کو نظر انداز نہیں کر پائی تھی

وہ سمجھ چکی تھی کہ سالار اس کے پیار میں پاگل ہے۔ اور اس کی مرضی کا انتظار کر رہا ہے

گاڑی فل سپیڈ میں چل رہی تھی سالار اس سے کوئی بات کر رہا تھا مگر سیرت کا دھیان اس کی باتوں پر نہیں تھا یہ تو وہ بھی جانتی تھی۔ کہ وہ سالار کو اپنے قریب آنے سے روک نہیں پائے گی۔ اور اگر وہ سالار سے وقت مانگے گی تو سالار ضرور دے گا۔

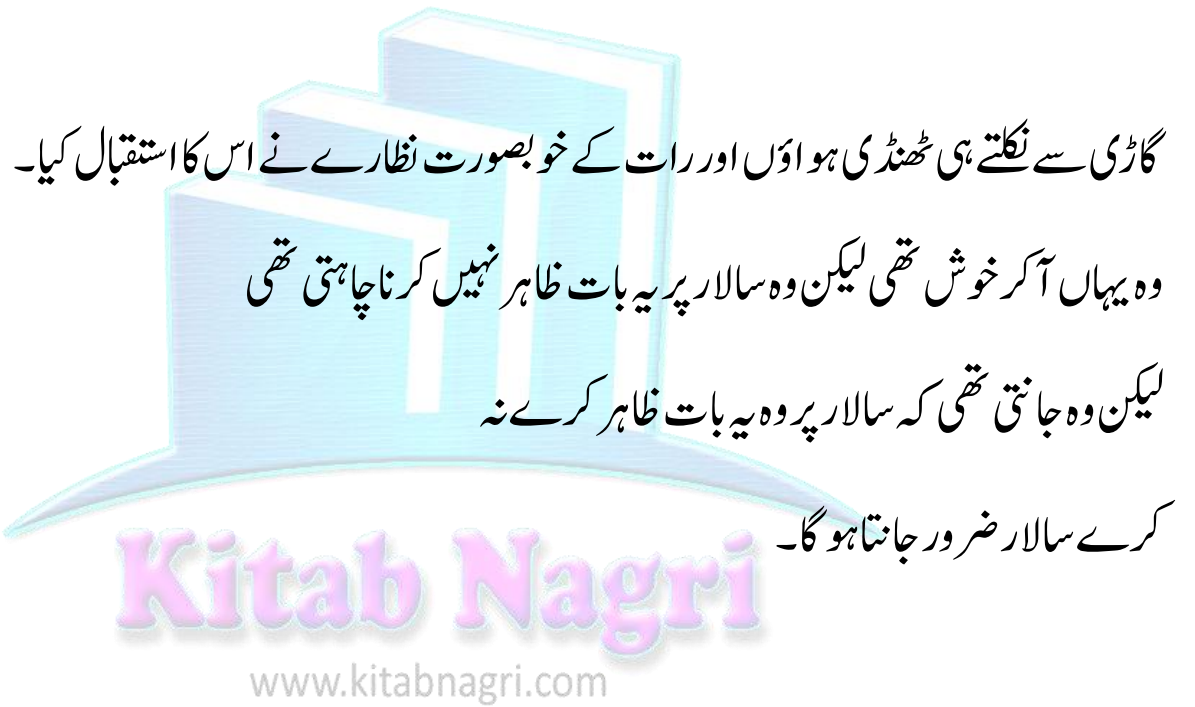
لیکن وہ سالار سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اسے پتا تھا کہ اس کا بھائی اپنی موت مرا ہے اور ایک انسان کی موت میں کسی کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ یہ اللہ کے فیصلے ہوتے ہیں اور اس میں اس کی رضا ہوتی ہے۔ اسی لئے تو اس نے آیت اور مہراج کو بھی معاف کر دیا

Kitab Nagri

لیکن اس سب کے باوجود بھی وہ سالار کو اپنے بھائی کا قصور وار سمجھتی تھی۔ اگر سالار صحیح طریقے سے اس کی زندگی میں شامل ہوتا تو وہ کبھی اس کی محبت سے انکاری نہ ہوتی۔ لیکن نہ صرف سالار کا طریقہ غلط تھا۔ بلکہ سالار کبھی بھی سیرت کا آئیڈیل نہیں تھا کبھی بھی اپنے لئے ایسا شخص نہیں سوچا تھا

سوچا تو اس نے کبھی حارث کے بارے میں بھی نہ تھا۔ لیکن وہ اس کی بھائی کی پسند تھا یقیناً اگر سالار بھی اس کے بھائی کی پسند ہوتا تو وہ کبھی انکار نہ کرتی

سالار اسے اپنے ساتھ ساحل سمندر پر لایا تھا یہ نہیں جانتی تھی کہ سالار کو کیسے پتہ چلا کہ اسے سمندر پسند ہے۔



گاڑی سے نکلتے ہی ٹھنڈی ہواؤں اور رات کے خوبصورت نظارے نے اس کا استقبال کیا۔
وہ یہاں آکر خوش تھی لیکن وہ سالار پر یہ بات ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی
لیکن وہ جانتی تھی کہ سالار پر وہ یہ بات ظاہر کرے نہ
کرے سالار ضرور جانتا ہو گا۔

ورنہ وہ اسے یہاں کیوں لاتا۔

ان سب باتوں کو ایک طرف رکھ کر وہ آگے چلنے لگی

مجھے پتا ہے تمہیں ساحل سمندر پسند ہے میری پیاری سالی نے مجھے بتایا ہے اس لئے اب جوتے اتار دو کیونکہ مجھے
اس نے یہ بھی بتایا ہے کہ تمہیں گیلی مٹی پر ننگے پیر چلنا پسند ہے۔

اپنے پیچھے سے سالار کی آواز نے اس کے قدم ایک منٹ کیلئے روک دیے۔

پیچھے مڑ کر دیکھا تو سالار اپنے جوتے اتار رہا تھا

ہونا تو ایسا چاہیے تھا کہ اس کی ساری باتیں سالار کو بتانے پر سیرت کو آیت سے ناراض ہونا چاہیے تھا اس پر غصہ کرنا چاہیے تھا۔ لیکن ایسا نہیں تھا نہ تو سیرت کو آیت پر غصہ آ رہا تھا اور نہ ہی سالار پر

اس کی بات مانتے ہوئے سیرت نے اپنے جوتے اتار کر اپنے ہاتھوں میں رکھ لیے اور پھر چلنے لگی اسے لہریں جتنی اچھی لگتی تھی اتنا ہی خوف آتا تھا۔

اس لیے وہ بار بار مڑ کر پیچھے سالار کو دیکھ رہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ ہے یا نہیں۔ لیکن وہ اس کے ساتھ ہی تھا بس دو قدم کے فاصلے پر

وہ آگے بڑھ رہی تھی جب سالار نے پیچھے سے دوسری طرف جانے کا اشارہ کیا اس طرف ایک بہت بڑا ٹینٹ لگا ہوا تھا اور روشنیوں سے راستے بنائے گئے تھے۔

www.kitabnagri.com

سیرت اس کے اشارے پر اس طرف چلنے لگی

یہ رسی اور لائٹوں کی مدد سے ایک راستہ بنایا گیا تھا یہاں پر باریک پائپ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر لگی تھی جن کو رسیوں کی مدد سے ایک دوسرے سے جوڑا جا رہا تھا وہ رسیوں پر چھوٹی چھوٹی لائٹس کی لڑیاں لگی ہوئی تھیں۔

لڑیاں اس طرح سے لگائی گئی تھیں کہ ان کے اندر سے رسی نظر نہ آئے۔ اور ہر پائپ کے اوپر بڑی سی لائٹ لگائی گئی تھی تاکہ راستہ آسانی سے نظر آئے چلتے چلتے وہ اس ٹینٹ کے بالکل پاس آ گئی۔

پھر پیچھے مڑ کر دیکھا سالار اس کے ساتھ ہی تھا شاید وہ اکیلے اندر نہیں جانا چاہتی تھی۔

سالار نے اندر آنے کے لئے اس کے آگے اپنا ہاتھ پھیلا یا جسے اس نے فوراً تھام لیا۔ سالار یکدم حیران ہو گیا۔ اسے یہ تو پکا یقین تھا کہ وہ بہت جلدی سیرت کو اپنے اور اس کے رشتے کو قبول کرنے کے لئے تیار کر لے گا۔ لیکن سیرت کی اس پیش قدمی نے سالار کو اندر تک خوش کر دیا تھا

سالار نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھام لیا کہیں چھوٹ نہ جائے۔ اور پھر اسے اپنے ساتھ ہم قدم لئے اندر آ گیا۔ ٹینٹ کے اندر بھی اسی طرح سے روشنی تھی۔

ٹینٹ کے اندر زمین پر ایک اسکاٹی بلو کلر کامیٹرس بچھایا گیا تھا۔

اور اس کے آگے پیچھے ہر طرف کو شنزر رکھے گئے تھے۔

ٹینٹ کے اندر سفید کپڑے سے دروازے کو رکھ گیا تھا

اور سالار اس کے بالکل قریب کھڑا تھا

میں چاہتا تھا کہ ہماری پہلی ڈیٹ بہت رومٹک ہو

سالار اس کے کان کے بالکل قریب آکر بولا۔

سیرت میں نے بہت کوشش کی میں تم سے دور رہوں تمہاری مرضی کے بغیر تو میں ناچھوؤں۔ لیکن میں نے

نوٹ کیا ہے کہ اس طرح سے تم مجھ سے اور دور ہوتی جا رہی ہو۔ اس لیے اب میں مزید تم سے دور نہیں رہنا

چاہتا۔ وہ اس کے بالوں میں منہ چھپاتا اپنی شدت بیان کر رہا تھا۔

وہ جانتی تھی کہ وہ اسے روک سکتی ہے بس ایک انکار۔

صرف ایک انکار سے اسے خود سے دور کر سکتی ہے۔ لیکن وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ آخر وہ انکار کیوں نہیں کرپا رہی۔

اس کی قربت سے وہ اندر تک بوکھلا چکی تھی۔ اس کا وجود اہستہ اہستہ لرزنے لگا تھا۔ سالار نے اس کا رخ اچانک اپنی طرف پھیر لیا۔

آئی لو یو سیرت۔ تم میری پہلی اور آخری محبت ہو تم سے مل کر پتہ چلا ہے محبت کیسے کہتے ہیں۔ سالار سیرت کو اپنے پیار کی بارش میں بھگنے لگا۔

سیرت نے مضبوطی سے اس کی شرٹ کو سینے سے پکڑ لیا۔

اس کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ سالار کو اس پر پیار آنے لگا۔ تو کیا ایسے میں ہاں سمجھوں۔

سالار نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں پکڑ کر کہا۔ جس پر سیرت نے ایک بار نگاہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ تو کیا وہ اس شخص کی محبت سے انکار کر سکتی ہے۔ وہ جو اسے حاصل کرنے کے لیے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا رہا ہے۔ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے۔ کیا اس کی محبت سے انکار کر کے وہ خوش رہ پائے گی۔

لیکن وہ کیوں اس کے بارے میں سوچے اس کی خوشیاں اس کی محبت کے بارے میں سوچے۔ برباد تو وہ ہوئی تھی خوشیاں تو اسکی چھینی گئی تھی۔ بھائی اس کا مرا تھا

انچا ہاشوہر اس کو ملا تھا۔

اس کا دامن داغدار کیا گیا تھا وہ کیوں اس شخص کو اس کی محبت دیتی۔ جس کی وجہ سے وہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھی تھی۔

وہ شخص اس پر جھکا اس پہ اپنی محبت اور شدتوں کو لٹاتا اسے اپنے عشق کا اظہار کر رہا تھا۔

لیکن اگلے ہی پل سیرت نے اسے دھک مار کر خود سے دور کر دیا۔ اور خود اس سے دو قدم کے فاصلے پر ہو کر کھڑی ہو گئی۔

سالار نے بے یقینی سے اس نازک سی لڑکی کو دیکھا۔ جس کی بہن نے اسے آج ہی کہا تھا کہ اس کی بہن اتنی نرم دل ہے کہ اس سے کھل کر جب تم اظہار محبت کرو گے تو وہ انکار نہیں کرے گی۔

لیکن آج اس نے انکار نہیں کیا تھا اس نے اس کی محبت کو ٹھکرا دیا تھا۔

تو اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ جسے وہ نرم دل لڑکی سمجھ رہا تھا۔

وہ نرم دل نہیں بلکہ ایک پتھر دل لڑکی تھی۔ جو اس کی محبتوں سے انکاری تھی۔

جس کی نظروں میں وہ اپنے لیے صرف نفرت دیکھ رہا تھا

لیکن اس سب کے باوجود بھی ہارا نہیں تھا اسے اس لڑکی کو اپنی محبت کا اظہار کرنا تھا اس لڑکی کو اپنی محبت کا یقین دلانا تھا۔

وہ ایک بار پھر اس کے قریب آیا۔ سیرت میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔ پلیز میری محبت کا یقین کر لو۔ سالار کبھی کسی کے سامنے نہیں جھکا تھا لیکن آج اس لڑکی کے سامنے جھک چکا تھا اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا۔

پلیز میری محبت کو مت ٹھکراؤ میں تمہارے بغیر مر جاؤں گا۔

وہ رو رہا تھا اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے وہ بے تحاشا رو رہا تھا۔



مہراج آجکل کام میں کچھ زیادہ ہی بزی رہنے لگا تھا۔ اور آیت کو لگ رہا تھا جیسے وہ اسے انکسور کر رہا ہے تو آج گھر آتے ہی مہراج کی کلاس لگ گئی۔

کیا آیت میں ایسا کر سکتا ہوں کیا۔۔؟

مہراج نے محبت سے پوچھا

مجھے نہیں پتا کہ آپ کر سکتے ہیں کہ نہیں لیکن آپ کر رہے ہیں۔ آج سیرت کی سالگرہ پر بھی آپ نے مجھ سے بات نہیں کی سارا وقت اپنے آفیس کی لڑکیوں کے ساتھ لگے رہے۔ پارٹی میں صرف لڑکیوں کو بلایا گیا تھا۔

اسی لئے آیت نے جان بوجھ کر لڑکیاں کہا

اچھا بابا سوری غلطی ہو گئی مہراج بہت تھکا ہوا تھا اس لیے وہ آیت سے بالکل بھی بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔ آئندہ ایسی غلطی نہیں ہوگی معاف کر دو اس نے دونوں کان پکڑ کے کہا۔

Kitab Nagri

ایک ہی شرط پر معافی ملے گی۔ آیت مطلب پر آگئی

www.kitabnagri.com

جی جناب حکم کیا شرط ہے۔ مہراج سمجھ چکا تھا کہ وہ اس طرح سے بات کیوں کر رہی ہے اس لئے مسکرا کر پوچھا

سالار بھائی اپنے گاؤں کسی کام کے لیے جارہے ہیں۔ تو آپ مجھے سعد اور سیرت کو کہیں گھمانے لے کر چلیں۔ آیت نے شرط بتائی۔

آیت میری جان آج کل آفیس میں بہت کام ہے ابھی یہ ممکن نہیں ہے سالار واپس آجائے تو پھر کہیں چلیں گے تب تک میں اپنا کام بھی ختم کر لوں گا

بس میں نے کہا تھا نہ آپ مجھے انکور کر رہے ہیں بس اب یہ ثابت ہو چکا ہے آیت پھر ناراض ہو گئی۔

مہراج سب کچھ برداشت کر سکتا تھا لیکن آیت کی ناراضگی برداشت کرنا اس کے بس سے باہر تھا اور آیت یہ بات جانتی تھی اس لئے تو اس کی اس کمزوری کا خوب فائدہ اٹھاتی۔

ٹھیک ہے لیکن پاکستان سے باہر نہیں۔ مہراج نے فوراً فیصلہ سنایا۔

مہراج آپ کتنے اچھے ہیں آیت نے فوراً اس کا گال چوما اور پھر خود ہی شرمائی۔

آج کل سعد اور سیرت کا بات بات پے گال چومتی تھی۔ سو بے اختیاری میں وہی حرکت مہراج کے ساتھ کر چکی تھی۔

مہراج پہلے اس کی حرکت پر پھر اس کے شرمانے پر قہقہہ لگا کر ہنسا

اب تو لگتا ہے کہ کہیں نہ کہیں گھمانے لے کر جانا ہی پڑے گا۔ یہاں تو بڑے فائدے ہو رہے ہیں زو معنی کہتا ہوا جیب سے فون نکالنے لگا۔

جبکہ آیت تین سال میں اپنی پہلی بے اختیاری پر حیران و پریشان تھی



زاویار کمرے میں آیا تو حنا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی اسے آتا دیکھ کر دوڑ کر اس کے قریب آئی اور اس کے سینے پر اپنا سر رکھ دیا۔

زاویار ویسے بھی اس سے بات کرنا چاہتا تھا یہ سوچ کر تسلی ہو گئی کہ حنا بھی مزید ناراض نہیں رہنا چاہتی۔

ڈاکٹر کے پاس گئی تھی زاویار نے محبت سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا

ہمم۔ اس کے سینے پر سر رکھے جواب دیا۔

زاویار نے نوٹ کیا جیسے حنا اس سے شرماتا رہی ہے۔

حنا ڈاکٹر نے کیا کہا ایک خوشگوار احساس کے تحت زاویار نے پوچھا۔

حنا کچھ نہیں بولی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے۔

حنا ڈاکٹر نے کیا کہا اسے شرماتا دیکھ کر زاویار نے پھر مسکرا کر پوچھا۔

www.kitabnagri.com

زاویار کو اس کی شرم و حیا بہت کچھ بتا رہی تھی لیکن وہ پھر بھی اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا۔

حنا کچھ نہیں بولی بس اپنا ہاتھ آگے کیا جس پر

Touch

لکھا تھا..

زاویار نے مسکرا کر اس کے ہاتھ کو چھوا۔

حنانے اپنی شہادت کی انگلی کھولی۔ جس پر

Tern

لکھا تھا زاویار کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔ اس نے فوراً اس کا ہاتھ الٹا دیا۔

ہاتھ پے لکھی ہوئی تحریر پڑھ کر زاویار کے پیر زمین پر نہ تھے۔

Welcome Me in Your World Papa

زاویار نے بار بار پڑھا۔ بلکہ نہ صرف پڑھا بار بار حنا کو سنایا بھی۔

حناس کی محبت اور اپنائیت دیکھ کر اپنی ساری ناراضگی بھول گئی۔

گھر میں سب خوش تھے سوائے دریا کے دریا بھی خوش ہوتی اگر حناسیرت کی دوست نہ ہوتی تو۔ سیرت کے ساتھ دشمنی میں وہ یہ بھی بھول بیٹھی تھی زاویار اس کا بھائی ہے



منت یہ کیا فضول سی خواہش ہے

حاشر کو سچ میں منت کی خواہش عجیب و غریب لگ رہی تھی۔

آپ نے پوچھی میں نے بتادی اب آپ اسے فضول کہیں یا بے فضول مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ منت نے ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا۔

منت میں نے تمہاری خواہش پوچھی تھی۔ یہ نہیں کہا تھا اپنے پاگل ہونے کا ثبوت دے دو۔ حاشر اب اسے چڑانے لگا۔

آپ نے مجھے پاگل کہا۔ منت نے پوچھنا ضروری سمجھا کیونکہ اسے اس کی یہ خواہش بالکل بھی پاگلوں جیسی نہیں لگتی تھی۔

تو کیا کہوں میری جان تمہیں اس ٹھٹھراتی سردی میں باہر صحن میں سونا ہے وہ بھی کھلے آسمان کے نیچے۔ مری کی اس سردی میں لوگ 5۔5 کمبل لپیٹ کے سوتے ہیں اور تمہیں باہر سونا ہے اپنی بات مکمل کر کے وہ ہنسنے لگا۔ بس حاشر آپ نے کہا تھا اپنی خواہش بتاؤ میں نے بتادی مجھے پتا ہوتا کہ آپ اس طرح سے میرا مذاق اڑائیں گے تو کبھی نہیں بتاتی۔ وہ اٹھ کر باہر چلی گئی

وہ لوگ جب سے مری آئے تھے حاشر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ منت کو پوری دنیا خرید دے۔ خیر دنیا تو نہیں دے سکتا تھا لیکن وہ اسکی ہر خواہش پوری کرنا چاہتا تھا۔ جو اپنی بہنوں کی وجہ سے نہیں کر پایا تھا۔ اس کی بہنوں کی وجہ سے سب سے زیادہ جس کی زندگی اگنور ہوئی تھی وہ منت تھی اب حاشر منت کو ان چھ سالوں کی ہر خوشی دینا چاہتا تھا جو وہ نہیں دے پایا تھا۔ منت کو ناول پڑھنے کا بہت شوق تھا اس کو اپنی ایک لوائسٹوری چاہیے تھی

۔ جس میں ہیر و اور ہیر وُن پہلے فون پر گپیں لڑائیں ایک آفیر چلائیں اور بعد میں ان کی لومیرج ہو جائے۔ خیر میرج تو ہو چکی تھی لیکن گپیں وہ خوب لڑا رہا تھا۔ اور آفیر بھی کمال کا چل رہا تھا۔ لیکن غلطی یہ ہوئی کہ آج حاشر نے منت سے اس کی ایک اور خواہش پوچھی۔

اب اس کی عجیب و غریب خواہش سننے کے بعد وہ خواہش پوچھنے پر پچھتا رہا تھا۔ جبکہ منت ناراض ہو کر جا چکی تھی خیر اب اسے منانا تو تھا ہی وہ بھی باہر کھلے آسمان کے نیچے اس تھر تھراتی سردی میں



افف-----



اس کے دونوں ہاتھوں کو تھامے وہ اس کے قدموں میں بیٹھا اس سے اپنے حق کی اجازت مانگ رہا تھا۔ اور سیرت کا اپنے پیروں پر کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

اس نے اپنی پوری طاقت لگا کر اپنے ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کیے۔۔

اور تقریباً بھاگتی ہوئی ٹینٹ سے باہر نکل آئی

اسے واپسی کا راستہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

سالار اس کے پیچھے اس کی رفتار سے آیا۔

سالار نے اس کے پاس پہنچ کر اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔۔

شاہ میرا ہاتھ چھوڑیں

ناچاہتے ہوئے بھی بولی۔۔

نہیں تم ایسے نہیں جاسکتی تمہارے پاس دو آپشنز ہیں ہاں یا نا پہلے میری بات کا جواب دو پھر چلی جانا۔۔

سالار نے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت اور سخت کر دی۔۔

اگر میرا جواب نہ ہو تو آپ مجھے آزاد کر دیں گے سیرت نے چلاتے ہوئے پوچھا۔۔

کیا چھوڑ دیں گے آپ مجھے اگر میں آپ کی محبت سے انکار کر دوں تو ملے گی مجھے آزادی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ بنا خوف کے پوچھ رہی تھی۔۔

نہیں کبھی نہیں سالار نے ایک ہی لفظ میں جواب دے دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو پھر میرے پاس کوئی آپشنز نہیں ہیں شاہ سائیں

نہ ہی مجھے نہ کا اختیار ہے اور نہ ہی ہاں کا۔۔

آپ مجھے میری مرضی کے بغیر نہیں چھو نا چاہتے۔۔

آپ میرے ساتھ زبردستی بھی نہیں کرنا چاہتے۔۔

لیکن پھر بھی زبردستی اس رشتے میں باندھ کر رکھنا چاہتے ہیں۔

آپ چاہتے ہیں میں آپ کے ساتھ خوش رہوں لیکن شاید آپ بول رہے ہیں میری ساری خوشیاں آپ نے چھنی ہیں۔

آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا نام لوں۔ جس نام کو آپ نے زبردستی زندگی بھر کے لئے میرے نام کے ساتھ جوڑ دیا ہے لیکن میں نہیں لے سکتی کیونکہ مجھے آپ کے نام سے نفرت ہے بلکہ مجھے آپ سے نفرت ہے۔

سنا آپ نے مسٹر سالار شاہ مجھے آپ سے نفرت ہے۔

میں آپ کا نام محبت سے نہیں لے سکتی کی میری نفرت کبھی محبت میں بدل ہی نہیں سکتی وہ روئے جا رہی تھی اور اس کے ہر آنسو کے ساتھ سالار اپنے آپ کو گناہ گار سمجھ رہا تھا۔

غلطی تو اس سے ہوئی تھی لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ اس غلطی کی وجہ سے سیرت کا بھائی مر جائے گا وہ سیرت سے محبت کرتا تھا اس کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا لیکن اس کی نفرت برداشت کرنا اس کے بس سے باہر تھا۔

وہ اس کی نفرت کو برداشت نہیں کر پار ہا تھا اس لیے اسے پکڑ کر خود میں بھیج لیا۔

سیرت پلینز مجھ سے نفرت نہ کرو میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا میں وعدہ کرتا ہوں میں تمہاری زندگی میں کبھی کوئی تکلیف نہیں آنے دوں گا تمہارا ہر درد سہوں گا مگر مجھ سے نفرت مت کرو تمہاری نفرت مجھے ضد کرنے پر اکساتی ہے اور میری ضد تمہاری نفرت کو اور بڑھا دیتی ہے تمہاری نفرت میری برداشت سے باہر ہے۔

بہت کوشش کے باوجود بھی سیرت اس کی باہوں سے اپنا آپ چھڑانے میں کامیاب نہیں ہو پار ہی تھی۔

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا اس کے بالوں میں اپنا منہ چھپائے سے اپنے سینے میں چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔

بس تم مجھ سے محبت کر لو۔

آپ میرے بھائی واپس لادیں میں آپ سے محبت کر لوں گی
سیرت نے ضدی بچے کی طرح شرط رکھی۔

سیرت یہ ناممکن ہے سالار نے سمجھانا چاہا۔

اگر میرے بھائی کا واپس آنا ناممکن ہے تو مجھے آپ سے محبت ہو جائے یہ بھی ناممکن ہے شاہ سائیں۔ سیرت
نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

بار بار شاہ سائیں کہہ کر کیوں اپنی زندگی کو مشکل کر رہی ہو سیرت سالار غصے سے چلایا۔ تمہارا بھائی واپس نہیں آ
سکتا آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

www.kitabnagri.com

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میری محبت کو ضد مت بناؤ۔

میری محبت کو ٹھکرا کر تم ویسے بھی میری ضد کو جگا چکی ہو۔ جسے تمہیں حاصل کرنے کے بعد میں نے سلا دیا تھا
۔۔

کیا کرے گی آپ کی ضد۔۔؟ کر کیا سکتی ہے آپ کی ضد۔۔؟ کیا آپ کی ضد مجھ سے زبردستی آپ سے محبت
کروا سکتی ہے۔۔۔؟ سیرت اسی کے انداز میں بولی۔۔۔۔

تم میری ضد سے ابھی واقف نہیں ہو سیرت۔ اگر میں ضد پر آگیا نہ تو تم مجھ سے بات بھی کرو گی۔ میرا حق بھی دو گی۔ اور مجھ سے محبت بھی کرو گی۔

سالار ضدی انداز میں بولا۔

سیرت جو اس کے سامنے مضبوط دکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کی باتوں سے اندر تک کانپ چکی تھی۔

بلکل ٹھیک سوچتا تھا میں کہ لڑکیاں الٹی کھوپڑی کی ہوتی ہیں۔ سیدھی بات ان کو سمجھ ہی نہیں آتی۔

خیر تمہارا دماغ تو اب میں ٹھیک کروں گا۔

اب تم دیکھنا میں تمہارے ساتھ کیا کیا کروں گا۔

اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی گھستے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا۔



وہ اسے تقریباً گھسٹتے ہوئے گھر لایا اور کمرے میں بستر پر لا کر پڑکا۔

بہت شوق ہے تمہیں مجھے چیلنج کرنے کا اب برداشت کرو۔

اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے سالار نے اپنی شرٹ کے اوپری۔ تین بٹن کھولے۔

اس کے قریب آیا اور بیڈ کے دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھ کر اس کی فرار کا راستہ بند کر دیا۔

اگر تمہیں سیدھے طرح سے بھی میری بات مانی ہی نہیں ہے تو میں کیوں صبر کروں میں کیوں اپنے آپ کو سزا دوں۔

ایک ہی جھٹکے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر خود سے اتنا قریب کر لیا کہ ان دونوں میں انچ بھر کا فاصلہ بھی نہ رہا۔



اور اس کے چہرے پر جھکنے لگا۔

میرے لئے تمہاری مرضی اہمیت رکھتی ہے سیرت لیکن اتنی نہیں کہ میں خود کو تمہارے اگے بے مول کر دوں۔

سیرت اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کو خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

سالار نے اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں جکڑ لیا سیرت بے آواز رونے لگی۔

رونا بند کر وہ اتنی زور سے چلایا کہ سیرت اسے دیکھ کر رہ گئی۔ وہ جب سے اپنے ساتھ لے کے آیا تھا وہ پہلی بار اتنے غصے میں سے دیکھ رہی تھی۔

اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سالار سمجھ چکا تھا کہ وہ اس سے بہت بری طرح ڈر چکی ہے۔

میری جان اس طرح سے دور بھاگنے سے مجھے خود سے دور کرنے سے یارونے دھونے سے رک نہیں جاؤں گا۔ سالار نے محبت سے اس کا چہرہ پکڑ کر نرمی سے کہا۔ دو منٹ پہلے والا غصہ کہیں غائب ہو چکا تھا۔ سیرت سوچ رہی تھی کہ یہ کس قسم کا آدمی ہے۔ ابھی اس پر چلا رہا تھا اور ابھی اتنی نرمی سے بات کر رہا ہے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے یہ رونا دھونا کرنے کے۔ اس پیار سے کہہ دو سالار شاہ میں ابھی اس کے لئے تیار نہیں ہوں۔ بولو بولو شاباش۔ سالار اسے بچکار رہا تھا۔

بولونہ میں تمہارے پاس نہیں آؤں گا۔

بس ایک بار اپنی زبان سے کہہ دو کہ تم صرف میری ہو۔ بولو۔ اپنی ہاتھوں میں وہ اس کا چہرہ تھامے اسے بولنے پر مجبور کر رہا تھا۔

بس ایک بار کہہ دو تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔ بولو شاہباش بولونہ

آپ میرے ساتھ جو چاہے کر سکتے ہیں۔ آپ میرے ساتھ زبردستی کریں یا جان سے مار دیں۔ لیکن میں آپ سے صرف اور صرف نفرت کرتی ہوں۔ اس طرح سے آپ میری نفرت کو محبت میں نہیں بدل سکتے۔ محبت زبردستی نہیں کروائی جاتی شاہ سائیں۔ سیرت نے بھی اپنی ساری کشتیاں جلا کر اسے چیلنج کیا تھا۔

اس کی بات سن کر سالار قبہ لگا کر ہنسا بہت پچھتاؤ گی تم اپنے لفظوں پر مسز سیرت سالار شاہ۔ ہاں مگر اس کھیل میں بہت مزہ آئے گا۔

اپنا سامان پیک کر لینا کل تم میرے ساتھ چل رہی ہو۔ اسے بیڈ پر چھوڑ کر وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بولا۔

کہاں جا رہی ہوں میں آپ کے ساتھ سیرت نے پوچھنا ضروری سمجھا۔

میرے ساتھ گاؤں میری جان اور کہاں سالار نے نرمی سے جواب دیا۔

لیکن میں تو آیت آپ کے گھر جانے والی تھی سیرت نے حیران ہو کر پوچھا بلکہ بتانے کی کوشش کی۔

ہاں میری بہادر چوڑی تم آیت کے گھر جانے والی تھی لیکن اب میرے ساتھ آؤ گی۔

www.kitabnagri.com

ہم گاؤں جائیں گے اور اسے میری طرف سے تم اپنا پہلا ہنی مون سمجھ لینا۔

سالار الماری سے اپنے کپڑے لے کر واش روم میں جا چکا تھا جبکہ اب سیرت اسے چیلنج کرنے پر پچھتا رہی تھی

--

وہ واپس آیا تو سیرت سوتی بن گئی۔ چاہے وہ سالار کے سامنے کتنی ہی بہادر بننے کی کوشش کرے لیکن سالار جانتا تھا کہ وہ اندر سے بہت ڈری ہوئی ہے۔ اس لیے اسے مزید تنگ کیے بغیر وہ دوسری سائیڈ آکر لیٹ گیا۔



لیکن سالار بھائی آپ نے تو کہا تھا کہ سیرت ہمارے پاس کہیں گی آیت کو جب پتہ چلا کہ سیرت اور سالار دونوں جا رہے ہیں تو وہ اس کے گھر پہنچی۔

ہاں سوچا تو میں نے بھی یہی تھا کہ سیرت کو تم لوگوں کے پاس چھوڑوں گا لیکن بابا اور مسز سلمان میری بات نہیں مان رہے۔ میں نے منانے کی بہت کوشش کی پھر سوچا اچھا ہی ہے سیرت میرے ساتھ چلی جائے۔

سالار نے اس کے سامنے اس طرح سے ظاہر کیا جیسے کہ سیرت کا سالار کے ساتھ جانا بہتر ہے۔ اس کی وجہ سے آیت بھی فورس نہ کر سکی۔

ویسے ابھی وقت ہے ہمارے جانے میں تم دونوں بہنیں انجوائے کرو تب تک میں اور مہراج ایک دو کام نمٹا کر آتے ہیں۔ وہ آیت کے سامنے زیادہ دیر نہیں رہنا چاہتا تھا۔ کیونکہ اس وجہ سے آیت بہت اداس ہو چکی تھی۔

اور اس کی اداس شکل کی دیکھ کر مہراج نے ضرور اپنی دوستی کے واسطے دے کر سیرت کو روک لینا تھا۔

اسی لئے وہ مہراج کو ہی اپنے ساتھ لے آیا کیا یار میں نے مری کی ٹکٹس بک کر وائی تھی۔ آیت چاہتی تھی کہ ہم کہیں گھومنے جائے۔ اسی بہانے وہ تھوڑا وقت سیرت کے ساتھ گزار لے گی۔ لیکن تو سارے پلان کی بینڈ بجا دی۔ مہراج نے اسے کوستے ہوئے کہا۔

اوبھائی اس کا مطلب ہے تم دونوں کا پکا ارادہ ہے مجھے میری بیوی سے الگ کرنے کا۔ میں اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہوں۔ اسے اپنی محبت کا احساس دلانا چاہتا ہوں اور تو اور تیری بیوی میری بیوی کو لے کر مری کے پلاننگ کر رہے ہو۔ سالار نے اسے اچھی خاصی شرم دلائی۔

ہاں تو ٹھیک ہے نا اسے کہیں گمانے پھر انے لے کے جاتو اسے گاؤں کیوں لے کر جا رہا ہے۔

کیونکہ اس نے میرے ساتھ ہنی مون منانے کا کوئی شوق نہیں ہے سالار نے۔ جل کر کہا جس پر مہر آج کا قہقہہ
بے ساحتہ تھا۔

سالار وہ کون سی لڑکیاں تھی جو تیری ایک جھلک دیکھنے کو مر مٹی تھی کہاں گئی ہو لڑکیاں مہراج نے اسے چھڑتے
ہوئے کہا۔

وہ لڑکیاں تو اب بھی وہاں ہی ہیں لیکن سالار شاہ اب بدل چکا ہے۔ اب وہ صرف ایک لڑکی سے محبت کرتا ہے
صرف ایک کے لئے جیتا ہے۔ اور اس ایک کے لیے مر بھی سکتا ہے۔ بس وہ ایک بارہاں تو کرے



سالار نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا۔

ضرور کہے گی کب تک بچے گی میرے یار کی محبت سے۔ مہراج نے اس کا کندھا تھپتھپایا

تم سعد اور آیت مری چلے جاؤ کچھ دن آؤ ٹنگ ہو جائے گی۔ اور آیت بھی خوش ہو جائے گی۔

جب تم لوگ واپس آو گے تب تک ہم بھی آجائیں گے۔

نہیں یا شاید آیت نہیں مانے گی وہ سیرت کی وجہ سے کہہ رہی تھی۔ مہراج نے کہا۔

کیوں نہیں مانے گی۔ تو منالے اسے اور لے جا۔ تیرا بھی ماسنڈ فریش ہو جائے گا۔



حاشر نے منت کو منانے کی کوشش کی جب وہ کسی قیمت پر نامانی تو فائنلی اس کی بات ماننی پڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اس وقت وہ باہر صحن میں بستر لگا رہا تھا جس میں اس نے چار کمبل تیار رکھے تھے۔

حاشر اتنے سارے کمبل کیوں رکھ رہے ہیں۔۔؟ منت پوچھے بغیر نہ رہ سکی

کیونکہ میری جان مجھے صبح زندہ اٹھنا ہے۔ اور ان کمبلوں کے بغیر تو ہم صبح تک باہر برف بن جائیں گے
- حاشر نے جل کر کہا۔

جبکہ منت ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔

حاشر ایسی بھی کیا مجبوری ہے مجھے منانے کی مجھے روٹھا ہوا ہی رہنے دیں کم از کم آپ کو مجبوری میں یہاں سردی
میں تو نہیں سونا پڑے گا۔ منت نے اتر آتے ہوئے کہا۔

مجبوری ہے منت۔ تمہارے علاوہ ہے ہی کون میرا۔ اور تمہیں بھی روٹھا رہنے دوں تو میں تو اکیلا ختم ہی ہو جاؤں
گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر افسردہ لہجے میں بولا۔

حاشر ایسا مت کہیں پلیز۔ منت فوراً اس کے قریب آئی۔

ہم نہیں سو رہے ہیں یہاں سردی میں بھی نہ کیا بے وقوفانہ خواہشیں بتاتی رہتی ہوں چلیں اندر کمرے میں چلتے ہیں۔ منت اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اندر لے جانے لگی۔

جی نہیں یہ میری بیوی کی خواہش ہے جسے میں نے پورا کرنا ہے۔ حاشر نے اپنا ہاتھ چھڑوا کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

اور اگر ہم صبح تک برف بن گئے تو۔۔؟ منت نے اسے سردی سے ڈرانا چاہا۔

میں نے انٹرنیٹ سے چیک کر لیا ہے کل دھوپ نکلے گی۔ اگر ہم رات میں برف بن گئے تو صبح دھوپ میں بھی پگل جائیں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر اسی کے انداز میں بولتا اپنی تیار کرتا بستر پر لیٹ گیا۔۔

جبکہ منت مسکراتے ہوئے اس کے پاس آ بیٹھی۔

آپ نے نوٹ نہیں کیا آج کل میں بہت اداس ہوں۔ منت نے کہا تو حاشر حیرت سے اسے دیکھنے لگا کیونکہ اسے منت کہیں سے بھی اداس نہیں لگ رہی تھی۔

کیوں اداس ہو تم۔۔؟ حاشر نے پوچھا۔

ہز بینڈ کو بتانے والی بات نہیں ہے آپ پلیز تھوڑی دیر کے لئے میرے دوست بن جائیں۔ پھر بتاتی ہوں۔

منت معصوم سی شکل بنا کر بولی۔



لو بن گیا حاشر اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

وہ کیا ہے نامیرے بائے فرینڈ نے بہت دنوں سے مجھے فون نہیں کیا۔ بس اسی لیے آج کل تھوڑی سی اداس رہتی ہوں منت مسکین سی شکل بنا کر بولی۔

اویار یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے اگر وہ فون نہیں کرتا تو تم کر لو حاشیہ نے بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے اسے مسئلے کا حل بتایا۔

ہاں آپ ٹھیک کہتے ہو صبح فون کروں گی وہ کیا ہے نہ ابھی میرے ہر بینڈ گھر پر ہیں۔ منت ڈرتے ہوئے کہا۔

تو تم اپنے ہر بینڈ کے سامنے فون نہیں کر سکتی حاشیہ نے اسے کھینچ کر خود پے گرایا۔

جی نہیں کر سکتی کیونکہ میں ایک بہت بڑی فادار اور فرمانبردار بیوی ہوں۔ منت نے اتر آتے ہوئے کہا۔

ایسے کیسے مان لوں اس کا تو ثبوت دینا پڑے گا۔ اس پے جھکتے ہوئے شرارت سے کہا۔ منت نے مسکراتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ سکتی ہے۔



زاویار کا بس چلتا تو وہ نہ جانے حنا کے لیے کیا کیا کر گزرتا۔

نہ تو وہ اسے ہل کر پانی پینے دے رہا تھا۔ اور نہ ہی کسی کام کو ہاتھ لگانے دے رہا تھا۔ کام تو اس کے گھر پر سب ملازم ہی کرتے تھے۔ لیکن پھر بھی حنا زاویار کے زیادہ تر کام اپنے ہاتھ سے کرتی تھی

اور اب زاویار اسے وہ بھی نہیں کرنے دے رہا تھا۔

وہ ہر وقت اسے باتوں میں لگائے رکھتا تھا پچھلے تین دن سے وہ آفیس بھی نہیں جا رہا تھا۔ ہر وقت اس کے آگے پیچھے لگا رہتا۔



اور یہی وجہ تھی کہ دریا کو بھی حنا کی برائی کرنے کا موقع نہ ملا۔

www.kitabnagri.com

جب سے اسے حنا کی pregnancy کے بارے میں پتہ چلا تھا۔ اس نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا تھا

یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کی خوشی میں بھی خوش نہ تھی۔

زاویار نے دو تین دفعہ نوٹ کیا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کی بہن پارٹیز وغیرہ میں بزی رہتی ہے۔ بلکہ وہ تو خوش تھا کہ دریا واپس اپنی روٹین پر آرہی ہے۔

اس لئے دریا کے روپے کو زاویار نے بھی زیادہ اہمیت نہ دی۔

وہ تو آج کل صرف حنا اس کو خوش کرنے کے چکر میں تھا۔ اور حنا بھی دریا کی جلیسی کو نوٹ کر کے زاویار سے خوب نخرے اٹھاتی۔

آپنے اندر محسوس ہونے والی نئی چینجنگ کو اس نے بھی بہت خوشی سے قبول کیا تھا

www.kitabnagri.com



سالار اور سیرت گاؤں کے لیے نکل چکے تھے۔

سیرت کا سارے راستے موڈ آف ہی رہا۔

سیرت اب بھی پیار سے کہو۔ تو واپس چھوڑ آؤں گا۔ سالار نے آفر کی۔

کیونکہ کل رات کے بعد سیرت نے دوبارہ پھر اس سے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔

جو سالار کو اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ غصے میں ہی سہی لیکن وہ اس سے بات تو کر رہی تھی۔ سارے راستے وہ یہی سوچ رہا تھا کہ کہیں حاشر کی بات مان کر وہ کوئی غلطی تو نہیں کر رہا۔

کیونکہ حاشر نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ نرمی سے اس کی بات مان نہیں رہی تو اسے اس پر سختی کرنی چاہیے کیونکہ ایسا کر کے وہ خود کو بھی سزا دے رہی ہے۔

لیکن اس پر سختی کر کے سالار کو اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ اسے محبت سے منانا چاہتا تھا۔

لیکن سیرت نے اس کی بات نہ ماننے کی قسم کھا رکھی تھی۔

رات ضد میں آکر سالار نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ سیرت کو اپنے ساتھ گاؤں لے جائے گا۔

اور یہاں کسی بھی طریقے سے اپنی محبت کا احساس دلا کر اسے زندگی میں آگے بڑھنے کا کہے گا۔

لیکن سیرت اس کی بات ماننا تو دور اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کر رہی تھی۔

لیکن سالار کے لیے یہ احساس بہت خوشگوار تھا کہ وہ اس سے ناراض ہو رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور وہ اسے پیار سے منارہا ہے

۔ کہہ رہا ہوں سیرت پیار سے کہو میں واپس چھوڑا ہو گا۔ ایک بار پھر آفر کی۔ کوئی جواب نہ ملنے پر سالار نے گاڑی کی سپیڈ فل کر دی۔

لیکن سالار یہ بات نہیں جانتا تھا کہ سیرت تیز رفتاری سے بھی ڈرتی ہے۔

اس نے گاڑی کی سپیڈ یہ ہی رکھی لیکن کچھ دیر بعد اس نے نوٹ کیا سیرت زور سے اپنی آنکھیں بند کئے کچھ بڑا بڑا رہی ہے۔ اس نے کان قریب کر کے سننے کی کوشش کی تو سیرت آیہ الکرسی پڑھ رہی تھی۔

سیرت تم ٹھیک ہونا۔۔؟ اس نے پریشانی سے پوچھا۔

مجھے پتا ہے آپ جان بوجھ کے کرتے ہیں یہ سب کچھ مجھے ڈرانے کے لئے کر رہے ہیں یہ سب۔ میں ڈر گئی پلیز گاڑی کی سپیڈ سلو کریں۔ سیرت نہ چاہتے ہوئے بھی رونے لگی۔

www.kitabnagri.com

سیرت میری جان کیا ہو گیا تمہیں ذرا سی بات پر کیوں رونے لگتی ہو تم۔ لو کر دی سپیڈ کم اور میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔ مجھے نہیں پتا تم ڈرتی ہو اس سے۔ سالار نے صفائی پیش کرنے کی کوشش کی۔

جھوٹ بول رہے ہیں آپ مجھے پتا ہے آپ یہ سب کچھ مجھے تنگ کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ اور یاد رکھیے گا اگر آپ نے ایسا دوبارہ کیا تو میں آپ کو بتایا شاہ سائیں کہہ کر بلاؤں گی

افف یہ معصوم دھمکی سالار نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرایا۔

وہ جانتی تھی کہ وہ جب اسے شاہ سائیں کہہ کر پکارتی ہے اس سے غصہ آتا ہے۔ کیونکہ اس کے نوکر اسے اس نام سے پکارتے تھے

میں تو ڈر گیا۔ سالار نے نہ صرف ڈرنے کی ایکٹنگ کی بلکہ بتایا بھی کہ وہ ڈر رہا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ سیرت نے اپنی دھمکی کو واقع ہی بہت پاؤر فل سمجھا تھا۔

میری بہادر چوڑی ایک تم اور دوسری تمہاری دھمکیاں مجھے لے ڈوبیں گی۔



آیت کیا ہو گیا اگر سیرت ہمارے ساتھ نہیں ہے مجھے لگتا ہے ہمیں سالار اور سیرت کو وقت دینا چاہیے وہ ایک دوسرے کو سمجھ جائیں۔

زیادہ سے زیادہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزارے اگر تم سیرت کو ہمیشہ اپنے پاس رکھو گی تو وہ سالار کو سمجھنے کی کبھی کوشش نہیں کرے گی۔

سالار نے ٹھیک کیا اسے اپنے ساتھ لے جا کر۔ اور اب میں ٹھیک کروں گا تمہیں اپنے ساتھ لے جا کر۔

کیونکہ جب سے یہ سالی صاحبہ ہماری زندگی میں آئی ہیں تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔ مہراج نے آیت والا طریقہ اپنایا۔ اور منہ لٹکا کر بولا۔

www.kitabnagri.com

مہراج میں نے کب آپ کو اگنور کیا ہے آیت کو حیرت کا جھٹکا لگا۔ کیونکہ جب سے سیرت آئی تھی آیت خود بھی خوش رہنے لگی تھی اور مہراج کو بھی خوش رکھنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔

مجھے یہ سب کچھ نہیں پتا تم مجھے اگنور کر رہی ہو اور اب جب میں مری کی ٹکٹ بک کروا چکا ہوں وہاں ہوٹل کا روم بک کروا چکا ہوں تو تم میرے ساتھ چلنے سے بھی انکار کر رہی ہو۔

مہراج نے منہ بنا کر کہا۔

بس زیادہ اوور ایکنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں آپ کے ساتھ چل رہی ہوں آیت سمجھ چکی تھی وہ اسے منانے کے لیے بہانے کر رہا ہے۔

اسی لئے مان گئی لیکن یہ بھی سچ تھا کی سیرت کے بغیر وہ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی لیکن اب وہ مہراج کا دل بھی نہیں دکھا سکتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



حاشر کاڑا پی لیں۔ باہر سردی میں سونے کی وجہ سے حاشر کو سردی ہو چکی تھی جب کہ منت بالکل ٹھیک تھی۔ اس لیے اب منت حاشر کی خدمت کر رہی تھی اور حاشر خوب نخرے دکھا رہا تھا۔

نہیں مجھے نہیں پینا اس کا ٹیٹ خراب ہوتا ہے۔ دور کرو اسے مجھ سے حاشر نے انگلی کے اشارے سے دور کروایا۔

حاشر یہ بہت اچھا ہے آپ جلدی ٹھیک ہو جائیں گے منت نے پیار سے سمجھانے کی کوشش کی۔

بلکل نہیں مجھے ان دوائیوں سے ٹھیک نہیں ہونا مجھے تم ٹھیک کرو گی مجھے بیمار تم نے کیا ہے۔

حاشر میں نے آپ کو کب بیمار کیا ہے۔ میں نے کہا تھا ہم رات کو باہر نہیں سوتے آپ نے کہا تھا کہ آپ کو اپنی بیوی کی خواہش پوری کرنی ہے۔

www.kitabnagri.com

آپ خود اپنی غلطی کی وجہ سے بیمار ہوئے ہیں۔ منت نے اسی کو سارا الزام دے دیا۔

کیا کہا تم نے بیمار شوہر سے اس طرح سے بات کرتے ہیں۔۔۔ یہ نہیں کہ تم پیار سے مجھے ٹھیک کرو تم مجھے طعنہ مار رہی ہو۔ حاشر فوراً ناراض ہو گیا۔

او کے آئی ایم سوری میری غلطی ہے منت اس کے پاس آکر بیٹھی۔

حاشر نے اس کی گود میں اپنا سر رکھ دیا۔ جب تک میں ٹھیک نہیں ہو جاتا تم یہاں سے اٹھ نہیں سکتی حکم دیا گیا۔

جی ٹھیک ہے میں یہاں سے نہیں اٹھوں گی آپ پہلے دوائی کھالیں۔ منت نے پیار سے کہا۔

ہاں تاکہ میں جلدی ٹھیک ہو جاؤں اور تم میری خدمت کرنے سے بچ جاؤ۔ حاشر نے روٹھے انداز میں کہا۔

نہیں حاشر آپ ٹھیک بھی ہو جائیں گے تب بھی میں آپ کی ایسے ہی خدمت کروں گی پلینز آپ دوائی کھالیں۔
حاشر جب بھی بیمار ہوتا اسی طرح بچوں جیسی حرکتیں کرتا تھا۔

ایسے نہیں وعدہ کرو اس نے ہاتھ آگے کیا۔

ہاں بابا وعدہ منت میں اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔



زاویار ڈاکٹر نے چوتھے مہینے کے بعد واک کرنے کے لئے کہا تھا۔ حنا نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کیونکہ اسے زبردستی اپنے ساتھ واک کرنے لے کے جا رہا تھا۔

جانتا ہوں حنا لیکن میں چاہتا ہوں کہ چوتھے مہینے تک تمہیں واک کرنے کی عادت ہو جائے اور پھر تمہارے لیے آسانی ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب باتیں مت کرو چلو میرے ساتھ اسے زبردستی اپنے ساتھ لے آیا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی حنا کو اس کے ساتھ آنا پڑا اور وہ جانتی تھی کہ اب اسے روز اس کے ساتھ آنا پڑے گا کیونکہ زاویار ایک کام شروع کر دے تو کبھی ختم نہیں کرتا۔

حناء کو آج ہی اس کا حل نکالنا تھا

ابھی اسے چلتے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس نے دیکھا کہ چارپانچ آدمی ایک جگہ بیٹھے ہیں۔

کیا کر رہے ہیں آپ۔۔؟ آپ کو شرم نہیں آرہی اس طرح رہ چلتی کسی لڑکی کو تنگ کرتے ہوئے حناء نے زاویار کو خود سے دور کرتے ہوئے انچی آواز میں کہا تا کہ وہ لوگ سن پائیں۔

اوبھائی کیا مسئلہ ہے کیوں تنگ کر رہے ہو بی بی کو ان میں سے ایک آدمی اٹھ کر ان کے قریب آیا حناء ہنسی دباتی ہوئی سائیڈ پے ہو گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوبھائی پلییز سائیڈ پر رہیں یہ میری بیوی ہے اسے پاگل پن کے دورے پڑتے رہتے ہیں۔ زاویار نے حناء کی شرارت کو سمجھتے ہوئے کہا جس پر حناء کا منہ کھل گیا۔

جھوٹ بول رہے ہیں یہ بھیا میں نہیں جانتی۔۔ پتا نہیں کون ہیں کہ مجھے سڑک پر تنگ کر رہے ہیں اور اب کہہ رہے ہیں میں ان کی بیوی ہوں حنا نے حساب برابر کرتے ہوئے کہا۔ جبکہ حنا کے بات سن کر باقی بھی ان کے قریب آ گئے۔

اوبھائی کیا مسئلہ ہے کیوں تنگ کر رہے ہو تمہارے گھر میں ماں بہن نہیں ہے کیا ان میں سے ایک آدمی آگے آیا۔

حنا کیوں بیوہ ہونا چاہتی ہو زاویار نے ان پانچوں مسٹنڈوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

جناب یہ میری بیوی ہے ناراض ہے مجھ سے اس لیے اسے کہہ رہی ہے۔ حنا میں وعدہ کرتا ہوں اب میں تمہیں واک پر نہیں لے کے آؤں گا پلیز تم سچ بول دو۔ زاویار نے حنا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میں نہیں جانتی پتہ نہیں کون ہیں حنا زاویار کو ان لوگوں کے پاس چھوڑ کر آگے چل دی۔ تھوڑا آگے جا کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو زاویار ان لوگوں کو اپنا اور اس کا نکاح نامہ دکھا رہا تھا۔

اور موبائل سے تصویریں دکھا رہا تھا جس پر ان لوگوں کو یقین کرنا پڑا

- اب حنا اپنا آپ بچانے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ کیونکہ اسے یقین تھا کہ اس کی شامت پکی ہے۔



گاڑی آہستہ چلانے کی وجہ سے سالار اور سیرت رات بہت دیر سے حویلی پہنچے۔

سیرت تو آتے ہی سو گئی۔ اب یہ سمجھنا مشکل تھا کہ وہ سالار سے بچنے کے لیے جلدی سو گئی یا بہت تھکی ہوئی ہونے کی وجہ سے جلدی سو گئی۔

بر حال کھانا ان دونوں نے ایک ہوٹل سے کھایا تھا۔ اس لیے سالار بھی بے فکر ہو کر سو گیا۔

پھر سالار نے سیرت کو صبح صبح جگایا۔

www.kitabnagri.com

اٹھو سیرت مجھے کام پر جانا ہے میرے لئے ناشتہ بناؤ۔ حکم ایسا کہ سیرت کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔

میرا نہیں خیال کہ میں نے آپ کے لئے اس سے پہلے کبھی ناشتہ بنایا ہے سیرت نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔

ہاں میری جان ابھی تک نہیں بنایا لیکن آج سے میرا ناشتہ بھی تم بناؤ گی میرے کپڑے بھی تم دھو گی انہیں

استری بھی تم کرو گی۔ یہ روم بھی تم صاف کرو گی۔ وغیرہ وغیرہ

میں آپ کی ملازمہ نہیں ہوں۔ یاد دلایا گیا

بیوی والے کام بھی تم نہیں کرتی ہو سالار نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔

اور ویسے بھی تم مجھے شاہ سائیں کہہ کر پکارتی ہو۔ اور تم یہ بھی جانتی ہو کہ اس نام سے مجھے ملازم بلاتے ہیں۔ اگر تم ملازموں کی لسٹ میں نہیں شامل ہونا چاہتی تو مجھے محبت سے سالار کہہ۔ کر پکارا کرو

مجھے کھانا بنانا نہیں آتا سیرت نے نظریں جھکا کر کہا۔

کوئی بات نہیں۔ یہ بات تو میں اس دن سے جانتا ہوں جس دن تم نے آفیس میں کھانا بھیجا تھا۔

تو پھر مجھے کیوں کہہ رہے ہیں۔ سیرت سمجھ گئی تھی کہ زبان کے بغیر سالار کا مقابلہ کرنا بہت مشکل ہے اس لیے اب وہ اس سے بات کر لیا کرتی تھی۔ جس سے سالار بہت خوش تھا۔

سیکھو گی تو آئے گا نا۔ بہانے بنانا بند کرو جب تک میں شاور لیتا ہوں میرا ناشتہ تیار ہونا چاہیے سالار نے محبت سے اس کا گال تھپتھپایا اور اٹھ کر واش روم میں چلا گیا۔ اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسے ناشتہ بنانے آنا پڑا۔

اور ملازمہ کی ہدایت کے مطابق ناشتہ بنانے لگی ملازمہ نے اسے روکنے کی بہت کوشش کی لیکن جب اس نے بتایا کہ یہ سالار کا حکم ہے تو وہ بھی پیچھے ہٹ گئی۔ ملازمہ نے اسے بتایا کہ سالار کو انڈے سے نفرت ہے۔ یہ جان کی سیرت کے گال کے ڈمپلز ظاہر ہوئے۔ دماغ میں ایک آئیڈیا کلک ہوا۔

لیکن میں تو انڈا ہی بنا کے دوں گی۔ کیوں کہ مجھے یہی بنانا آتا ہے۔ سیرت نے ایک ادا سے کہا اور انڈا بنانے لگی۔ جبکہ اسے انڈا بناتے دیکھ کر ملازمہ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

بی بی جی آپ کیا کر رہی ہیں انڈے میں تین بڑے چچ نمک انڈا تو نمک میں نہا رہا ہے۔ شاہ سائیں جان نکال دیں گے ہماری۔ ملازمہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔

کچھ نہیں ہو گا۔ آپ نے کبھی نہیں ٹرائی کیا۔ سیرت ایسے کہہ رہی تھی کہ جیسے اس نے بہت اچھی ڈش بنائی ہو۔ اور ملازمہ کو بھی سے ٹرائی کرنا چاہیے۔

نہ بی بی جی۔ ملازمہ حیران و پریشان بس اتنا ہی کہہ سکی۔

سیرت کو پتہ تھا اب سالار چلائے گا غصہ کرے گا لیکن اسے آئندہ ناشتہ بنانے کے لیے کبھی نہیں کہے گا۔

سالار نیک سنک سے تیار ہو کر نیچے آیا

جب کہ اسی کا اس کا انتظار کر رہی تھی۔

ایم سوری ملازمہ کہہ رہی تھی کہ آپ انڈا نہیں کھاتے لیکن مجھے اس کے علاوہ کچھ بنانا نہیں آتا سیرت نے

معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار مسکرایا۔ تم زہر کھلا دو یہ انڈا کیا چیز ہے۔۔

ایک بار میرے ہاتھ کھانا کھا لو ساری زندگی زہر کھانے کی فرمائش بھی نہیں کرو گے۔ اس کا ٹیسٹ یقیناً ہر سے بھی گندہ ہو گا۔

سالار بیٹھ کر کھانے لگا اور پہلے ہی نوالے پر اس نے سیرت کو دیکھا۔ سنجیدہ سی شکل بنائے کھڑی تھی۔ مگر اس کا ذرا سا ڈمپل ابھر تا پھر غائب ہو جاتا ہے یقیناً وہ اندر سے ہنس رہی تھی۔

شاہ سائیں اب چلاو سیرت مکمل تیار تھی۔ وہ یہی سب سوچ رہی تھی لیکن پھر اس نے سالار کو دیکھا۔ جو بڑے سکون سے نمک والا انڈا کھا رہا تھا۔

بہت اچھا اب روز ایسا ہی ناشتہ تم مجھے کر آؤ گی۔ سالار نے حکم دیا جس پر سیرت کا منہ کھل گیا۔

اب جاو میرے کپڑے استری کرو سالار نے ایک اور حکم دیا۔ وہ چپ چاپ کمرے میں آگئی جبکہ تیز نمک والا انڈا کھانے کے بعد سالار کا سر اب گھوم رہا تھا۔

وہ نمک کا ہی ڈبہ تھانہ۔۔؟ سیرت کمرے میں جانے تک یہی سوچتی رہی۔

وہ کمرے میں آیا تو سیرت سالار کی شرٹ استری کر چکی تھی۔

یہ والی نہیں وہ دوسری بلو والی کرو۔ سالار نے پھر حکم چلایا۔ سیرت نے غصے سے گھورا جس پر سالار کی ہنسی نکل گئی۔

آج کل بہت گھورنے لگی ہو محبت تو نہیں ہو گی سالار نے شرارت سے کہا۔

محبت اور آپ سے شکل دیکھی ہے اپنی۔۔؟ سیرت غصے سے بولی

روز دیکھتا ہوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ بہت ہی ہینڈ سم ہوں میں۔ سالار نے اس کے ہاتھوں شرٹ لیتے ہوئے کہا

-

اور پھر اسی کے سامنے پہننے لگا۔

آپ اندر واش روم میں جا کر پہن سکتے ہیں سیرت نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا جس پر سالار مسکرا آیا۔

تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو واشر و م میں جا کر چنچ کر تا لیکن بیوی کے سامنے کیا شرم۔۔؟ گویا یاد دلایا گیا کہ یہ اس کی بیوی ہے۔ اور اس کے سامنے وہ کبھی شرم نہیں کرے گا۔

ٹھیک ہے اب میں جاؤں سالار نے پوچھا۔

جس پر سیرت نے دونوں باہیں اٹھا کر حیرت کا اظہار کیا۔

سالار ایک سیکنڈ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے سیرت کی ان باہوں میں آسمایا۔

خود ہی سمجھ دار ہوتی جا رہی ہو تم اب کیا روز تم مجھے گلے لگا کر کام پر بھیجا کرو گی۔ سالار نے شرارت سے کہا جبکہ اس کے ایکسپریشنز نوٹ کر کے اس کو اپنا قہقہہ روکنا مشکل لگا۔

شام کو واپس آیا تو سیرت باہر لان میں لگے پودوں کو دیکھ رہی تھی۔ اسے آتا دیکھ کر اس پر سے نظریں ہٹا کر پودوں پے کر دی۔ سالار کو اس کی یہ حرکت بہت ناگوار گزری وہ اس سے اتنی محبت سے پیش آرہا تھا اور وہ اب بھی اسے انکسور کر رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

ابھی اسے کمرے میں گئے۔ ایک دو منٹ ہی ہوئے تھے سیرت کے نام کی صدائیں شروع ہو گی۔

سیرت جانتی تھی کہ اس کی بات نہ مان کر وہ خود ہی پھس جائے گی۔ اس لئے بھاگتے ہوئے اس کے کمرے میں آئی۔

جی۔۔؟ پھولی سانس بولی

آرام سے آجاتی اتنا بھاگ کر آنے کی کیا ضرورت ہے میں کوئی جلاد تھوڑی ہوں جو دیر سے آنے پر تمہیں سزا دوں گا۔ سالار نے مصنوعی غصے سے کہا۔

آپ جلاد سے بھی بڑے جلاد ہو۔ کیوں بلایا۔ سیرت نے پوچھا کیونکہ جلدی سے جلدی جان چھڑانا چاہتی تھی۔ میرے کپڑے استری کرو۔ حکم آیا

ابھی صبح تو کر کے دیے تھے سیرت نے منہ بسور کر کہا
ہاں تو میں کیا پھر کپڑے نہیں پہن سکتا۔

سیرت منہ کے ذوایے بگاڑتی ہوئی اس کے کپڑے استری کرنے لگے کیونکہ یہاں بحث کرنا تو ویسے بھی بے کار تھا۔

اس کے منہ کے ڈیزائن دیکھ کر سالار کو اس پر بہت پیار آ رہا تھا۔ پہلی بہت دیر خود پر کنٹرول کرتا رہا۔

پھر جب وہ اس کو کپڑے پکڑانے لگی تو کپڑوں کے ساتھ ساتھ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر خود سے قریب کر لیا۔

کتنا کام کیا نا آج تم نے سارا دن ناشتہ بنایا میرے کپڑے استری کیے روم صاف کیا بہت تھک گئی ہو گی نہ۔۔؟

کپڑے بیڈ پر پھینک کر اسے خود سے قریب کر کے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے بولا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کی بس ایک بار محبت سے میرا نام پکار لو۔ سیرت کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے اس کان کی لوچومی۔

سیرت کے ہاتھ پیر پھول گئے یقیناً یہاں سے بچانے کے لئے بھی کوئی نہیں آنے والا تھا۔ وہاں تو پھر ماما اور بابا تھے۔

نہ۔ نہیں۔ تھکی میں۔ آواز لڑکرائی۔

کیا نہیں تھکی تم یہ سب کچھ کر کے۔ سالار نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہا۔

اور ہاتھ پکڑ کر کمرے سے باہر لے آیا۔

پورے گھر کی صفائی کرو ایسی آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا

جی۔ سیرت کی شکل رونے والی ہو گئی۔

میں نہیں کر سکتی اتنا بڑا گھر صاف۔ سیرت نے انکار کیا

ٹھیک ہے تو محبت سے میرا نام تو پکارو سالار پھر اپنی ضد پر آگیا۔

نہیں میں گھر صاف کروں گی۔ سیرت جھٹ بولی۔

www.kitabnagri.com

لیکن سیرت کی اس سے جلد بازی پر سالار کو غصہ آ رہا تھا۔

لیکن یہ سارا گھر تو پہلے سے ہی صاف ہے۔ معصومیت سے کہا۔

کیا بات کر رہی ہو کہاں سے صاف ہے یہ گھر کہتے ہی اس میں آگے پیچھے سے چیزیں الٹنی شروع دی۔ جو چیز ہاتھ

میں آئی یا تو اسے توڑ دیا دور پھینک دیا۔ پانچ منٹ میں اس صاف ستھری حویلی کا نقشہ بدل چکا تھا۔

سیرت حیران و پریشان یہ سب کچھ ہوتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

جب تک میں واپس آؤں حویلی کا ایک ایک کونہ صاف ہونا چاہیے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غصے سے کہتا باہر نکل گیا۔

جبکہ سیرت سر تھام کر بیٹھ گئی تھی۔

جانے سے پہلے وہ سب نوکروں کو اس کی مدد کرنے سے بھی منع کر کیا۔

جو حرکت تم نے کی ہے ناٹک کی اس کی بہت بڑی سزا ملے گی تمہیں زاویار نے حنا کو دھمکایا۔
لیکن میں نے کیا کیا ہے حنا انجان بنی۔

اس سے پہلے کے زاویار کچھ کہتا دریا وہاں آگئی۔

کہاں جا رہی ہو دریا آؤ میں تمہیں چھوڑ دوں۔ زاویار نے اسے تیار دیکھ کر کہا۔

www.kitabnagri.com

کوئی ضرورت نہیں ہے بھائی آپ اپنی بیوی کا خیال رکھے۔ کوئی ضرورت نہیں ہے کسی اور کی پرواہ کرنے کی۔ اس گھر میں اور کسی کو تو آپ کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

آپ تو باپ بننے والے ہیں آپ کا فرض بنتا ہے کہ اپنی بیوی کا سے خیال رکھیں کوئی دوسرا جے یا مرے آپ کو کیا فرق پڑتا ہے۔ دریا غصے سے بولی

دریا بیٹا تم ایسے کیوں کہہ رہی ہو کیا میں تمہارا خیال نہیں رکھتا وہ دریا کے قریب آکر بولا۔

کیوں پریشان ہو تم مجھے بتاؤ۔ زاویار نے اسے اپنے پاس بٹھایا۔

کیوں پریشان ہوں میں بھائی۔۔ کیونکہ مجھ سے میری محبت چھنی گئی ہے یہ کرنے والی کوئی اور نہیں بلکہ آپ کی پیاری سی بیوی کی سہیلی ہے۔ حنا کو امید نہیں تھی کہ دریا اپنے بھائی کے سامنے اس طرح کی بے باکی دکھائے گی۔

دریا وہ آدمی شادی کر چکا ہے اپنی زندگی میں خوش ہے تم بھی آگے بڑو۔ زاویار نے اسے سمجھانا چاہا۔

ہاں مجھے آپ سے اسی جواب کی امید تھی اپنی بیوی سے تو آپ کچھ کہیں گے نہیں دریا اٹھ کر اندر چلی گئی۔

زاویار وہی پریشانی سے بیٹھا تھا جب حنا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

آپ پریشان مت ہوں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس کے قریب آ کر بیٹھی۔

ڈاکٹر نے حنا کوئی بھی ٹینشن لینے کے لئے منع کیا تھا۔

تم یہ چھوڑو تم نے جو آج کیا ہے اس کا حساب دو اسے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بولا۔

زاویار کوئی آجائے گا کیا کر رہے ہیں آپ حنا نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے کہا۔

تو ٹھیک ہے آٹھو کمرے میں چل کے حساب کرتا ہوں اسے زبردستی اٹھا کر اپنے ساتھ کمرے میں لے گیا۔۔

آیت اور مہراج مری پہنچ چکے تھے مہراج اپنا سارا کام چھوڑ کر صرف آیت کو خوش کرنے کے لئے اسے ساتھ لے کر آیا تھا

وہ اپنا وقت آیت کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا۔ اس لیے اس نے اپنا فون بھی بند کر دیا تھا۔
اور آیت کو بھی یہی اچھا لگتا تھا کہ مہراج اسے اہمیت دے
جو کہ مہراج کر رہا تھا اس لئے وہ بہت خوش تھی۔ اور اس کی خوشی میں مہراج کی خوشی تھی۔
لیکن شاید وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ خوشیاں بس چند دن کی مہمان
ہیں

مزل حویلی آیا تو سیرت کو کام کرتے دیکھ کر حیران رہ گیا وہ زینب کو اس کی ماں کے لے کے جا رہا تھا

جب زینب نے کہا کہ سیرت بی بی آئی ہوئی ہیں اور وہ ان سے ملنا چاہتی ہے اس لیے اسے ملانے لایا تھا

سیرت بی بی یہ آپ کیا کر رہی ہیں زینب اسے کام کرتے دیکھ کر آگے آئیں

صفائی کر رہی ہوں سیرت نے روتی شکل بنا کر کہا

لیکن آپ کیوں کر رہیں نوکر کہاں مر گئے ہیں اگر شاہ سیائیں کو پتہ چل گیا تو وہ ان سب کو زندہ گاڑ دیں گے
مزل نے غصے سے کہتے ہوئے نوکروں کو پکارا۔

آپ کے شاہ سائیں نے منع کر دیا ہے وہ میری کوئی مدد نہیں کر سکتے اور یہ سب کچھ وہی کر گئے ہیں

سیرت نے مزل سے سالار کی ایسے شکایت کی جیسے کہ مزل اس کی خبر ضرور لے گا۔

کوئی ضرورت نہیں آپ کو یہ سب کرنے کی اٹھیں ہم کر لیں گے یہ سب کچھ زینب نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں زینب بھابھی اگر آپ نے یہ کام کیے تو وہ آپ کو بہت ڈانٹیں گے

وہ مجھے تب ڈانٹیں گے جب نہیں پتہ چلے گا۔ اور ویسے بھی میں ان کی حویلی کی ملازمہ نہیں ہوں مجھے کسی کام

کے لئے منع نہیں کر سکتے۔ زینب نے حل بتایا

لیکن منزل بھائی ان کے وفادار ہیں ان کو بتادیں گے اس نے منزل کے منہ پر کہا۔

کیا آپ بتائیں گے۔۔۔؟ زنیب نے آنکھیں دکھاتے ہوئے پوچھا۔

منزل گردن نفی میں ہلائی۔

ہا ہا ہا منزل بھائی زنیب بھابھی سے ڈرتے ہیں۔ سیرت نے ہنستے ہوئے کہا۔



جس پر منزل مسکرا دیا جبکہ زنیب شرمائی

بیوی میں نہ بھی بتاؤں تب بھی گھر کے ملازم بتادیں گے

نہیں بتائیں گے اگر کسی نے بتایا تو میں سب کو الٹا لٹکا دوں گی۔ سیرت نے دھمکی دی جس کی دھمکی پر سب نوکر دبی دبی ہنسی ہنسنے لگے۔

بی بی جی لٹکا ہی نہ دیں ایک نوکر نے ہنستے ہوئے دوسرے کے کان میں کہا جو سیرت نے سن لیا۔

مزل بھائی آپ بھی کسی کو نہیں بتائیں گے پھر اس نے اسے بھی دھمکایا پھر سیرت اور زینب نے سارا گھر صاف کیا زینب نہ نہ کرتی رہی لیکن سیرت نے اسے اکیلے کام نہ کرنے دیا

سارا گھر صاف کرنے کے بعد وہ کافی تھک گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام ہوتے ہی زینب اور مزل چلے گئے

شاہ سائیں آپ کا کام ہو گیا منزل نے شاہ کو فون کیا۔

اسے شک تو نہیں ہوا کہ تمہیں میں نے بھیجا ہے۔

شاہ نے پوچھا

نہ شاہ سائیں میں نے انہیں شک نہیں ہونے دیا

لیکن ڈر اس بات کا ہے کہ حویلی کے نوکر کہیں آپ کو بتا ہی نہ دیں منزل نے شرارت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے انہیں بتانے سے منع نہیں کیا شاہ نے پوچھا

جی منع کیا ہے اور سیرت بی بی نے تو یہ بھی کہا ہے کہ وہ سب کو الٹا لٹکا دی گئی منزل نے ہنستے ہوئے کہا

تم ڈر گئے نامیری بہادر چوڑی سے۔۔۔؟

تم نہیں بتاؤ گے نا مجھے۔۔۔؟

شاہ سائیں سیرت بی بی کی دھمکی سے میں تو کانپ رہا ہوں میں تو آپ کو بتا ہی نہیں سکتا۔ منزل نے ہنستے ہوئے کہا

اگر تم ویسے نہیں ڈرتے تو میں تمہیں الٹا لٹکا دیتا۔ شاہ نے اس کی ہنسی بند کرادی

۔ سالار گھر آیا تو سیرت سورہی تھی یقیناً سارا دن کام کر کہ وہ بہت تھک چکی تھی پہلے اس نے سوچا آج اسے تنگ نہ کرے۔

www.kitabnagri.com

لیکن تھوڑی دیر بعد دل شرارت پر آمادہ ہوا۔ اس کے قریب آکر اسے زبردستی جگانے لگا۔

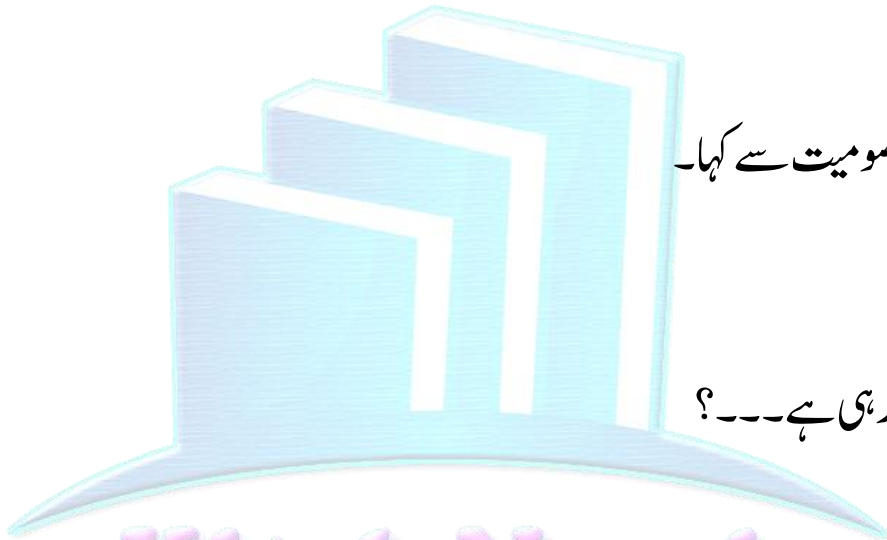
اب کیا مسئلہ ہے سکون سے سونے کیوں نہیں دے رہیں مجھے سیرت غصے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

مجھے بھوک لگی ہے۔ سالار نے مسئلہ بتایا

سیدھا سیدھا بول رہا تھا کہ وہ اس کے لیے کھانا لے کر آئے۔

مجھے نیند آرہی ہے معصومیت سے کہا۔

او میری جان کو نیند آرہی ہے۔۔۔؟



کوئی بات نہیں مجھے پیار سے کہہ دو سالار مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونے دو۔ اور پھر سو جاؤ۔ سالار نے شرط رکھی۔

سیرت نے کمبل دور پھینکا اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

ضدی لڑکی۔۔۔ سالاراٹھ کر نہانے چلا گیا جب واپس آیا تو سیرت کھانا میز پر لگا کر بیڈ پر لیٹ چکی تھا۔

مجھے چائے پینی ہے۔ کھانا کھا کر ایک آرڈر آیا۔

بنا کچھ بھی بولنے نیچے آئی اور چائے بنا کر ٹیبل پر پٹک دی۔ پھر جا کر بستر پر لیٹی جب سالار کی آواز دی۔

برتن کون رکھے گا واپس۔۔؟



کوئی آواز نہ آئی سالار نے پھر پکارا مگر بے سود

اٹھ کر اس کے قریب آیا تو دیکھا کہ وہ سو رہی تھی۔

مسکرا کر پیچھے ہٹ گیا کیونکہ اب مزید تنگ کرنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔

صبح پھر سالار نے اسے اپنے لیے۔ ناشتہ بنانے کے لیے جگایا۔

سیرت کارات کا غصہ ابھی کم نہ ہوا تھا

کل سے بھی گندابناؤں کی سیرت نے دھمکی دی۔

کہا تھا نہ تم زہر بھی کھلا دو تو وہ بھی ہنس کر کھالوں گا۔ چلو اب اٹھو مجھے کام پر بھی جانا ہے۔ سالار نے زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دیا۔

www.kitabnagri.com

میں بابا سے آپ کی شکایت کروں گی۔

میرے پاس بھی ہیں بہت ساری شکایتیں سالار اسی۔ کے انداز میں بولا۔

میری شکایت میں نے کیا کیا ہے میری کونسی شکایت لگائیں گے آپ سیرت نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا جیسے اسے پتہ تھا کہ اس نے کچھ نہیں کیا۔

میں بابا سچ کہوں گا کہ تم مجھے بہت تنگ کرتی ہو۔

نا میرے لیے مسکراتی ہونا محبت سے میرا نام لیتی ہو۔

اپنی حالت ماں سیوں سی بنا کے رکھتی ہو۔ بات کرتے کرتے اس کی حالت پر بھی چوٹ کر دی۔ کیونکہ سیرت نے ابھی تک کل والے کپڑے پہن رکھے تھے۔ اور شاید گھر کی صفائی بھی انہیں کپڑوں میں کی تھی۔

www.kitabnagri.com

اور یہ بھی کہوں گا کہ تم مجھ سے بالکل پیار نہیں کرتی۔

یہ ساری باتیں بابا کو بتانے والی تھوڑی ہیں سیرت نے حیرت سے پوچھا۔

مطلب وہ اسے جتنا بے وقوف سمجھتا تھا اتنی نہیں تھی۔

ہاں جانتا ہوں یہ ساری باتیں بابا کو بتانے والی نہیں ہیں لیکن اگر تم نے میری شکایت کی تو میں بھی شکایت ضرور لگاؤں گا سالار نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔

جس پر سیرت سوچنے لگی۔

تم ناشتہ بناتے ہوئے بھی سوچ سکتی ہو سالار نے مشورہ دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے آپ سے نہ کوئی بات ہی نہیں کرنی۔ سیرت کہہ کر چلی گئی۔

نہیں سیرت اب میں تمہاری خاموشی کو برداشت نہیں کر سکتا۔

اگر اب تم اس نے مجھ سے بات کرنی چھوڑی نہ تو میں بہت برا کروں گا تمہارے ساتھ۔ سالار اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا اس کے سر میں درد ہو رہا تھا۔ شاید وہ ٹینشن لے رہا تھا۔

اس کی آنکھیں بری طرح سرخ ہو چکی تھیں۔ اس کی ماتھے کی رگیں باہر کی طرف ابھرنے لگی۔ اسے غصہ آنے لگا تھا لیکن اسے غصے پر کنٹرول کرنا تھا۔

وہ اٹھ کر ٹھنڈے پانی سے نہایا۔

وہ ناشتہ لے کر آئی۔ اس کا سرخ چہرہ صاف ظاہر کر رہا تھا۔ اسے اس سردی میں وہ ٹھنڈے پانی سے نہایا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر ٹھنڈے پانی سے ہی نہانا تھا کیونکہ سیرت نے رات کو گیزر خراب کر دیا تھا۔

آف ایم سوری میں آپ کو بتانا بھول گئی کہ رات کو میرے ہاتھوں گیزر خراب ہو گیا تھا۔ سیرت نے بھرپور شرمندگی کی ایکٹنگ کی۔

کوئی بات نہیں میں ٹھیک کروادوں گا وہ مسکرا کر پھر ناشتہ کرنے لگا۔

جبکہ سیرت کا موڈ آف ہو گیا۔ کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ وہ اگر اس طرح سے تنگ کرے گی۔ تو وہ اسے واپس چھوڑ آئے گا۔

لیکن سیرت کی ساری خواہشوں پر پانی گر گیا۔

پھر منہ بسور کر بیٹھ گئی اور اس کے ایکسپریشنز دیکھنے لگی۔

کیونکہ آج ناشتہ کل سے بھی زیادہ خراب تھا۔ لیکن وہ بنا کوئی ایکسپریشن دیے آرام اور سکون بڑے مزے سے کھا رہا تھا۔

شکر ہے آپ کو ہائی بی پی نہیں ہے۔ ورنہ اب تک آپ مر چکے ہوتے۔ سیرت نے معصومیت سے اس کی معلومات میں اضافہ کیا۔

اور چاہ کر بھی نہیں بتایا کہ وہ ہائی بی پی کا مریض ہے۔

اگر میں مرجاتا تو تمہیں برا لگتا اس کے ذہن میں سوال آیا کہ اس نے فوراً پوچھ لیا۔

ہاں اف کورس برا لگتا۔ سیرت فوراً بولی

لیکن سیرت کی اس بات نے سالار کا دل خوش کر دیا تھا۔

لیکن تمہیں برا کیوں لگتا تمہیں تو اچھا لگنا چاہیے نہ کہ تمہاری جان چھوٹ جاتی مجھ سے۔ سالار نے مسکراتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

جی نہیں مجھے اچھا نہیں لگتا کیونکہ میں آپ کی جیسی نہیں ہوں میں صرف اپنے بارے میں سوچ کر آپ کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتی۔ کیونکہ آپ سے بہت سارے لوگوں کے رشتے جوڑنے ہیں توقعات وابستہ ہیں۔

میں اپنی زندگی کی آسانی کے بارے میں سوچ کر ان سب کو تکلیف نہیں پہنچا سکتی۔

میں آپ کے ساتھ کتنا بھی برا کروں لیکن چاہ کر بھی آپ کی جتنی مطلبی نہیں ہو سکتی۔

آپ نے صرف اپنے بارے میں سوچ اور مجھے یہاں لے آئے۔ آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا آپ کے اس قدم سے کسی کی زندگی جاسکتی ہے۔ کوئی زندگی بھر کے لئے دوسروں پر ڈیپینڈ ہو سکتا ہے۔

مگر آپ کو کیا فرق پڑتا ہے ان سب باتوں سے وہ برتن اٹھا کر باہر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Ek Lafz Ishq novel by Areej Shah

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com



آئی ایم سوری آیت باہر بہت سردی ہے اور میں تمہیں کہیں نہیں لے جاسکتا اور سعد بھی بیمار پڑ سکتا ہے۔۔۔۔

آیت کب سے مہراج کی منتیں کر رہی تھی باہر جانے کے لئے لیکن آج موسم بہت خراب تھا جس کی وجہ سے مہراج نے منع کر دیا۔۔۔

مہراج میں سعد کو تین کمبل میں لپیٹ کر لے کے جاؤں گی وہ بیمار نہیں ہو گا اور ویسے بھی وہ اپنی ماں کی طرح ڈھیٹ ہے مہراج کی پریشانی دور کرتے ہوئے اس نے اپنی بھی تعریف کر دی۔۔

نہیں کا مطلب نہیں ہوتا ہے آیت مہراج نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

پلیز چلیں نہ آیت نے اس کی بات کو اہمیت نہ دیتے ہوئے منتیں جاری رکھیں نہیں۔۔۔ مہراج نے اس بار سختی سے کہا۔

جس پر آیت خاموش ہو کر ایک سائیڈ پر بیٹھ گئی

مہراج نے جلدی ہی اس کی ناراضگی کو نوٹ کر لیا۔۔

میری جان ناراض ہو گئی مہراج اس کے پاس آیا مگر آیت نے دھکا دے کر اسے پیچھے کر دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور خود جا کر بیڈ پر لیٹ گئی گویا ناراضگی کا اعلان کیا۔۔

ٹھیک ہے لیکن ایک ڈیڑھ گھنٹے میں ہم واپس آجائیں گے اور تم وہاں جا کر ضد نہیں کرو گی مہراج اسے زیادہ دیر ناراض نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

اب رہنے دیں۔ نہیں جانا آیت نے نخرے دکھاتے ہوئے کہا جبکہ اندر لڈو پھوٹ رہے تھے۔

اچھا بابا ایم سوری آئندہ نہیں منع کروں گا تمہیں اب چلو مہراج نے کان پکڑے۔

ویسے اب میرا دل نہیں کر رہا اور نہ ہی جانے کا ارادہ ہے لیکن آپ اتنی منتیں کر رہے ہیں تو سوچ رہی ہوں چلی جاتی ہوں

آیت نے احسان جتاتے ہوئے کہا

اور بھاگ کا تیار ہونے چلی گئی کہیں مہراج پھر انکار ہی نہ کر دے

جب کے مہراج اٹھ کر سعد کے پاس آیا۔

جلدی بڑا ہو جا بیٹا تیری ماں کے ظلم اکیلے برداشت نہیں کر سکتا اکیلے میرا گزارا نہیں ہے تیری ماں کے ساتھ اسے اٹھاتے ہوئے واش روم کے دروازے کی طرف دیکھا کہیں آیت سن ہی نہ لے۔

آج سالار کی طبیعت بہت خراب تھی منزل ہزار بار پوچھ چکا تھا لیکن اس نے ہر بار یہی کہا کہ وہ ٹھیک ہے

جبکہ اس کے ماتھے کی رگیں اس کی طبیعت خراب ہونے کی نشاندہی کر رہی تھی

شاہ سائیں آپ گھر چلے جائیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی منزل تھوڑی دیر بعد پھر سے بولا۔

میں بالکل ٹھیک ہوں تم فکر نہ کرو۔

شاہ سائیں آپ نے ناشتے میں کیا کھایا تھا منزل کو شک ہو اتو۔ پوچھنے لگا ناشتے کا نام سن کر سالار کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔

ناشتہ بہت اچھا کیا تھا مسئلہ تو مجھے چودھری کا ہے سالار نے آخر کار اسے اپنی پریشانی بتادی۔

کیوں شاہ سائیں چودھری نہیں مانا منزل نے پوچھا

اگر نہیں مان رہا تو ہمیں کورٹ کیس کرنا چاہیے ہمارے پاس ہماری زمینوں کے ثبوت موجود ہیں منزل نے کہا
نہیں یہ مسئلہ کورٹ سے باہر ہی حل کرنا ہو گا اور ویسے بھی یہ لڑائی تو بزرگوں کے زمانے سے چلی آرہی ہے اگر
وہ کبھی کوٹ نہیں گئے تو ہم کیوں جائیں

لیکن شاہ سائیں چودھری کافی ٹیڑا آدمی ہے آسانی سے نہیں مانے گا آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔ منزل نے
فکر مندی سے کہا۔

مجھ سے زیادہ ٹیڑا نہیں ہو گا منزل لیکن اس مسئلہ کو ہمیں صحیح طریقے سے حل کرنا ہو گا سالار نے اپنے ہاتھ سے
سرد بایا

شاہ سائیں مجھے لگتا ہے کہ آپ کا بی پی ہائی ہے آپ نے کچھ ایسا ویسا تو نہیں کھایا منزل نے پھر پوچھا

www.kitabnagri.com

ارے یار کچھ نہیں کھایا ایسا ویسا فکر مت کرو۔

ملازمہ نے سیرت کو ناشتہ دیابی بی جی آپ نے شاہ سائیں کے ساتھ اچھا نہیں کیا اب تو سارا دن ان کا سر گھومتا رہے گا ملازمہ نے کہا

وہ کیوں۔۔؟ سیرت نے کھاتے ہوئے پوچھا

وہ جی ان کو بلڈ پریشر ہائی ہے نہ کھانا کھاتے سیرت کے ہاتھ رک گئے۔

کیا مطلب سیرت نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔

جی وہ ایک بیماری ہوتی ہے جس میں نمک والی چیزیں منع کی جاتی ہے شاہ سائیں کو بھی وہی بیماری ہے۔ اسی لئے تو وہ انڈا وغیرہ بھی نہیں کھاتے ملازمہ نے ایسے بتایا۔ جیسے وہ بی پی ہائی کے بارے میں جانتی ہی نہ ہو۔

اب تک تو ان کا بھی بی پی شوٹ کر چکا ہو گا سیرت نے پریشانی سے سوچا تھا۔

سارا دن اسی سوچ میں گزر گیا صبح جو دونوں سے زیادہ ایک نوالہ نہ کھاپائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دن میں بھی اس نے کچھ نہیں کھایا۔

زیادہ پریشانی اسے ملازمہ کی اس بات پر ہوئی تھی کہ سالار بچپن میں ہونے والے ایکسیڈنٹ کے آج تک زیر اثر تھا۔ جس کی وجہ سے اسے آج بھی سر میں درد اٹھتا تھا۔

اور جب بھی اسے یہ درد اٹھتا تو اسے بہت غصہ آتا اور کسی نہ کسی چیز پر نکالتا اور اگر کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا تو تو درد اور بھر جاتا۔

اس کا مطلب ہے وہ سارا غصہ مجھ پر نکالیں گے سیرت نے ڈرتے ہوئے سوچا کیونکہ اب وہ شاہ سائیں کی نہیں سالار کی محبت کی عادی ہو چکی تھی جو اس سے اونچی آواز میں بات بھی نہ کرتا۔

سیرت کو اپنی حرکتوں پر غصہ آرہا تھا اسے سزا دینے کے لیے اس کے ساتھ کتنا غلط کر گئی بنا سوچے سمجھے اس نے سالار کو فون کیا۔

حویلی سے کال آتی دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا لیکن سیرت کی بات سن کر خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔

وہ میں نے پوچھنا تھا آپ ٹھیک تو ہیں نا

سیرت نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو اسے جواب دیتے ہو سالار کا دل چاہ رہا تھا کہ اپنے دل کی ساری باتیں بتا دے کہ اس کے بغیر وہ ٹھیک نہیں ہے لیکن وہ نہ بتا سکا۔

وہ مجھے آپ کو سوری بولنا تھا مجھے پتا نہیں ہے کہ آپ بی پی ہائی کے پشینٹ ہیں۔ اس لئے مجھے آپ کی فکر ہو رہی تھی سیرت نے معصومیت سے اپنی غلطی کا اعتراف کیا

اور معافی مانگ کر فوراً فون بند کر دیا جبکہ اس کے فون کے بعد وہ کوئی کام نہ کر سکا۔

آپ ٹھیک تو ہیں نا۔؟

وہ مجھے آپ کی فکر ہو رہی تھی۔۔۔

ان دونوں جملوں نے سالار کو سارا دن کوئی کام نہ کرنے دیا۔

یہ کیا ہو رہا ہے۔۔؟

حنانے کیچن میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔۔ اسے دیکھ کر زاویار مسکرایا

کچھ نہیں دریا مجھ سے ناراض ہے تو میں نے سوچا کہ اسے میرے ہاتھ کا چوکلیٹ کیک بہت پسند ہے تو میں اس کو راضی کرنے کے لیے بنا رہا ہوں۔۔

آپ دریا سے بہت محبت کرتے ہیں حنانے اس سے پوچھا۔

ایک ہی تو بہن ہے میری کیسے نہ کروں اس سے محبت اسے دنیا کی ہر خوشی دینا چاہتا ہوں

لیکن مجھے نہیں پتا کہ اس کی ہر خوشی سالار سے جوڑی ہو گئی

www.kitabnagri.com

حنان میں جانتا ہوں کہ سیرت کی اس سب میں کوئی غلطی نہیں ہوگی لیکن وہ میری بہن کی تکلیف کی وجہ بنی ہے۔

سالار جانتا تھا کہ دریا بچپن سے اسے چاہتی ہے پھر بھی اس نے ایسا کیا زاویار کو رہ کر سالار غصہ آرہا تھا جیسے وہ بیان نہیں کر پارہا تھا۔

خیر چھوڑو آج دیکھنا دریا خوش ہو جائے گی زاویار نے بات بدلتے ہوئے کہا کیونکہ سے دریا کو سالار کے دکھ سے

نکالنا تھا

انشاء اللہ حنا بس اتنا ہی کہہ پائی۔

حنا کو سالار شروع سے ہی عجیب لگا پھر اسے سیرت کے ساتھ دیکھا تو سمجھ گئی کہ سیرت بے قصور ہے کیونکہ سیرت کو وہ بچپن سے جانتی تھی اور اسے سیرت پر پورا یقین تھا۔

وہ گھر آیا تو پھر سیرت کو لان میں لگے پودوں کے پاس دیکھا اس کے قریب آیا جاو کپڑے نکالو میرے سختی سے کہا۔ وہ اس کے غصے کو سمجھ نہیں پائی کیونکہ فون تو وہ بہت محبت سے بات کر رہا تھا کپڑے نکالنے کے بعد دیکھا سالار ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا سو شاید نیچے ٹی وی لانچ میں ہو گا۔ وہاں آئی تو یہاں پر بھی نہیں تھا

باہر نکلی تو لان کی حالت دیکھ کر اسے صدمہ ہوا کیوں کہ جتنا خوبصورت وہ ابھی اس لان کو چھوڑ کر گئی تھی اس سے کہیں زیادہ بدترین حالت میں وہ اس وقت تھا۔

اس وقت وہاں ایک پودا بھی نہ تھا اور کچھ بے دردی سے کٹے ہوئے زمین پر پڑے تھے۔

یہ کیا کیا آپ نے۔۔ سیرت صدمے سے پوچھ رہی تھی

تمہیں یہاں میں اپنا خیال رکھنے کے لیے لایا ہوں ان چیزوں کا نہیں مجھے ہر گز پسند نہیں کہ میری بیوی مجھ سے زیادہ کسی اور چیز کو اہمیت دے

یہ کہہ کر وہ جانے لگا پھر واپس آیا

ایک بات اور یہ تو صرف پودے ہیں اگر تم نے میرے علاوہ کسی بھی اور چیز کو اہمیت دی۔ تو اس کا حال اس سے بھی برا ہو گا یہ کہہ کر وہ کمرے میں چلا گیا

جبکہ سیرت کو خوبصورت لان کی اب حالت دیکھ کر رونا آ رہا تھا۔

جبکہ ملازموں نے اس کو اس طرح سے صاف کیا تھا کہ اب اندازہ لگانا مشکل تھا کہ یہاں کبھی کوئی پودا موجود تھا

اگر اس لان کا ماتم منالیا ہو تو میرا کھانا لگا دو اس کے کان کے قریب آ کر سرگوشی کی۔

سیرت نے اس کے چہرے پر دیکھا جہاں تھوڑی دیر پہلے والے غصے کا نام و نشان تک نہ تھا۔

اور چپ چاپ حویلی کے اندر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت سالار اپنے غصے پر کنٹرول نہیں کر پایا اور اس کی سزا بھگت رہا تھا۔۔۔

کیونکہ سیرت نے آج تیسرا دن سے ایک بار پھر سے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔

جلد بازی میں ہوئی غلطی کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھا۔

سیرت کو تنگ بھی بہت کیا لیکن وہ پھر بھی نہ بولی۔

ان پودوں کو واپسی اگانا اس کے بس میں نہ تھا اور نہ یہ وہ بھی کر گزرتا۔۔۔

ایک طرف چودھری کی ٹینشن نے سالار کا جینا حرام کر رکھا تھا اور دوسری طرف سیرت کی ناراضگی نے کے سکون کی تباہی مچا رکھی تھی۔۔۔

اب نہ تو سیرت ناشتے میں زیادہ نمک ڈالتی اور نہ ہی کھانے کے لئے انڈے دیتی۔

اس کی وجہ اس کی ناراضگی نہیں بلکہ فکر تھی کیونکہ وہ اپنی وجہ سے کسی کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی تھی

www.kitabnagri.com

چاہے وہ اس کا دشمن اول سالار شاہ ہی کیوں نہ ہو۔

پہلے سیرت کے ناشتے نے اس کا پی پی شوٹ کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی

اور اب اس کی ناراضگی اس کی دماغی نس نقصان کرنے کو تیار تھی

اسے لگ رہا تھا کہ اگر سیرت نے ایک اور دن اس سے بات نہ کی تو وہ پاگل ہو جائے گا

دیکھو میری جان شرافت اسی بات میں ہے کہ تم مجھ سے بات کر لو ورنہ میں اس بار ایسی سزا دوں گا کہ تم بہت
پچھتاؤ گی

سالار نے اسے ڈرانا چاہا

اس کی بات سن کر سیرت نے اسے گھوری سے نوازہ۔ یقیناً اگر وہ آنکھوں سے قتل کرنے کا فن رکھتی تو اس
وقت تک ہزار بار سالار کو قتل کر چکی ہوتی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے میرا دماغ پہلے ہی خراب کر رکھا ہے اب مجھے گھورنا بند کرو۔

یقیناً سالار چودھری کا غصہ بھی اسی پر نکال رہا تھا۔

ٹھیک ہے تم نہیں کرو گی نہ مجھ سے بات اگر تم مجھ سے بات نہیں کرو گی

کوئی بھی تم سے بات نہیں کرے گا۔

اتنے دنوں میں وہ تو یہ تو سمجھ چکا تھا کہ سیرت باتونی ہے۔

ہر وقت کسی نہ کسی سے باتوں میں لگی رہتی ہے۔

اس حویلی میں کوئی تم سے بات نہیں کرے گا سیرت۔

وہ سیرت کا مجرم تھا لیکن سیرت کو ہی سزا سنائے جا رہا تھا۔ سیرت نے غصے سے منہ پھیر لیا۔

اس پر سالار بھی غصے سے باہر نکل گیا۔

باہر لان میں پہنچا۔ اور غصے سے مالی بابا کو آواز سے لگا

شاہ سائیں حکم۔ وہ سر جھکائے ہاتھ باندھے اس کے سامنے کھڑے تھے۔

لان میں پھر سے پودے لگاتے اور وہ پودے جلدی سے جلدی برے ہو جائے۔

جی۔ سائیں۔۔۔۔۔۔۔۔



جس دن سے زاویار نے دریا کو منایا تھا دریا ایک بار پھر سے اس کے سر پر چڑھ گئی تھی۔۔۔

ہر بات کی ہے کی بات۔ وہ زاریار کو ایک ہی بات منوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کہ ایسے سالار چاہیے وہ سالار سے بات کرنا چاہتی ہے

لیکن سالار اس سے یہ کہہ کر گیا تھا کی سیرت کو چھوڑنے کی شرط حنا کو چھوڑنا ہے کیونکہ سالار جانتا تھا کہ زاریار حنا سے بہت محبت کرتا ہے اور وہ ایسا قدم کبھی نہیں اٹھائے گا

دن گزرتے چلے جا رہے تھے اور دریا کی نفرت حنا کے لیے بڑھتی جا رہی تھی

لیکن حنا اس نفرت کو سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔

اگر سالار نے کسی لڑکی سے شادی کر لی تو اس میں حنا کی کیا غلطی تھی۔۔ وہ اس سے کیوں نفرت کر رہی ہے یہ بات الگ تھی حنا کو اپنی یہ

مغرور نند پہلی نظر میں بھی اچھی نہ لگی تھی

لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ زاریار اس سے بہت محبت کرتا ہے

www.kitabnagri.com

حویلی میں کوئی بھی کسی سے بات نہ کر رہا تھا

یہاں تک کہ گھر کی ملازمہ سے دیکھتے ہی آگے پیچھے کہیں ہو جاتی۔

اسے اس طرح اکیلے وحشت ہونے لگی۔

اس نے سوچا کیوں ناکام کاج میں وہ اپنا دھیان بٹائے۔

لیکن ایسا بھی نہ ہو سکا

ملازموں نے سے کسی کام کو بھی ہاتھ نہ لگانے دیا۔

مزل آیا تھا تو اس نے امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھا کہ شاید وہی اس سے بات کر لے

لیکن وہ بھی نظریں نیچے جھکائے کھڑا رہا

وہ اتنا کچھ بولی لیکن اس کے جواب میں اس نے نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا

یقیناً وہ اس کا بھائی بعد میں سالار کا وفادار پہلے تھا اسے اب حویلی کاٹنے کو دوڑتی

اپنی قسمت پہ رونے کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی

سالار سے بات کرنا نہیں چاہتی تھی اور اس کی یہ سزا سالار سے بات کیے بنا ختم بھی نہیں ہو سکتی تھی۔

منت کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی تو حاشر اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے آیا
لیکن جب اسے طبیعت خرابی کی اصل وجہ پتا چلی تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے
وہ اپنی اولاد کی خواہش بھی چھوڑ چکا تھا۔

اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کی اپنی کوئی اولاد ہوگی۔
منت نے اسے زندگی کی ہر خوشی دی تھی تو اللہ نے اس معاملے میں بھی اسے پیچھے نہ رہنے دیا
حاشر کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی
دیکھنا منت ہمیں پیارا سا بیٹا ہو گا حاشر نے خوشی خوشی بتایا۔
بیٹا منت ایک دم چپ ہو گئی۔
www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا۔ بیٹیاں بہت رسوا کرتی ہیں منت حاشر نے اپنی آنکھوں کے آنسو چھپاتے ہوئے کہا۔
لیکن شاید بھول گیا تھا سامنے بیٹھی لڑکی اس کے اندر کا حال جانتی ہے۔
چلو گھر چلتے ہیں۔ حاشر اسے گھر لے جانے لگا۔ جب ہسپتال سے باہر اچانک لڑکی اس سے ٹکرائی
نا تو اس نے اس لڑکی کو پہچاننے میں دیر لگائی اور نہ ہی اس لڑکی کو۔ اور

اگلے ہی لمحے وہ لڑکی اس کے سینے سے لگ کر روئی گی۔

لیکن اس نے نظریں اٹھا کر بھی اپنی بہن کو نہ دیکھا

بھائی خدارا ایک بار مجھے دیکھیں تو سہی میں آپ کی بہن ہوں۔۔۔ وہ حاشر کے سینے سے لگی بلک بلک کر رو رہی تھی۔
اور حاشر کسی بت کی طرح کھڑا اسے روتے دیکھ رہا تھا۔

اس وقت سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کی جان سے پیاری بہن کس حال میں ہے۔

بھائی آپ۔۔۔ زندہ۔۔۔ ہیں۔۔۔ میرے۔۔۔ سامنے۔۔۔ مجھے یقین نہیں آرہا۔ وہ ہچکیوں میں رو رہی تھی۔

تم دونوں بہنوں نے مجھے مارنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تو پھر میرے زندہ ہونے کی خوشیاں کیوں منا رہی ہو۔

حاشر نے اسے ایک ہی جھٹکے میں خود سے دور کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے کی پل وہ اسے خود سے دور کر کی منت کو گھسیٹتا ہوا اپنے ساتھ لے گیا۔

بھابھی ایک بار میری بات سن لے وہ حاشر کو چھوڑ کر منت کی طرف آئی۔

لیکن حاشر نے اسے منت سے بھی بات نہ کرنے دی۔

وہاں اسے وہی چھوڑتے ہوئے آگے بڑھ گئے جبکہ آیت نے اس کے پیچھے آنے کی کوشش کی کہ کسی نے پکڑ کر اسے اپنی طرف کیا۔

آیت پاگل تو نہیں ہو گئی تم کیا کر رہی ہو آیت کو روتے ہوئے دیکھ کر مہراج اس کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا مہراج حاشر بھائی زندہ ہیں میں ان سے ملی ہوں

وہ بالکل ٹھیک ہیں منت بھابھی وہ ان کے ساتھ ہی تھی میں ابھی ان سے ملی ہوں وہ خوشی سے مہراج کا بتا رہی تھی۔ اور اس کے سینے پر اپنا سر رکھ لیا۔

یہ سوچے بنا کے وہ اس وقت پبلک پلیس میں کھڑے ہیں۔

سعد کی طبیعت خراب تھی جس کی وجہ سے وہ اسے لیکر ہسپتال آئے تھے۔

وہ جانتا تھا کہ وہ بھیڑ سے گبھراتی ہے اس لیے وہ اسے اکیلے ہسپتال کے اندر لے گیا اسے گاڑی میں بیٹھنے کو کہا۔ لیکن بہت دیر بعد جب وہ واپس نہ آئے تو آیت ہسپتال کے اندر جانے لگی۔

اور اپنے بھائی سے ملی۔ مہراج اسی اپنے ساتھ واپس مری کے ہوٹل میں لے آیا

سیرت کو پتہ چلے گا وہ تو خوشی سے پاگل ہو جائے گی

آیت سے اپنی خوشی سنبھالی نہیں جا رہی تھی۔

جبکہ مہراج یہ سوچ رہا تھا جب سیرت کو پتہ چلے گا کہ حاشر زندہ ہے تو وہ سالار کو معاف کر دے گی

تمہیں یقین ہے مہراج جس کو تم لوگوں نے دیکھا وہ سیرت کا بھائی ہی تھا یہ بھی تو ہو سکتا ہے تم لوگوں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو

سالار کو یقین نہیں آ رہا تھا جس ایک بنا پر سیرت اس سے دور ہے اللہ نے وہ وجہ ہی دور کر دی۔

کیا بات کر رہا ہے سالار آیت اس سے ملی ہے اس سے باتیں کی ہے۔ اس سے کافی بے روخی سے بات کر رہا تھا لیکن وہ زندہ ہے۔

میں خود تو نہیں مل پایا اس سے لیکن پھر بھی۔ وہ یہاں مری میں ہی ہے۔
مہراج نے ساری تفصیل بتائی۔

تو اب جلدی سے سیرت کو یہ بتادے تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

نہیں مہراج جب تک میں اسے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتا جب تک مجھے اس بات کا یقین نہیں ہو جاتا کہ وہ زندہ ہے تب تک میں سیرت کو کوئی امید نہیں دوں گا۔

www.kitabnagri.com

کیا تجھے مجھ پر یقین نہیں ہے مہراج نے پوچھا۔

یقین ہے جگر دیکھ تو نے ہی تو کہا تو اسے خود نہیں دیکھ پایا۔ بس آیت کو دو لوگوں کے پاس کھڑی دیکھا ہے۔
مہراج نے سمجھنا چاہا۔

تجھے کیا لگتا ہے آیت مجھ سے اس قسم کا جھوٹ بولے گی۔ مہراج کو سالار پر غصہ آنے لگا۔

اف میں یہ نہیں کہہ رہا جگر کیا ہو گیا ہے تجھے تو بات کہاں سے بات کہاں لے جا رہا ہے۔ سالار نے غصے سے کہا تو مہراج کو بھی احساس ہوا کہ وہ اوور ری ایکٹ کر رہا ہے۔ جو خود جانتا تھا کہ اس نے مہراج کے علاوہ زندگی میں کسی پر بھروسہ نہیں کیا۔

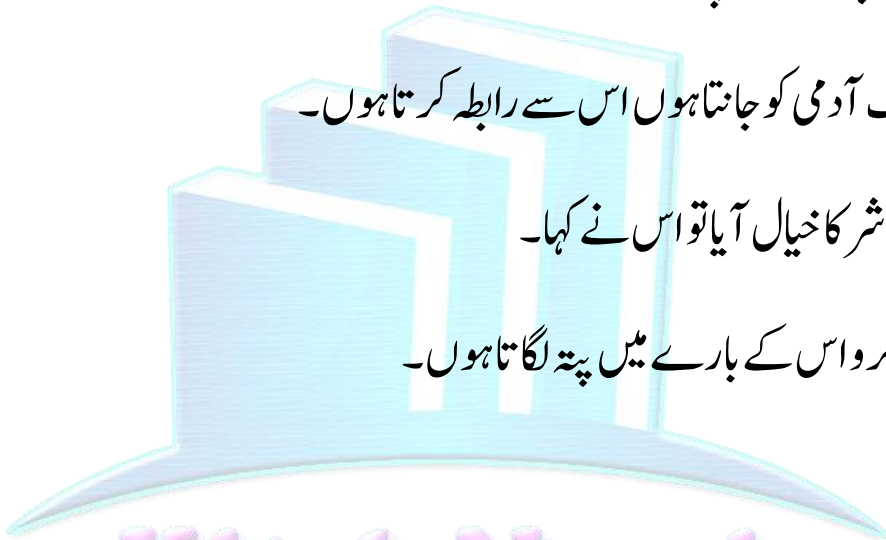
اچھا ٹھیک ہے اب تو بتائیں کیا کروں۔۔؟ مہراج نے معذرت خواہ انداز میں کہا۔

توسیرت کے بھائی کے بارے میں پتہ لگا۔

میں بھی مری میں ایک آدمی کو جانتا ہوں اس سے رابطہ کرتا ہوں۔

سالار کے دماغ میں حاشر کا خیال آیا تو اس نے کہا۔

ٹھیک ہے تو فکر مت کرو اس کے بارے میں پتہ لگاتا ہوں۔



حاشر گھر واپس آیا تو اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا۔

www.kitabnagri.com

اس کی تلخ یادوں نے آج بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑا تھا۔

وہ ایک نئی زندگی شروع کرنے یہاں آیا تھا۔ وہ اپنی پرانی زندگی سے سب کچھ بھلا دینا چاہتا تھا۔

اس نے جو کچھ کیا جس طرح سے اپنی بہنوں کو چاہا جس طرح سے ان کی پرورش کی۔ ہر ایک بات کو بلا کر اس نے اپنی اور منت کی زندگی شروع کی تھی۔

منت کتنی ہی دیر باہر بیٹھی بس یہی سوچتی رہی نہ جانے آیت کس حال میں ہوگی۔

جس طرح سے حاشر نے اس کے ساتھ بے روخی سے کام لیا۔ منت کو اچھا نہیں لگا تھا۔

اور اب وہ خود اندر جا کے بیٹھ گیا تھا۔ صبح تک سب کچھ ٹھیک تھا لیکن اب سب کچھ پھر سے خراب ہو چکا تھا۔

سچ تو یہ تھا کہ اتنے عرصے کے بعد آیت کو دیکھ کر وہ بہت خوش تھی

وہ جانتی تھی کہ اگر آیت اس کے بھائی ارمان کے ساتھ ہوتی تو شاید کبھی اتنی مطمئن نہ ہوتی

کیونکہ اس سے لگتا تھا کہ اس کا بھائی ارمان باقی بھائیوں سے الگ ہے لیکن پھر آہستہ آہستہ اسے خود ہی اندازہ ہو گیا۔

کے اس کا بھائی ارمان اس کے باقی بھائیوں سے الگ نہیں بلکہ ان سے زیادہ پتھر دل اور بے حس ہے

وہ آیت کو دیکھ کر جتنی خوش تھی وہ حاشر کے سامنے اپنی خوشی بیان نہیں کر سکتی تھی۔

وہ آیت کو بتانا چاہتی تھی۔ کہ وہ پھوپھو بننے والی ہے۔ لیکن حاشر نے اسے موقع نہ دیا۔

لیکن اب اس نے فیصلہ کیا تھا حاشر کو آیت کو معاف کرنے پر مجبور کرے گی۔ وہ آیت کو واپس لائے گی۔ وہ جانتی تھی یہ کر کے وہ حاشر کو مزید تکلیف سے دوچار کرے گی لیکن وہ اس بات سے بے خبر نہ تھی کہ آیت اور سیرت سے دور لے کر حاشر خود بے چین ہے۔ اور وہ اس کی یہی بے چینی ختم کرنا چاہتی تھی۔

سالار کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ابھی سیرت کو بتا دے کہ اس کا بھائی زندہ ہے اور اپنی اور اس کی ساری دوری مٹا دے

لیکن پہلے وہ یقین چاہتا تھا۔ وہ خود اپنی آنکھوں سے سیرت کے بھائی۔

کو دیکھنا چاہتا تھا

وہ سیرت کو کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا تھا۔

سیرت نے اس سے کہا تھا کہ سالار سے محبت کرنے کے لئے اسے اس کا بھائی واپس چاہیے۔

تو کیا سالار کی محبت میں اتنی شدت تھی۔ کہ اللہ نے سیرت کے بھائی کو مرنے نہیں دیا۔

خیر جو بھی تھا۔ وہ جلد سے جلد مری جانا چاہتا تھا۔ کیونکہ بہت کوشش کے بعد بھی وہ حاشر سے رابطہ نہیں کر پا رہا تھا۔

مزل جاؤ اور حویلی جا کے میرا کچھ سامان پیک کرو۔ اور میری غیر موجودگی میں سیرت کا خیال رکھنا۔

اور ایسا کرو کہ تم اپنی بیوی زینب کو سیرت کے پاس چھوڑ دو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تب تک میں مری سے واپس آ جاؤں گا۔

سائیں میں بھی آپ کے ساتھ آنا چاہتا ہوں آپ جانتے ہیں کہ اس وقت چودھری کی آپ کے ہر قدم پر نظر

ہے میں آپ کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتا۔ مزل کو اس کی فکر تھی

ٹھیک ہے مزل تم میرے ساتھ آ جانا۔ لیکن فی الحال تم حویلی میں جاؤ اور میرا کچھ سامان لے آؤ۔

اور سیرت کو اس بارے میں کچھ بھی مت بتانا

تب تک میں چودھری سے مل کر آتا ہوں آج میں یہ مسئلہ حل کر ہی لوٹوں گا
سائیں کیا آپ کا اکیلے وہاں جانا ٹھیک رہے گا۔۔ منزل نے پوچھا۔
منزل تم اتنا کرو جتنا میں کہتا ہوں۔ سالار نے سخت نگاہ منزل کو دیکھا جب اس نے نظریں جھکالی

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس کے ساتھ کون کون مرتا ہے مجھے بس سیرت کی لاش دیکھنی ہے دریا نہ جانے
کس سے فون پر بات کر رہی تھی
تمہیں جتنے پیسے چاہیے میں دوں گی لیکن سیرت زندہ نہیں بچنی چاہیے
حنادریا کو کھانے کے لیے بلانے کے لیے کمرے میں آئی تھی جب اس کے دروازے پر ہی رک گئی۔
دریا اتنی گر سکتی ہے حنا نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا سالار کو حاصل کرنے کے لیے کسی کی جان لے سکتی ہے۔ یہ
تو حنا

www.kitabnagri.com

کے وہم و گماں میں بھی نہ تھا۔

اسے جلد سے جلد زاویار کو یہ بات بتانی ہوگی یہی سوچ کر وہ واپس مڑی جب کمرے سے باہر رکھا گلدا ان اس کے
پیر سے لگ کر چکنا چور ہو گیا۔

گلدا ان کے آواز اتنی زیادہ تھی کہ دریا فوراً کمرے سے باہر بھاگی۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو چھپ کر میری باتیں سن رہی تھی دریا غصے سے اس کی طرف بری۔

نہیں میں تمہاری باتیں نہیں سن رہی تھی لیکن اتفاق سے میں نے تمہاری ساری باتیں سنی ہیں اور اب میں یہ سب کچھ زاویار کو بتاؤں گی حنا بغیر ہچکچائے بولی۔

میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ دریا تم سالار کے لیے اس طرح کا قدم اٹھاؤ گی سیرت معصوم ہے وہ تو جانتی تک نہیں تمہارے کتنے خطرناک ہیں۔

تم ٹھیک کہتی ہو حنا سیرت معصوم ہے وہ یہ نہیں جانتی کہ اس نے کس سے پنگا لیا ہے اس نے مجھ سے سالار کو چھینا ہے اور اب میں اس سے اس کی زندگی چھین لوں گی۔

مجھ سے میرے سالار کو دور کرنے کی بہت مہنگی قیمت چکانی ہو گئی اسے دریا مکر لہجے میں بولی۔

زاویار حنا کو اکثر کہتا تھا کہ دریا بیمار ہے لیکن اس نے یہ نہیں بتایا کہ دریا پاگل ہے۔ اور وہ اپنے پاگل پن میں کچھ بھی الٹا سیدھا کر سکتی ہے۔

میں تمہیں ایسا کچھ بھی نہیں کرنے دوں گی دریا میں ابھی زاویار کو سب کچھ بتا دوں گی۔

حنا زاویار کو فون کرنے کے لئے نیچے جا رہی تھی جب کسی نے پیچھے سے اچانک اسے دھکا دیا۔

اور وہ سیڑھیوں سے نیچے گر گئی۔

دریا اکثر حنا کو تنگ کرنے کے لیے گھر کے سارے ملازموں کو چھٹی دے دیتی تھی اور آج بھی اس نے ایسا ہی کیا تھا۔

حنا کی چیخ و پکار سن کر کوئی یہاں نہیں آیا جبکہ دریا آخری سیڑھی سکون سے بیٹھی اسے روتے طرف دیکھ رہی تھی۔

تم جانتی ہو حنا میں نے زندگی میں صرف ایک شخص کو چاہا ہے۔ میرے باپ اور بھائی نے میری زندگی کے ہر خواہش پوری کرتے ہیں۔

اس لیے وہ یہ خواہش بھی پوری کرنا چاہتے تھے۔ اور پھر میری خواہش کے بیچ میں تمہاری منہوس سہیلی سیرت آگئی گی۔ جس کی سزا اب تم بھگت رہی ہو۔

میں اپنے بھائی کو بتا رہی ہوں کہ میں سالار سے پیار کرتی ہوں اس کے بغیر جی نہیں سکتی لیکن وہ سمجھ ہی نہیں رہا تھا۔ لیکن فکر مت کرو اب وہ سمجھ جائے گا اب جب تم مرو گی نہ تب اسے پتہ چلے گا کہ محبت میں جدائی کیسی ہوتی ہے۔ اور سیرت کو تمہیں ویسے بھی مروادوں گی۔

اور پھر تم دونوں کا کالا سایہ ہماری زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کے دور ہو جائے گا۔ دریا اس کے قریب بیٹھی بولے جا رہی تھی۔ اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ حنا ٹپ رہی ہے۔

یہ وقت اس کے لیے عذاب سے کم نہ تھا۔

لیکن دریا کو اس کی پروا نہ تھی وہ تو شاید انتظار کر رہی تھی کب حنا اپنا دم توڑ دے۔

لیکن شاید ہی حنا نے اس کی کوئی بات سنی ہو گی وہ تو بس چلا رہی تھی کہ اس کا بچہ مر جائے گا۔

حنا بہت کمزور تھی۔ ڈاکٹر نے اسے ابھی بچہ پیدا کرنے کے لیے منع کیا تھا۔ زاویار بھی اس بات کو لے کر بہت پریشان تھا۔ لیکن حنا نے اسے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کرنے دیا جس سے ان کے آنے والی اولاد پر برا اثر پڑے۔ وہ یہ بچہ چاہتی تھی کیونکہ یہ زاویار اس کی محبت کی پہلی نشانی تھی۔

یہی سوچتے تڑپتے اس کی آنکھیں نہ جانے کب بند ہو گئی۔

جب دریا کو یقین آ گیا کہ اس کا وجود بھی جان ہو چکا ہے وہ اٹھ کر چلی گئی

--

بی بی جی سائیں کے چند ایک کپڑے پیک کر دیجئے ہمیں کہیں جانا ہے۔

مزل نے حویلی میں قدم رکھتے ہی اس سے کہا جب کہ وہ منہ پھیر کر کھڑی ہو گئی

اس کے اس طرح سے منہ پھیرنے کا مزل سمجھ چکا تھا کہ وہ اس سے ناراض ہے۔

اس کے اس طرح سے ناراض ہونے پر وہ ذرا سا مسکرایا۔

www.kitabnagri.com

جب اس کا فون بجنے لگا۔ اس نے دیکھا اسے قمر کی کال آرہی تھی۔ قمر تو شاہ سائیں کے ساتھ گیا تھا اگر انہیں مجھ

سے کوئی کام ہو تا تو وہ خود مجھے فون کرتے قمر مجھے کیوں فون کر رہا ہے یہی سوچ کے اس نے کال اٹینڈ کر لی۔

مزل جلدی پہنچو شاہ سائیں کو گولی لگ گئی ہے۔

کیا سائیں کو گولی لگی ہے مزل کے اچانک کہنے پر سیرت کے پیروں سے کسی نے زمین کھینچ لی۔

وہ حیران و پریشان نظر منزل کو دیکھنے لگے۔

ہسپتال پہنچاؤ میں بھی پہنچ رہا ہوں منزل جلدی سے فون جیب میں رکھتے ہوئے بھاگتے ہوئے باہر نکلنے لگا۔ جب سیرت بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آئی۔

منزل بھائی شاہ کو کیا ہوا ہے مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلیں۔ ایک پل کو سیرت بھول چکی تھی کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہی ہے۔

نہیں بی بی میں آپ کو اپنے ساتھ نہیں لے کے جاسکتا اس کو روتے دیکھ کر منزل نے کہا۔

ان کو کچھ ہو جائے گا۔ مجھے اپنے ساتھ لے چلیں۔ منزل بھائی پلینز مجھے اپنے ساتھ لے چلیں اب روتے ہوئے منت کرنے لگی۔

بی بی جی میں وعدہ کرتا ہوں انہیں کچھ نہیں ہو گا لیکن میں آپ کو اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتا۔

مجھے جانے دیں اس کے ہاتھ سے زبردستی اپنا ہاتھ کھینچ کر چلا گیا۔ جبکہ سیرت وہیں زمین پر بیٹھ کر رونے لگی نہ جانے اب ان کی قسمت میں کیا لکھا تھا

www.kitabnagri.com

سیرت بے چینی سے ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی۔ یہ احساس کی جان لیوا تھا کہ سالار کو گولی لگی ہے۔

تو کیا اس کی بددعا ایسے لگ گئی۔ لیکن اس نے تو اسے کوئی بددعا نہیں دی تھی۔

تو پھر۔ پچھلے دو گھنٹوں سے کبھی فون کو دیکھتی کبھی دروازے کو لیکن سالار کی کوئی خبر نہیں آرہی تھی۔

یا اللہ سالار کو کچھ نہ ہو۔ اگر اسے کچھ ہو گیا تو میرا کیا ہو گا۔

پچھلے دو گھنٹے سے ایک سیکنڈ بھی اس کی آنکھوں سے آنسو الگ نہ ہوئے تھے۔

بی بی جی آپ کی فکر نہ کریں سب بالکل ٹھیک ہو گا۔ شاہ سائیں کو کچھ نہیں ہو گا۔ آپ بس اللہ سے دعا کریں کہ ہمارے شاہ سائیں جلدی سے واپس آجائیں۔

سب اسے دلا سہ دینے لگے۔ کیونکہ انہیں ڈر تھا کہ سالار اس کی اس روتی دھوتی حالت پر واپس آ گیا تو ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑے گا۔

بی بی آپ شاہ سائیں سا کتنا پیار کرتی ہیں تو نے بتاتی کیوں نہیں۔ پتا نہیں ملازمہ کے دل میں کیا سمائی جو اس کی آنسو دیکھ کر یہ کہہ بھیٹی۔

پیار۔ سیرت نے حیرانگی سے یہ لفظ دہرایا۔

معاف کیجیے گا بی بی جی لیکن ہمدردی میں آنسو نہیں بہتے۔ آنسو کا رشتہ محبت سے ہوتا ہے۔ اگر محبت نہیں تو پھر آنسو بھی نہیں۔ کیا آپ نے کبھی انجان لوگوں کے لئے آنسو بہائے ہیں۔ نہیں نہ۔ آنسو صرف ان لوگوں کے لئے بہتے ہیں جنہیں ہم اپنا مانتے ہیں۔

ملازمہ نہ جانے اس پر کیا ثابت کرنا چاہتی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ سالار کی جان خطرے میں جس کی وجہ سے آنسو نہیں رک رہے۔

بی بی شاہ سائیں صرف ایک بات سننا چاہتے ہیں آپ سے اللہ نہ کرے انھیں کچھ ہو جائے۔ تو ان کی خواہش تو ادھوری ہی رہ جائے گی۔

بکو اس بند کرو انہیں کچھ نہیں ہو گا سمجھی تم۔ پر دفع ہو جاؤ یہاں سے شاید ہی زندگی میں کبھی سیرت نے کسی سے اتنی اونچی آواز میں بات کی ہو گی۔

لیکن اس بد تمیزی کی وجہ سے وہ خود بھی سمجھ نہیں پائی تھی۔

کچھ نہیں ہو گا سالار کو یا اللہ آپ سالار کو کچھ نہیں ہونے دیجئے گا۔

ملازمہ کی باتیں بار بار اس کے دماغ میں گھوم رہی تھی۔ اگر واقعی ہی سالار کو کچھ ہو گیا۔ تو کیا اس کی وجہ سیرت ہو گی۔

لیکن اس نے کبھی نہیں چاہا تھا سالار کو کچھ ہو جائے۔ لیکن سالار تو اس سے ایک پر اپنا نام سننا چاہتا تھا نا۔

آج سیرت سمجھ چکی تھی کہ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا وہ سب کچھ قسمت کا لکھا تھا۔

یا اللہ میں نے سب کچھ آپ کی مرضی سمجھ کر قبول نہیں کیا۔ جب کہ آپ تو اپنے بندوں کی بھلائی چاہتے ہیں۔

سالار کے ساتھ شادی میں میری بھی کوئی بھلائی ہو گی۔ لیکن میں نے اسے آپ کی رضا سمجھ کر قبول کرنے کی بجائے ٹھکڑا دیا۔

یا اللہ اگر یہ میرے کیے کی سزا ہے تو پلیز سالار کو نہ دیں آپ میری جان لے لی لیکن میری سالار کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر میرے سالار کو کچھ ہو گیا تو میں جی کر کیا کروں گی

۔ وہ نہیں جانتی تھی یہ محبت ہے یا کچھ اور لیکن وہ اتنا جانتی تھی کہ اگر سے اس کے سالار کو کچھ ہو کیا تو وہ جی نہیں پائے گی۔

رات کے آٹھ بجے جب شا کر صاحب آئے تو خاموشی دیکھ کر ان کو لگا کہ یہاں کوئی نہیں ہے۔
لیکن گھر کے اندر قدم رکھتے ہیں جو منظر ان کے سامنے تھا وہ ان کے ہوش اڑا دے چکا تھا۔
حنا سیڑھیوں سے گری زمین پر پڑی تھی۔

وہ جلدی سے زاویار کو فون کر کے آسے اسپتال پہنچانے کی کوشش کرنے لگے۔
لیکن جب انہوں نے حنا کی نفس چیک تو انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ان زندہ ہے یا مر چکی ہے۔
شا کر صاحب جب تک اسپتال پہنچے تب تک زاویار بھی آچکا تھا۔

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے فوراً اسے آئی ایس یو میں شفٹ کر دیا۔

بابا حنا کو کچھ ہو گیا تو نہیں اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں کیسے جیوں گا۔ زاویار کسی چھوٹے بچے کی طرح رو رہا تھا جب
شا کر صاحب کے دماغ میں دریا کا خیال آیا۔

کچھ نہیں ہو گا تمہاری حنا کو اللہ سب بہتر کرے گا۔ تم یہاں ہی رہو تب تک میں دریا کو بتا کے آتا ہوں۔

بابا دریا شام تک گھر پہ ہی تھی میں نے فون کیا تھا۔ اس کے بعد میں فون کرتا رہا لیکن کسی نے فون نہیں اٹھایا میری میٹنگ تھی اس لئے میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا۔ لیکن مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا مجھے دھیان دینا چاہیے تھا آج میری بے دھیانی کی وجہ سے حنا کہ یہ حال ہے۔

ڈاکٹر نے انہیں دعا کرنے کے لئے کہا تھا

کیونکہ ڈاکٹر انہیں کوئی جھوٹی امید نہیں دلانا چاہتے تھے

حویلی کا دروازہ کھلتے ہی سالار کی گاڑی اندر آئی۔ سیرت بھاگ کا دروازہ پر پہنچی گاڑی سے نکلنے والا شخص سالار ہی تھا۔ سیرت بھاگ کر اس کے سینے سے لگی۔ اور بری طرح رونے لگی۔

سیرت میری جان میں بالکل ٹھیک ہوں۔ گولی بس چھو کر گزر گئی۔

سالار سے ہمت دینے کی کوشش کر رہا تھا وہ اتنی برے طریقے سے رو رہی تھی۔

سیرت میری بات تو سنو۔

سالار کب سے اسے کچھ بتانا چاہ رہا تھا لیکن سیرت کے آنسوؤں کی ٹینکی ختم ہوتی تو اسے کچھ بتانا۔

نہیں مجھے کچھ نہیں سننا آج کے بعد آپ مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔

سالار نہیں جانتا تھا کہ یہ وقتی احساس ہے یا سیرت اپنے دل کا حال کہہ رہی ہے۔ لیکن سیرت کے یہ لفظ اسے سکون دے رہے تھے۔

اگر اب آپ مجھے چھوڑ کر گئے تو میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی۔

اس کے سینے میں منہ چھپائے وہ بولے جا رہی تھی۔

پھر ایک سیکنڈ سر اٹھا کے اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔

آپ نہیں جائیں گے نہ مجھے چھوڑ کر۔؟

نہیں کبھی نہیں۔۔ اس کا آنسوؤں سے بھگا چہرہ صاف کرتے ہو سالار نے محبت سے اس کی پیشانی چومی۔

سیرت ایک بار پھر سے اس کے سینے میں اپنا منہ چھپانے لگی۔

میں اب آپ کو کہیں جانے ہی نہیں دوں گی ہمیشہ اپنے پاس رکھوں گی۔

سیرت کیسی چھوٹے بچے کی طرح رو رہی تھی۔ جو اپنا فیورٹ کھلونہ کسی کو نہیں دینا چاہتی تھی۔

www.kitabnagri.com

لیکن سالار اس کے لئے اس کا کھلونا بننے کو بھی تیار تھا۔ اسے اپنے سینے سے لگائے وہ تو آج آسمان میں اڑ رہا تھا۔

اور اس وقتی کیفیت سے نکلنے کے بعد سالار سیرت کی حالت کے بارے میں سوچ کر مسکرائے جا رہا تھا۔

لیکن آج سیرت نے سالار سے دوری کے سارے راستے خود ہی بند کر دیے تھے

مہراج آیت کو ہوٹل چھوڑ کر اسی ہسپتال میں واپس آیا تھا۔

وہاں اس نے حاشر قریشی کے نام سے ہو سپٹل انفارمیشن چیک کی اسپتال کی انتظامیہ چیک کرنے نہیں دے رہی تھی۔ لیکن مہراج نے آج زندگی میں پہلی بار اپنے خوبصورت چہرے کا استعمال کیا تھا۔

وہاں کی ایک نرس کو باتوں میں لگا کر اس نے ساری انفارمیشن نکالی۔

اگر یہ بات آیت کو پتہ چل جاتی۔ تو یقیناً وہ کسی چھڑی سے اس کے چہرے پہ برا سا آیت لکھ دیتی۔

جسے کوئی مٹا تو نہیں سکتا لیکن پڑھ ہر کوئی سکتا۔

اس نے ساری انفارمیشن سالار کو سینڈ کر دی۔

لیکن کہیں دوسری سائیڈ اس ساری انفارمیشن کا ہوش کیسے تھا۔

اس کے بعد سیرت اس کے سامنے نہیں آئی۔

تھوڑی دیر ہوئی پہلے والی باتیں یا تو وہ بھول چکی تھی یا پھر اگنور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

لیکن شاید سیرت سالار کو ابھی تک ٹھیک سے نہیں جانتی تھی۔

کیوں کہ سالار یہ بات اسے بھلانے دینے والا تھا اور نہ ہی اگنور کرنے

... سیرت نے رات ہونے تک کمرے میں قدم نہ رکھا تو مجبوراً سالار کو اٹھ کر باہر آنا باہر آیا تو سیرت صوفے پر بیٹھی اپنے ناحن کھانے میں مصروف تھی۔

اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر ایک طرف سمٹ کر بیٹھ گئی۔

کیا بات ہے آج تمہارا سونے کا ارادہ نہیں ہے۔

سالار اس کے اتنا قریب آ کر بیٹھا کہ انچ بھر کا فاصلہ بھی مٹا دیا۔ جبکہ ایک ہاتھ پیچھے سے اس کے بالوں میں جا رہا تھا

سیرت نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی تو سالار مزید اس کے قریب آ گیا

جی میں تو آنے والی تھی سونے کے لیے

مجھے بہت نیند آرہی ہے وہ ایک پل میں اٹھ کر کھڑی ہوئی جب سالار نے اسے کمر سے پکڑ کر ایک بار پھر اپنے قریب بیٹھا لیا۔

مجھ سے بھاگ رہی ہو۔۔۔؟ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو چوما۔

ن۔ نہیں ت۔۔۔ میں۔۔۔ کیوں۔۔۔ بھا۔۔۔ گو۔ سیرت کی آواز کی کپکپاہٹ کو سالار نے اپنے لبوں میں قید کر لیا۔ سیرت روح تک کانپ اٹھی۔ سیرت نے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کی۔ تو سالار نے اسے مزید خود سے قریب کر لیا۔

تمہیں مجھ سے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اب بھی تمہاری اجازت کا طلب گار ہوں۔

میں تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے قریب نہیں آؤں گا۔ لیکن تم جتنا مجھ سے بھاگنے کی کوشش کرو گی تمہارے لئے اتنا ہی نقصان دہ ہو گا۔

کیونکہ میں جانتا ہوں۔ کہ اب تمہارے دل کے راستے بھی میرے لئے کھل چکے ہیں۔

لیکن میں پھر بھی تمہاری اجازت کا انتظار کروں گا۔

ہاں یہ تھوڑا مشکل ہے بلکہ بہت مشکل ہے۔ لیکن میں خود پر کنٹرول کر لوں گا اس لیے تمہیں مجھ سے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔

چلو شاباش اب اندر چلو۔ اور ریٹ کرو۔ تمہیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کا ہاتھ پکڑ کے بولا اور اندر لے جانے لگا۔

جبکہ سیرت جانتی تھی کہ ڈرنے کی ضرورت ہے۔ جب سیرت نے اسے اپنی فیلنگ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔ وہ خود پر کنٹرول نہیں کرتا تھا۔ اب تو وہ سب جانتا ہے۔ تو وہ اس سے کیسے بچے گی۔۔؟

سیرت خود بھی نہیں جانتی تھی کہ جو فیلنگ اس کے دل میں جاگی ہے وہ محبت ہی ہے یا کچھ اور۔۔؟ لیکن اب وہ سالار کے بغیر نہیں رہنا چاہتی تھی۔

اس کا دل چاہتا تھا کہ سالار ہمیشہ اس کے آس پاس رہے۔

وہ اسے بیڈ پر لیٹا کے اس پر کمبل اڑانے لگا۔

اور پھر اپنی سائیڈ پہ آ کے لیٹ گیا۔۔؟

ویسے ریڈ ڈریس کب پہنو گی۔۔؟ اس کے کان کے قریب آ کے سرگوشی کی۔

جبکہ سیرت نے اس کی بات کا جواب دینے کے بجائے اپنے منہ پر کبمل تان لیا۔ سالار کا قہقہہ پورے کمرے میں گھونجا ہاے یہ معصوم حفاظتیں۔ کب تک بچو کی میری بہادر چوڑی۔۔؟

جبکہ کبمل کے اندر سیرت کے گال سرخ ٹماڑ ہو چکے تھے۔۔۔

سالار کی آنکھ کھلی تو سیرت بالکل اس کے قریب سو رہی تھی۔

اسے تنگ کرنے کا سوچتے ہوئے فوراً اسے قابو کر لیا۔ اور اس کے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے
اگلی ہی سیکنڈ سیرت کی آنکھ کھول گئی۔

چھو۔ چھوڑیں مجھے۔ چھوڑیں مجھے پلیز۔ اس کے حصار میں ایک پل کے لئے سیرت کی آواز بھی بند ہو گئی۔

کیوں چھوڑوں۔ اب تو میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کے مزید قریب ہوا۔

سیرت کی تیز سانسوں کی آواز سالار کو صاف سنائی دے رہی تھی۔

وہ اس کے چہرے پر جھکا تو

سیرت نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لی۔

سیرت کے اس طرح سے آنکھیں بند کرنے پر سالار کھل کر ہنسا
سیرت کبوتر کی آنکھ بند کرنے سے بلی کو وہ نظر آنا بند نہیں ہو جاتا۔ اور اگلی بار اگر تم نے میرے قریب آنے پر
آنکھیں بند کی نہ تو میں اس کا مطلب تمہاری ہاں سمجھوں گا۔
سیرت نے ایک جھٹکے میں اپنی آنکھیں کھولیں۔

جبکہ سالار اس کے چہرے کی نرمی کو اپنے لبوں سے محسوس کر رہا تھا۔
چھوڑیں پلیز۔ وہ کچھ بولی نہیں تھی بس اس کے ہونٹ ہلے تھے۔
ٹھیک ہے میں تمہیں چھوڑ رہا ہوں لیکن میری ایک شرط ہے۔

اس کی آدھی بات پر سیرت کی سانس بحال ہوئی۔ تو باقی کی بات سننے کے بعد اس کی سانس ایک بار پھر سے اٹکی
کیا۔۔؟ آواز اتنی دھیمی تھی سالار سن نہیں پایا ہاں مگر اس کا سارا دھیان اس کے ہونٹوں پر تھا۔
تمہیں مجھے میرے نام سے بلانا ہو گا پیار سے مسکرا کر سالار نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

چلو شاباش مسکراؤ میرے لیے اس کے ہونٹوں کو باقاعدہ پکڑ کر مسکراہٹ کی شکل دینے لگا۔
لیکن ہونٹوں پے مسکراہٹ کی جگہ آنکھوں میں آنسو آچکے تھے۔ اس کے آنسو نے ایک بار پھر سے سالار کو
تکلیف پہنچائی۔ سیرت کیا بچپنا ہے اب کیوں رورہی ہو۔۔؟

اگلے ہی لمحے اٹھ کر بیٹھ گیا اور اس سے پوچھنے لگا۔

سیرت بھی اس کے برابر اٹھ بیٹھی لیکن کہیں جا نہیں سکی کیونکہ اس کا ہاتھ اب بھی سالار کے ہاتھ میں قید تھا۔

سیرت ابھی تک خود اپنی فیلیگز سمجھ نہیں پائی تھی تو سالار سے اس کا اظہار کیسے کرتی۔

اسے بس سالار اپنے قریب چاہیے تھا اپنے آس پاس اپنی نظروں کے سامنے لیکن وہ اسے محبت نہیں کہتی تھی۔

مجھے سمجھ میں نہیں آتا سیرت سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے تو پھر تم اس طرح سے کیوں کر رہی ہو۔۔؟

مجھے تھوڑا سا وقت چاہیے۔ پلیز آپ تھوڑا صبر کریں۔ سیرت نے بمشکل کہا تھا۔

کتنا وقت۔۔؟ سالار نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

بس تھوڑا سا میں زیادہ آپ کا وقت ضائع نہیں کرونگی۔ سیرت نے فرش پر نظریں رکھتے ہوئے کہا۔

ویسے میں تمہیں بہت وقت چکا ہوں۔ یا ایسا کہنا چاہیے کہ ڈھائی مہینے سے میں صرف وقت ہی دے رہا ہوں۔

لیکن پھر بھی میں تمہاری یہ بات مان رہا ہوں۔

کچھ دن کے لیے مری جا رہا ہوں۔ واپس آکر میں تمہارا کوئی بہانہ نہیں سنوں گا مزید میں تم سے دور نہیں رہ سکتا

گویا اس نے اعلان کیا تھا کہ اب وہ اس سے دور نہیں رہے گا جبکہ اس کے جانے کی خبر سن کر سیرت کا چہرہ سفید چکا تھا

نہیں آپ کہیں نہیں جائیں گے میں آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گی اس کا ڈر وہ سمجھ سکتا تھا اسے لگتا تھا جس طرح سے حاشر اس سے دور ہوا اور کبھی اسے دیکھ لیں پائی اسی طرح سالار بھی اس سے دور چلا جائے گا۔

نہیں میری جان میں جاؤں گا اور تم بھی یہاں انہیں رہو گی اپنا سامان پیک کرو ہم کراچی جا رہے ہیں۔
کراچی کے کالج میں میں نے تمہارا ایڈمیشن کروا دیا ہے۔ اب تم اپنی پڑھائی پہ دھیان دو گی۔ لیکن اس کا مطلب
ہر گز نہیں ہے کہ تمہارا دھیان مجھ پر نہیں رہے گا۔
وہ اپنی ذات اگنور کرنا برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

اس کی بات سن کر سیرت کے گال کے ڈمپلز ظاہر ہوئے شاید نہیں وہ یقیناً مسکرا رہی تھی اور اس کی مسکراہٹ
آج پہلی بار سالار کے نام کی تھی۔

سالار نے بے خودی میں اپنے لب کے گال پر رکھے۔ اس سے پہلے کی مزید بے خود ہو تا سیرت نے موقع کا
فائدہ اٹھا کر واشروم میں دوڑ لگائی



واپسی پے سارے راستے سالار نے سیرت کا ہاتھ تھامے رکھا۔
سیرت نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔ اب سیرت اپنے جذبات تو کوئی نام دے یا نہ دے لیکن سالار دے دیا تھا۔
اب سیرت اسے اپنی محبت کا اظہار کرے یا نہ کرے لیکن اسے یقین تھا کہ وہ سے کبھی چھوڑ کر نہیں جائے گی۔
سیرت اپنی پڑھائی دوبارہ شروع ہو جانے کی وجہ سے بہت خوش تھی۔

اب وہ اپنے بھائی کا خواب پورا کر لے گی۔

ہنی مون پر کہاں چلو گی اچانک سوال پر سیرت نے فوراً اپنا ہاتھ چھڑایا۔

ارے تم تو ایسے گھبرار ہی ہو جیسے میں نے کسی اور کے ہنی مون پر چلنے کی بات کی ہو ہم اپنے پہ جائینگے ڈارلنگ۔

سالار نے سوال نارملی پوچھا تھا لیکن آگے سے سیرت کے ایکسپریشنز دیکھ کر اس کو اپنی ہنسی رکنا مشکل لگی۔

اس لیے اسے تنگ کرنے کے لئے مزید کہنے لگا۔

بولونا۔ اپنی ہنسی دبا کر پھر سے اس کے چہرے کے آتے جاتے تاثرات دیکھنے لگا۔

مجھے نہیں پتا۔ اس کے بار بار پوچھنے پر سیرت کو اور کوئی جواب نہ سوچا۔

نہیں پتا۔۔؟ اس کا مطلب ہے یہ کام بھی مجھے ہی کرنا پڑے گا۔

یا سیرت تم تو ہر معاملے میں زیر و ہو۔

ہاں تو آپ نے 0% والی سے شادی کیوں کی کرتے نہ کسی 100% والی سے اور وہ ہیں نا آپ کی کزن دریہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ اس نے دریا کا نام کیوں لیا لیکن سارا بیگم نے اسے بتایا تھا کہ وہ سالار کی بچپن کی منگیترا ہے۔

محترم دریا سے جیلس ہو رہی ہیں سالار نے خود ہی اندازہ لگایا۔

میں جیلس نہیں ہو رہی جی مجھے پتا ہے کہ وہ آپ کی منگیترا تھی سیرت نے بتانا ضروری سمجھا۔

تو تم جلیس نہیں ہو رہی ہو ویسے ہونا بھی نہیں چاہیے کیونکہ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ دنیا میں کسی لڑکی کے پاس نہیں۔ سالار نے سنجیدگی سے کہا

وہ کیا۔۔؟ سیرت نے پو۔ چھا

سالار شاہ۔ جواب بے ساختہ تھا۔

جبکہ سیرت سوچ رہی تھی۔ کہ اگر وہ اس شخص کی وجاہت پر غرور کرے تو وہ غلط نہ ہوگا
پھر خود ہی توبہ توبہ کرنے لگی۔

سالار نے نہ سمجھیں اسے دیکھا سیرت کیا ہوا۔

اللہ کو غرور پسند نہیں ہے۔ سیرت نے معصومیت سے کہا۔۔

جبکہ سالار اس کی سوچ پڑھ کر مسکرایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

--

وہ دونوں گھر پہنچے تو گھر پر کوئی نہیں تھا ملازم نے بتایا کہ سارا بیگم ہسپتال گئی ہیں۔ کیونکہ شاکر صاحب کی بہو
ہسپتال میں داخل ہے۔

حناسن کر سیرت کے ہاتھ پیر پھول گئے اور رونے لگی سالار دریا کی موجودگی میں سیرت کو اکیلے چھوڑ کر نہیں جاسکتا تھا۔ لیکن اسے روتے دیکھنا بھی اس کے بس سے باہر تھا۔

سو مجبوراً سے اپنے ساتھ ہسپتال لے آیا

سارے راستے وہ اسے دلاسا دیتا رہا کہ نہ کچھ نہیں ہو گا۔

لیکن شاید سالار نہیں جانتا تھا کہ حنا اس کے لیے کیا ہے۔

ہسپتال میں جا کے وہ سارہ بیگم سے ملی۔ سارہ بھی بہت پریشان تھی۔

جب سالار نے سارا بیگم کو ایک طرف آنے کو کہا۔

دیکھے ماما میں کچھ دن کے لیے مری جا رہا ہوں میرے آنے تک آپ سیرت کا خیال رکھیں گی ہاں اسے دریا سے دور رکھیے گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جانے لگا پھر مرا۔

آپ اپنا بھی خیال رکھیے گا۔

سالار سمجھ چکا تھا کہ سارا بیگم کی محبت میں اس کے لئے کوئی کھوٹ نہیں ہے۔

آج اگر سیرت اس کی زندگی میں تھی تو اس کی وجہ سارہ تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ اس دن اس نے سیرت کو کیا کہا کہ وہ شادی کے لئے مان گئی۔

ماما سالار کیا کہہ رہے تھے سیرت نے آکر پوچھا۔

وہ مجھے ماں کہہ رہا تھا سیرت آج شاید ہی سارا بیگم کی خوشی کی کوئی انتہا تھی۔

میرے بیٹے نے مجھے پہلی بار ماں کہہ کر پکارا ہے سیرت اور یہ صرف تمہاری وجہ سے ہوا ہے انہوں نے سیرت کو چومتے ہوئے کہا۔

سیرت نے خوشی سے سارا بیگم کو گلے لگایا۔

یہ کیا بات ہوئی اگر سالار بھائی خود مری آرہے ہیں تو سیرت کو بھی ساتھ لے آتے

ایت کو سالار کے اکیلے مری آنے پر غصہ آرہا تھا

آیت وہ اپنے کسی ضروری کام کے لیے آرہا ہے اور ویسے بھی اب تو کچھ ہی دن میں ہم بھی واپس جانے والے ہیں۔

Kitab Nagri

مہراج نے سمجھانا چاہا۔

www.kitabnagri.com

مگر یہ کیا بات ہوئی۔ لے آتے اسے بھی ساتھ مجھ سے ہی مل لیتی آیت نے منہ بنا کر کہا۔

آیت سالار سیرت کے لیے ایک سرپرست پلان کر رہا ہے جس کی وجہ سے یہاں لے کر نہیں آیا

کیا سچی۔۔؟ یہ تو بہت اچھی بات ہے آیت کو سچ میں بہت خوشی ہوئی۔

تو وہ پلان مری میں ہے۔۔

آیت نے مزید پوچھا۔

نہیں مری میں تو نہیں ہے اس کے لیے ہمیں کراچی واپس جانا پڑے گا۔

تو پھر اسے مری کیوں نہیں لے کے آہیں آیت کی بات پھر وہی اٹک گئی۔

کیونکہ ہم باہر جا رہے ہیں مہراج کو کوئی جواب نہ سوچا تو آیت کو زبردستی اپنے ساتھ باہر لے جانے لگا۔

حنا کی طبیعت پہلے سے سنبھل چکی تھی۔ لیکن اسے ابھی تک ہوش نہ آیا۔

ڈاکٹر نے اس کی جان تو بچالی لیکن بچے کو نہیں بچا پائے۔

ڈاکٹر نے حنا کو چوبیس گھنٹے کا وقت دیا اگر 24 گھنٹوں میں اسے ہوش آتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

سب اپنی اپنی جگہ پریشان تھے لیکن دریا اسے دیکھنے ایک بار ہسپتال بھی نہ آئی۔ زاویار کو اس بات کی بہت تکلیف تھی ٹھیک ہے ان دونوں کی نہیں بنتی تھی مگر اس وقت حنا کی جان پر بنی ہوئی تھی لیکن ان سب باتوں سے دریا کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

بلکہ وہ تو پریشان تھی کہی اگر حنا بچ گئی تو وہ زاویار کو سب کچھ بتا دے گی۔

لیکن جب دریا کو پتہ چلا کہ سیرت حنا سے ملنے ہسپتال آئی ہے تو وہ بھی غصے سے ہسپتال آ پہنچی۔

تمہاری ہمت کیسے ہو یہاں آنے کی۔۔؟ دریا غصے سے چلاتے ہوئے ہسپتال کے باقی مریضوں کو بھی ڈسٹرب کر رہی تھی۔

دریا یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے زاویار نے سے سمجھانا چاہا۔

بھائی اس لڑکی کو نکالیں یہاں سے مجھے نفرت ہے اس کے چہرے سے دریا غصے سے چلاتے ہوئے بولی۔

دیکھیے بی بی آپ ہسپتال کا ماحول خراب کر رہی ہیں ایک نرس نے آکر بتانا چاہا۔

ماحول میں خراب کر رہی ہو ماحول یہ کر رہی ہے گندی گٹیا معصوم شکل رکھنے والی یہ دوغلی لڑکی اس نے میرے سالار کو پھسایا ہے۔ میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی۔ اس سے پہلے کے دریا آگے بھرتی سارا بیگم بیچ میں آکر کھڑی ہو گئی۔

خبردار لڑکی جو تم نے میری بہو کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا۔

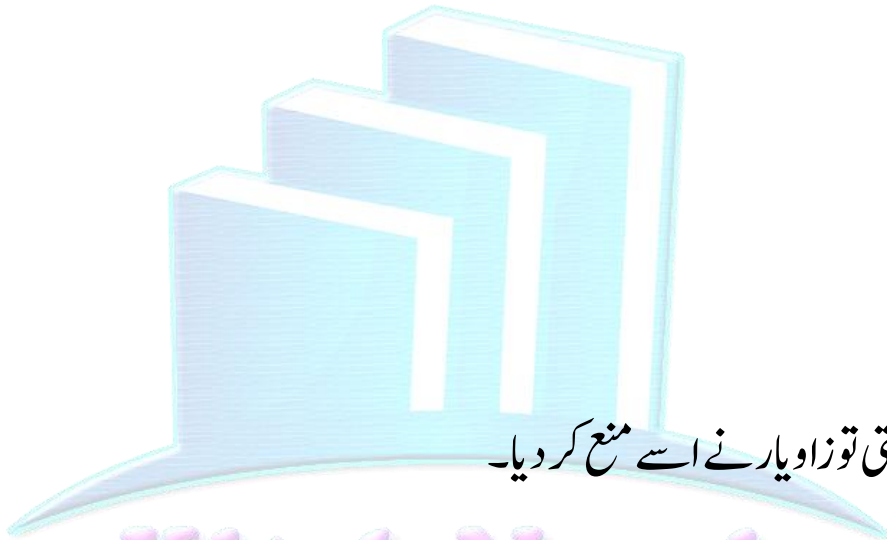
اور اس وقت گھر پر نہیں کھڑی ہو یہ ہسپتال ہے اندر تمہاری بھابھی زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے اور تمہیں صرف اپنی پڑی ہے۔

www.kitabnagri.com

احساس نامی کوئی چیز ہے تمہارے اندر یا نہیں۔ یہ تمہارا بھائی اس وقت سب سے زیادہ اپنوں کی ضرورت ہے اپنا بچہ کھو بیٹھا ہے۔ وہ بھی صرف آج کے لیے نہیں ہمیشہ کے لیے ہیں حنا کبھی ماں نہیں بن سکتی۔ اور اپنے بھائی کے غم میں برابر کی شریک ہونے کی جگہ تم اپنی یکطرفہ محبت کا سوگ اٹھالائی ہو۔ ذرا سی شرم کر لو۔ سارا بیگم نے اسے شرم دلانے کی کوشش کی۔

بس کر رہے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی جیتا ہے یا مرتا ہے لیکن اس لڑکی کے ساتھ تو میں وہ کروں گی جو ساری زندگی یاد رکھے گی۔ تیار ہو جاو سیرت سالار شاہ تمہاری موت تمہارا انتظار کر رہی ہے۔ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی میں تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دوں گی میں تمہارا وہ حال کروں گی دریا کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب زاویار کا زور دار تھپڑ اس کے منہ پر اپنا نشان بنا گیا۔

دریا زاویار کو دیکھ کر رہ گئی۔ اس کا اتنا پیار کرنے والا بھائی اس پر ہاتھ اٹھائے گا یہ دریا کی کبھی سوچ میں بھی نہ آیا



سیرت حنا سے ملنا چاہتی تو زاویار نے اسے منع کر دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس بات پر سارا بیگم کو بہت غصہ آیا۔

جب سارا بیگم نے زاویار سے اس بات کی وجہ پوچھی۔

تو اس نے سیرت کو غلط الفاظ سے پکارا جس پے سارا بیگم کو غصے کے ساتھ ساتھ افسوس بھی ہوا۔

کیونکہ اس سب کی وجہ سالار تھا۔

جب ان سے سیرت کارونادھونانہ سہا گیا تو وہ اٹھ کر زواریار کے پاس آئی۔

اور اسی سیرت اور سالار کی شادی کی حقیقت بتائی۔

زواریار کا اس بات پر یقین کرنا بہت مشکل تھا کیونکہ وہ سالار کو کبھی ایسا نہیں سمجھتا تھا۔

Kitab Nagri

وہ بہت ضدی تھا لیکن ایک لڑکی کو لے کر اتنا سیریس وہ کبھی نہیں ہوا تھا۔

سیرت کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا وہ بہت برا تھا زواریار کو اپنے آپ پر شرمندگی ہو رہی تھی۔

وہ اسے بہن کہتا تھا اور اسی کے ساتھ اتنا برا سلوک کیا۔

زاویہ اپنے رویے کی معافی مانگنا چاہتا تھا۔

لیکن شاید یہ وقت صحیح نہیں تھا۔

اس وقت اسے اگر کسی کی پروا تھی تو صرف حنا کی۔

اور وہ جانتا تھا کہ اس غم میں سیرت اس کی برابر کی شریک ہے



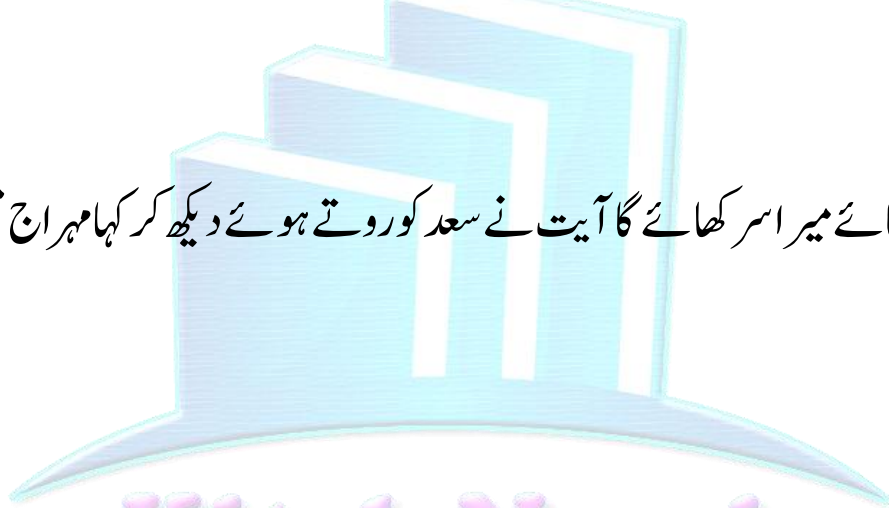
راستے میں مہراج نے ایک گاڑی روکی آیت ایک منٹ میں آ رہا ہوں

آیت کو یقین تھا کہ وہ سگریٹ لینے جا رہا ہے

مہراج آپ سگریٹ چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔؟ آیت نے غصے سے کہا وہ جب بھی سگریٹ پیتا آیت ایسا ہی کہتی تھی اس کا سگریٹ پینا آیت کو بالکل پسند نہ تھا۔

یار چھوڑ دوں گا نا مہراج نے ہمیشہ والی بات کہی اور گاڑی سے باہر نکلنے لگا جب سعد رونے لگا

اسے بھی ساتھ لے جائے میرا سر کھائے گا آیت نے سعد کو روتے ہوئے دیکھ کر کہا مہراج مسکرا کر اسے بھی ساتھ لے گیا۔



ابھی مہراج سگریٹ لے ہی رہا تھا کہ اسے ایک زوردار دھماکے کی آواز آئی

www.kitabnagri.com

ایک ٹرک تیزی سے آکر ان کی گاڑی سے ٹکرایا

لوگ تیزی سے ان کی گاڑی کی طرف جمع ہونے لگے

لیکن مہراج کے قدموں وہی تھم چکے تھے۔

کیونکہ اس کی نظروں کے سامنے اس کی دنیا لٹ رہی تھی۔۔



نہیں آیت میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔

آنکھیں کھولو۔

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔

پلیز آیت میں مرجاؤں گا تمہارے بغیر مجھے چھوڑ کے مت جانا۔

مہراج دیوانوں کی طرح آیت کے بے جان وجود کو جھنجھور رہا تھا لیکن آیت کے وجود میں ذرا سی بھی حرکت پیدا نہ ہوئی۔

اس کا جسم پوری طرح لہو لہان تھا اس کے پاس کھڑے کچھ لوگ صاف لفظوں میں کہہ چکے تھے کہ یہ لڑکی مر چکی ہے۔

لیکن مہراج کے لیے اس بات پر یقین کرنا بہت مشکل تھا۔

ابھی کچھ دیر پہلے اس کی دنیا آباد تھی اتنی جلدی اس کا خدا اس سے اس کی ہر خوشی کیسے چھین سکتا ہے۔

www.kitabnagri.com

حنا کو ہوش آچکا تھا۔ لیکن اس وقت وہ کچھ بھی بولنے یا بتانے کے حال میں نہ تھی۔

سیرت کو اپنے پاس دیکھ کر حنا بہت روئی یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کا وجود خالی ہو چکا ہے۔

وہ بھی ہمیشہ کے لیے۔

اس کی ذہنی حالت دیکھ کر ڈاکٹر نے اسے ٹینشن دینے سے منع کر دیا۔

لیکن حنا نے پھر بھی زاویار کو بتایا کہ دریا نے اسے دھکا دیا ہے اور یہ بھی بتایا کہ وہ سیرت کو مارنا چاہتی ہے۔

لیکن زاویار اسے ٹینشن نہ لینے کا کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا اور پھر واپس نہیں آیا۔

--

میں نے آپ سے کہا تھا نابا دریا عام لوگوں کی بیچ میں نہیں رہ سکتی اسے ایک پاگل خانے کی ضرورت ہے

آپ نے اس وقت میری بات نہیں مانی آپ نے کہا دریا اپنوں کے بچ میں رہ کر ٹھیک ہو جائے گی

دیکھا آپ نے دیکھا اس نے کیا کیا۔۔؟

دیکھو ز اور یہ بات کوئی نہیں جانتا تم دریا کے بھائی ہو اس کی ایسی غلطیوں کو انور کرو گے تب ہی تو وہ ٹھیک ہو گی



غلطیاں بابا کون کون سی غلطیوں کو انور کروں اور یہ کوئی چھوٹی سی غلطی نہیں ہے

حنا کبھی ماں نہیں بن سکتی۔

ٹھیک کہا آپ نے میں اس کا بھائی ہوں لیکن جس لڑکی سے اس نے اس کی اولاد چھینی ہے وہ ماں تھی کبھی معاف نہیں کرے گی۔

زاویار تم کہو گے تو کر دے گی وہ تمہاری بیوی ہے تم اسے پیار سے سمجھاؤں گے تو وہ سمجھ جائے گی

دریا بچی ہے۔ شا کر صاحب نے اسے سمجھانا چاہا

آپ جب تک اسے بچہ کہتے رہیں گے وہ بچی بنی رہے گی لیکن سچ تو یہ ہے کہ وہ بچی نہیں ایک پاگل ہے اس کی جگہ عام انسانوں میں نہیں بلکہ پاگل خانے میں ہے۔ وہ یہاں نہیں رہ سکتی میں اسے پاگل خانے بھجوا دوں گا۔

زاویار یہ تم کیا کہہ رہے ہو زرا سوچو خاندان میں ہماری عزت کیا رہ جائے گی کتنے سالوں سے ہم نے یہ بات چھپائے رکھی ہے

www.kitabnagri.com

سوچا تھا سالار کے ساتھ اس کی شادی ہو جائے گی تو وہ ٹھیک ہو جائے گی لیکن سالار نے بھی کسی اور سے شادی کر لی زاویار اس کا پاگل پن سالار ہے اگر اسے سالار مل جاتا ہے تو وہ سب کچھ چھوڑ دے گی نور مل انسان کی طرح زندگی گزارنے لگے گی۔

زاویار کو سمجھ آچکا تھا کہ بابا کے ساتھ صرف وقت برباد کر رہا ہے اس لئے اٹھ کر باہر نکل گیا جبکہ شاکر صاحب اب بھی سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

لیکن اس وقت اس کا حنا کے پاس ہونا زیادہ ضروری تھا۔



دریا شروع سے ہی بہت ضدی تھی اور اس کی سب سے بڑی ضد سالار تھا

وہ سالار سے محبت کا دعویٰ کرتی تھی اور اس کو حاصل کرنا چاہتی تھی

www.kitabnagri.com

لیکن سالار نے اس کی محبت کو ٹھکرا دیا

شاکر اور زاویار اس کی ہر چھوٹی بڑی ضد پوری کرتے چاہے وہ جائز ہوتی ہے یا ناجائز

اور پھر وہی ضد اس کا پاگل پن بن گیا۔

اب اسے سوائے اپنے سے کسی اور سے کوئی مطلب نہ تھا

چاہے وہ اس کا بھائی ہی کیوں نہ ہو



مہراج صاحب آپ کی بیوی کا سارا خون بہہ چکا ہے اور ہمیں Bone marrow stem cells کی اس وقت اشد ضرورت ہے۔ آپ پلیز جلد سے جلد ان کے گھر والوں کو یہاں بھلاہیں جو انہیں بلیڈ دے سکیں۔

ڈاکٹر آپ میرا بلیڈ لے لیں وہ بی پوزیٹیو ہے اس کا خون آسانی سے مل جاتا ہے۔ میرا خون بھی بی پوزیٹیو ہے آیت کو آسانی سے لگ جائے گا مہراج نے ڈاکٹر کی پریشانی آسان کرتے ہوئے کہا۔

نہیں مہراج صاحب آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے میں خون کی بات نہیں کر رہا Bone marrow stem cells کی بات کر رہا ہوں ہو جوان کو صرف اور صرف اس کے اپنے رشتے دار ہی دے سکتے ہیں یعنی خون کے رشتے

جیسے اگر ان کی کوئی بہن بھائی وغیرہ ہے تو آپ انہیں بلا لیں دیکھیے ہمارے پاس بہت کم وقت ہے اگر آپ اپنی بیوی کی جان بچانا چاہتے ہیں تو پلیز جلدی کریں

ڈاکٹر یہ کہہ کر چلا گیا کہ مہراج بھائی بہن پر پھنسا ہوا تھا

Kitab Nagri

وہ حاشر کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے کیونکہ سیرت کو یہاں آتے بہت وقت لگ جائے گا اسے حاشر کو جلد سے جلد یہاں لانا ہو گا ورنہ آیت کی جان پہ بچانا بہت مشکل ہو سکتا ہے۔

ابھی وہ حاشر کے پاس جانے کا سوچ رہا تھا جب اس کا فون بجا

سالار کا فون تھا۔

سالار آیت کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے پلیرز تو ہسپتال پہنچ جب تک میں حاشر کو لینے جا رہا ہوں آیت کو اس کی ضرورت ہے

۔ مہراج نے اسے آیت کے بارے میں بتایا وہ بھی پریشان ہو گیا۔

لیکن حاشر خون دے گا سالار نے فکر مندی سے پوچھا۔

کیوں نہیں دے گا آیت اس کی بہن ہے اپنی بہن کے لیے کیا وہ اتنا نہیں کر سکتا اگر نہیں دے گا تو میں اس کی منتیں کروں گا اس کے پیر پکڑ لوں گا آیت سے زیادہ عزیز مجھے اس دنیا میں اور کوئی نہیں ہے۔

مہراج نے جذباتی ہو کر کہا۔

ٹھیک ہے تو حاشر کے پاس پہنچ تب تک میں ہسپتال پہنچتا ہوں۔

--

سیرت کو آیت کے بارے میں بتانا چاہتا تھا لیکن وہ حنا کی وجہ سے پہلے ہی بہت پریشان تھی

وہ اس وقت وہاں اکیلی تھی سالار اسے ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا

لیکن آیت اسکی بہن تھی اس کے بارے میں جاننے کا اسے حق تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوشش کے باوجود بھی سیرت کو آیت کے بارے میں نہ بتا سکا اور ہسپتال کے لئے نکل آیا۔

جب تک یہ ہسپتال پہنچا تب تک مہراج جاچکا تھا

اس نے آیت کے کمرے بارے میں پوچھا۔ اور وہاں جانے لگا

-

مہراج حاشر کے گھر پہنچا اور دروازہ کھٹکھٹایا سعد اس کے ساتھ تھا

دروازہ منت نے کھولا۔

جی آپ کو کس سے ملنا ہے منت نے پوچھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے حاشر سے ملانا ہے مجھے اس سے بہت ضروری کام ہے مہراج کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔

منت نے حاشر کو بلایا۔ جبکہ حاشر اسے دیکھتے ہی پہچان چکا تھا کیونکہ کراچی میں ایک بار آیت کو اس کے ساتھ دیکھ چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔؟ اسے دیکھتے ہی وہ داڑھا۔

دیکھو حاشر اس وقت ان سب باتوں کا وقت نہیں ہے مجھے تمہاری مدد چاہیے۔

آیت کو Bone Marrow sells کی ضرورت ہے اگر اسے نہ ملے تو وہ مر جائے گی۔ تم چلو میرے ساتھ اسے صرف اس کے بہن بھائی ہی دے سکتے ہیں

تمہیں میرے ساتھ آنا ہو گا چلو وہ حاشر کا ہاتھ پکڑ کے اسے زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ چھوڑو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا نہ تم سے اور آیت سے مرتی ہے جیتی ہے آج کے بعد میرے دروازے پر مت آنا حاشر نے اس کی ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا

حاشر ایسے مت کرو وہ تمہاری بہن ہے مر رہی ہے

اپنا نہ سہی ایک غیر سمجھ کر انسانیت کے ناتے ہی سہی

میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں مہراج نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

لگتا ہے تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا نگلو میرے گھر سے۔۔

کوئی تعلق نہیں ہے میرا اس لڑکی سے اور آئندہ کبھی میرے دروازے پر قدم مت رکھنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حاشر غصے سے چلاتے ہوئے بولا۔

جبکہ مہراج کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ آیت کا وہی بھائی ہے جس کیلئے وہ تین سال سے رو رہی ہے۔

دیکھو یہ وقت غصہ نکالنے کا نہیں ہے آیت کی جان بچالو میں تمہارے پیر پکڑتا ہوں

مہراج اسکے پیروں کی طرف جھکا تو حاشر پیچھے ہٹ گیا

دیکھو اس سے پہلے میں تمہیں دھکے مار کر یہاں سے نکلاؤں دفع ہو جاؤ یہاں سے حاشر اتنا پتھر دل تھا اتنا سخت
دل مہراج نے کبھی نہیں سوچا تھا مہراج تو آیت کے اس بھائی کے پاس آیا تھا جس نے اسے پالا تھا۔

مہراج مایوس ہو کر وہاں سے باہر نکل آیا۔ اس کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ سیرت کو بلاتا۔ لیکن اس کی
زندگی اسکی آیت اس سے دور جارہی تھی بہت دور ہمیشہ کے لئے



آپ پشینٹ آیت کے رشتہ دار ہیں۔ ایک ڈاکٹر نے آکر سالار سے پوچھا۔

جی ہاں سالار نے کہا۔

ٹھیک ہے آپ کو ڈاکٹر اندر بلارہے ہیں ہیں۔ اس نے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔

سالار ڈاکٹر سے ملنے چلا گیا۔

سر ہم کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے جیسا کہ آپ کو پتا ہے کہ پیشٹ آیت کا سارا خون بہہ چکا ہے۔

اس وقت ان کے خون کی اشد ضرورت ہے۔ اور ہمارے پاس وقت نہیں ہے پیشٹ آیت کی جان اس وقت بہت خطرے میں ہے

آپ کو ہمارے ساتھ چلنا ہو ڈاکٹر نے کہا تو سالار فوراً مان گیا گا۔

روم میں لے جا کر وہ سالار کو انجیکشن لگانے لگے

آپ لوگ مجھے انجیکشن کیوں لگا رہے ہیں

سر آپ کو بے ہوش کرنے کے لئے ڈاکٹر نے جواب دیا

لیکن سالار سمجھ نہیں پایا کہ صرف بلیڈ لینے کے لیے اسے بے ہوش کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن اس سے پہلے کے وہ سمجھتا وارڈ بوائے انجیکشن لگا چکا تھا۔

میں پہلے بھی بلیڈ دے چکا ہوں مجھے نہیں لگتا کہ اس کے لئے انجیکشن لگا کر مجھے بے ہوش کرنے کی ضرورت ہے سالار کو ان نا اہل ڈاکٹرز پر غصہ آرہا تھا۔

جی سر بلیڈ دینے کے لیے بے ہوش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی

لیکن بون میر و سسٹم سیلس ٹرانسفر کرنے کے لئے ضرورت پڑتی ہے۔

اس سے پہلے کہ سالار انکی باتوں کو سمجھتا انجیکشن اپنا اثر دکھا گیا

میں آپ کو ہمیشہ سے ایک بہت اچھا بھائی سمجھتی تھی لیکن آپ نے میری غلط فہمی کو دور کر دیا آپ نے ثابت کر دیا کہ آپ انا پرست انسان ہے۔

آپ کو اپنی انا اور غصہ اتنا پیارا ہے کہ آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا اس سے کوئی جئے یا مرے وہ آدمی آپ کے سامنے گر کر اگر گیا لیکن آپ نے اس کی طرف دیکھا تک نہیں۔
حاشر وہ کوئی غیر نہیں تھا آپ کی بہن کا شوہر تھا

کس بات کا غصہ ہے آپ کو کی آیت نے ارمان سے شادی نہیں کی ارمان سے کہیں درجہ بہتر لگا وہ مجھے یقین کریں اگر آپ کی جگہ میں آیت کی بہن ہوتی تو کبھی ارمان کے ساتھ اس کی شادی نہ کرتی

میں مانتی ہوں کہ آیت سے غلطی ہوئی ہے لیکن اس کی غلطی اتنی بری نہیں کہ اسے سزائے موت سنائی جائے جب سے مہراج یہاں سے گیا تھا منت ایک سیکنڈ بھی چپ نہ رہی

اس نے حاشر پر اپنے دل کی ساری بھڑاس نکالی

لیکن بدلے میں حاشر ایک لفظ بھی نہ بولا۔

حاشر آپ چپ کیوں ہیں کچھ تو بولیں آیت مر جائے گی

آپ اسے کو اپنی بہن نہیں ایک غیر سمجھ کر خون دے دیجئے وہ مر جائے گی حاشر اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر کہا۔

تمہیں کیا لگتا ہے منت اسے صرف خون چاہیے نہیں منت آیت کو بون میرو چاہیے۔

اور بون میرو صرف رشتہ دار بہن بھائی ہی دے سکتے ہیں۔

حاشر نے اسے کچھ سمجھاتے ہوئے کہا

ہاں حاشر آپ دے سکتے ہیں نہ منت نے بے بسی سے کہا

میں نہیں دے سکتا منت کیونکہ میں آیت کا سگا بھائی نہیں ہوں۔۔۔ نہیں ہوں میں اس کا بھائی۔۔ حاشر نے منت کے سر پر دھماکا کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں حاشر۔ میں ٹھیک کہہ رہا ہوں منت آیت میری سگی بہن نہیں ہے

18 سال پہلے اس ایکسیڈنٹ میں۔ میں اپنی آیت کو کھو چکا ہوں۔

میں نے اس دن سیرت کو گاڑی سے نکال لیا تھا لیکن جب تک میں آیت کو نکالتا تب تک گاڑی کھائی میں گر گئی میری آیت اسی دن مر گئی۔

حاشر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

تو پھر یہ لڑکی کون ہے۔۔۔؟ منت نے پوچھا

جس گاڑی سے ہمارا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تھا اس گاڑی کے باقی سب لوگ مر چکے تھے۔

میں جب اس گاڑی کے پاس آیا میں نے دیکھا ایک چارپانچ سال کی لڑکی بری طرح رو رہی تھی۔

مجھے وہ میری آیت لگی میں نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اسے گاڑی سے باہر نکال لیا۔

میں نے دیکھا اس گاڑی میں دو آدمی دو عورتیں اور ایک 12 13 سالہ لڑکا تھا دیکھنے میں ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ سب مر چکے ہیں

مجھے ڈر تھا کہ وہ بچی بھی مر جائے گی ان کے بیچ اسی لئے میں نے اس کو بچا لیا

لیکن جب میں نے اس سے اس کا نام پوچھا تو اسی اسے اس کا نام تک یاد نہیں تھا۔

تو میں نے اسے آیت کا نام دے دیا اسے اپنے ساتھ لے آیا۔

وہ بے شک میری بہن نہیں ہے لیکن مجھے بہنوں سے زیادہ عزیز ہے اگر اسے پتہ چل گیا کہ میں اس کا سگا بھائی نہیں ہوں تو کیا ہو گا منت۔۔۔؟

وہ پہلے ہی مر رہی ہے میں اسے مزید نہیں مار سکتا۔ میں اس کی آنکھوں میں اپنے لیے اجنبیت نہیں دیکھ سکتا۔

حاشر نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

حاشر مت روئے چلیں ہم ہو اسپتال چلتے ہیں ہو سکتا ہے وہاں سے کہیں سے بون مارو کا بندوبست ہو جائے۔ منت نے اسے اٹھانا چاہا۔

نہیں بون میر و صرف بہن بھائی کا میچ کرتا ہے اور اگر نہیں تو 100% میں سے صرف 1% ایسا انسان ہوتا ہے جس کا بون میر و دوسرے سے میچ کا جائے۔

حاشیہ پریشانی سے بتایا۔

لیکن آپ ہو اسپتال تو چلیں حاشیہ منت اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے جانے لگی۔



مہراج مایوسی سے واپس ہسپتال لوٹ آیا

اسے لگ رہا تھا کہ اس کی سب خوشیاں لٹ چکی ہیں

اس کی آیت اس سے دور ہو چکی ہے اور وہ اپنی آیت کو بچا نہیں سکا۔

www.kitabnagri.com

مسٹر مہراج آپ کہاں تھے۔ آپ کو پتہ ہے آپریشن کے دوران کسی ایک گھر کے منمبر کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نے کہا۔

ایم سوری ڈاکٹر آپریشن نہیں ہو سکتا

میں آیت کے بھائی کو نہیں لاسکا۔

کیا کچھ اور ہو سکتا ہے جس سے آیت کی جان بچ سکے
دیکھیں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں دوں گا لیکن آیت کی جان بچا لیجئے۔

مہراج نے ڈاکٹر کی مینٹ کی

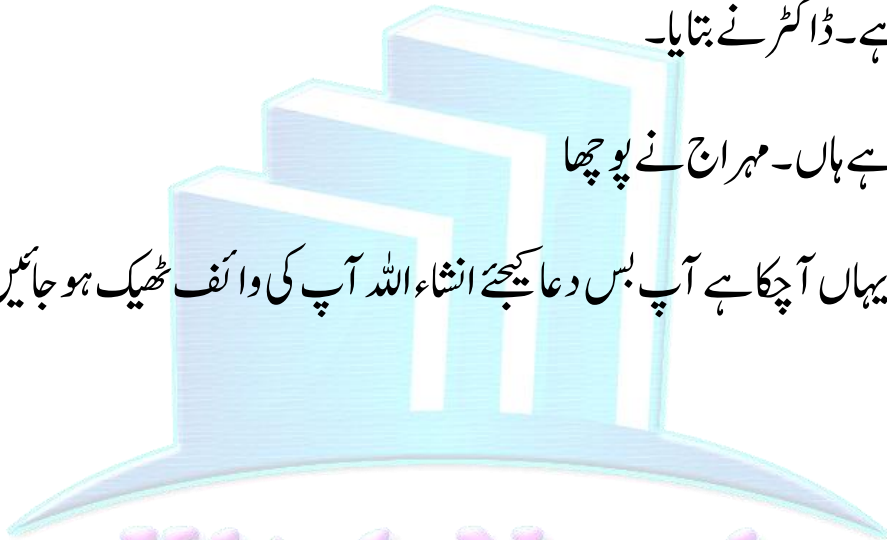
مسٹر مہراج یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں پیشینٹ کا بھائی تو کب سے آچکا ہے اور بون میرو بھی ٹرانسفور ہو رہا ہے

اس وقت بے ہوش ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا۔

کیا مطلب حاشر آچکا ہے ہاں۔ مہراج نے پوچھا

جی ہاں پیشینٹ کا بھائی یہاں آچکا ہے آپ بس دعا کیجئے انشاء اللہ آپ کی وائف ٹھیک ہو جائیں گی۔

-- --



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہراج حاشر کو دیکھنے آیا تھا لیکن وہ سالار کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔

ڈاکٹر یہ آیت کا بھائی نہیں میرا کزن ہے

آپ چیک کیے بغیر ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟

مہراج کو غصہ آیا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں مہراج صاحب یہ کوئی وقت ہے مذاق کرنے کا اگر یہ آیت کا بھائی نہیں ہوتا تو اس کا بون میر 100% آیت سے میچ کیسے ہوتا۔

پلیز دوبارہ ایسا مذاق مت کیجئے گا ڈاکٹر غصے سے بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

جب کہ مہراج سالار کے بے ہوش و حواس وجود پر نظر گھرا تھا



- سیرت زاویار سے پوچھ کر حنا کو اپنے ساتھ گھر لے کے آئی۔

اس کا کہنا تھا کہ جب تک حنا بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی وہ سیرت کے ساتھ رہے سیرت اس کا اچھے سے خیال رکھ سکتی ہے۔

زاویار خود بھی نہیں چاہتا تھا کہ حنا اور دریا آمنے سامنے رہے۔ دریا کی اس حرکت نے زاویار کو بہت غصہ دلایا۔

اصلی غصہ تو اسے شا کر صاحب پہ آرہا تھا جو دریا کی اتنی بڑی غلطی کو چھپانے کی کوشش کر رہے تھے۔
جبکہ زاویار کا کہنا تھا کہ دریا کو اس غلطی کی سزا ملنی چاہیے۔

کالج لائف میں جب دریائے ایک لڑکی کو چھت سے دھکا دے کر نیچے گرایا تھا تبھی اسے پاگل خانے بھیج دینا چاہیے تھا۔

اس کے علاوہ بھی دریائے ایسی بہت ساری پاگل پن کی حرکتیں کی تھی۔

لیکن دو تین سال پہلے علاج کے بعد دریا کافی حد تک بہتر ہو چکی تھی۔

آہستہ آہستہ سب کو پتہ چل گیا تھا کہ

دریا سالار کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے۔

لیکن وہ اس حد تک جاسکتی ہے کہ اپنے ہی گھر کے لوگوں کو نقصان پہنچائے یہ زاویار کو ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

اس لیے زاویار نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا جب تک حنا واپس آتی ہے تب تک وہ ایک نئے گھر کا انتظام کر رہا

تھا۔ کیوں کہ اگر دریا ایک بار ایسا قدم اٹھا سکتی ہے تو دوبارہ ایسا کرنے کے لیے بھی نہیں سوچے گی۔

اور اب وہ حنا کی زندگی پر رسک نہیں لے سکتا تھا۔

-.

تم یہاں کیوں آئے ہو دیکھنا چاہتے ہو میری آیت زندہ ہے یا مر گئی مہراج دھارتے ہوئے حاشر سے بولا۔
دیکھو مجھے صرف اپنی بہن کو دیکھنا ہے میں چلا جاؤں گا یہاں سے حاشر کو بھی مہراج کا لہجہ کچھ خاص پسند نہیں آیا

-

بہن۔۔۔؟ مہراج طنزیہ ہنسا۔

ابھی صبح تک تو وہ تمہاری بہن نہیں تھی اب اچانک وہ تمہاری بہن کیسے ہو گئی اب کیسے جاگ آئی تمہاری ہمدردی
اس کے لیے۔۔

Kitab Nagri

ویسے میں تمہیں بتا دوں تم نے خون نہیں دیا تو کیا ہوا آیت پھر بھی بچ گئی ہے۔

www.kitabnagri.com

میرے بھائی نے اسے بچا لیا ہے اور اب ہمیں تمہاری ضرورت نہیں ہے فکر مت کرو دوبارہ تمہاری چوکھٹ پہ
کبھی قدم نہیں رکھوں گا۔ مہراج نے حاشر پہ اپنا غصہ نکالا۔

میں سمجھ سکتا ہوں اس وقت تم پریشان ہو گے سچ کہوں تو میری حالت بھی تم سے الگ نہیں ہے۔ وہ لڑکی
میرے لیے بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی کہ تمہارے لیے۔ لیکن میں سچ کہتا ہوں میں اس کی جان نہیں بچا سکتا تھا۔

حاشر نے حقیقت بیان کرنی چاہی۔

کیوں نہیں بچا سکتے تھے تم میری آیت کی جان۔ تم جانتے ہو حاشر میری آیت ہمیشہ کہتی تھی اس کا بھائی لاکھوں میں ایک ہے۔ وہ اس کے لئے اپنی جان بھی دے سکتا ہے لیکن یہاں دیکھو تم تو اس کے لئے ذرا سادہ بھی نہیں سہ پائے۔ تم کیا جانو گے اس کے لیے۔ جاؤ جاؤ ہمیں تمہاری ضرورت نہیں ہے مہراج نے وہی سرد مہری دکھائی جو سب حاشر نے دکھائی تھی۔۔

بس بہت کہہ لیا آپ نے۔ ہم نجانے کیوں آپ کو برداشت کر رہے ہیں اور آپ کی سنتے جا رہے ہیں اور آپ چپ ہونے کے بجائے مزید ہمارے سر پہ چھڑ رہے ہیں۔

اور آپ جانتے کیا ہے حاشر کے بارے میں آپ کو کیا پتا ہے حاشر نے آیت اور سیرت کے لیے کیا کیا۔ کیا ہے۔ منت حاشر کے آگے آکھڑی ہوئی۔

منت چھوڑو چلو یہاں سے۔ حاشر اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا۔

نہیں حاشر مجھے بولنے دیں۔ ان کو پتہ ہونا چاہیے۔ آپ نے اتنے سال ایک لڑکی کی پرورش کی اپنا آپ گنوا کر اس لڑکی نے آپ کے ساتھ کیا کیا کو دھوکا دے کر بھاگ گئی۔

www.kitabnagri.com

آپ جانتے ہیں مسٹر ایکس وائی زیڈ جو بھی آپ کا نام ہے۔۔ آپ کی بیوی کو اپنے بھائی سے زیادہ ایک غیر انسان پے یقین تھا۔

وہ اپنے بھائی کو نہیں بتا سکتی تھی کہ وہ ارمان سے شادی نہیں کر سکتی لیکن وہ گھر سے بھاگ سکتی تھی۔

وہ ایک مجبوری تھی منت بھا بھی۔ مہراج نے سمجھانا چاہا۔

جی مجھے نہیں جانا کہ وہ کیا مجبوری تھی لیکن جس طرح سے آیت مجبور تھی گھر سے بھاگ جانے کے لیے اسی طرح حاشر بھی مجبور تھے آیت کو خون نہ دینے کے لیے۔

آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھتی لیکن پھر بھی آپ کو بتاؤں گی کہ حاشر آیت کے بھائی نہیں ہیں۔ اور یہی مجبوری ہے حاشر کی جس کی وجہ سے وہ آیت کو اپنا خون نہیں دے سکے۔

لیکن اگر کوئی اور طریقہ ہوتا نہ آیت کے لئے اپنی محبت کو ظاہر کرنے کا تو حاشر اپنی جان بھی دے دیتے۔ منت کی باتوں نے مہراج کو کافی حد تک شرمندہ کیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حاشر آیت اور سیرت سے بہت محبت کرتا ہے۔

لیکن اگلے ہی لمحے منت کی باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے اسے دھکا لگا منت بھابھی آپ نے ابھی کہا کہ آیت حاشر کی سگی بہن نہیں ہے۔ مہراج کو شک ہوا کہیں ڈاکٹر کی بات سہی تو نہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی وہ حاشر کی بہن نہیں ہے منت نے بس اتنا ہی جواب دیا۔
اس کا مطلب آیت سلمان چاچو کی بیٹی ہو سکتی ہے یعنی آیت عنایا ہو سکتی ہے۔

حاشر پلیز مجھے بتاؤ کہ تمہیں آیت کہاں پے ملی تھی۔؟ میرا مطلب ہے ڈاکٹر نے کہا تھا کہ آیت کے سسٹم سیلنز صرف اس کے بھائی یا بہن سے مل سکتے ہیں لیکن اس کے سسٹم سیلنز میرے کزن سے میچ ہو رہے ہیں۔

دیکھو میرا مطلب ہے 18 سال پہلے کراچی روڈ پر ایک ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس میں عنایا کھو گئی تھی۔ اور اس کے بعد عنایا ہمیں نہیں ملی۔ مہراج نے حاشر کو دیکھتے ہوئے کہا۔
حاشر سمجھ چکا تھا کہ مہراج اسی ایکسیڈنٹ کی بات کر رہا ہے۔

ہاں مہراج 18 سال پہلے وہ ایکسیڈنٹ ہماری گاڑی کے ساتھ ہوا تھا۔ جس میں میرے امی ابو اور ایک بہن انتقال کر گئی تھی۔

جبکہ دوسری گاڑی میں صرف ایک لڑکی زندہ تھی پر وہ ہماری آیت ہے۔ حاشر نے جواب دیا۔
مطلب آیت ہی عنایا ہے مہراج مسکراتا ہوا بے یقینی سے ڈیسک پر بیٹھ گیا۔
میں آیت سے ملنا چاہتا ہوں حاشر نے کہا

حاشر ابھی اسے ہوش نہیں آیا۔ مہراج نے بتایا۔
اور آیت کا بھائی پتہ نہیں کیوں اس اجنبی کو آیت کا بھائی کہتے حاشر کے دل میں کانٹا سا چبھا۔

ہاں سالار اسے بھی ہوش نہیں آیا۔ حاشر مہراج کے ساتھ بیٹھ گیا۔

یہ آیت کا بچہ ہے۔۔؟ تھوڑی دیر بعد حاشر نے مہراج کے کندھے سے لگ کر سوتے ہوئے بچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ ہمارا بچہ ہے۔ مہراج نے مسکرا کر جواب دیا غلط فہمیاں دور ہوئیں تو احساس بھی جاگ اٹھے۔
سعد اٹھو بیٹا دیکھو ماموں آئے ہیں آپ سے ملنے مہراج بڑے پیار سے سعد کو جگایا۔

ماموں۔ حاشر کے منہ سے بڑی حسرت سے لفظ نکلا۔

کیونکہ حاشر جان چکا تھا کہ اس بچے کا ماموں وہ نہیں بلکہ اندر لیٹا وہ شخص جس کو دیکھنے تک کہ وہ ہمت نہیں کرپا رہا تھا۔ مہراج نے اس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کر لیے تھے۔

ہاں ماموں کیونکہ وہ جو اندر لیٹا ہوا ہے نا وہ اس کا چاچو ہے۔

کیونکہ ماموں کا کام ہوتا ہے بچے کو اچھے سے سکھانا سمجھانا صحیح غلط کی پہچان بتانا۔ اور یہ کام میرے اس بھائی کے بس سے باہر ہے۔

اور چاچو کا کام ہوتا ہے بچے کو بگارنا اس کو الٹی سیدھی حرکتیں سکھانا اسے اپنے سے بڑا ماسٹر بنانا یہ کام ماشاء اللہ کمال کا کرتے ہیں مسکراتے ہوئے سالار کی تعریف کی جس پے حاشر بھی مسکرا دیا۔

--



میں اس ہو سپیٹل کو نہیں چھوڑوں گا میں اس پر کیس کر آؤنگا

مجھے بلیڈ کا کہہ کر میرے جسم کے سارے اندرونی پرزے نکال لیے میں بالکل بے جان محسوس کر رہا ہوں۔

سالار کو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی ہوش آیا تھا جب مہراج اس کے پاس آیا۔

www.kitabnagri.com

کب سے سالار نہ جانے کیا کیا بولے جا رہا تھا۔

بس کر دے سالار بچوں کی طرح ری ایکٹ کیوں کر رہا ہے۔ مہراج نے تنگ آ کر کہا۔

بچوں کی طرح۔۔۔؟ مہراج انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم آیت کا بھائی ہو۔ میں نے ہمدردی میں کہہ دیا

ہاں میں ہوں آیت کا بھائی مجھے نہیں پتا تھا وہ مجھے ایسے لیٹا دیں گے۔ سالار نے غصے سے کہا تو مہراج ہنسنے لگا۔

تو ہنس کیوں رہا ہے سالار تنگ آکر بولا۔

کیونکہ جس کے ساتھ تو نے ہمدردی کی ہے وہ کوئی غیر نہیں تیری سگی بہن ہے۔ سالار اس کی طرف دیکھنے لگا جیسے کچھ سمجھانا ہو۔

ہاں سالار آیت ہی عنایا ہے۔ مہراج نے اسے بتایا۔ تو نے جس کے ساتھ ہمدردی کی ہے وہ کوئی غیر نہیں تیری سگی بہن ہے اور مجھے یہ سب کچھ حاشر نے خود بتایا ہے۔

حاشر نے۔۔۔؟

ہاں سالار حاشر نے حاشر آیا ہوا ہے آیت کے روم کے باہر کھڑا ہے اور اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا ہے۔ مہراج نے بتایا۔

مہراج میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔

ہاں سالار میں سمجھ سکتا ہوں لیکن مجھے نہیں لگتا کہ وہ تجھ سے ملنا چاہتا ہے مجھے لگتا ہے کہ وہ تجھ سے جیل سے ہے کیونکہ جب بھی میں تیرا نام لیتا ہوں وہ پریشان ہو جاتا ہے

تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا زواریہ کیا بچپنا ہے۔۔۔؟

نہیں بابا یہ کوئی بچپنا نہیں ہے یہ میرا آخری فیصلہ ہے میں یہ گھر چھوڑ رہا ہوں۔۔

کیونکہ میں آپ کی پاگل بیٹی کے ساتھ نہیں رہ سکتا زویا رہنے بے مروتی سے کہا۔

زویا وہ تمہاری بہن بھی ہے شاکر صاحب نے سمجھنا چاہا

ہاں وہ بہن جسے بھائی کا احساس تک نہیں اتنا بھی نہیں پتا اس کا بھائی اسپتال میں آج آٹھ دن سے اپنی اولاد کو کھو کر بیٹھا ہے۔

اور وہ بھی صرف اور صرف اس کی وجہ سے۔ آپ کی بیٹی کی وجہ سے آج میں بے اولاد رہا۔

آپ کی بیٹی کی وجہ سے حنا کبھی ماں نہیں بن سکتی۔

آپ کی بیٹی نے اس سے اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی چھین لی۔

۔ زویا اپنی تکلیف اپنے باپ سے شیمز کرنا چاہتا تھا جس سے اس کی بیٹی کے آگے اور کچھ نظر ہی نہیں آ رہا تھا۔

اولاد اولاد اولاد زویا حنا ماں نہیں بن سکتی لیکن تم تو باپ بن سکتے ہو نادوسری شادی کر لو۔ اور بچے ہو جائیں گے

www.kitabnagri.com

چھوڑ دو حنا کو۔

شاکر صاحب نے مسئلہ کا حل پیش کیا۔

تو یہ حل نکالا ہے آپ نے۔۔؟

اپنی بیٹی کی غلطیوں کی سزا دینے کی بجائے آپ مجھے مشورہ دے رہے ہیں۔

زاویار لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ سجا کر بولا

حنا کو کبھی نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ وہ میری محبت ہے

آج وہ بے اولاد ہیں میری بہن کی وجہ سے اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی چھن چکی ہے میری بہن کی وجہ سے۔ اور اب میں مزید رسک نہیں لے سکتا

میں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

میں اور حنا اب یہاں مزید نہیں رہ سکتے۔ اس نے باپ کو فیصلہ سنایا

زاویار بیٹا تم ایسا کیسے کر سکتے ہو یہ بوڑھے کندھے اب اتنا بزنس نہیں سنبھال سکتے۔ یہ سب کچھ تمہارا ہے بلکہ تمہارے نام پر ہے یہ سب کچھ چھوڑ کر کیسے جاسکتے ہو میں تمہیں اس طرح سے نہیں چھوڑ کے جانے دے سکتا۔

نہیں بابا مجھے ان سب چیزوں سے کوئی غرض نہیں ہے جب تک آپ دریا کا کوئی فیصلہ کر لیں تب مجھے واپس ملا لیجئے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدا حافظ۔

آیت کو ہوش آیا تو سب سے پہلے مہراج اندر گیا۔

آیت کا پورا وجود پیٹوں میں لپٹا ہوا تھا۔ ڈاکٹر نے اسے چار سے پانچ مہینے تک ریسٹ کرنے کے لیے کہا تھا کیونکہ اس ایکسیڈنٹ میں اس کی ریڑ کی ہڈی بہت متاثر ہو چکی تھی جب کہ ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ چکی تھی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ اس وقت آیت کس تکلیف سے گزر رہی ہے لیکن اس کی آیت زندہ تھی اس کی خوشیاں اس کے ساتھ تھی

مہراج نے آتے ہی اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ آیت نے آنکھیں کھولیں مہراج کو آپ نے اتنے قریب دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو آگے۔

نہ یہ آنسو بچا کے رکھو کیونکہ تھوڑی دیر میں ویسے بھی یہاں پے سیلاب آنے والا ہے مہراج نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب۔۔؟ آیت کو بولنے میں تکلیف ہو رہی تھی

جب مہراج نے دروازے پر کھڑے حاشر کی طرف اشارہ کیا۔

بھائی۔۔ ایک درد کی لہر آیت کے وجود میں دوڑی۔ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن ناکام جب حاشر تیز جسے اس کے بالکل قریب آگیا۔

نہیں اٹھنے کی ضرورت نہیں ہے حاشر نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر اسے روکا۔

بھائی مجھے معاف۔۔۔

بس کچھ بھی بولنے کی ضرورت نہیں ہے جو کچھ ہوا وہ سب بھول جاؤ اب کچھ غلط نہیں ہو گا۔ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا حاشیہ نے آیت کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ جبکہ مہراج ان دونوں ایک ساتھ چھوڑ کر خود اٹھ کر باہر آ گیا۔ وہ دونوں تین سال بعد مل رہے تھے مہر آج بہت خوش تھا۔

اسے یقین تھا کہ آپ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

پھر اسے یاد آیا کہ سیرت بھی تو حاشیہ کی بہن ہے کیا وہ اسے معاف کرے گا۔۔۔؟

ہاں کیوں نہیں جب آیت کی غلطی ہونے کے باوجود وہ اسے معاف کر سکتا ہے تو سیرت تو بالکل بے قصور ہے اسے کیوں نہیں

یہی سوچ کر سالار والے کمرے میں آ گیا جہاں اسے ایک ہفتہ ریست کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔

اور بیچارہ سالار بستر پر ٹک نہیں پارہا تھا اور اوپر سے ہسپتال کے اندر موبائل یوز کرنا بھی مانا تھا ویسے یہ رول کچھ عجیب لگا لیکن مری کے اکثر ہسپتال میں یہی رول تھا۔

یہاں صرف ڈاکٹر فون یوز کر سکتے تھے وہ بھی صرف ضرورت کے وقت اور اگر ضروری فون کرنا ہوتا تو نے ہسپتال سے باہر جانا پڑا۔

مہراج سالار والے کمرے کی طرف چل دیا آخر اسے بھی تو خوشخبری سنانے تھی

حنابس کرو اور کتنا روگی۔ آج تین دن سے حنا اس کے ساتھ تھی۔ وہ اس وقت سالار کے گھر پہ آئی تھی۔

سیرت نے اسے اپنی اور سالار کے کمرے میں ہی روکا تھا۔

سیرت میں کیا کروں۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ جس احساس کو میں کچھ دن پہلے محسوس کر رہی تھی وہ اچانک ختم ہو گیا اور وہ بھی ہمیشہ کے لئے اس کی گود میں سر رکھ کے روئے جا رہی تھی۔

اور تین دن سے وہ یہی کر رہی تھی جب بھی اپنے ساتھ ہوئی زایاتی یاد آتی تو وہ رونے لگتی۔

سیرت اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئی تھی۔ لیکن جب بھی سارا بیگم اس کے قریب آتی تو ان کی آنکھوں میں بھی آنسو آ جاتے کیونکہ یہ دن وہ بھی اپنی زندگی میں دیکھ چکی تھی حنا کی تکلیف سے واقف تھی۔

آج زاویار کا فون آیا تو اس نے کہا کہ وہ شام کو حنا کو لینے آئے گا۔

حنا بھی تیار تھی۔ جب سلمان صاحب نے سارا بیگم کو آکر یہ بتایا کہ انھیں آج ہی مری کے لیے نکلنا ہو گا

www.kitabnagri.com

سالار نے انہیں جلدی میں بلایا ہے۔

سیرت کو اس بات پر بہت غصہ آرہا تھا کیونکہ تین چار دن سے سالار نے اسے فون تک نہ کیا تھا وہ سالار کو بہت مس کر رہی تھی۔ اور سالار جو ہمیشہ اس سے محبت کے دعوے کرتا تھا اس کو یاد تک نہ کیا یہاں تک کہ اس کو ایک فون تک نہ کیا

خیر یہ سب شکوے تو بعد کے تھے لیکن اس وقت سارا اور سلمان کو کیوں بلارہا تھا۔۔؟

سارہ اور سلمان نہیں جانتے تھے لیکن وہ سیرت کو اکیلے چھوڑ کر بھی نہیں جانا چاہتے تھے جبکہ سالار نے سیرت کو ساتھ لانے کے لئے منع کیا تھا کیونکہ اس کے لیے بہت برا سر پرانز پلان کر رہا تھا اس لیے وہ اسے اپنے ساتھ بھی لے کر نہیں جا پارہے تھے

سیرت تو میرے ساتھ چل۔ ویسے بھی اکیلی رہ کر کیا کرے گی حنا نے اسے اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن وہ دریا کے سامنے نہیں جانا چاہتی تھی نہ جانے کیوں وہ اپنے آپ کو دریا کا گناہ گار سمجھتی تھی۔ اس لئے اس حنا کو بھی منع کر دیا

--

آیت حاشر کے سہارے بیٹھی تھی جب حاشر نے اسے یہ بتایا کہ وہ اس کا بھائی نہیں ہے

اس کا اصل بھائی سالار ہے اور اس نے اپنے ماں باپ کو بھی یہاں بلا لیا ہے اور وہ اس سے ملنے آرہے ہیں۔

www.kitabnagri.com

آیت کو سلمان صاحب کو دیکھ کر ہمیشہ سے الجھن ہوتی تھی۔ عجیب سا احساس ہوتا جب بھی ان کو دیکھتی تھی جب بھی وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر اس سے ملتے تھے آیت کا دل چاہتا تھا کہ وہ ان کے سینے سے لگ جائے اسی احساس کی وجہ سے آیت نے ان سے ملنا ہی چھوڑ دیا

لیکن آج جب آیت کو یہ پتا چلا کہ وہ اس کا باپ تھا اسے اُس احساس کی وجہ سمجھ میں آگئی

لیکن حاشر اس کا بھائی نہیں تھا اس حقیقت کو وہ ایکسیپٹ نہیں کر پارہی تھی۔

نہیں بھائی سالار بھائی میرے بھائی نہیں ہیں وہ مہراج کے بھائی ہیں آپ میرے بھائی مجھے اور کوئی بھائی نہیں چاہیے

ویسے بھی وہ مجھے بالکل بھی اچھے نہیں لگتے۔

وہ ہمیشہ مجھے تنگ کرتے رہتے ہیں میں ان کو اپنا بھائی بناؤنگی نہیں۔ وہ نہیں ہیں میرے بھائی اس کے سینے سے لگ کر وہ بچوں کی طرح رونے لگی۔

ارے پاگل۔ اسے بھائی کہنے سے میرا رشتہ ختم تھوڑی نہ ہو جائے گا۔

اور رشتے خون کے نہیں احساس کے ہوتے ہیں۔

وہ چاہے تیرا خون کا رشتہ ہے لیکن تجھے مجھ سے زیادہ پیار نہیں کر سکتا۔ اسے اپنے سینے سے لگائے وہ پیار سے سمجھا رہا تھا کہ سالار کے سامنے آنے سے وہ زیادہ ری ایکٹ نہ کرے۔

بھائی سیرت۔ آیت ہے کچھ کہنا چاہا جب حاشیہ نے اسے روک لیا۔

آیت تم چاہتی ہو میں یہاں تمہارے پاس بیٹھوں تو تم اس لڑکی کا نام نہیں لوگی۔

اس نے غصے سے کہا۔

نہیں بھائی سیرت کی کوئی غلطی نہیں ہے ایت نے سمجھانا چاہا

آیت میں نے کہا میں اس کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا حاشیہ کے غصے سے کہنے سے آیت چپ ہو گئی۔

جب سالار آہستہ سے چلتے ہوئے ان کے کمرے میں آیا ڈاکٹر کے ہزار بار منع کرنے کے باوجود بھی وہ بیڈ پر نہ ٹکا

لیکن جیسے ہی روم کے اندر انٹر ہوا وہاں حاشر کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔

جبکہ آیت نے زور سے حاشر کا ہاتھ پکڑ لیا جیسے سالار اسے حاشر سے چھین کر لے جائے گا اور یہاں سالار کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

یعنی اس کا دوست حاشر ہی سیرت اور آیت کا بھائی تھا

یعنی کہ اس نے حاشر سے اس کی دونوں بہنوں کو چھین لیا تھا
ایک کا بھیا بن کر دوسری کا سیا بن کر



رات کو ڈھائی بجے کوئی گھر میں داخل ہوا

چوکیدار نے کچھ محسوس تو کیا لیکن انور کر دیا۔

لیکن تھوڑی دیر بات چوکیدار کو گھر کے اندر کوئی سایہ جاتا نظر آیا وہ فوراً الرٹ ہو کر اس کے پیچھے چلنے لگا۔

وہ جو کوئی بھی تھا اس نے ہوڈ پہن رکھا تھا۔

وہ سیدھا سالار کے کمرے میں آیا اور لائٹ آن کیے بغیر بیڈ کی طرف گیا

ایک روشنی سے اس کے ہاتھ میں چمکی

وہ یقیناً چاقو تھا

وہ اس چاقو سے بیڈ پر در بدر وار کرنے لگا۔ وہ حیران ہو کے پیچھے ہٹا کیونکہ بیڈ پر کوئی وجود نہ تھا

چوکیدار نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لائٹ ان کی۔ جھٹکے سے پیچھے مڑا

دریا میڈم آپ سیرت میڈم کو مارنے آئی تھی چوکیدار فوراً سمجھ چکا تھا۔

اس سے پہلے کے دریا کو کچھ کہتا وہ کھڑکی سے باہر کی طرف بھاگ گئی۔

چوکیدار نے سالار کو فون کرنے کی بجائے زاویار کو فون کر کے اس کی بہن کی کر توت بتائی

وہ تو شکر تھا کہ حنا سیرت کی منتیں کر کے سیرت کو اپنے ساتھ اپنے نئے گھر میں لے آئی جہاں دریا نہیں تھی۔

زاویار نے حنا کو بتایا تو وہ بھی پریشان ہو گئی

زاویار دریا کو ہو کیا گیا ہے کیوں وہ سیرت کی دشمن بنی ہوئی ہے کیا بگاڑا ہے سیرت نے اس کا۔ حنا بہت پریشان تھی۔

www.kitabnagri.com

سالار۔ یہ سب کچھ اس نے سالار کو پانے کے لئے کیا ہے۔

اس کو حاصل کرنے کے لیے وہ کسی بھی حد تک چلی جائے گی۔

مجھے بابا سے بات کرنی پڑے گی۔

کیا آپ سالار بھائی کو بتائیں گے اس بارے میں حنا نے پوچھا۔

بتانا پڑے گا حنا کیونکہ اگر سالار کو کسی اور سے یہ بات پتہ چلی تو وہ زمین آسمان ایک کر دے گا اور ویسے بھی اس کنڈیشن میں سیرت کے پاس سالار کا ہونا بہت ضروری ہے

سالار کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ حاشر کو کس طرح سے سیرت کے بارے میں بتائے گا جبکہ حاشر یہ جان کر بہت خوش تھا کہ اس کا مسیحا ہی اس کی بہن کا بھائی ہے جس دن سیرت گھر سے بھاگ گئی اس دن حاشر کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ جبکہ سیرت کو حویلی چھوڑ کر وہ اسی رات واپس آ گیا تھا۔

جب اس نے راستے میں اس کا ایکسیڈنٹ ہوتے دیکھا تو اس کو 18 سال پہلا وہ ایکسیڈنٹ یاد آ گیا جس میں اس نے اپنے عزیز رشتوں کو کھویا تھا سالار نے اسے بچانا اپنا فرض سمجھا لیکن اس وقت وہ اس حقیقت سے انجان تھا کہ وہ سیرت کا بھائی ہے۔

اب جو بھی تھا حاشر کو سیرت کے بارے میں تو بتانا ہی تھا۔ جس کے لیے سالار اب مناسب الفاظ ڈھونڈ رہا تھا۔

حاشر مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

حاشر فریش ہونے گھر جا رہا تھا جب سالار نے اسی باہر جاتے ہوئے روکا

بولونا کیا کہنا چاہتے ہو وہ واپس مڑ گیا

تمہیں یاد ہے میں نے تمہیں ایک لڑکی کے بارے میں بتایا تھا

جس کو میں نے اغوا کر کر شادی کر لی۔

ہاں تمہاری بیوی بالکل کیا بنا تم دونوں کا اب سب کچھ ٹھیک ہے نہ تم دونوں میں حاشر نے پوچھا۔

حاشر وہ لڑکی سالار سمجھ نہیں پارہا تھا کہ وہ سیرت کے بارے میں اسے کیسے بتائے۔

ہاں بولونا تم چپ کیوں ہو گئے کیا ہوا اسے حاشر نے پھر پوچھا۔

حاشر وہ میں تم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سالار پھر رک گیا وہ بیوی کے ساتھ ایک اچھے دوست کو نہیں کھونا چاہتا تھا۔

تو کچھ بولنا بھی چاہتا ہے یا نہیں

تو پتا ہے کیا کر تو پریکٹس کر لے اپنی بات کی تب تک میں واپس آ جاؤں گا حاشر نے اس کا مذاق اڑایا

نہیں مجھے بتانا ہے کہ وہ لڑکی۔ حاشر لڑکی۔ حاشر وہ لڑکی جو میری بیوی ہے۔ جس کے ساتھ میں نے نکاح کیا ہے

تجھے پریکٹس کی ضرورت ہے سالار۔ میں تھوڑی دیر میں واپس آتا ہوں تم لگے رہو۔

اور حاشر جانے لگا

وہ لڑکی تیری بہن ہے سیرت حاشر کے قدم وہی رک چکے تھے

وہ بے یقینی سے مڑ کر آیا

کیا کہا تو نے ایک بار پھر سے بول۔

حاشر اس کے بالکل سامنے آکر رکا

وہ تیری بہن سیرت ہے اس سے پہلے کہ سالار کچھ اور کہتا ہوں حاشر زوردار مھکا اس کا منہ اس کے منہ مارا

تیری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے ساتھ ایسا کرنے کی حاشر غصے سے دھاڑتے ہوئے اس کی طرف بڑھا

www.kitabnagri.com

حاشر ایک بار میری بات سن

میں تجھے زندہ گاڑ دوں گا حاشر نے ایک اور مھکا بنا کر اس کے منہ پر مارا

ہاں گاڑ دے مجھے مار ڈال مجھے اسی کے لائق ہوں میں ایسا ہی کرنا چاہیے کہ میرے ساتھ لیکن یہ سب کچھ کرنے

سے پہلے بس ایک بار تو میرے ساتھ چل

تیری بہن مر رہی ہے وہ پل پل مر رہی ہے حاشر وہ خوش نہیں ہے

میں نے اسے اس کی شادی سے اٹھا کر زبردستی شادی کر لی۔ لیکن اسے خود سے پیار کرنے پر مجبور نہیں کر سکا وہ مجھے کبھی اکیسٹ نہیں کرے گی۔ اور نہ ہی میں اس قابل ہوں نہ اس کے لائق ہوں مار مجھے لیکن اس سے ناراض مت ہونا وہ بے قصور ہے

میرے دل کے حال سے تو واقف ہے میں نے تجھے سب کچھ بتایا ہے سیرت کیسے میری زندگی میں شامل ہوئی ہے تو میرے ہر ایک پل کو جانتا ہے اس لڑکی نے اپنا آپ گنوا کر دیا ہے

تو اسے انور مت کرنا۔ تیرے ہاتھ جوڑتا ہوں تو سیرت کو معاف کر دے اور اسے اپنالے۔

معاف میں نے اس بہن کو معاف کر دیا جو گھر سے بھاگ کر گئی تھی۔ اور سیرت کی تو کوئی غلطی ہی نہیں ہے۔

کہاں ہے میری سیرت بتا۔۔؟ ایک پل میں حاشر کا لہجہ جذبات سے بھرپور تھا تو اگلے ہی لمحے اس کے لہجے میں غصہ آگیا۔

کراچی۔۔ سالار نے بتایا

مجھے ملانا ہے اس سے حاشر نے کہا

ہاں ہم سب دو دن بعد جا رہے ہیں آیت کو ڈاکٹر اجازت نہیں دے رہے تھے لیکن مہراج نے اجازت لے لی۔

دو دن بعد میں تجھے یہاں سے لے کے جا کر سیرت کو بہت برا سر پرانہ دینے والا تھا

خیر تب میں یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ حاشر تو حاشر ہے۔

ٹھیک ہے۔ ہم دو دن بعد کراچی چلیں گے

حاشر سالار کو وہیں چھوڑ کر ہسپتال کے اندر جانے لگا

لیکن پھر واپس آگیا

ایک بات کان کھول کر سن لے سالار اگر اس سب کے بعد سیرت تیرے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو ٹھیک ورنہ تجھے اسے طلاق دینی ہوگی میں اپنی بہن کو زبردستی کے کسی رشتے میں باندھ کے نہیں رکھنے والا یہ بات اپنے دماغ میں ڈال لے

حاشر کہہ کر اندر چلا گیا جبکہ سالار وہی پتھر بن گیا۔



www.kitabnagri.com
سلمان صاحب کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی ان کو ان کی بچھڑی ہوئی بیٹی مل گئی

سارا بیگم کی تو آیت ویسے بھی بیٹی تھی

سارا آیت سے ہمیشہ بہت محبت سے پیش آتی اس کے بہت سارے مسائل کا حل کرتی

وہ اکثر اس سے کہتی تھی کہ آیت ہے ہی اس کی بیٹی

لیکن یہ جاننے کے بعد کہ آیت سچ مچ میں سلمان صاحب کی بیٹی ہے سارا بھی بہت خوش تھی
سلمان صاحب روئے جا رہے تھے اور آیت سے معافی مانگ رہے تھے کیونکہ ان کی ایک چھوٹی سی غلطی کی وجہ
سے ان کی بیٹی ان سے اتنے سالوں تک الگ رہی اور آج اتنے سالوں میں ملی بھی تو بستر پر اتنی بری حالت میں
کہ وہ اسے پہچان تک نہ پائے

لیکن شاید یہ آیت کے صبر کا پھل تھا یا تہجد کی نمازوں کا اثر آج اسے ایک ساتھ کتنی خوشیاں ملی تھی
جبکہ سالار ابھی تک ہسپتال واپس نہ آیا
سلمان صاحب اور سارا بیگم کو دیکھ کر حاشر پہچان گیا یہ لوگ ایک بار سیرت کے رشتے کے لئے ان کے گھر
آئے تھے
سلمان حاشر کے بہت شکر گزار تھے۔

سالار ہسپتال کے اندر جانے لگا جب اس کا فون بجا۔ فون پر زاویار کا نمبر دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔
لیکن زاویار کی بات سن کر غصے سے اس کے ماتھے کی رگیں باہر آگئی

دریائے سیرت پر جان لیوا حملہ کیا۔ یہ جاننے کی دیر تھی کہ سالار نے اپنے ٹکٹ بک کروائی اور ایک دن پہلے ہی
کراچی جانے لگا۔

سب نے وجہ پوچھی تو سالار نے بس اتنا ہی کہا کہ سیرت وہاں اکیلی ہے

دریا کیوں کی تم نے ایسی حرکت میں نے کہا تھا نہ اب کوئی ایسی حرکت مت کرنا جس کی وجہ سے مجھے شرمندگی اٹھانی پڑے۔۔۔۔۔

آخر تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا کہ یہ سب کچھ کرنے سالار تمہارا نہیں ہو جائے گا۔۔۔۔۔

آج زاویار آیا تھا تم جانتی ہو اس نے کیا کہا وہ کہتا ہے کہ تمہیں پاگل خانے بھیج دینا چاہیے شاکر صاحب نے غصے سے سمجھانا چاہا۔۔۔۔۔۔۔

تو بھیج دیں آپ اپنا یہ شوق بھی پورا کر لیں لیکن یہ مت سوچے کہ وہاں جا کے سالار کو بھول جاؤں گی سالار میرا ہے اور ہمیشہ میرا ہی رہے گا۔۔۔۔۔

دریا سالار شادی شدہ ہے اور وہ اس لڑکی سے بہت محبت کرتا ہے تم بھول جاؤ سالار کو وہ کبھی تمہارا نہیں ہو سکتا۔ شاکر صاحب نے سمجھانا چاہا۔۔۔۔۔۔۔

اسے میرا ہونا ہو گا کیوں کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے وہ اس سے زندہ ہی نہیں رہنے دوں گی وہ صرف میرا ہی رکھیے گا بد تمیزی سے کہتے ہوئے وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

مجھے دریا کو سمجھانا ہو گا اس طرح سے وہ اپنا فیوچر خراب کر دے گی



سالار واپس آچکا تھا اور اس وقت صرف سیرت سے ملنا چاہتا تھا۔

اس لئے وہ سیدھا گھر آیا تھا سیرت ٹی وی لانچ میں بیٹھی tv دیکھ رہی تھی تھی سیرت کو دیکھ کر اسے بہت سکون ملا۔ وہ اس کے قریب آیا۔

اسے اچانک یہاں دیکھ کر سیرت بھی کھڑی ہو گئی۔ اس نے سیرت کے قریب آتے ہی اسے اپنے سینے میں بھج لیا

نجانے کیوں اس کو دیکھ کر سیرت کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اور اس کے آنسو سالار کا گریبان بگھونے لگے

کیا ہوا میری جان تم رو کیوں رہی ہو

کیا ہوا تمہیں چوٹ لگی ہے کیا وہ اسے جانچنے لگا

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں وہ کیا ہے نہ کبھی اکیلی نہیں رہی اس لیے شاید اس نے اپنے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا



سب میری غلطی ہے سیرت مجھے تمہیں اکیلا چھوڑ نہیں چاہیے تھا

www.kitabnagri.com

سالار دوبارہ اسے اپنے گلے سے لگایا

سالار آپ کی کزن مجھے کیوں مارنا چاہتی ہے سیرت نے اس سے الگ ہو کر پوچھا

کیونکہ اس کا دماغ خراب ہے لیکن تم فکر نہ کرو میں اس کا دماغ ٹھکانے لگا دوں گا۔

آپ کیا کریں گے سیرت میں گھبراتے ہوئے پوچھا

تم ٹینشن مت لو اور نہ ہی پریشان ہونے کی ضرورت ہے

تم بس انجوائے کرو بہت جلدی تمہیں بہت بڑا سر پرانز دینے والا ہوں

Kitab Nagri

اس کی بات پر سیرت کے گال پر ڈمپل پڑے لیکن سالار مسکرا بھی نہ سکا

کونسا سر پرانز۔۔ سیرت نے پوچھا

اگر بتادوں گا تو وہ سر پر انز کیسے رہے گا مگر تمہیں مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہو گا سر پر انز کو دیکھ کر تم مجھے نہیں بھولو گی۔

آپ مجھے سر پر انز دیں گے تو کیا میں آپ کو ہی بھول جاؤں گی سیرت نے معصومیت سے کہا۔

ہاں کیونکہ سر پر انز بہت بڑا ہے۔ اس لئے مجھے بھولنے کے بھی چانس ہیں۔

سالار نے اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نہیں بھولوں گی وعدہ سیرت نے مسکرا کر کہا

سالار نے نوٹ کیا تھا وہ پہلے سے بہت بدل چکی تھی۔ یقیناً اس رشتے کو قبول کر چکی تھی۔

حنا اور سارا نے اسے سمجھایا تھا کہ سالار اس سے بہت محبت کرتا ہے اور اسے پرانی باتوں کو بھلا کر ایک نئی زندگی شروع کرنا چاہیے۔

اور سچ تو یہ تھا کہ سالار سے اپنی نفرت کا اظہار کر کے تھک چکی تھی اسے اپنی محبت کا اندازہ تو اسی دن ہو گیا تھا جس دن سالار کو گولی چھو گزری تھی۔

سیرت نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ سالار کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرے گی۔



کاش سیرت بستر پہ ہوتی میں اسے مار دیتی سالار ہمیشہ کے لئے میرا ہو جاتا لیکن کوئی بات نہیں ایک اور کوشش سہی

وہ زمین پر بیٹھی تیل پر انگلی چلا رہی تھی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے

اپنی حالت سے بیگانہ وہ صرف بے خبری میں بولی جا رہی تھی

سیرت کو مرنا ہو گا کیونکہ سالار میرا ہے

لیکن اب کیسے سالار واپس آچکا ہے

سالار اس لڑکی سے محبت کرتا ہے دریا کی آنکھوں سے آنسو نکلا

کوئی بات نہیں جب سیرت مر جائے گی تو سالار مجھ سے محبت کرنے لگے گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ صرف میرا ہو جائے گا صرف مجھ سے پیار کرے گا لیکن اس کے لیے سیرت کو مرنا ہو گا۔

اس کے ٹیبل پر امریکہ کی ٹکٹس پڑی تھی اس کا باپ اسے امریکہ بھیج رہا تھا

اس نے وہ ٹکٹ اپنے پاس کی اور اس کی اتنے ٹکڑے کیے کہ کوئی گن نہ پائے

سالار تم کو سمجھ ہی نہیں رہا کہ میں تم سے کتنا پیار کرتی ہوں

ہر کوئی تمہیں مجھ سے دور کرنے کی کوشش کر رہا ہے

لیکن تم فکر مت کرو

میں تم سے دور کبھی نہیں جاؤں گی۔



آیت کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی لیکن ڈاکٹر نے پھر بھی اسے سفر کرنے کی اجازت دے دی

آیت سیرت سے ملنے کے لیے بہت بے چین تھی کیونکہ اس کے ایکسیڈنٹ کے بارے میں سیرت کو نہیں بتایا گیا تھا

دوسری طرف سعد جو اس کے پاس جانے کے لیے اور روئے جا رہا تھا لیکن مجبوری کی انتہا یہ تھی کہ وہ ساتھ کو اٹھا بھی نہیں پار ہی تھی

وہ سعد کو بہلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سعد اس کے پاس آنے کی ضد کر رہا تھا

ویسے تو منت سعد کو ٹھیک سے سنبھال رہی تھی وہ اس کا بہت خیال رکھ رہی تھی

لیکن پھر بھی شاید سعد اپنی ماں کو مس کر رہا تھا

مہراج سعد کا بہت خیال رکھتا ہمیشہ اس کو اٹھائے رکھتا

کیونکہ اپنی ماں کی طبیعت کی وجہ سے اس کی روٹین بھی کافی حد ڈسٹرب ہو چکی تھی۔

www.kitabnagri.com

سالار سفر کی وجہ سے کافی تھک چکا تھا اس لئے سو رہا تھا

ویسے بھی رات کے بارہ بجنے والے تھے

سیرت کو نیند نہیں آرہی تھی وہ سالار کو سوتے ہوئے دیکھ رہی تھی

آج اس نے پہلے بار دیکھا

کہ سالار ایک بہت ہی Handsome انسان ہے بڑی بڑی آنکھیں چھوٹی چھوٹی داڑھی لمبی کھڑی ناک سرخ و سفید رنگت۔ اس کو دیکھتے ہوئے سیرت کے لب مسکرائے

وہ حارث سے حد درجہ خوبصورت تھا وہ نجانے کیوں اس کا مقابلہ حارث سے کر رہی تھی کبھی حارث کا نام اس کے نام کے ساتھ جوڑا گیا تھا لیکن اب صرف سالار کا ہی دھیان رہتا وہ صرف اسی کے بارے میں سوچتی اور اب وہ اپنے آنے والی خوشحال زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی اور اسے یقین تھا سالار اس کا بہترین ساتھی ثابت ہو گا

سالار کا موبائل چارج پر لگا تھا

اس کے موبائل پر میسج پر لگا تو سیرت اٹھ کر دیکھا۔

موبائل پر مہراج کے میسجز آرہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.co Happy Birthday Dear Brother

I Wish You

سب سے پہلے ہمیشہ کی طرح

اس کے نیچے اسماعیلی ایموجی تھا

کیا آج سالار کا برتھ ڈے ہے سیرت خوش ہو کر اچھلی۔

سوری مہراج بھائی اس سال سب سے پہلے آپ نہیں میں وش کروں گی۔

یہ کہہ کر وہ دوڑ کر جا کے بیڈ پر سالار کو جگانے لگی

Happy birthday to you

Happy birthday salar

Happy birthday to you

وہ زور زور سے سالار کے سر پر گارہی تھی

مجھے یہ گانا نہیں سنا وہ سنا ہے جو کالج کی لائبریری میں گاتی تھی

سالار اسی طرح الٹا لیٹا منہ تکیے میں دیے بولا۔

لائبریری میں میں کونسا گاتی تھی۔ سیرت سوچ میں پڑ گئی۔

ہاں جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تو تم گانا گارہی تھی میڈیکل کالج کی لائبریری میں بیٹھ کر بس اسی دن

مجھے تم سے پیار ہو گا

اور اب مجھے وہی گانا سنا ہے سالار نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

تو یہ کیا آپ کا برتھ ڈے گفٹ ہو گا سیرت نے پوچھا

نہیں برتھ ڈے گفٹ تو مجھے کل دوگی جب وہ یہاں پہ آئے گا۔

سالار نے سوچتے ہوئے کہا

کون آئے گا سیرت نے پوچھا

سرپر انز۔۔ تمہارا سرپر انز مسکرایا

یہ کیا Birthday آپ کا ہے اور سرپر انز گفت مجھے مل رہا ہے۔

تم بھی تو کل گفت دوں گی نہ مجھے۔ سالار نے کہا

ہاں بتائیں آپ کو کیا پسند ہے میں کل ہی لے آؤں گی سیرت نے خوش ہو کر کہا۔

تم سے زیادہ مجھے کچھ بھی پسند نہیں ہے سالار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو خود سے قریب کرتے ہوئے کہا

سیرت نے اس کے سینے پر اپنا سر رکھا

ویسے تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میرا برتھ ڈے ہے

میں آپ کو بتاؤں گی لیکن آپ یہی کہو گے کہ سب سے پہلے آپ کو میں نے وش کیا

سیرت نے بتانے کی شرط رکھی۔

ہاں یا سب سے پہلے تمہیں نے ہی کیا ہے مجھے یقین ہے مہراج کا میسج آیا ہو گا اس کو جواب دیتے دیتے اس نے

مہراج کے بارے میں بھی بتا دیا

یعنی آپ کو پتہ ہے سیرت حیران ہوئی۔

ہاں بابا پتا ہے ہم ایک دوسرے کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں سالار نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

لیکن پھر بھی آپ کو سب سے پہلے میں نے وش کیا ہے نہ سیرت ضدی انداز میں بولی

ہا ہا پہلے وش کرنے سے کیا ہوتا ہے سالار ہنسا

ہوتا ہے جو سب سے پہلے بھی کرتا ہے وہ آپ سے سب سے زیادہ پیار کرتا ہے سیرت تیز تیز بولی اور پھر اس سے الگ ہو کر دونوں ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھے

مجھے واش روم جانا ہے سالار اسے دیکھ رہا تھا وہ دوڑ کر واش روم میں بند ہو گئی۔

جبکہ سالار ابھی تک واش روم کے دروازے کو بے یقینی سے دیکھ رہا تھا



سالار بہت دیر بیٹھا دروازے کو گھورتا رہا

پھر آرام سے اٹھا اور واشروم کے دروازے کے قریب آیا لیکن اس کو کھٹکھٹانے کی بجائے سائیڈ دراز سے چابی نکالی

اور واشروم کا دروازہ کھول دیا سیرت سامنے کھڑی تھی

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آیا

اور احتیاط سے اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر باہر لے آیا سیرت کی سانسیں تیز تیز چلنے لگی

اسے بیڈ پر لٹایا اور اس پر کمر بٹھیک کرنے لگا سیرت کی پلکیں اٹھنے سے انکاری تھی

www.kitabnagri.com

محبت کوئی جرم نہیں ہے سیرت مجھے پتا تھا آج نہیں تو یہ کل ہو گا

تم فکر مت کرو میں اب بھی تمہاری اجازت کے تمہیں بغیر ہاتھ نہیں لگاؤں گا تم مجھے خود اپنے پاس بلاؤ گی

سالار اس کے قریب آکر بیٹھا

آج میرا برتھ ڈے ہے میری جان۔ اس کے لئے میں تم سے زیادہ کچھ نہیں مانگوں گا۔

لیکن میں ایک بار محسوس کرنا چاہتا ہوں کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔

وہ اس کے اوپر جھکا اور اس لبوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر لیا۔

Kitab Nagri

آج پہلی بار سیرت نے مزاحمت نہیں کی۔ وہ اس پر جھکا اور اپنی بے تاب دھڑکنوں کو راحت پہچانے لگا۔

سالار۔۔۔۔۔

سالار اس کے لب آزاد کرتا اس کی گردن پر جھکا۔

سالار۔۔۔ سیرت کی اس پکار میں کوئی ڈر کوئی خوف نہیں تھا۔

مگر پھر بھی سالار نے اسے آزاد کر دیا۔

ایم سوری میں کچھ زیادہ ہی آگے بھر گیا۔ سالار نے اسے آزاد کرتے ہوئے کہا

کیوں کہ اس سردی میں بھی سیرت کو پسینہ آ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر سیرت کچھ نہیں بولی۔ پر چہرے پر رنگ بہت کچھ بول گئے۔

سو جاو جان کیونکہ اگر میں اب بہکا تو روکوں گا نہیں۔ سالار سنجیدگی سے کہتا اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔

زاویار گھر آیا تو حنا بیٹھی تھی اسے دیکھ کر وہ اس کے بالکل قریب آ کر بیٹھ گیا

کیا بات ہے جان تم اتنے پریشان کیوں ہو

زاویار نے پوچھا کیونکہ اسے لگا کہ شاید حنا ابھی تک وہ سیرت کو لے کر پریشان ہے

زاویار کیا میں کبھی ماں نہیں بن سکتی حنا نے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو زاویار کے چہرے کے رنگ بدل گئے

تم کیوں اس بات کی ٹمنشن لیتی ہو

زاویار مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں نے اپنا سب کچھ کھو دیا زاویار میں خوش رہنے کی بہت کوشش کرتی ہوں لیکن کہیں نہ کہیں کمی ہے اور میں جانتی ہوں کہ یہ کمی اب کبھی پوری نہیں ہو پائے گی

حنارونے لگی تو زاویار اور بھی زیادہ پریشان ہو گیا

کوئی کمی نہیں ہے حنا۔ اور اگر کم ہے بھی تو یہ کمی پوری ضرور ہوگی

زاویار نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا



کیسے۔۔۔؟ حنا نے پوچھا

اس دنیا میں بہت سارے ایسے بچے ہیں جو ماں باپ کے بغیر پل رہے ہیں ہم ماں باپ نہیں بن سکتے تو کیا ہوا ہم ان میں سے کسی کو اپنا بچہ بنا لیں گے۔

مطلب اڈوپٹ کریں گے حنا نے پوچھا

ہاں۔ ہم بچہ اڈوپٹ کریں گے

زادیاں لیکن وہ ہمارا بچہ تو نہیں ہو گا حنا اس کی بات سن کر پریشان ہو چکی تھی

اگر ہم اسے اپنا بچہ سمجھیں گے تو وہ ہمارا ہی ہو گا حنا

اور ویسے بھی ہم ایک مہینے کے بعد یہاں سے ہمیشہ کے لئے ترکی شفٹ ہو رہے ہیں۔

www.kitabnagri.com

میں تمہیں اس ماحول سے دور لے کر جانا چاہتا ہوں

اس سے پہلے میں اپنی فیملی چاہتا ہوں

تم دوگی نہ میرا ساتھ ہم اپنے بچے کو لینے جائیں گے۔

زاویہ کے مسکرا نے پر حنا زرا سا مسکرائی۔

آئی لویو۔۔۔ زاویار نے محبت سے کہا

پر آئندہ میں تمہاری آنکھوں میں یہ آنسو نہ دیکھوں اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنے سینے سے لگا لیا۔

آئی لوپوٹو۔



آیت کی آنکھ کھلی تو مہراج سامنے صوفے پر بیٹھا شاید سو رہا تھا۔

کل اسے ہو سپیٹل سے سیدھے ایئر پورٹ جانا تھا۔

مہراج نہ جانے کتنی راتوں سے نہیں سویا ہو گا آیت یہی سوچ رہی تھی کیونکہ مہراج اتنے دنوں میں ایک بھی بار ایت کی نظروں سے او جھل نہ ہوا

اسے خود پر غصہ آرہا تھا

کیوں میں ہمیشہ خود سے محبت کرنے والوں کو تکلیف دیتی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے آپ کو کوسی وہ اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن بے سود کیوں کہ جب تک اسے کوئی سہارا نہ دے وہ اٹھ نہیں سکتی تھی

اس نے پانی کی طرف ہاتھ بھریا جب مہراج کی آنکھ کھلی لی

آیت مجھے پکار لیتی میں کوئی پکی نیند میں تو نہیں سو رہا تھا

مہراج اس کے قریب آیا اور اس کے لیے گلاس میں پانی ڈالنے لگا

مہراج آپ تھوڑی دیر ہوٹل میں جا کے سو جائے

سعد کو تو بھابھی سنبھال لیں گی مگر آپ کی طبیعت خراب ہو گئی تو مجھے کون سنبھالے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آیت نے منہ بنا کر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

تو مہراج مسکرا دیا

مجھے تم سنبھالو گی اور ویسے بھی جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ میں اتنے دنوں سے تمہارے بغیر رہا ہوں اور ویسے بھی مجھے اکیلے نیند بھی نہیں آتی۔

مہراج نے اسی کے انداز میں منہ بنایا

تو آپ کو میرے بغیر نیند نہیں آتی یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے اس کا تو کوئی حل نکالنا پڑے گا

آخر میرے Caretaker نے میرا بھی تو خیال رکھنا ہے۔ آیت اپنے ساتھ اس کے لئے جگہ بناتے ہوئے بولی



یہ کیا کر رہی ہو تم مہراج نے اسے پیچھے کھسکتے دیکھا تو بولا

www.kitabnagri.com

آپ کے لیے جگہ بنا رہی ہوں آپ کو میرے بغیر نیند نہیں آتی نہ۔ آیت نے اس کی بات کا جواب دیا تو مہراج ہنسنے لگا

بے بی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جب صبح یہاں نرس یا ڈاکٹر آئینگے تو تم نے ہی شرمندہ ہونا ہے۔

مہراج اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا۔ جی نہیں کسی کے بھی آنے سے پہلے آپ یہاں سے اٹھ جائیں گے

واہ بے بی کیا پلیننگ کی ہے۔ مہراج ایک سیکنڈ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا

جگہ تھوڑی کم نہیں ہے۔۔۔؟ مہراج نے پوچھا



مسٹر مہراج شاہ یہ کوئی فائیسٹار ہوٹل کاروم نہیں ہے۔

www.kitabnagri.com

یہ ہو سہیل کا ایک بیڈ ہے اور یہاں آپ کو اتنی سی جگہ نصیب ہوگی۔

آیت نے منہ بناتے ہوئے کہا

یار جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔ میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتا۔ مہراج نے اس کا ہاتھ چوم کر اپنے سینے پر رکھا

آپ فکر نہ کریں میں جلدی سے ٹھیک ہو جاؤں گی۔

آیت نے محبت سے کہا تو مہراج نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

مجھے یقین ہے تم جلدی ٹھیک ہو جاؤ گی۔

اور مجھے آپ کے یقین پر یقین ہے



سعد کو منت سے عجیب سی لگن ہو گئی تھی

وہ اس کے پاس نہ روتا اور ناہی اسے تنگ کرتا۔

منت ہو اسپتال سے نہیں آنا چاہتی تھی لیکن پھر بھی مہراج نے ضد کر کے اسے بیچ دیا۔

منت آیت کے لیے بہت خوش تھی کہ اسے اتنا اچھا ہمسفر ملا ہے جو اسے اتنا چاہتا ہے کہ ہر وقت اس کا خود خیال رکھنا چاہتا ہے۔

حاشر بھی مہراج سے مل کر بہت خوش ہوا تھا مہراج واقعی ہی آیت سے بہت محبت کرتا تھا۔

مہراج نے حاشر کو ارمان کے بارے میں سب کچھ بتا دیا تھا۔ کہ کس طرح سے اس نے آیت کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی اگر اس وقت ارمان اس کے سامنے ہوتا تو شاید اسے قتل کر دیتا لیکن ارمان اب یہاں نہیں تھا۔

وہ لوگ اپنی ساری جائیداد بیچ کر کسی دوسرے ملک شفٹ ہو چکے تھے

اور اب ان لوگوں کا منت یا حاشر سے کوئی رابطہ نہ تھا۔

اس کی آنکھ کھلی تو منت بیڈپے بیٹھی سعد کو گود میں لیے ہوئے تھی

کیا ہو منت ابھی تک سوئی کیوں نہیں

منت اسے دیکھ کر مسکرائی تو وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گیا

حاشر سعد کتنا پیارا ہے نہ ہمارا بچہ بھی ایسا ہو گا۔۔؟ منت نے پوچھا تو حاشر مسکرا دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی نہیں اس سے بھی پیارا ہو گا بلکہ بہت بہت بہت پیارا ہو گا حاشر نے سعد کے گال کو چومتے ہوئے کہا۔

جی نہیں میرا سعد زیادہ پیارا ہے منت نے اس کا دوسرا گال چومہ

ارے ابھی میرا بیٹا دنیا میں آیا نہیں کہ تم نے اس کا مقابلہ کرنا شروع کر دیا حاشر نے برا منایا۔

میں نے تو صرف اس کو ایک تصویر دینے کی کوشش کر رہی تھی اور آپ تو مقابلے پر ہی اتر آئے۔

میڈم مقابلے پر میں نہیں اتر مقابلے پر آپ اتری ہیں۔ حاشر نے اس پر الزام ڈالا

آپ اٹھے ہی کیوں سو جائیں واپس۔ میں سعد سے باتیں کر رہی تھی آپ نے ہم دونوں کو ڈسٹرب کر دیا



منت نے منہ بناتے ہوئے کہا

اوہو ایم ریلی سوری مجھے نہیں پتا تھا یہاں اتنی امپورٹنٹ میٹنگ چل رہی ہے ورنہ میں صبح ہی جاگتا۔ حاشر ایک بار پھر سے کمبل تان کر سونے لگا

منت پھر سعد کے ساتھ سے باتوں میں لگ گئی جیسے وہ اس کی سب باتوں کو سمجھ رہا ہو

سعد صرف مسکرائے جا رہا تھا۔

اس بیچارے کو تو پتہ ہی نہیں تھا کہ منت اس سے کتنا امپورٹنٹ ڈسکشن کر رہی ہے



سیرت کو صبح صبح سارہ کا فون آیا تھا اس نے بتایا کہ آج واپس آرہے ہیں اور دوپہر تک پہنچ جائیں گے۔۔۔
سیرت یہ سن کر بہت خوش ہو گئی کیونکہ وہ سالار کے لئے کچھ Special کرنا چاہتی تھی

اور سارہ بیگم نے اسے پارٹی کے بارے میں بتایا

یہاں پر ہر سال پارٹی لازمی ہوتی تھی۔ کیونکہ وہ ایسے ہائی فیملی سے تعلق رکھتا تھا جس میں وہ خود پارٹی میں موجود ہو یا نہ ہو لیکن پارٹی بہت ضروری ہوتی تھی۔۔

اس میں شہر کے برے سے برے لوگ شامل ہوتے۔۔

سیرت پارٹی کے بارے میں سن کر بہت خوش تھی سالار نے اس کے لئے بہت کچھ کیا تھا
پر اب وہ سالار کے لئے کچھ بہت پیشل کرنا چاہتی تھی جس طرح اس نے اس کے لئے کیا تھا لیکن سیرت سمجھ
نہیں پار ہی تھی کہ وہ آخر اسے کیا گفٹ دے
ایسا کیا کریں کہ سالار خوش ہو جائے۔۔

کرنے کے لیے تو اس کے پاس بہت کچھ تھا مگر ہائے رے یہ شرم و حیا
سالار کے بارے میں سوچتے ہی اس کے گال سرخ ہو جاتے
اور پھر شرم کے وہ بیچاری کچھ سوچ ہی نہیں پاتی
جبکہ دوسری طرف سالار نے اس سے کہا تھا کہ وہ آج سے بہت بڑا سر پرانہ دینے والا ہے اس کے لئے بھی وہ
بہت ایکساٹڈ تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنا اور زاویار ایک یتیم خانے میں آئے تھے۔

یہاں کچھ ہی دن پہلے ایک عورت اپنے دو جڑواں بچے چھوڑ گئی تھی

جو بے روزگاری کی وجہ سے نہیں پال سکتے تھے۔

زاویار اور حنا کو وہی بچے بہت پسند آئے لیکن وہ ایک ہی بچہ لے سکتے تھے

لیکن وہ دونوں یہ بھی سمجھ چکے تھے کہ یہ دونوں بچے اگر الگ کئے گئے تو اس کا بہت نقصان ہو سکتا ہے

اس لیے حنا نے دونوں بچے لینے کے بارے میں سوچا

انہوں نے ان دونوں بچوں کو لے لیا لیکن ولدیت پر اپنا نام نہ لکھا

کیونکہ قرآن پاک میں حکم ہے کہ

"بچے کو اس کے باپ کے نام سے پکارو"

اسلام میں ایک بچے کو گود لینا ثواب کا کام ہے لیکن اس بچے کو اپنا نام دینا نہیں

اسی لئے زاویار نے ان دونوں بچوں کو اپنا نام نہیں دیا

جس کی وجہ سے بہت پر و بلم ہوئی لیکن پھر بھی وہ دونوں بچے زاویار کو مل گئے

حنا نے ان بچوں کا نام عبد المناف اور عبد الرافع رکھا۔

حنا گھر آتے ہوئے بہت پریشان تھی کہ وہ دو بچوں کو ایک ساتھ کیسے سنبھالے گی۔ جبکہ زاویار دونوں بچوں کو پا

کر بہت خوش تھا

منت صبح صبح حاشر سے پہلے جاگی تھی

سامان وغیرہ وہ رات کو ہی پیک کر کے سوئی تھی اس لیے بے فکر ہو کے اب ناشتہ بنانے لگی

ناشتہ بنا کر کمرے میں آئی

تو دیکھا حاشر مزے سے سعد کو اپنی باہوں میں لئے سو رہا ہے

کتنا مکمل منظر تھا یہاں منت کی چھ سال پرانی خواہش پر بہت جلدی اس کی یہ خواہش پوری ہونے والی تھی

منت دل میں سوچتی ہوئی حاشر کے قریب آئی

حاشر اٹھ جائیں ابھی ہمیں کچھ دیر میں نکلنا ہو گا۔ اٹھ کر کچھ کھالیں

حاشر کو جگاتے ہوئے اس نے سعد کا فیڈر بھی ہاتھ میں رکھا ہوا تھا

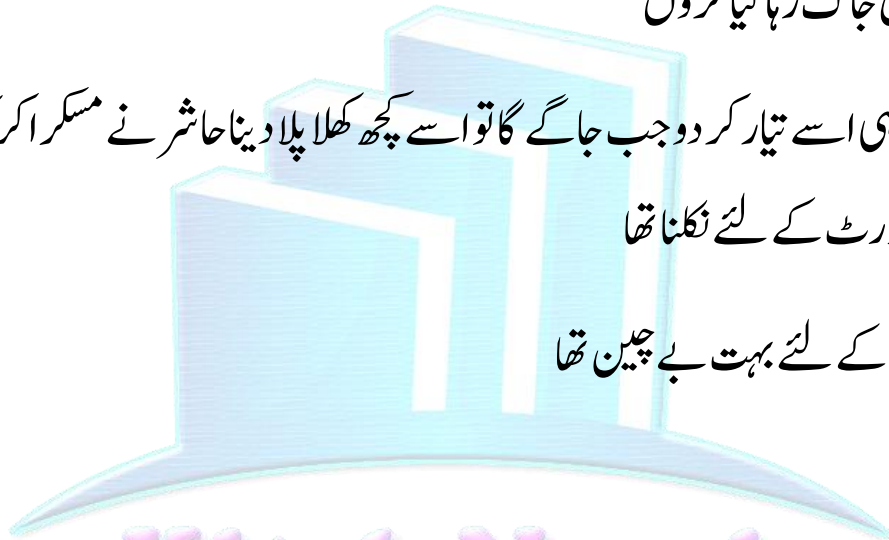
حاشر شروع سے ہی نیند کا بہت کچا تھا وہ ایک ہی آواز میں جاگ جاتا تھا

جبکہ سعد ابھی بھی سو رہا تھا

حاشر یہ اٹھ کیوں نہیں رہا اس کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ منت نے فکر مندی سے پوچھا جس پر حاشر مسکرا دیا

بالکل ٹھیک ہے میرا بھانجا بس اپنی ماں پر گیا ہے۔ اس کو بھی ڈھول بجا کے جگانا پڑتا تھا اور میرے خیال میں اس کے لیے بھی بینڈ باجے کا بندوبست کرنا پڑے گا
بہت کوشش کے بعد منت سعد کون نہیں جگا پائی۔

جبکہ حاشر ناشتہ کر کے تیار بھی ہو چکا تھا
حاشر یہ ابھی تک نہیں جاگ رہا کیا کروں
ایسا کرو سوتے ہوئے ہی اسے تیار کر دو جب جاگے گا تو اسے کچھ کھلا پلا دینا حاشر نے مسکرا کر کہا جبکہ ان کو
آدھے گھنٹے میں ایئر پورٹ کے لئے نکلنا تھا
حاشر سیرت سے ملنے کے لئے بہت بے چین تھا



زاویار عبدالمناف اور عبدالرافع کو حنا کے پاس چھوڑ کر خود آفس چلا گیا

www.kitabnagri.com

جب کہ حنا کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ ان دونوں کو کیسے سنبھالے

زاویار نے کہا تھا وہ ان دونوں کے لئے ایک Caretaker

کا انتظام کر دے گا

لیکن فوری طور پر یہ ممکن نہ تھا جس کی وجہ سے حنا کو ہی ان دونوں کو سنبھالنا پڑ رہا تھا

لیکن حنا بہت کنفیوز تھی اور وہ یہ نہیں کر پار ہی تھی

جب عبد المناف عبد الرافع ہستے تو وہ بھی ہنسنے لگتی جب وہ روتے تو حنا بیٹھ کر رونے لگتی

اس نے ایک گھنٹے بعد زاویار کو فون کیا اور گھر واپس آنے کو کہا

فون پر حنا اتنی پریشان لگ رہی تھی کہ زاویار بھی پریشان ہو گیا اور فوراً اپنی میٹنگ کینسل کر کے گھر آ گیا

جبکہ اس کے گھر کا ستیاناس ہو چکا تھا

وہ دونوں بچے مشکل سے ایک ہفتے کے تھے تو یقیناً یہ سب کچھ ان بچوں کا کام تو نہیں ہو گا

یقیناً یہ سب کچھ اس کی بچی نے کیا ہے

یہی سوچ کر وہ ہنستے ہوئے بیڈ روم میں جانے لگا



حنایار اس میں رونے والی کونسی بات ہے۔۔۔۔

زاویار کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ حنا کو کیسے چپ کروائے

زاویار یہ 24 گھنٹے روتے رہتے ہیں۔۔

اور امی بتا رہی تھی کہ اس طرح سے رونے سے بچہ بیمار ہو جاتا ہے۔۔۔۔

زاویار اگر یہ بیمار ہو گئے تو مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ حنا پھر سے رونے لگی

حنا کا بچکانہ دیکھا زاویار مسکرانے لگا

حنا یہ چھوٹے بچے ہیں اور بچے ایسے ہی روتے ہیں۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔؟ زاویار میں ان سے اتنا پیار کرتی ہوں اور یہ ہر وقت روتے رہتے ہیں

حنا نے منہ بسور کر کہا

حنا یہ ابھی اتنے چھوٹے ہیں کہ تمہارا پیار نہیں سمجھ پارہے اس وقت انہیں سوائے رونے کے اور پینے کے کچھ نہیں آتا۔۔۔۔۔

لیکن جب یہ تھوڑے بڑے ہو جائیں گے تب سمجھ جائیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زاویار نے اسے سمجھایا

کیا یہ ایسے ہی روتے رہیں گے بڑے ہونے تک حنا نے پھر پوچھا۔

نہیں کچھ ٹائم ٹھیک ہو جائیں گے اور ویسے بھی فی الحال تو یہ دونوں سو رہے ہیں

ہاں اس وقت سو رہے ہیں اور پھر ساری رات جاگیں گے حنا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آج رات تم مت جاگنا میں جاگوں گا ٹھیک ہے زاویار نے سے بہلانا چاہا

آپ کیوں جاگیں گے یہ میرے بچے ہیں میں جاگوں گی حنا نے جھٹ دونوں کو پیار کیا

جبکہ زاریار مسکرا دیا

سالار کمرے میں آیا تو سیرت بلوڈریس پہنے تیار ہو رہی تھی۔۔

کہاں کی تیاری ہے آج سالار اس کے پاس آکر کھڑا ہوا۔

پارٹی کی ہم پارٹی پے جارہے ہیں نہ آپ کے برتھ ڈے اسپیشل پارٹی ہے نہ آج سیرت نے مسکرا کر کہا۔۔

ہاں جان پارٹی تو ہے لیکن تمہیں کس نے کہا کہ تم وہاں جا رہی ہو سالار سنجیدہ دہو کے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا مطلب آپ مجھے اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے سیرت نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔ سالار نے صاف جواب دیا۔۔
www.kitabnagri.com

کیوں۔۔۔؟ سیرت کا منہ بن گیا۔

کیونکہ مجھے ہر گز گوارا نہیں ہے میری بیوی کو میرے علاوہ کوئی دوسرا دیکھے۔ سالار نے اس کے چہرے سے بال

ہٹاتے ہوئے کہا۔۔

تو کیا میں آپ کے برتھ ڈے والے دن گھر پر رہوں گی سیرت کو اچھا نہ لگا تھا۔۔

مجھے نہیں رہنا اکیلے گھر پر سیرت نے منہ بنا کر کہا۔۔

میری جان تمہیں کس نے کہا کہ تم یہاں اکیلے گھر پر رہو گی۔۔ میں بس ابھی پارٹی میں جاؤنگا کچھ دیر رہوں گا
پھر واپس آ جاؤں گا

تب تک بابا بھی آ جائیں گے وہ سب سنبھال لیں گے۔

پھر میرا برتھ ڈے ہم تمہارے ساتھ منائیں گے۔۔

سالار نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

آپ کب تک واپس آ جائیں گے سیرت کو بھی سالار کا آئیڈیا پسند آیا اس لئے پوچھا۔۔

بس ایک آدھ گھنٹے میں واپس آ جاؤں گا تب تک تم اچھے سے تیار ہو جاؤ۔

ویسے تمہارے پاس ریڈ ڈریس نہیں ہیں کیا۔۔؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار نے اسکی مزید قریب ہوتے ہوئے پوچھا۔

آپ کو پتہ ہے جب بھی آپ نے میرے لئے شاپنگ کی ہے ریڈ کلر میں ہی کی ہے سیرت نے یاد دلایا تو سالار
مسکرایا۔۔

تو پھر وہ کیوں نہیں پہنتی۔۔ سالار نے اس کے بالوں کی لٹ کو اپنی انگلیوں میں لپٹتے ہوئے کہا

کیونکہ مجھے پتا ہے اگر میں وہ ڈریس پہنوں گی تو آپ اس کا کچھ اور مطلب نکالیں گے۔۔ سیرت نے عقلمندی کا
مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

کوئی اور مطلب۔۔۔؟ میں کیا مطلب نکالوں گا۔۔۔؟ سالارا انجان بنا۔

آپ نے کہا تھا نہ اگر میں ریڈ ڈریس پہنوں گی تو اس کا مطلب ہاں ہو گا سیرت نے اسے یاد دلانے کی کوشش کی۔

کس بات کی ہاں۔۔۔؟ سالارا اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔ اس لئے اپنے چہرے پر انجان ایکسپریشنز سجائے وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔

سالارا آپ کو یاد نہیں آپ نے گاؤں میں کیا کہا تھا۔ سیرت نے اسے یاد دلانے کی کوشش کی۔

نہیں مجھے یاد نہیں ہے تم بتادو۔ سالارا نے اس کے ہاتھوں کی انگلیوں کو چومتے ہوئے کہا۔

جب کہ اس کے اس حد تک انجان بننے پر سیرت کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

کچھ نہیں۔ سیرت اپنا ہاتھ چھڑا کر جانے لگی۔

جب سالارا نے پھر سے پکڑ کر اپنی باہوں میں لے لیا۔

www.kitabnagri.com

مجھے سب یاد ہے میری جان اور اب بھی میں اپنی بات پر قائم ہوں۔

تم ہاں بھی کر دو تب بھی میں ڈریس کے بغیر تمہارے قریب نہیں آؤں گا سالارا نے آنکھ دبا کر شرارت سے کہا۔

آپ اتنی دیر سے صرف مجھے تنگ کر رہے تھے سیرت کو اپنے بے وقوف بن جانے پر افسوس ہوا۔۔۔

نہیں میں دیکھنا چاہتا تھا کہ میری باتیں تمہیں یاد بھی رہتی ہیں یا نہیں۔

بس اسی لئے تھوڑی سی شرارت کی مگر تم تو بہت ذہین ہو۔ سب کچھ یاد رکھتی ہو۔ یقیناً تمہیں ہماری پچھلی زندگی کے بارے میں سب کچھ یاد ہو گا۔

میرا مطلب ہے جب میں تمہارے قریب آیا۔ جب جب تم مجھ سے دور بھاگیں۔ یہ سب کچھ میں تمہیں اس لیے یاد دلارہا ہوں کیونکہ بہت جلد تم ان سب باتوں کا حساب چوکنے والی ہو۔۔

حساب۔۔۔؟ سیرت نے نا سمجھی سے پوچھا

ہاں تو تمہیں کیا لگا اتنا تم نے مجھے تڑپایا ہے میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں گا سالار نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔

آپ کیا کریں گے سیرت نے معصومیت سے پوچھا۔۔

اس کی معصومیت پر سالار کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔ ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر سالار نے اس کے لبس کو اپنے ہونٹوں سے قید کیا۔

www.kitabnagri.com

جب آزاد کیا تو اس کے چہرے پہ اپنی محبت کے نجانے کتنے ہی رنگ دیکھے۔

سیرت کا چہرہ شرم سے سرخی ٹپکانے لگا۔۔

تم ریڈ ڈریس پہن کے آؤ پھر بتاؤں گا۔

اس کے کان کی لو کو چومتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ سیرت ابھی تک اپنے دھڑکنوں پر قابو کرنے کی کوشش کر رہی تھی

سیرت سالار کے لیے کچھ لینے کے لئے آئیں تو حنا کے گھر بھی آگئی۔

وہ حنا کو اپنے ساتھ لے کے جانا چاہتی تھی لیکن اسے پھر یاد آیا کہ یہ حنا تو بچوں والی ہے۔۔

اسی لئے اکیلے ہی چلی گئی

اور واپسی پر عبدالمناف عبدالرافع کے لئے بہت سارے تحفے آئی۔

لیکن حنا کا حال دیکھ کر اسے ہنسی بھی آرہی تھی اور وہ پریشان بھی تھی

کیونکہ حنا کے لیے ایک ساتھ دو بچے سنبھالا بہت مشکل تھا

لیکن جب وہاں پہ اس نے یہ دو بچے ایک ساتھ دیکھے تو پھر اس کا دل ہی نہیں کیا ایک کو لانے کا۔۔

ویسے وہ دونوں بہت کمزور بھی تھے اور ان دونوں کو الگ کرنے سے نقصان بھی ہو سکتا تھا۔ جو کم از کم حنا نہیں چاہتی تھی۔

سیرت بھی حنا کی مدد کرنے لگی اس کے بے بس سنبھالنے میں

پھر کیا تھا سیرت کے ذہن سے نکل گیا سالار کا برتھ ڈے۔۔

اسے حنا کے گھر میں آئے ہوئے تقریباً تین سے ساڑھے تین گھنٹے گزر چکے تھے۔۔

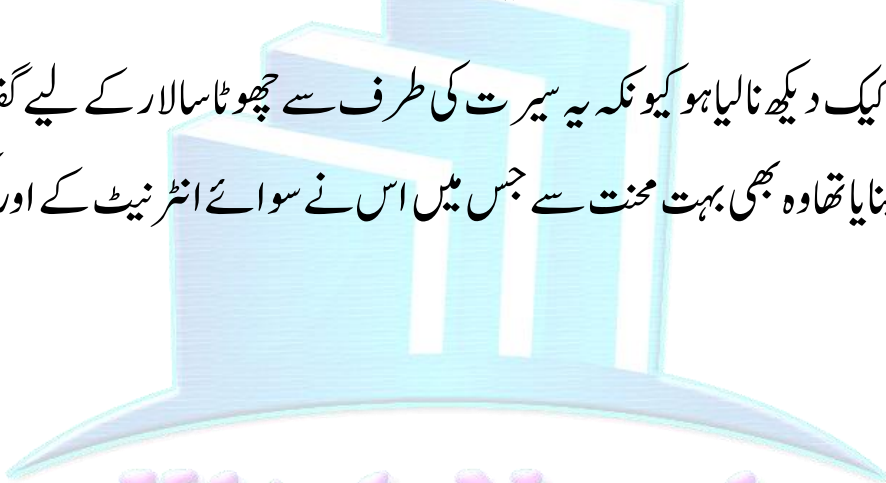
شام زاویار جلدی واپس آگیا کیونکہ اسے سالار کے برتھ ڈے پارٹی پر جانا تھا

زاویار کے یاد کرانے پر وہ گھر کی طرف بھاگ گئی۔۔

کیونکہ سالار نے کہا تھا وہ ایک گھنٹے میں واپس آجائے گا اور سارا وقت اس کے ساتھ رہے گا۔۔

سیرت نے خود اپنے ہاتھ سے اس کے لئے کیک بنایا تھا جو فریج میں رکھ کر آئی تھی

کہیں سالار نے اس کا کیک دیکھ نالیا ہو کیونکہ یہ سیرت کی طرف سے چھوٹا سالار کے لیے گفٹ تھا جو اس نے خود اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا وہ بھی بہت محنت سے جس میں اس نے سوائے انٹرنیٹ کے اور کسی کی مدد نہ لی تھی



وہ لوگ واپس آچکے تھے سالار نے مہراج کو بتایا تھا کہ حاشر سیرت اور سالار کے رشتے کے بارے میں کیا چاہتا

www.kitabnagri.com

ہے

مہراج اس بات کو لے کر بہت پریشان تھا کیونکہ وہ اب سالار کو دکھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

اس نے جب یہ بات آیت کو بتائی تو اس نے اسے یقین دلایا کہ وہ سیرت کو ضرور سمجھائے گی یقیناً وہ سالار کے حق میں فیصلہ کرے گی

وہ سیرت اور سالار کے رشتے کو لے کر بہت پریشان تھی
جبکہ نہ جانے کتنی بار حاشر کو بتا چکی تھی کہ سالار سیرت سے بہت محبت کرتا ہے
لیکن حاشر نے یہی کہا کہ اب سب کچھ سیرت کے فیصلے پر ہی ہو گا
اگر سیرت اس رشتے کو نبھانا چاہتی ہے تو ٹھیک ورنہ اس کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی جائے گی



سیرت گھر پہنچی تو اندھیرا ہو چکا تھا
جبکہ سالار کی گاڑی باہر کھڑی تھی اسے یقین تھا کہ سالار گھر پہنچے ہی ہے
اسے بہت افسوس ہو رہا تھا کہ سالار اس کے لئے پارٹی چھوڑ کر یہاں آیا تھا
اور وہ کتنی بے وقوف تھی کہ سارا وقت برباد کر کے آگئی
اب یقیناً سالار اس سے غصہ ہو گا۔
خود پہ افسوس کرتی وہ اندر چلی گئی
جیسے ہی حال میں قدم رکھا۔
سرخ گلاب کی پتیوں نے اس کا استقبال کیا۔

پتا نہیں وہ پتیاں کہاں سے گر رہی تھی

لیکن بالکل پھولوں کی بارش سا محسوس ہو رہا تھا

سیرت مسکراتے ہوئے آگے بھری۔

تو دیکھا سامنے ٹیبل پر اس کا بنایا ہوا کیک رکھا گیا ہے ٹیبل پر اور کچھ نہیں تھا۔

شاید سالار اسے یہ بتانا چاہتا تھا کہ اس کے علاوہ آج کچھ بھی اہمیت کے حامل نہیں۔

اس سے پہلے کے وہ آگے بڑتی کسی نے اسے پیچھے سے کھینچ کر اپنے قریب کر لیا۔

ویسے تمہیں تو ذرا احساس نہیں کی آج میرا بر تھ ڈے ہے لیکن میں نے سوچا کیوں نہ میں تمہارے لئے کیک بناؤں

اس نے سامنے ٹیبل پر رکھی کی طرف اشارہ کیا تو سیرت کا منہ کھل گیا۔

یہ کیک میں نے بنایا ہے آپ نے نہیں سیرت نے اسے بتانا چاہا۔

www.kitabnagri.com

جان میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں لیکن اپنی محنت کو تمہارے نام ہر گز نہیں لگاؤں گا سالار نے ایسے گھورتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب ہے میں نے کہا نہ یہ کیک میں نے بنایا ہے آپ نے نہیں میں اسے بنا کر فریج میں رکھی گئی تھی

- سیرت خوش تھی کہ سالار اس سے ناراض نہیں ہے لیکن وہ اس کے بنائے گئے کیک کو اپنا بنایا ہوا کیوں کہہ رہا تھا۔

سیرت یہ بہت غلط بات ہے ایک تو تم سارا دن گھر پر تھی ہی نہیں اور اب میں نے اتنی محنت سے تمہارے لئے
ایک بنایا ہے اسے بھی تم اپنے نام لگا رہی ہو سالار مکمل لڑاکا عورتوں کی طرح بول رہا تھا۔

لیکن سالار یہ میں نے بنایا ہے انٹرنیٹ سے دیکھ کر تیرت کی حالت رونے والی ہوگی کیونکہ اسے اپنی محنت ضائع
ہوتی نظر آرہی تھی۔

اس کے چہرے کے حالت دیکھ کر سالار مزید اپنی ہنسی ضبط نہ کر سکا۔

ہاں جان جانتا ہوں یہ تم نے بنایا ہے میں تو بس مذاق کر رہا تھا یار نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔
مطلب آپ پھر سے مجھے بے وقوف بنا رہے تھے سیرت نے منہ بسور کر کہا۔

میری جان بے وقوفوں کو مزید کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں پڑھتی۔ سالار یہ کہہ کر ٹیبل سے چھری اٹھانے
لگا جبکہ سیرت اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اسے گھورنے لگی

لیکن تب تک سالار کیک کاٹ کر اس کا پیس اس کے منہ تک لے آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

جانو منہ کھولو۔

سالار مسکرا کر بولا تو سیرت بھی مسکرا دی کیونکہ آج کے دن وہ سالار کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس نے سالار کے ہاتھ سے کیک لے کر پہلے سالار کو کھلایا۔

جسے سالار نے فوراً کھالیا۔

لیکن جب سیرت نے وہی بچا ہوا خود دکھایا تو اس کا سر گھوم کر رہ گیا۔

کیوں کہلیک میں چینی کی جگہ نمک ڈال چکی تھی۔

سالار یہ کیا ہو گیا۔ وہ حیرت سے منہ کھولے سالار کو دیکھنے لگی۔

کیا ہو گیا جانی یقین کرو انڈے سے زیادہ اچھا بنا ہے۔ سالار اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے اور پیس اٹھانے لگا جب سیرت نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

سالار میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا

سیرت نے اپنی صفائی پیش کی جس پر سالار مسکرا دیا میں جانتا ہوں جان تم جان بوجھ کر ایسا کچھ نہیں کرو گی مگر کیک بہت اچھا بنا ہے۔

سالار نے اس کا دل رکھنے کے لئے اس کی تعریف کی

بالکل اچھا نہیں بنا اتنا گندہ بنا ہے یہ میں نے آپ کا برتھ ڈے خراب کر دیا میں بہت بری ہوں سیرت کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے۔

www.kitabnagri.com

خبردار جو تم نے میری سیرت کو برا کہا سالار نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

جب حال کے دروازے سے کوئی اندر آتا نظر آیا۔

پہلے سیرت بے یقینی سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتی رہی

پھر دوڑ کر اس کے سینے سے لگی اور بلک بلک کر رونے لگی۔

حاشر نے اسے اپنے سینے سے لگایا اس کے آنسو صاف کرتا رہا

آپ۔۔۔ زندہ۔۔۔ میرے۔۔۔ سامنے آپ بالکل ٹھیک۔۔۔ ہے سیرت کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے

ہاں گڑیا میں زندہ ہوں اور بالکل ٹھیک ہوں۔

گھر چلو باقی سب باتیں ہم گھر چل کر کریں گے۔۔۔ ایک نظر سالار کی طرح دیکھ کر وہ سیرت کو کہنے لگا
سیرت نے ہاں میں سر ہلایا۔

جبکہ حاشر اس کا ہاتھ تھام کر باہر لے جانے لگا۔

اور سالار اتنی ہمت بھی نہ کر پایا کہ اسے پکار پاتا۔

حاشر اسے اپنے ساتھ لے کر چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

...

سیرت حاشر کے ساتھ اس کے گھر واپس آئی تھی

یہاں سے سالار سے اپنے ساتھ اٹھا کر لے گیا تھا

سیرت اپنے گھر واپس آ کر بہت خوش تھی

لیکن جب اسے آیت کے ایکسیڈنٹ کے بارے میں پتہ چلا تو اسے بہت دکھ ہوا

اور وہ آیت حاشر سے بہت ناراض تھی

کیونکہ اس سے اس ایکسیڈنٹ کے بارے میں نہیں بتایا گیا

لیکن ناراضگی اپنی جگہ تھی آج سیرت کی خوشی کا دن تھا اس کو اس کا بچھڑا بھائی مل چکا تھا

آیت سیرت سے بات کرنے کے لئے موقع ڈھونڈتی رہی

لیکن وہ حاشر سے ہی چپکی رہی

منت کی پریگننسی کے بارے میں جان کر آیت سیرت دونوں بہت خوش تھی

جبکہ آیت نے سعد کو منت کی گود میں ڈال کر پریکٹس کرنے کا کہا

ایک بار پھر سے ان کے گھر میں تین سال پرانا ماحول تھا

جب وہ چار ایک دوسرے کے ساتھ خوش رہتے تھے

حاشر نے کوئی بھی پرانی یادوں کی بات یاد کرنے سے منع کر دیا

حاشر ایک خوش اور پرسکون وقت اپنی بہنوں کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا

رات کے دس بجے وہ لڈو کھیل رہے تھے

ہمیشہ کی طرح آیت چیٹنگ کر رہی تھی

بھائی دیکھیں آپی پھر سے بے ایمانی کر رہی ہیں سیرت پھر بول پڑی۔

آیت باز آجواب تم نے بے ایمانی کی تم میں تمہیں گیم سے آؤٹ کر دوں گا

حاشر نے آیت کو آنکھ مارتے ہوئے سیرت کا ساتھ دیا

جس پر سیرت ایک بار پھر سے نخرے دکھاتے ہوئے کھیلنے لگی

مہراج آیت کو یہاں نہیں چھوڑنا چاہتا تھا لیکن حاشر اور منت کے بار بار اصرار کرنے پر وہ اسے یہاں چھوڑ کر چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ دوبار فون کر کے وہ آیت کی خیریت پوچھ چکا تھا

اور حاشر بار بار اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اس کی شادی ارمان سے نہیں ہوئی

ورنہ شاید وہ اپنی بہن کے چہرے پہ ایسی رونق کبھی نہ دیکھ پاتا

.. ..

مہراج شام سے سالار کو فون کر رہا تھا لیکن وہ نہ جانے کہاں تھا نا وہ فون اٹھا رہا تھا اور نہ ہی اس کے میسج کا کوئی ریپلائی کر رہا تھا۔

اس سے ملنے کے لیے وہ گھر چلا گیا

لیکن وہاں جا کر پتہ چلا کہ سالار تو شام سے ہی گھر سے نکل چکا ہے
اس کے پوچھنے پر نو کرنے بتایا کی سیرت کا بھائی آکر اسکو لے گیا۔

تب سے شاہ سائیں بہت پریشان تھے اور پھر اٹھ کر کہیں چلے گئے کہ آگے کوئی نہیں جانتا

نو کر کی بات سن کر مہراج پریشان ہو گیا

آخر سالار کہاں گیا اور حاشر نے ان لوگوں سے کیا بات کی

سیرت نے کیا فیصلہ کیا

وہ آیت سے بھی کافی بار بات کر چکا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن فون پر آیت اتنی خوش لگ رہی تھی کہ

سالار اور سیرت کے بارے میں پوچھ ہی نہیں پایا

اب اسے سالار کی ٹینشن ہو رہی تھی

آخر وہ کہاں چلا گیا اور وہ بھی اسے کچھ بھی بتائے بغیر

مہراج سالار کے سبھی قریبی دوستوں سے پوچھ چکا تھا

لیکن سالار کہیں نہیں تھا

پھر وہ کلب کی طرف چلا گیا سالار جب بھی اداس ہوتا تو اسی کلب میں جاتا تھا

شاید آج بھی وہی ہو

..

زاویار کی آنکھ کھلی تو حنا بچوں کو سنبھال رہی تھی

وہ نہ محسوس انداز میں اس کے قریب آکر بیٹھا

ارے آپ کیوں اٹھ گئے سب ٹھیک ہے

فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے دونوں بے بی بالکل ٹھیک ہیں میں ان کو بہت اچھی سی سنبھال رہی ہوں دیکھیں
حنانے خوش ہو کر بتایا

www.kitabnagri.com

جبکہ اس کی معصومیت پر زاویار مسکرا دیا

کیا بات ہے تمہاری تو ان دونوں سے بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے۔

ہاں میں بھی تو یہی کہہ رہی ہوں اب یہ دونوں میرے پاس بالکل بھی نہیں روتے حنا خوش ہو کر بولیں

جائیں آپ سو جائیں میں انہیں سنبھال لوں گی آپ کو صبح کام پر بھی جانا ہے

حنانے کہا تو زاویار نے اس کی گود سے عبدالرافع کو لے لیا اور اسے سلانے کی کوشش کرنے لگا
زاویار سمجھ سکتا تھا حنا کیلئے ایک وقت پر دو بچوں کو سنبھالنا بہت مشکل ہے لیکن وہ پھر بھی ہمت نہیں ہار رہی تھی
اور ویسے بھی کل سے میڈ نے آجانا تھا

لیکن وہ جانتا تھا میڈ کے باوجود بھی رات کو دونوں کو حنا کو ہی سمجھالا ہوگا

اس لیے وہ حنا کی مدد کر رہا تھا

تاکہ آنے والا وقت ان دونوں کے لیے بہت ساری خوشیاں سمیٹ کر لائے

اس کے اندازے کے عین مطابق سالار یہیں پر تھا اس نے بے تحاشہ شراب پی رکھی تھی
جب سے سالار نے شادی کی تھی تب سے اس نے شراب کی ایک بوند تک اپنے اندر نہ اتاری تھی
کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ شراب کے نشے میں چور ہو کے وہ سیرت کے ساتھ کوئی زیادتی کر جائے
لیکن آج اسے ایک بار پھر سے شراب پیتے دیکھ کر مہراج کو کو بہت کچھ غلط ہونے کا اندازہ ہو چکا تھا
سرکلب بند ہونے والا ہے ویڑنے اسے پانچویں بار آکر بتایا
دفع ہو جاؤ یہاں سے... تم نے قلب بند کیا تو

جانتے نہیں ہو مجھے میں کھڑے کھڑے تمہارا یہ کلب خرید سکتا ہوں وہ نشے میں چور بولا

مہراج فورن اس کے قریب آیا

سالار یہ تو کیا کر رہا ہے تو نے کتنی پی رکھی ہے چل گھر چل

مہراج اسے اپنے ساتھ گھسیٹنے لگا

کون سا گھر وہ گھر جس میں میری سیرت مجھے چھوڑ کر چلی گئی ارے پوچھنا تو دور اس نے تو پلٹ کر دیکھنا تک گوارا نہ کیا

وہ چلی گئی مہراج مجھے چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے اب وہ واپس کبھی نہیں آئے گی

نشے میں چور نجانے کیا کیا بول رہا تھا لیکن مہراج کو ایک ہی بات سمجھائی کہ سیرت اسے چھوڑ کر جا چکی ہے کیا سیرت ایسے کیسے جاسکتی ہے سالار تجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی وہ تیرے نکاح میں ہے

مہراج نے اس سنبھالتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

نہیں وہ چلی گئی ہے مجھے چھوڑ کر اب تو دیکھنا وہ کبھی واپس نہیں آئے گی

میں اسے سر پرانز دینا چاہتا تھا اور مجھے چھوڑ کر اس نے مجھے ہی سر پرانز کر دیا سالار اپنی حالت پر ہنس رہا تھا

سالار تو فکر مت کر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا مہراج نے سمجھانا چاہا

کچھ ٹھیک نہیں ہو گا میرے بھائی سب کچھ ختم ہو گیا وہ چلی گئی ہمیشہ کے لئے اب تو دیکھنا وہ کبھی مڑ کے نہیں دیکھے گی

وہ کہتی تھی کہ وہ ایک پری ہے اک دیو کی قید میں آج پری کو آزادی مل گئی

میری پری مجھے چھوڑ کر چلی گئی

سالار اس کے گلے سے لگا ہوا تھا مہراج نے محسوس کیا کہ اس کا کندھا بھیگ رہا ہے

اس نے آج پہلی بار سالار کو اس طرح سے روتے دیکھا تھا

مہراج مجھے میری پری واپس چاہیے

وہ میری ہے صرف میری میں کسی کو نہیں دوں گا

کسی کو بھی نہیں حاشر کو بھی نہیں

وہ صرف میری ہے میں چھین لوں گا اسے حاشر سے۔

سالار نشے میں بولتا مسلسل رو رہا تھا مہراج اسے سنبھالتے ہوئے گھر لے آیا

اور اسے اس کے کمرے کے دروازے تک چھوڑا

اب تو بالکل کچھ بھی نہیں سوچے گا اور آرام سے سو جائے گا

سمجھ رہا ہے نہ تو میری بات کو

ہم حاشر سے اس بارے میں بات کریں گے

وہ یقیناً میری بات کو سمجھ جائے گا اور فکر مت کریں ہی ہوں اگر رات کو تجھے میری ضرورت پڑی تو مجھے بلا لینا

اور ٹینشن مت لے سیرت تیری ہے اور ہمیشہ تیری ہی رہے گی
اسے کمرے میں بیچ کر مہراج وہی باہر لان کے صوفے پر لیٹ گیا
اسے یاد تھا وہ دن جب سالار نے نشے میں اسے اس کی ہر خوشی دے ڈالی تھی
کاش وہ آج اس کے لئے کچھ کر پاتا

کمرے میں بالکل اندھیرا تھا اس طرح سے آج اس کی زندگی میں اندھیرا تھا
نشے میں لڑکھڑاتا ہوا وہ آگے بڑھا اس نے لائٹ جلانے کی زحمت بھی نہ کی
ویسے بھی تو اس کی زندگی کی ہر روشنی اس سے دور جا چکی تھی
تو کمرے میں لائٹ چلا کر کیا کر لیتا
وہ آکر بیڈ پر گرا اتنی آواز اس کے گرنے کی نہیں تھی جتنی کہ کسی کے چپخنے کی
وہ گھبرا کر اٹھا اور پیچھے ہٹا

سالار میرا بازو توڑ دیا آپ نے وہ تقریباً چلاتی ہوئی بولی اور ہاتھ پر آکر لائٹ آن کر دیں
جبکہ سالار یقینی بے یقینی میں اسے ہونے یا نہ ہونے کا یقین کر رہا تھا
ایسے کیا مجھے گھور رہے ہیں پہلی بار دیکھ رہے ہیں کیا۔

وہ حیرت کی تصویر بنا تھا جب سیرت نے معصومیت سے پوچھا

سالار بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ سیرت ابھی تک اپنا بازو دیکھ رہی تھی جب سالار نے وہی بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچ کر باہوں میں بیچ لیا

آئی لو یو سیرت آئی لو یو سوچ مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے جا بجا اپنے محبت کی مہر ثبت کرتا اسے اپنے پیار کا احساس دلارہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ سیرت اس کی باہوں میں کسی سوکھے پتے کی طرح تھرتھرا رہی تھی

سالار یہ آپ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے سیرت اپنی اتھل پتھل سانسیں سنبھالے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

پھر اسے محسوس ہوا جیسے سالار رو رہا ہے سیرت کی ساری مزاحمت دم توڑ گئی۔

سالار۔۔ سیرت نے دھیرے سے پکارا اس کی پکار سالار کو خوابوں سے حقیقت میں لائی سیرت کی پیشانی سے سر ٹکا کر اسے خود سے قریب کیا۔

مجھے اتنی زور سے نہیں لگی سالار پلیز آپ مت رویں اپنے چھوٹے چھوٹے نرم و نازک ہاتھوں سے اسے اس کا چہرہ صاف کرتے ہوئے بولی تو سالار مسکرا دیا۔

لیکن اگلے ہی لمحے غصے سے اس کا بازو پکڑ کر بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں گئی تھی مجھے چھوڑ کر کیوں گئی سالار غصے سے بولا۔

سوری وہ بھائی کو دیکھ کر میں خوشی میں سب کچھ بھول گئی اور آپ کو پوچھنا بھی

بات کرتے کرتے اینڈ پہ نظریں جھکا کر معصومیت سے بولی جیسے بہت بڑا گناہ کیا ہو۔

لیکن سالار کی نظروں میں یہ آج واقع ہی بہت بڑا گناہ تھا

اگر آج وہ واپس نہ آتی تو نہ جانے سالار اپنا کیا سے کیا حال کر لیتا

تمہاری غلطی معاف کرنے والی نہیں ہے سیرت تم نہیں جانتی کہ ان چند لمحوں میں مجھ پر کتنی بڑی قیامت ٹوٹی ہے



اپنی کیفیت کا سوچ کر سالار ایک بار پھر سے ٹوٹنے لگا

www.kitabnagri.com

سوری سیرت نے پھر سے معصومیت سے کہا

آج آپ کا برتھ ڈے تھا لیکن آپ نے مجھے اتنا بڑا گفٹ دیا اس کے لیے تھینک یو سوچ

بھیانے مجھے بتایا کہ آپ نے ان کی جان بچائی اور آپ اتنے عرصے سے ان کے دوست ہیں انھوں نے مجھے بتایا کہ آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن یہ بات تو میں جانتی ہوں ناسیرت نے شرارت سے کہا تو سالار مسکرا دیا

پچھلے کچھ دنوں سے سالار حاشر کو بہت غلط سمجھ رہا تھا وہ کچھ دنوں سے اسکو محبت کا دشمن بنا بیٹھا تھا وہ یہ بھول گیا تھا کہ وہ سیرت کا بھائی ضرور ہے لیکن اس کا بھی دوست ہے اور اس کے ہر بے چین لمحے سے باخبر ہے

مجھے سمجھ نہیں آتا سالار میں آپ کا شکریہ ادا کس طرح سے کروں آپ نے میری بہن کی عزت بچائی بھائی کی جان بچائی حق رکھتے ہوئے بھی میرے قریب نہیں آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بہت اچھے ہیں سالار سب چیزوں کے لیے تھینک یو سوچی

آپ آیت آپنی کے سگے بھائی ہیں۔ لیکن یہ مت سوچئے گا کہ انہیں میں آپ کو دوں گی وہ میری ہی رہیں گی ہمیشہ۔ سیرت نے معصومیت سے کہا

اچھا اب یہ رونادھونا بند کرو اور میرا گفٹ کہاں ہے سالار ہاتھ انے اس کے آنسو صاف کیے

گفت تو میں لائی ہی نہیں سیرت جٹ بولیں تو سالار نے گھورا

کوئی بات نہیں میں خود لے لوں گا وہ اس پر جھکا

سیرت نے اپنی چھوٹی سی ناک کو اپنی دو انگلیوں کی مدد سے پکڑ کر اسے خود سے دور کیا آپ کے منہ سے اسمیل آرہی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت نے کہا تو سالار کو شرمندگی ہوئی لیکن اس کی ادا پر وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکا۔ شادی کے بعد اس نے پہلی بار شراب پی تھی آج اتنے وقت بعد شراب پینا اسے اچھا تو نہیں لگا لیکن سیرت اس کو چھوڑ کر چلی گئی یہ بات اس کے لیے کسی قیامت سے کم نہیں تھی

اور وہ معصوم تو جانتی بھی نہیں تھی کہ یہ بدبو کس چیز کی ہے۔ اور نہ ہی وہ اسے بتانے کا ارادہ رکھتا تھا

سیرت تم سو جاؤ اور آئندہ میری اجازت کے بغیر کہیں جانے کے بارے میں مت سوچنا سالار نے وارن کرتے ہوئے کہا اور اٹھ کر اس پر کمبل ڈالنے لگا۔

اور ہاں اپنا گفٹ تو میں ضرور لوں گا لیکن آج نہیں۔ اس لیے بے فکر ہو کر سو جاؤ۔

اس کی پیشانی چوم کر وہ کمرے سے باہر نکل گئی



سالار باہر نکلا تو مہراج کو دیکھا جو چھت کو گھورے جا رہا تھا

اور سمجھ سکتا تھا کہ وہ اس کے لئے پریشان ہے اسی لئے مسکرا کر اس کے قریب آیا اور درم سے اس کی گود میں لیٹ گیا

جگر یہ روتی شکل کیوں بنا کے رکھی ہے سالار نے مسکرا کر پوچھا تو مہراج حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

اگر سالار کا کمرہ ساؤنڈ پر ونہ ہوتا تو ابھی تک سیرت کی چیخ سن کر اس کو پتہ چل چکا ہوتا کہ سیرت اندر کمرے میں ہے

سالار تو ٹھیک ہے نہ سالار کو ہنستے مسکراتے دیکھ کر مہراج کو اس کی ذہنی کیفیت پر شک ہوا

ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں اتنا ٹھیک ہوں کہ تیرے ساتھ بیٹھ سکتے ہیں تیری فیورٹ فلم بھی دیکھ سکتا ہوں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر سالار اٹھا اور ٹی وی آن کر کے اس کی فیورٹ فلم پلے کرنے لگا

سالار میرے بھائی مجھے تیری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تو فکر مت کر میں صبح خود حاشر سے بات کروں گا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

سیرت واپس آجائے گی۔ تو جا جا کے آرام کر تجھے آرام کی ضرورت ہے۔

مہراج نے اسے بچوں کی طرح بہلاتے ہوئے کہا۔

سالار کو اس وقت اپنے دوست پر بہت پیار آ رہا تھا جو اس کی پریشانی میں نہ صرف خود پریشان تھا بلکہ اس سے بھی سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا

بے شک اس دنیا میں دوستی سے زیادہ خوبصورت اور کوئی رشتہ ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہراج سیرت گئی کہاں ہے جو واپس آئے گی اور تجھے حاشر سے بات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

سالار نے اس کا چہرہ تھامتے ہوئے کہا

کیا مطلب سالار سیرت حاشر کے ساتھ چلی گئی ہے تجھے یاد نہیں ہے کیا مہراج کو اب اس کی ذہنی کیفیت پر اور زیادہ شک ہونے لگا تھا۔

مہراج کی بات پر سالار ہنسا

مہراج سیرت واپس آگئی ہے اور میرے کمرے میں ہے۔

کیا مطلب سیرت گھر پر ہے۔ مہراج کو یقین نہیں آ رہا تھا لیکن سالار کا چہکتا چہرہ بہت کچھ بتا رہا تھا۔

ہممم سالار مسکرا کر بس اتنا ہی کہا۔ جبکہ مہراج اپنی دونوں ٹانگوں سمیٹ سالار کے اوپر چڑھ گیا۔

www.kitabnagri.com

جگر کیا کر رہا ہے جان لے گا کیا بچے کی سالار نے دہائی دی۔

چل تیری خوشی کو سیلیبریٹ کرتے ہیں مہراج نے خوش ہو کر کہا

آئیڈیا تو اچھا ہے لیکن کیسے سالار۔ نے پوچھا

چل کوئی فلم دیکھتے ہیں۔۔

اس نے سالار کا ہی تھوڑی دیر پہلے دیا ہوا آئیڈیا کیا۔ جس پہ سالار مسکرایا

ٹھیک ہے لیکن کون سی۔۔



ٹائٹلک دیکھتے ہیں مہراج نے کہا

ٹائٹلک کب سے تیری فیورٹ فلم ہوگی سالار کو پتا تھا مہراج کو رومنٹک مووی کم ہی پسند ہیں

ارے میری نہیں آیت کی فیورٹ اور میں اپنی بیوی کو بہت مس کر رہا ہوں مہراج نے معصومیت سے منہ بسور کر کہا۔۔

کیسی بے رحم بیوی ہے ایک بار خیال نہیں کیا کہ میں کیسے رہوں گا اُس کے بغیر اور اپنے بھائی کے گھر جا کر رہنے لگی۔۔



مہراج اپنے دل کا حال بیان کرتے ہوئے بولا۔

اوائے خبردار جو میری بہن کے خلاف ایک لفظ بھی بولا سالار نے سیدھا اسکا گربان پکڑا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اواب سمجھا بہن مل گئی تو بھائی بھول گیا۔ کیسا غدار یا رہے تو۔ مہراج نے افسوس سے کہا۔

جو بولنا ہے بول لے لیکن میری بہن کے خلاف ایک لفظ مت ہولنا۔

سالار نے بھائی چارہ دکھاتے ہوئے کہا۔

دیکھ لی تیری یاری مہراج نے اسے شرم دلانے کی کوشش کی۔

چل چل یہ سب باتیں بعد میں کریں گے پہلے مووی لگا

سالار نے اسے موضوع سے ہٹای



سیرت کی آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو سالار کی آغوش میں پایا اپنے آپ کو اس طرح سے قید دیکھ کر بخود میں سمیٹی
ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اس کے لبوں پہ آگئی

سالار کے سارے بال اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے سیرت کا دل بے اختیار چاہا کہ اس کے یہ بال ہٹائے

ان دونوں میں یہ خوبصورت احساس سیرت کو اس کے بال سمیٹنے پر مجبور کر گیا

سیرت نے ہاتھ برا کر اس کے ماتھے سے بال ہٹائے

اور بہت محبت سے اس کے کان کے پیچھے کرنے لگی

اپنے ماتھے پر نرم نازک انگلیوں کا لمس محسوس کر کے وہ مسکرایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے جاگتا پا کر سیرت نے گھبرا کر ہاتھ پیچھے کیا

یہ تو ظلم ہے جان۔۔

خود سے میرے اتنے پاس آ کیا مجھ سے دور جا رہی ہو۔

سالار نے آنکھیں کھول کر اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیا۔

میں کہاں آپ کے پاس آئی آپ ہی نے مجھے پکڑ رکھا ہے سیرت نے فوراً اپنی صفائی پیش کی جس پر سالار کھل کر ہنسا۔



چلو تمہارا یہ الزام بھی قبول کیا

چلو اب پہلے تم مجھے میرا گفٹ دو۔۔

کون سا گفٹ۔۔؟؟ سیرت گھبرائی پھر انجان بن گئی

او تو محترمہ کو یاد بھی نہیں کون سا گفٹ۔ خیر کوئی بات نہیں ہم کس مرض کی دوا ہیں ابھی بتاتے ہیں کون سا

گفٹ یہ کہہ کر وہ اس پر جھکا ہی تھا دروازہ زور زور سے بجا

اتنے زور سے دروازہ کون کھٹکھٹا رہا ہے

کیونکہ اس کے کسی نوکر میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ سالار کے دروازے تک بھی آئے۔

سالار نے گھور کر دروازے کو دیکھا جیسے دروازے کے دوسری طرف کھڑے وجود کو قتل کرنے کی خواہش رکھتا ہو



جبکہ سیرت اس کی حالت دیکھ کر کھکھلا کر ہنسی

سالار بے مزہ ہو کر اٹھا

آج یقیناً دستک دینے والے موت لازم تھی

...

دروازہ کھولتے ہی مہراج کی مجنوں جیسی شکل دیکھ کر سالار کا غصہ ہنسی میں بدل گیا۔

کیا ہوا جگر ایسی شکل کیوں بنا رکھی ہے سالار نے ہنستے ہوئے کہا

تُو۔ تو خوش ہے نا تجھے کیا لینا دینا میری شکل سے اپنی بیوی تو مل چکی ہے میری تو ابھی تک سسرال میں ہے نا مہراج نے مسکین سی شکل بنا کر وجہ بتائی۔۔۔۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے جگر لیکن تو یہاں کیا کر رہا ہے۔۔؟

سالار تو میرے ساتھ چل ہم آیت سے ملنے جائیں گے اور اسے اپنے ساتھ لے آئیں گے مہراج نے کہا۔

www.kitabnagri.com

مہراج کیا ہو گیا ہے تجھے آیت کی طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے اس وقت اسے منت ٹھیک سے سنبھال رہی ہے۔

اس وقت اسے ایک ایسے انسان کی ضرورت ہے جو اس کا خیال رکھے سالار نے سمجھانے کی کوشش کی۔

میں خود اس کا خیال رکھوں گا سالار میں اسے سنبھال لوں گا۔

بس وہ میرے پاس رہے یا مہراج نے بے بسی سے کہا۔

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن روز روز نہیں جاتے سسرال میں غلط امپریشن پڑتا ہے سالار نے آنکھ دبا کر کہا۔

ارے ایسی کی ٹیسی امپریشن کی کمی نے تیری بیوی ہوتی سسرال میں تو میں پوچھتا کیسا امپریشن پڑتا ہے۔

مہراج کو اپنی آخری امید پر رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا جبکہ سالار اس کی کیفیت کو خوب انجوائے کر رہا تھا۔

سیرت فریش ہو کر آئی تو اپنے کمرے میں مہراج کو دیکھ کر حیران رہ گئی مہراج بھائی صبح صبح۔

ارے سیرت آگئی تم وہ میں کہہ رہا تھا آؤ میں تمہیں حاشر کے گھر چھوڑ رہا ہوں مہراج نے سیرت کو آفر کی۔ جبکہ سالار کو اس کی حالت پر ہنسی آرہی تھی

مہراج بھائی مجھے تو حنا کے گھر جانا ہے پھر وہاں سے حاشر بھائی سے ملنے جاؤں گی سیرت نے مہراج کی آخری امید پر بالٹی بھر کر پانی پھینکا جس پر سالار کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

حنا کے گھر جانے کی بات پر اتنا ہسنے کی کیا ضرورت ہے سیرت نے بُرا منایا۔

مہراج بھائی آپ مجھے حنا کے گھر چھوڑ دیں سیرت نے کہا

www.kitabnagri.com

اور مجھے آفس سالار نے اس کا ساتھ دیا۔

ہاں بالکل کیوں نہیں ڈرائیور ہونا میں تم دونوں کا مہراج نے منہ بنا کر کہا۔ جس پر سالار میں ایک بار پھر سے قہقہہ لگایا۔

ایک دن آئے گا میں بھی تجھ پر ایسے ہینسو گا یہ کہہ کر مہراج کمرے سے باہر نکل گیا۔

انہیں کیا ہوا سیرت سالار سے پوچھتے ہوئے پیچھے مڑی اور اس سے بری طرح ٹکرائی۔

سب سالار نے اسے اپنی باہوں میں قید کر لیا۔

میراگفٹ سالار نے اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

برتھ ڈے ختم توگفٹ کیسا۔۔؟

کوئی گفٹ نہیں مل سکتا آپ اگلے سال دوں گی سیرت نے اپنے آپ کو چھڑاتے ہوئے کہا۔

بلکل نہیں ابھی دوگی اور وہ بھی اسی وقت۔ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر کے اس کی مزاحمت کے سب رہ بند کر کے اس کی گردن پر جھکا اور اس کی صراحی گردن پر اپنے دہکتے ہوئے لب رکھے۔

سالار کی شدتیں اور جسارت اسے جھلسنے لگی اس کی سانسوں کو اپنے اندر اتار کر اس کے شریا حسن۔ میں کھوسا گیا

سیرت نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لیں اور اس کا پورا جسم کاپنے لگا۔

اس سے پہلے کے سالار مزید بہکتا اور سیرت کی حالت مزید غیر ہوتی سالار کو اس پر ترس آگیا۔

www.kitabnagri.com
سیرت جانم اپنے آپ میراگفٹ دے دو کیوں کے اگر میں وصول کرنے پر آگیا تو بہت پچھتاؤ گی۔

سالار اسے ایسے ہی چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ سیرت کتنی ہی دیر ایسے ہی آنکھیں بند کئے کھڑی رہی

وہ باہر آئی تو سالار مہراج کے ساتھ کھڑا نجانے اسے کیا کیا بتا رہا تھا لیکن سالار اس کی ہر بات پر قہقہہ لگا کر ہنس رہا تھا

چلو سیرت ہم آفس جا رہے ہیں تمہیں حنا کے گھر چھوڑ دیں گے اور جب تم واپس آؤں گی
میرا مطلب ہے تم جب حنا کے گھر جاؤں گی تو مجھے فون کر لینا میں لینے آ جاؤں گا مہراج نے آفر کی
لیکن ہمیں تو زواویا بھائی چھوڑنے جائیں گے

سیرت کی بات پر سالار پھر سے قہقہہ لگا کر ہنسا جبکہ مہراج نے اسے گھورا۔

آخری پلان بھی فیل سالار نے نعرہ لگایا۔

کو نسا پلان مہراج بھائی سیرت نے پوچھا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی کہہ رہا ہے چلو میں تمہیں چھوڑ دوں مہراج باہر نکلا تو سیرت بھی فوراً اس کے پیچھے باہر نکل
گئی

کہیں سالار پھر سے اسے نہ پکڑ لے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیرت کی معصومیت پر وہ بے ساختہ مسکرایا

اور کتنا تڑپاؤ گی جانم سر پہ ہاتھ پھیرتا وہ بھی باہر نکل گیا

وہ اسے حنا کے گھر چھوڑ کر خود آفس چلے گئے

ابھی اسے یہاں آئے پانچ منٹ ہوئے تھے جب دروازہ بجا

حنانے اٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے دریا کھڑی تھی

اسے دیکھ کر حنا کو اپنا سب سے بڑا نقصان یاد آگیا۔

میرے بھائی میری وجہ سے گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ ان کا گھر ہی دیکھ آؤں۔ طنزیہ

مسکراہٹ لبوں پہ سجائے وہ حنا کو ایک طرف کر کے اندر آگئی۔

دریا فلحال زاویار گھر پر نہیں ہیں جب وہ آئیں گے تم تب آنا اس وقت جاسکتی ہو حنانے کھلے دروازے کی طرف

اشارہ کرتے ہوئے کہا

تمہاری یہ اوقات کے مجھے میرے ہی بھائی کے گھر سے نکالو۔

حنامیڈم اپنی اوقات میں رہو جانتی ہونا کہاں سے اٹھا کے لائے ہیں ہم تمہیں تمہارا باپ ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتا

Kitab Nagri

حناکے گھر والوں کے حشیت زاویار سے کم ضرور تھی۔ لیکن اتنی بھی کم نہ تھی کہ حنا دریا کے طعنے سنتی۔

اپنی بکو اس سمیٹو اور نکلو یہاں سے حنانے سارا لحاظ برائے طاق رکھتے ہوئے کہا

حناکون آیا ہے۔۔۔؟ سیرت اس کے کمرے سے نکلی لیکن دریا کو دیکھ کر پریشان ہوگی۔

وہ جانتی تھی کہ دریائے اسے مارنے کی کوشش کی ہے

اس وقت اسے دریا سے عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا اس کی آنکھوں میں وہ اپنے لئے نفرت صاف دیکھ سکتی تھی۔

یہاں کیا کر رہی ہے۔ دریا نے دھاڑتے ہوئے کہا جیسے کہ یہ گھر اس کی ملکیت ہو۔

یہ میری سہیلی ہے اور یہ میرا گھر ہے اور میری سہیلی جب چاہے میرے گھر آ سکتی ہے حنا نے ایک ایک لفظ کو چھپا چھپا کر بولا۔

لیکن دریا اسے سن کہاں رہی تھی

اگلے ہی لمحے وہ سیرت کی طرف بڑھی اور اسے بالوں سے پکڑ کر نیچے زمین پر پھینکا۔
اور اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی۔

وہ معصوم سی لڑکی جو اس لڑکی کی نفرت کی وجہ تک ٹھیک سے نہ جان پائی تھی بری طرح رونے لگی

میں اس کی جان نکال دوں گی اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے سالار کو مجھ سے چھیننے کی۔ دریا پاگل پن میں بول رہی تھی

www.kitabnagri.com

حنانے سے چھڑوانے کی کوشش کی۔ لیکن دریا پر جنون سوار تھا

اسے دھکا دے کر حنا کو دور پھینکا

اور ایک بار پھر سے سیرت کی طرف بھری

دریا سالار تم سے پیار نہیں کرتے وہ مجھ سے پیار کرتے ہیں وہ میرے شوہر ہیں۔

اگر میں تم دونوں کے بیچ میں نہ ہوتی تو بھی وہ تم سے شادی کبھی نہ کرتے۔

سیرت سے سمجھانے کی کوشش کرنے لگی کیونکہ زاویار اسے بتا چکا تھا کہ دریا منٹل پینٹ ہے اسے علاج کی ضرورت ہے۔

لیکن اس وقت دریا اس کو سننے کے بالکل موڈ میں نہ تھی۔

اس سے پہلے کے دریا کا ہاتھ اٹھتا کسی نے زور سے دریا کو اپنی کھینچا۔

اور زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر پڑا



تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری سیرت پہ ہاتھ اٹھانے کی

سامنے سالار کو کھڑا دیکھ کر دریا دنگ رہ گئی۔

www.kitabnagri.com

سالار۔

چٹاخ۔ اس سے پہلے کے دریا کچھ اور کہتی سالار کا ایک اور زوردار تھپڑ اس کے منہ پر اپنا نشان چھوڑ گیا

میں نے منع کیا تھا نہ تمہیں میں نے کہا تھا میری سیرت سے دور رہنا لیکن تمہیں ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آئی۔

چٹاخ۔ سالار کا ایک اور تھپڑ دریا کو زمین پر گرا گیا۔

سالار تم اس لڑکی کے لئے مجھ پہ ہاتھ اٹھا رہے ہو میں تم سے پیار کرتی ہوں تم میرے ہو

چٹاخ۔ سالار کے ایک اور تھپڑ نے دریا کو ایک بار پھر سے زمین بوس کر دیا

خبردار جو تم نے میرے سامنے اپنی اس محبت کا نام لیا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری سیرت پہ ہاتھ اٹھانے کی یہ ہے وہ لڑکی جسے میں پیار کرتا ہوں جس کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں

تم نے اس لڑکی پہ ہاتھ اٹھایا تم نے میری سیرت پہ ہاتھ اٹھایا میں تمہارا ہاتھ ہی توڑ دوں گا۔ اس سے پہلے کہ سالار ایک بار پھر سے اس کی طرف بڑھتا۔

زاویار اور مہراج جلدی سے گھر کے اندر داخل ہوئے۔ اور سالار کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زاویار جلدی سے گھر پہنچا گھر کے باہر کھڑا مہراج جو گاڑی میں سالار کا انتظار کر رہا تھا۔ کیونکہ سیرت کا بیگ گاڑی میں رہ گیا تھا وہ اسے واپس کرنے گیا تھا۔ زاویار کو اس طرح اندر بھاگتے ہوئے دیکھا تو مہراج بھی اس کے پیچھے آیا۔

لیکن اندر کی کیفیت دیکھ کر سب کچھ سمجھ گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ دریا منٹل پشنت ہے۔

مہراج اور زاویار نے سالار کو کنٹرول کر کے ایک طرف کرنے کی کوشش کی جب سالار کی نظر دیوار سے چپکی ہوئی ڈری سہمی سیرت پر پڑی۔

سالار نے ان سے اپنا آپ چھڑایا اور سیرت کو اپنے سینے سے لگایا۔

جب دریانے یہ منظر دیکھا تو اپنا آپا ایک بار پھر سے کھو بیٹھی۔

اور چلانے لگی چلا چلا کے گھر کی ہر چیز کو زمین پر پھینک کر توڑنے لگی۔

یقیناً سالار نہ آتا تو وہ سیرت کو جان سے مار دیتی۔ لیکن وہ ہوا ایسا نہ کر پائی سالار کو اس طرح سیرت کی فکر کرتے دیکھ کر اس کا دماغ ایک بار پھر سے گھوم چکا تھا۔

وہ بری طرح سے روتے دھوتے گھر کی ہر چیز کو تھس تھس کر چکی تھی

عبدالمناف عبدالرافع شور کی آواز سن کے رونے لگے۔

www.kitabnagri.com

حنان کو سنبھالنے کے لئے کمرے کی طرف گئی۔

جبکہ زاویار دریا کی کنڈیشن پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔

جو بھی تھا وہ اس کی بہن تھی اسے عزیز تھی۔

لیکن اگلے ہی لمحے جو حرکت دریانے کی زاویار کو زمین کے نیچے تک گاڑ گئی

دریائے فروٹ کی ٹوکری سے چھری اٹھا کر سیرت پر حملہ کیا

لیکن شاہد سالار اس کا ارادہ جان چکا تھا اس لیے وہ سیرت کے آگے کھڑا ہو گیا جس کی وجہ سے اس کا بازو چھری سے کٹ چکا تھا۔

خون کا ایک فوارہ سالار کے بازو سے نکلا جس پر سیرت کی چیخیں نکل گئی۔

سالار کی چوٹ دیکھ کر دریا بھی بوکھلا گئی اور دوڑ کا اس کے قریب آئی جب سالار نے اسے دھکا دے دیا۔

جس سے دریا کا سر سامنے کی دیوار سے لگا وہ بے ہوش ہو گئی

زاویار ڈاکٹر کو فون کروں مجھے لگتا ہے دریا بے ہوش ہو گئی ہے۔

نہیں مہراج اب اسے انسانوں کے ڈاکٹر کی نہیں بلکہ پاگلوں کے ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔

یہ کہہ کر زاویار نے اپنی جیب سے فون نکالا اور پاگل خانے فون کر دیا

www.kitabnagri.com

زاویار کو ہمیشہ سے لگتا تھا کہ آج نہیں تو کل دریا ٹھیک ہو جائے گی وہ ایک نارمل انسان کی طرح زندگی گزارنے لگے گی لیکن ایسا نہ ہوا۔

اور اب زاویار کے پاس اور کوئی حل نہ تھا

سیرت کو حاشر کے پاس چھوڑ کر وہ ہو سپیٹل چلا گیا

جبکہ سیرت کی حالت دیکھ کر حاشر بہت کچھ سمجھ چکا تھا اس لئے سیرت کو اس سب کچھ سچ سچ بتانا پڑا

-

محبت امید ہے سالار کو امید تھی کہ ایک نا ایک دن سیرت بھی اس سے محبت کرے گی

پھر وہی امید یقین بن گئی اور سیرت سالار سے محبت کر بیٹھی

سالار نے وہ کیا جو اسے ٹھیک لگا محبت انسان کو صحیح غلط کا فرق سمجھا دیتی ہے لیکن عشق میں کچھ غلط نہیں ہوتا اور سالار نے عشق کیا تھا

دریا اور سالار کی محبت میں کوئی فرق نہیں تھا

بس دریا کی محبت میں امید نہیں تھی

اس لیے وہ ہار گئی لیکن سالار کو امید تھی کہ سیرت ایک دن اس سے محبت کرے گی

اور ایسا ہی ہوا سالار کی محبت جیت گئی

www.kitabnagri.com

-

حاشر کو دریا کے بارے میں جان کر افسوس ہوا

اس کا پاگل پن اسے لے ڈوبا

دریا جانتی تھی کہ وہ سیرت سے محبت کرتا ہے لیکن پھر بھی ضد پر اڑی تھی

آج حاشر نے مہراج سیرت سالار حنا سب کو یہاں بلایا تھا وہ اپنے کسی بزنس پارٹنر کی بیٹی کی شادی پر گئے ہوئے تھے واپسی پر سیدھا وہی آئے

مہراج تو بس آیت سے ملنا چاہتا تھا

آیت بھی اسے بہت مس کر رہی تھی

حنا اور زاویار تو بس اپنے بچوں کو سنبھالنے میں ہلکاں ہو رہے تھے

جبکہ سالار کی آنکھیں صرف اپنی محبوب کی تلاش میں تھی وہ کافی دیر نظر نہیں آئی تو پوچھ ہی لیا حاشر سیرت کہاں ہے

مجھے کیا پتا تیری بیوی ہے حاشر ہری جھنڈی دکھا کر اب باتوں میں مگن ہو گیا

جبکہ سالار سیرت کو ڈھونڈتا ہوا کچن میں آگیا جہاں اسے دیکھ کر سالار کی آنکھیں چمکنے لگیں

ریڈ فرائک اور چوڑی دار پجامہ ساتھ ہمرنگ دوپٹہ پہننے لمبے گھنے بالوں کو کھلا چھوڑیں اس کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھی

اس کی آہٹ محسوس کر کے سیرت خود میں سمٹ سی گئیں جب بہت دیر تک کچھ نہیں بولا تو سیرت خود ہمت کر کے اس کے قریب آئی

کیسا لگا آپ کو سر پر انزگفت نظریں زمین پر گارے وہ اتنی کم آواز میں بولی کے سالار کا اگر سارا دھیان اسی کی طرف نہ ہوتا تو شاید وہ سن بھی نہ پاتا

سالار بے ساختہ اس کی طرف بڑھا اور اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیے اس کے چہرے پر جھکا اور دیوانہ وار اپنی شدت لوٹانے لگا سیرت کی سانسیں تیز ہونے لگی

سوری سوری حنا دوسری طرف منہ کیے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہو گئی اور تیز تیز بولنے لگی

سیرت جھٹکا کھا کر دور ہوئی اس کا سارا جسم کانپ رہا تھا

سالار نے اس کے چہرے پر ایک محبت پر نظر ڈال کر باہر نکل گیا جبکہ سیرت تو ہی کھڑی اپنی دھڑکنوں کا شمار کرنے لگی

حناتمہارا آئیڈیا اچھا نہیں ہے میں نہیں جاسکتی ان کے پاس

سیرت نے سالار اور اپنے رشتے کے بارے میں حنا کو سب کچھ بتا دیا تھا جس پر حنا کو خوشی ہوئی تھی کے سالار نے زبردستی کوئی رشتہ بنا کر سیرت کے دل میں اپنا مقام خراب نہیں کیا تھا اور اب جب سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا تو سیرت کو شرم آنے لگی تھی حنا نے سیرت کو بہت سمجھایا پھر منت اور آیت نے اسے کہا کے سالار اس پر حق رکھتے ہوئے اگر اس کی مرضی کا انتظار کر رہا ہے تو سیرت کو بھی آگے بڑھنا چاہیے سیرت خود بھی اس رشتے کو آگے بڑھانا چاہتی تھی لیکن کیسے پھر اسے اس طرح ڈریس کا خیال آیا سالار نے اسے کہا تھا جب وہ اس رشتے کے لیے دل سے راضی ہو

تب ریڈ کلر کا ڈریس پہن تو لیا مگر اب سالار کی نظریں اور بے تابیاں دیکھ کر اس کی ریڑھ کی ہڈی سنسنانے لگی

چلو سیرت چلے کھانا کھانے کے بعد سالار نے کہا

ارے اتنی بھی کیا جلدی ہے جگر بیٹھ جاؤ حاشر نے کہا

اس سے پہلے کے سالار کوئی بہانہ کرتا سیرت فوراً بیٹھ گئی

سالار نے سیرت کو گھور کر چلنے کا اشارہ کیا جس پر سیرت نظریں جھکا کر حاشر کے پیچھے چہرہ چھپا گئی

مہراج آیت کو گھر لانا چاہتا تھا حاشر نے بہت سمجھایا لیکن وہ نہ مانا حاشر نے بھی زیادہ ضد کرنا مناسب نہ سمجھا اسے

مہراج کا آیت کا خیال رکھنا اس کی پرواہ کرنا اچھا لگ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عبدالرافع اور عبدالمناف سو گئے تو حنا اور زاویار جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے جب کے حنا نہ جانے کیا کیا

سمجھاتی رہی سیرت کو حنا کے جانے کے بعد مہراج بھی آیت اور سعد کو لے گیا پھر سالار کے صبر میں بھی

جواب دے دیا اور وہ اٹھ کھڑا ہوا

اب چلو سیرت سالار نے اب پر زور دیتے ہوئے کہا

ارے آج رات رک جاؤ حاشر نے کہا

نہیں یار میں نے ماما کو بولا تھا کہ ہم واپس آجائیں گے اور بابا بھی گھر پر نہیں ہیں تو جاننا ضروری ہے سارا بیگم
ڈرپوک تو ہر گز نہ تھی اور نہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ گھر میں اکیلی رکی ہوں

اواچھا چل تو جا سیرت یہاں ہی رکے گی اس کی بات پر سالار نے سیرت کو گھور کر دیکھا جبکہ سیرت کا دل چاہا کہ
اپنے پیارے بھائی کا گال چوم لے

نہیں سیرت میرے ساتھ چلے گی سالار نے فیصلہ سنایا

اس سے پہلے کے حاشر کچھ کہتا

سالار واپس بولا ارے کل صبح واپس لے آؤنگا سارا دن یہی رکھے گی اس سے پہلے کہ حاشر کچھ بولتا

سیرت خود کو بچانے کے لیے کوئی بہانہ بناتی سالار اس کا ہاتھ تھام کر کھینچتے ہوئے لے کر جانے لگا

اب کل ملاقات ہو گی باے اسے کچھ بھی بولنے کا موقع دیے بغیر وہ اسے ساتھ لے گیا

اسے کیا ہوا حاشر نے حیرانگی سے پوچھا جبکہ منت اس کی بات پر مسکرائی خیر چھوڑو بڑی پیاری ہوتی جا رہی ہو

حاشر نے اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا
www.kitabnagri.com

منت اس کا مطلب سمجھ کر کمرے کی طرف بھاگی جب حاشر اس کے پیچھے آیا اور دروازہ بند کر دیا

سارے راستے سیرت خاموش رہی کبھی سالار کو دیکھتی جو خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا اور کبھی اپنی دھڑکنوں کی سپیڈ کو نوٹ کرتی جو کسی سے ریس لگائیں بھاگے جارہی تھی۔

پھر گھر آگیا کچھ دیر سیرت ایسے ہی بے مقصد گاڑی میں بیٹھی اپنی سوچوں میں گم رہی

جانم آج آپ کو بچانے کوئی نہیں آئے گا اسی لیے بے کار کا انتظار کرنا چھوڑیں اور اندر چلیں سالار نجانے کب سے اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اس کے چہرے کے ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا۔۔۔

می۔ میں۔ کس۔ کا انتظار کروں گی۔۔؟ سیرت کپکپاتی آواز میں بولی اس کے ڈپر سالار نے بہ شکل اپنی ہنسی کو چھپایا۔

ہاں تو پھر چلو سالار نے راستہ دیتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

سیرت فوراً گاڑی سے اتری اور اندر چل دی

اس نے نوٹ کیا کہ گھر میں کوئی بھی نہیں تھا واپس آنے سے پہلے ہی سالار نے سب نوکروں کو چھٹی دے دی تھی سارا بیگم بھی گھر پر نہیں تھی۔

یا اللہ میں سالار کے ساتھ بالکل کیلئے ہوں

کیوں پہنی میں نے ریڈ ڈریس اپنے آپ کو کوس کر سیڑھیاں چڑھنے لگی

جب اچانک سالار نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا جانم بہت سستی سے چل رہی ہو

چلو میں تمہاری مدد کر دیتا ہوں سالار اسے اٹھائے سیڑھیاں چڑھنے لگا
سالار نیچے اتاریں مجھے میں خود چل سکتی ہوں سیرت گھبرا کر بولی
جان میں جانتا ہوں تم چل سکتی ہو لیکن کمرے تک پہنچتے پہنچتے تم نے رات ہی برباد کر دینی ہے اور میں اب ایسا
رسک نہیں لے سکتا

اسے کمرے میں لا کر پیر کی مدد سے دروازہ بند کر دیا اور دروازے کے ساتھ ساتھ سیرت کا دل بھی بند ہونے لگا

احتیاط سے اسے بیڈ پر بٹھایا اور اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا سیرت نے اٹھ کر جانے کی کوشش کی
اے ہوں۔ اب یہ غلطی مت کرنا جان ورنہ تمہیں ہی شکایت ہوگی شرٹ اتار کر ایک طرف پھینک دی اور اس پر
جھکنے لگا

مجھے ڈر لگ رہا ہے سالار سیرت نے گھبرا کر کہا

تمہیں لگنا بھی چاہیے جانم کیونکہ آج حساب کا دن ہے آج تک تم نے مجھے جتنا بھی ستایا میری صبر کا امتحان لیا آج
تمہیں ہر بات کا حساب دینا ہو گا سالار نے کھینچ کر اسے اپنی باہوں میں لے لیا

اور اس پر جھکتا چلا گیا اور مقابل کی حالت دیکھنے کی زحمت اس نے نہیں کی کیونکہ آج اس کا ترس کھانے کا بالکل کوئی ارادہ نہ تھا۔

وہ اس کی گردن پر جھک اپنے شدتیں لوٹ آنے لگا

سالار۔۔۔ سیرت نے کچھ بولنے کی کوشش کی

سش۔۔ آج نہیں۔ اس کے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے کہا

اور اس کی سانسوں کی خوشبو اپنے لبوں سے چنے لگا

اور پھر اس پر جھک گیا سیرت نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر مزاحمت کرنے کی کوشش کی

اور یہ اس کی آخری مزاحمت ثابت ہوئی سالار نے اس کے ہاتھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں قید کر لیا وہ سمجھ چکی تھی کہ بچنے کا کوئی راستہ نہیں

سالار کو آج خود اس نے بلایا تھا وہ اپنی مرضی سے اس کے قریب آئی تھی تو اب پھر وہ اسے کیوں روکتی

سالار جانتا تھا کہ یہ مزاحمتیں صرف اس کا ڈر ہے

اب وہ اس کا یہ ڈر دھیرے دھیرے اپنے لبوں سے چن رہا تھا

سیرت نے اپنے آپ کو اس کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا

جس پر سالار سرشاری سے مسکرا دیا۔ آج وہ جیت چکا تھا اس کی محبت اس کی پناہوں میں تھی
آئی لو یو سیرت آئی لو یو سوچ تم میری جان ہو مجھ سے دور کبھی مت جانا اس کے بالوں میں منہ چھپاتے
سالار اسے اپنی محبت کا اظہار کرنے لگا

آج کی رات سالار اس پر ٹوٹ کر برسوا اور پھر یہ برسات ساری رات ہوتی رہی

سالار ساری رات نہیں سوا اور نہ ہی سیرت کو سونے دیا پھر صبح کے قریب سیرت تو سو گئی لیکن سالار جاگا رہا اور
سیرت کے اٹھنے کا انتظار کرنے لگا کیوں کہ اس کے چہرے پر اپنی محبت کے رنگ جو دیکھنے تھے
سالار جو گنگ کر کے واپس آیا تو سیرت ابھی بھی سو رہی تھی اسے سوئے ہوئے دیکھ کر فریش ہونے چلا گیا
ناشتہ نہیں کیا کیونکہ سیرت کے ساتھ کرنے کا ارادہ تھا
www.kitabnagri.com

مگر سیرت اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی اب جگانا مجبوری تھی وہ مسکرا کر اس کے قریب آیا
اور اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دیئے سیرت کی آنکھ کھل گئی

واہ جانم تمہیں جگانے کا آسان طریقہ مل گیا سالار نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ سیرت نے شرماتے ہوئے اپنا
چہرہ چادر میں چھپا لیا

سیرت

سالار نے زور سے پکار کر چادر اس کے چہرے سے کھینچی ابھی تو سالار نے اپنی محبت کے رنگ تک اس کے
چہرے پر نہیں دیکھے تھے اور اس سے چھپ رہی تھی

سالار پلیز

سیرت نے منہ چھپالیا

جانم اپنی اداؤں کو کنٹرول کرو

رات تمہاری اداؤں نے مجھے پاگل کیا تھا

سالار پلیز

میں نے کچھ نہیں کیا سب کچھ آپ نے کیا تھا سیرت چادر کے اندر سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو یار اب تم کر لو کس نے روکا ہے سالار پھر چادر کھینچنے لگا

پھر فون بجنے لگا

شکر ہے سیرت بے ساختہ چادر کے اندر سے بولی

جس پر سالار کھل کر ہنس دیا سالار فون رکھ کر واپس آیا تو سیرت واش روم میں تھی وہ باہر اس کا انتظار کرنے لگا
جب آدھے گھنٹے بعد بھی سیرت باہر نہ آئیں تو سالار پریشان ہو گیا
سیرت دروازہ کھولو

نہیں کھولوں گی آپ پھر سے تنگ کریں گے سیرت نے روٹھے انداز میں کہا
اپنے ہاتھ میں واش روم کی چابی پکڑے مسکرا ہوا
نہیں کروں گا باہر آؤ

نہیں پہلے آپ روم سے باہر جائیں سیرت نے کہا تو سالار مسکراتے ہوئے چابی واپس دراز میں رکھ دی
اچھا ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں سالار نے کہا اور دروازے کو زور سے بند کیا اور چلا گیا
سیرت نے ذرا سامنے باہر نکال کر دیکھا تو سالار نہیں تھا

اسنے آج بھی ریڈ کلر کا ہی ڈریس پہنا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ باہر نہیں آرہی تھی
سالار پھر رات والے روپ میں نہ آجائے وہ ابھی آئینے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی

جب سالار نے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا سیرت اس حملے پر اچانک بوکھلا گئی آپ باہر نہیں گئے تھے آپ نے
میرے ساتھ چیٹنگ کی ہے سیرت نے روٹھے ہوئے انداز میں کہا

جانم تم نے چیٹنگ کی ہے پھر سے ریڈ کلر پہن کر میرے جذبات کے ساتھ

وہ اس پر جھکا

سالار ہم حاشر بھائی کے گھر جانے والے تھے ناسیرت نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور رکھنے کی کوشش کی

نہیں جانم تمہارے اس روپ پر سالار شاہ کا حق ہے اسے باہوں میں بھرے اس پر پھر سے جھکتا چلا گیا اور فرار کی ساری راہیں بند کر دیں

6 ماہ بعد

کیا کر رہی ہو منت تمہیں کتنی دفعہ منع کیا لیکن تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آتی وہ چھت سے کپڑے اتار کے نیچے آرہی تھی

Kitab Nagri

حاشر دروازے سے اندر آیا

www.kitabnagri.com
حاشر کی غیر موجودگی میں وہ اپنے سارے کام ختم کر رہی تھی کیونکہ اسے ملازمہ کے ہاتھ کے کام پسند نہیں تھے

حاشر میں بس کپڑے سکھانے گئی تھی اس میں ڈانٹنے والی کونسی بات ہے منت نے بسور کر کہا

منت ضرورت کیا ہے یہ سب کچھ کرنے کی

رضیہ کو تمہارے لئے ہی تو رکھا ہوا ہے

حاشر میں سارا دن بیٹھ تو نہیں سکتی نامنت کو بھی غصہ آنے لگا

منت یہ سب کچھ میں نہیں جانتا لیکن اگر اس کی وجہ سے ہمارے بچے یا تم پر کوئی بھی برا اثر پڑا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

حاشر نے غصے سے کہا تو منت خاموش ہو کر ایک طرف بیٹھ گئی لیکن وہ اس سے روٹھ چکی تھی

اب اسے منانے کے لیے ایک سے دو گھنٹے تو صرف کرنے ہی تھے

منت میری جان مجھے بس تمہاری فکر ہے حاشر نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میری فکر کرنے کی

ایک بار میرا بے بی آجائے پھر تو میں آپ سے بات بھی نہیں کروں گی

منت نے اپنے ارادے بتائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر حاشر مسکرا دیا

ہاں بابا ٹھیک ہے لیکن اس وقت تمہیں مجھ سے بات کرنی ہوگی ابھی تو بے بی نہیں آیا۔

تو ابھی تم مجھ سے راضی ہو جاؤ

جب بے بی آئے گا تب ناراض رہنا

حاشر نے آئیڈیا دیا

ڈاکٹر نے منت کا بہت خیال رکھنے کے لیے کہا تھا
ان دنوں منت بہت چڑچڑی ہو گئی تھی ہر بات پہ لڑنے لگتی
لیکن حاشر کے خیال رکھنے کی وجہ سے وہ اور اس کا بے بی بہت ہلتھی تھے۔
حاشر کا بس چلتا تو وہ اسے زمین پر بھی نہ رکھنے دیتا۔

پہلے پہلے سالار صرف اور صرف مہراج کا ساتھ دیتا تھا اور ہمیشہ آیت کو چراتا تھا۔

لیکن آپ مہراج اکیلا ہو چکا تھا

ہاں لیکن حاشر کی موجودگی میں وہ ہمیشہ مہراج کا ساتھ دیتا۔

سالار نے کبھی حاشر کو یہ محسوس نہ ہونے دیا

کہ وہ آیت پر حاشر سے زیادہ حق رکھتا ہے

یا وہ اس کا سگابھائی ہے

مہراج اور آیت کی نوک جوک میں

حاشر آیت کا ساتھ دیتا تو سالار مہراج کا سایہ بن جاتا

کیونکہ سالار جانتا تھا کہ وہ آیت کی زندگی میں کبھی حاشر کی جگہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی لینا چاہتا تھا۔

جبکہ آیت 2۔۔۔2 بھائیوں کو پا کر بہت خوش تھی

آیت سعد نے میرے موبائل پر پانی گرا کر خراب کر دیا ہے
آیت سعد کو پینسل کس نے دی لائن مار مار کر پوری دیوار خراب کر دی ہے۔
آیت سعد میرے اوپر ناچ رہا ہے یا مجھے تھوڑی دیر سونے دو مہراج نے مینٹ کرتے ہوئے کہا۔
وہ بیچارہ ساری رات کام کرتا رہا اب اسے نیند آرہی تھی جو سعد پوری کرنے نہیں دے رہا تھا۔
سعد کتنا کیوٹ تھا پہلے جب سے اس کی پہلی سا لگرہ گزری تھی وہ تو بالکل بدل کر رہ گیا
اس دوران وہ ایک رات سالار کے پاس رکھ کے آیا تھا۔
اسے لگ رہا تھا سیرت خالہ پلس پھپھو اور مہراج چچا پلس ماموں نے اس سے ٹرینڈ کر کے بھیجا ہے۔
کہ بیٹا گھر جا کے ماما بابا کو خوب تنگ کرنا۔

اور اب وہ اچھے بھانجے اور بھتیجے ہونے کا بھرپور ثبوت دے رہا ہے۔
لیکن اس کی انہیں ننھی ننھی شرارتوں کی وجہ سے ان دونوں کی زندگی میں رونق تھی۔

مہراج آیت کا بہت خیال رکھتا تھا

آیت اب بالکل ٹھیک ہو چکی تھی۔

اور اس ایکسیڈنٹ کے بعد مہر آج بہت ڈر گیا تھا وہ اسے ایک سیکنڈ کے لیے بھی خود سے دور نہیں ہونے دیتا اور نہ ہی اکیلے کہیں باہر جانے دیتا اس کا سایہ بنا ہر وقت اس کے آس پاس رہتا۔

آیت بھی ایکسیڈنٹ کے بعد مہر آج کے بہت قریب آگئی۔

اور اب وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتے نہیں تھی

ساری رات مہر آج کی باہوں میں سکون سے سوتی تھی

شہاد اسے اس کی تہجد کی نمازوں کا صلہ ملا تھا۔

وہ اپنے رب کا جتنا شکریہ ادا کرتے کم تھا۔



عبدالرافع عبدالمناف بالکل حنا پر تھے

جس طرح سے وہ زاویار کو تنگ کرتی اسی طرح سے وہ دونوں بھی اپنا فرض خوب نبھا رہے تھے۔

اور زاویار میں اتنی ہمت نہ تھی کہ حنا کے لاڈلوں کو کچھ کہے۔

اس گھر میں صرف حنا کی چلتی تھی۔

اور حنا کے بعد حنا کے لاڈلوں کی۔

عبدالمناف عبدالرافع ابھی اپنے پیروں پر نہیں چل سکتے تھے
لیکن اپنے گھٹنوں کی مدد سے زمین پر خوب رنگیتے۔

اور ہر اس جگہ پر پہنچ جاتے جہاں زاویار ہوتا
اور پھر اسے خوب تنگ کرتے۔

لیکن ان کی چھوٹی چھوٹی شرارتوں کی وجہ سے حنا اور زاویار کی زندگی خوبصورت ہو چکی تھی



ہماری غزل ہے تصور تمہارا

تمہارے بنا اپنے جی ناگوارہ

تمہیں یوں ہی چاہیں گے

جب تک ہے دم

اس کی آواز بے شک بہت خوبصورت تھی وہ اس کے بالکل قریب کھڑا تھا

سیرت نے اشارے سے اسے اپنے قریب بلایا

سالار اس کے بالکل قریب آیا اور انچ بھر کا فاصلہ بھی ختم کر دیا

وہ اس پہ جھکتا اس نے اسے دھکمار کے خود سے دور کیا اور دور بھاگی

اس سے پہلے کہ وہ دور جاتی اس کا بازو پکڑا اور غصے سے اپنے قریب کر لیا

اس کے قریب بہت قریب سیرت کھکھلا کر ہنسی

اور اپنا ہاتھ چھڑا کر پھر سے بھاگی

دور کیوں جا رہی ہو میری جان میرے پاس آؤ سالار نے بلاتے ہوئے کہا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اس کے قریب آئی اور اس کے سینے پر اپنا سر رکھا

آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں نہ سالار وہ اس کے دل پر ہاتھ رکھے پوچھ رہی تھی

ہاں بہت بہت زیادہ میں تم سے محبت نہیں میں تم سے عشق کرنے لگا ہوں بے حد بے شمار بے پناہ اسے اپنی

باہوں میں سمیٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرے لیے اس دنیا میں آئی ہو تم صرف میری ہو

وہ اس کے بالکل قریب اس کے سینے پر سر رکھے ہوئے تھی

سالار نے اس کی تھوڑی کے نیچے انگلی رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کیا

وہ با آسانی اس کا چہرہ دیکھ سکتا تھا

تم کرتی ہو مجھ سے محبت اس نے پھر پوچھا

بولو نہ چپ کیوں ہو اسے خاموش پا کر سے پوچھا

سیرت کے گال پر ڈمپل ابھرے

اور شرما کر ہاں میں سر ہلایا

کتنا۔۔؟

سالار نے اس کے کان میں سرگوشی کی

ساگر کی باہوں میں میں موجیں ہیں جتنی۔۔۔۔

ہم کو بھی تم سے محبت ہے اتنی۔۔۔

کہ یہ بے قراری اب نہ کبھی ہوگی کم۔۔۔

بہت پیار کرتے ہیں تم کو صنم

سیرت مسکراتے ہوئے اس کے گلے سے لگی

سالار نے اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کر دیا۔

یہ وہ خواب تھا جو اس نے سیرت کے حوالے سے پہلی بار دیکھا تھا

لیکن یہ خواب نہیں تھا یہ حقیقت تھی۔

سیرت اس کے قریب تھی جس سے وہ با آسانی دیکھ سکتا تھا

آج اس کے دل میں کوئی ڈر نانا تھا کہ اس کی آنکھ کھلے گی تو اس کی سیرت سے دور ہو جائے گی

اب وہ اپنی سیرت کو خود سے کبھی دور نہیں جانے دے گا

بارش زور سے گرجی تھی

سیرت نے اپنا آپ سالار کی پناہوں میں چھپایا۔

جہاں کوئی ڈر کوئی خوف نہ تھا

صرف سکون ہی سکون تھا

وہ سالار کی باہوں میں بارش کی چھوٹی چھوٹی بھوندیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی جو ہوا سے آ تھی۔

اس خوبصورت موسم میں وہ ایک دوسرے میں کھوئے اپنے آنے والی زندگی کے خوبصورت لمحات کے بارے

میں سوچ رہے تھے



السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com